

اصول وقواعد عملیات



خالدا سحاق راء شور



سر فرازشاہ



اصول وقواعد عملیات

خالد اسحاق راٹھور

سر فرازشاہ

عامل بنانے والی کتاب

ہر وہ فرد جو عامل بننے کا خواہش مند ہو یا خود عملیات
 کرنے یا نقوش و عملیات استخراج کرنے یا اس فن کو
 سیکھنے کی خواہش رکھتا ہو یا اس فن میں مہارت حاصل
 کرنے کا خواہش مند ہو اس کے لیے یہ کتاب ایک
 استاد اور راہنما کا درجہ رکھتی ہے۔

سر فراز شاہ



تالیف خالداحق راٹھور
 پیشور راٹھور پبلشر
 مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی
 رابطہ
 شاہو، لاہور، پاکستان
 (042) 6374864
 0321-4753240
 0300-8442060
 0300-4783518
 فون

سن اشاعت 2007-ایڈیشن اول

قیمت

ISBN 978-969-535-044-7

ISBN

سر فراز شاہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحق رانھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحق رانھور کے پاس ہیں۔

سر فراز شاہ

فہرست مضامین

36	علم الحروف کی بنیاد	22	عملیات کے معنی و مفہوم
37	طوقان نوح	23	عملیات کے معنی و مفہوم
37	نسل نوح اور رسم الخط	23	عملیات کی ابتداء
38	حروف کی ایجاد	24	عملیات کی اقسام
38	کلمات	25	نوری علم
39	عربی ابجد کی اصل اور کہانی	25	کالا علم
40	ابجد (مکمل)	26	ناری علوم کے بارے میں جہالت
40	علم جفر کی ابتداء / کیا یہ اسلامی ہے؟	27	ناری علم سے کیوں بچیں
41	علوم کی بنیاد	27	کیا ناری علم طاقتور ہے؟
42	حروف سے آگاہی	28	علم عملیات کا حصول کیوں؟
43	تعداد حروف اور زبان میں	28	عملیات کے فوائد حاصل کرنے کے لیے
43	اقسام حروف	28	حر سے بچاؤ
44	ابجد قمری	29	کالے علم کے مقابلے میں
44	ابجد شمسی	29	بلندی درجات
45	مزاج حروف	29	علم عملیات کے طالب
45	حروف کے عناصر است	30	علم عملیات کی طرف کون آئے؟
46	حروف کے منسوبی کو اکب	31	تفسیر جن و مہزاد
46	حروف اور نقوش کی جمع اور رنگ	32	کیا تعویذات مؤثر ہیں؟
47	حروف اور نقوش کی جمع اور مقاصد	35	ابجد حروف
47	خانہ حروف اور چال	36	علم الحروف
47	بادی حروف اور چال		
48	آئینی حروف اور چال		

75	ظلم کا مفہوم
76	لباس و دیگر ہدایات
77	سپاہی
78	قلم اعمال سعد کے لیے
78	قلم اعمال نحس کے لیے
78	قلم کی تیاری سات کو اکب کی روشنی میں
79	لباس
79	طریق نشست
80	مقام نشست
80	سست
80	خوشبو
81	بخور
82	دھات
83	دھات بچانا اعمال
83	مقصد کے مطابق قلم کی تیاری
84	متفرق فوائد
84	بھوک پیاس
84	دائیں طرف یا بائیں طرف
85	تھمنا یا کڑوا
85	اعمال مرتبہ و رجعت و عامل
85	زبان بندی و بندش
86	زبان کو تالو سے لگانا
86	زکوۃ، وظیفہ، چلہ
87	چلہ کشی کی شرائط
90	نعوش تحریر کرنے کی شرائط
91	لوازمات نعوش
92	قلم کا ایک سے زائد بار استعمال

48	آپنی حروف اور چال
48	حروف نورانی و ظلمانی
48	کتوبی و ملفوفی
50	حروف مقطعات
52	جلالی جمالی
53	سعد و نحس حروف
53	جدول سعد و نحس حروف
54	حروف نورانی و ظلمانی
54	حروف صوامت
55	حروف نورانی
56	معکوس الابدحی
58	128 ابجدیں
58	128 ابجدوں کا استعمال میدان عملیات میں
67	جسمانی اعضاء و اعصاب اور حرفی عملیات
67	قوتیں
67	حروف کے استعمال کا منفی طریقہ
69	عشرہ وغیرہ کے احکام
70	دن کے اثرات
70	ہفتہ کے اثرات
71	عشرہ
71	قمری تاریخیں
72	اوقات اعمال
73	عمل خاص کے اوقات
73	درجات بروج
74	ظلم کا مفہوم
74	تیاری ظلم

110	جدول رجال الغیب بعد تاریخ، دن اور برج
111	دوران عمل ست
112	نام والدہ و احوال
112	نو چندری جمرات
113	جہاں و بھائی پر بیز
114	حصار
115	عمل حصار
115	مکمل طریقہ حصار
116	ظہور برج
118	جنتی سے جانے کا مضمون
119	بیک وقت تعداد اعمال
119	ایک عمل میں متفرق استفادہ مقاصد کا حصول
119	خوشی و بخور
120	قلاں بن ظلاں
121	اوقات نظرات
122	ایک ماہ میں دوشرف تہ
122	غیر مسلم کے لیے تعویذ و غیرہ
123	طلسمات
124	طلسم
124	طلسم کام کیسے کرتے ہیں؟
125	کیا طلسم مطلوبہ مقصد کے مطابق مؤثر؟
134	سعد و محس اختلاف مابین اشکال
137	ساعات
138	عملیات کے مؤثر اوقات

92	قلم تراشنے کا اصول
93	تعویذ کا استعمال
93	تعویذ لکھنے کے بعد پڑھائی اور ذکر
93	نقش و تعویذ کا استعمال
94	بخور دینے کا طریقہ
95	اگر جنتی
95	صدقات کو اکب
97	اصطلاحات عملیات
98	اصطلاحات عملیات
98	بسط
98	تقلیدیں
99	مزدوج الترازج و استخراج
100	ایک خاص بات
101	اعراب
102	تعمیر الہی، ایک خاص ذاتی عمل
104	طریق اول
104	طریق دوم
104	طریق سوم
105	کسی خاص کام کے لیے
105	اسم اعظم
105	قاعدہ اسم اعظم مطابق حروف مستوی،
106	دینی دوسری
106	اسم اعظم کیسے معلوم ہوگا؟
107	عمل ختم
101	متفرق عنوان
110	رجال الغیب استعمل

155	نقوش کی چال
155	پڑتال
155	چال کے اضلاع و حساب
156	نقش کے اضلاع کی درستی
156	اقسام نقوش بلحاظ طبع
157	محبت برقی، نفرت وغیرہ کے نقوش کا طریق استعمال
157	آتش نقوش
157	بادی نقوش
157	خانی نقوش
158	آبی نقوش
158	بنجورات
158	سیاسی
158	مربوکل
160	نقوش آدم و حوا
160	شٹات دو چار یا کثیر کا طریقہ کار
161	تکبیل نقوش
162	بلاکسر یا کسر نقوش
164	خانی ابطن اور ذوالکتابت نقوش
164	خانی ابطن سے کیا مراد ہے؟
164	طاق و جفت نقوش
165	خانی خانے کا استعمال
165	شٹات خانی ابطن کیسے بھری جائے گی؟
166	نقش باکسر و بلاکسر
166	عملی مثال شٹات خانی ابطن بلاکسر
167	عملی مثال شٹات خانی ابطن باکسر
169	مجلس خانی ابطن
169	عملی مثال مجلس خانی ابطن

138	عملیات و سماعت
139	سماعت کے عملیاتی پہلو اور منسوبی امور
139	سماعت خمس
139	سماعت قمر
140	سماعت مشتری
140	سماعت زہرہ
140	سماعت عطارد
140	سماعت مریخ
141	سماعت زحل
141	وسعت علم اور ذہانت
141	حاضرات
141	حاضرات اور منوثر سامعین
144	علم النقوش
145	علم النقوش
145	اقسام نقوش
147	نقوش بنانے کا طریقہ
147	شٹات نقوش بنانے کا طریقہ
147	مریخ نقوش بنانے کا طریقہ
148	مریخ نقوش کی چار چالیں
148	مریخ نقوش کی 30 چالیں
149	مجلس نقوش بنانے کا طریقہ
149	مجلس نقوش کی چار چالیں
151	مسدس نقوش بنانے کا طریقہ
151	سبع نقوش بنانے کا طریقہ
152	طریقہ تحریر نقوش
154	نقش کی چال کا مقصد
154	نقش کی طبع و چال

190	طریق خالد	170	ذوالکتابت نقوش
191	اضافت حروف مذکر و مؤنث	171	مشکل قسم کے نقوش
192	نجوم	171	ذوالکتابت
193	اہمیت نجوم	171	ذوالکتابت شائستہ
194	کواکب	172	ذوالکتابت مربع
194	قمر	173	آیت یادگیر قسم کے ذوالکتابت نقوش
194	محس	174	نگہبیری نقوش
195	عطارد	175	نگہبیری نقوش تحریر کرنے کا طریقہ
195	زہرہ	177	علم تکبیر
196	مرخ	178	فن تکبیر
196	مشتری	178	نگہبیری کیا ہے؟
197	زحل	178	اقسام نگہبیری
197	بروج اور اعمال	179	دونوں اقسام میں فرق
198	رنگ	179	طریقہ صدر منوخر
198	بنورات	179	طریقہ صدر منوخر
199	صدقات	180	بانیہ اختلاف مابین صدر منوخر و منوخر
200	طالع	صدر	
200	فرد کا طالع (تین طریقے)	180	مسائل نگہبیری
201	عمل کا طالع	181	نگہبیری منوخر صدر کی طور کا حساب
201	طالع کا استعمال	183	نگہبیری صدر منوخر کی طور کا حساب
201	نجومی قواعد برائے استخراج	186	ایک شکلہ
202	نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق اور علم نجوم کی	187	عمل کی طاقت بڑھانا
	علم عملیات میں ضرورت	188	بڑھوتری طاقت عمل
205	قمر در عقب اقدردور	188	ضرب فی الخفسہ
206	قمر در عقب	188	ترفع
206	قمر در عقب دیکھنے کا طریقہ	189	تجزل
207	نحوست - قمر در عقب سے زیادہ	189	ترفع طبعی

227	کیا شرف قمر ہمیشہ پر سعادت ہوتا ہے؟
228	سعادت و محنت دیکھنے کا طریقہ
229	بلحاظ نجوم کوکب کب سعد یا نحس ہوتے ہیں؟
229	قمر در برج اور عملیات
230	قمر در حمل کے عملیات
230	قمر در ثور کے عملیات
231	قمر در جوزا کے عملیات
231	قمر در سرطان کے عملیات
232	قمر در اسد کے عملیات
233	قمر در سنبلہ کے عملیات
233	قمر در میزان کے عملیات
234	قمر در عقرب کے عملیات
234	قمر در قوس کے عملیات
235	قمر در جدی کے عملیات
236	قمر در دلو کے عملیات
236	قمر در حوت کے عملیات
237	قمر در منازل اور عملیات
237	شرطین
238	ملین
238	نظرات اور منورہ عملیات
238	قمر اور نحس کا قرآن
239	قمر اور نحس کا مقابلہ
239	نحس اور قمر کی تریق
240	نحس اور قمر کی سمیٹ
240	قمر اور نحس کی تسدیس
244	حاضرات

208	کوکب کا افق شرقی سے طلوع
209	قمری حالتیں
210	خالد روحانی جنتری
211	روشن چاند، تاریک چاند اور عملیات
212	دائرة البروج
213	تقسیم بروج (عصری، مابقی اور نحسی)
214	منازل قمری
214	کوکب
214	زائچہ
214	طالع
215	کمر
215	کوکب کی خانہ پری
215	احکام
215	زائچہ
215	منازل قمری
217	استخراج منزل قمر
218	کوکب کی رجعت و استقامت
218	کوکب کا طلوع و غروب
219	شرف و بیہودہ کوکب
219	عروج ماہ و زوال ماہ
220	مذکر و مؤنث کوکب
220	سکرات
223	اختیارات قمر
224	قمری منوریت میدان عملیات میں
225	قمر کا عملیات کی تیاری میں کردار
226	شرف و بیہودہ قمر کے عملیات اور قواعد نجوم
226	قمر در عقرب تو نہیں؟

283	درجات عقرب سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
287	درجات قوس سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
291	درجات جدی سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
295	درجات دلو سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
299	درجات حوت سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
303	اعمال اور درجات دائرۃ البروج
304	معاملات زندگی اور درجات دائرۃ البروج
304	انتقام، تباہی و بربادی دشمن کے لیے
305	خوشی و شادابی، زراعت وغیرہ کے لیے
305	کرب و غم، بد حالی اور بری موت سے نجات
305	صلح درمیان مخالفین
305	مکمل شادی کے لیے
306	چور، ڈاکو سے حفاظت
306	برخواستہ پوری ہو
307	آنکھوں سے اوچھل کرنے کے لیے
307	پوشیدہ رازوں کو افشاء کرنے کے لیے
307	سایوں کو مسلط کرنے کے لیے
307	فتنہ و شر سے یا حسن خلق، شرافت و حفاظت
308	تلاش خزانہ کے لیے
308	کبریوں، حیوانوں پر تسلط

245	حاضرات
246	عمل حاضرات
246	طریقہ زکوٰۃ
247	احتیاط
247	مسائل حاضرات
248	حاضرات کا ایک منٹریٹین خطرناک عمل
248	حاضرات کی جتنی
249	تغیر ہزاروں سال
249	عمل تغیر موکل ذاتی
251	طلم طم ہندی سے
252	درجات کو اکب کے موضوع پر ایک نایاب تحریر جس کی پر حامل اور ماہر نجوم کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔
255	درجات حمل سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
259	درجات ثور سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
263	درجات جوزا سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
267	درجات سرطان سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
271	درجات اسد سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
275	درجات سنبل سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال
279	درجات میزان سے منسوب اشکال، احوان، بخورات و افعال

315	قبولیت دعاء	308	کسی بھی شہر کی تپائی ویربادی کے لیے
315	پرندہ سے بکثرت ہونے کے لیے	308	فائدہ دینے والی زیادہ مورتیں نہیں
315	زندگی کم کر دینے کے لیے	309	عدل و انصاف کی فراہمی
316	لطف و نشاط کے لیے	309	جنگ میں مدد کرنے کے لیے جہاد
316	اسن و سلامتی کے لیے تندرستی صحت	309	جیسے چاہو بھگادو
316	بادشاہ (سلطان) کو سخر کرنے کے لیے	309	سزا اور گریخت (واپسی)
316	تبدیلی مکان (چھوڑنے) کے لیے	310	میہ و جات میں اضافہ کے لیے
317	کثرت سے شکار لگے	310	فتنہ فساد اور پھوٹ ڈالنے کے لیے
317	اولاد پیدا کرنا (فرزند)		خوف و ہراس
317	دوسرے دور کرنے کے لیے، ذر، خوف	310	شہرت بڑھانے کے لیے
317	دوسرے دور کرنے کے لیے	311	سستی و کالی دور کرنے یا بولنے کی
317	جس وقت سے رہائی		لغزش مٹانے کے لیے
318	سرور کا اثر ختم کرنے کے لیے	311	کثرت مال و دولت اللہ کے اذن سے
318	جہاد سے شفاء	311	آبادی کے لیے
318	سخت قسم کا قتلہ لگانے کے لیے	312	بیمار کرنے کے لیے یا شدید علاج
318	ہوا کو مضر، خوشبودار بنانا	312	طرب و جد کثرت سے ہونے کے لیے
318	ہوا میں آلودگی فرمان کرنا	312	چہرہ و شکل کی خوبصورتی کے لیے
318	طاغوت کی واپس پھیلانے کے لیے	312	عبادت کے لیے
319	بس (دقی) کو ختم کرنا	313	لڑکوں سے محبت
319	قرض جات واپس ادا کرنے کے لیے	313	انسانوں کے انزاس (منی) کے لیے
319	بیٹوں سے محبت	313	دبا پھیلانے کے لیے
319	عورت کو بائجھ کرنے کے لیے	313	بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے
319	سکھانے اور تربیت بھلائی کے لیے	314	ہر کام میں غلبہ کے لیے
319	معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے	314	تبدیلی حالات کے لیے
320	دور بینی و بھعداری کے لیے	314	گھجور کا باردار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا
320	زنا کاری ہوگی	315	پانی کی کثرت کے لیے
320	سواری کی اشیاء مرقار کرنا	315	نیند ختم کرنے کے لیے
320	دشمن کو قیدی بنانا	315	کذب و اختراع کو روکنے کے لیے

325	پسند آیا بھائی سے چھڑانے کے لیے	320	قدر و منزلت کے استحکام کے لیے
325	عورتوں سے محبت میں کامیابی	321	پرندے انس رکھیں
325	غیر مزدور زمین کے لیے	321	فصول معاملات کو چھپانا
325	جھوٹ کوچ ثابت کرنے کے لیے	321	جس کی چاہے مال و دولت کم ہو جائے
325	چور اور ڈاکو پیداکرنے کے لیے	321	بیسے چاہو جھوٹ ثابت کرنے کے لیے
326	خون زیادہ پیدا ہونے کے لیے	321	عورتوں کو بدکار کرنے کے لیے
326	کثرت سے چوری دہا کے ۲۰۲	321	چہرہ و شکل بد صورت بنیں
326	نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا	322	ہیبت اور رعب طاری کرنے کے لیے
326	اپنے ہاتھ سے قتل کرنے کے لیے	322	تلی اور جگر میں بیماری لگانے کے لیے
326	دشمنوں کو آگ میں جھلانے کے لیے	322	مسوزوں کے مرض میں کمی لانا
326	بادشاہ کی حفاظت کے لیے	322	پاپ و لاد ختم پیدا کرنے کے لیے
327	عنس کو ناکارہ کرنا	322	نیکو اولاد پیدا کرنے کے لیے
327	عورتوں کو بیوہ کرنے کے لیے	322	جھوٹ و بہرہ بین کے لیے
327	لوگوں کو حقیر و ذلیل کرنے کے لیے	323	دھوکہ دہیہ دینے کے لیے
327	قوت باہ اور چہرہ پر رونق کرنے کے لیے	323	عفت و پاک دامنی کے لیے
327	شہر میں زلزلہ لانے کے لیے	323	عجاہات کے ظہور کے لیے
327	ہر چیز کی صف بندی کرنے کے لیے	323	بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے
328	سفر و دروازے کے لیے	323	عدو کو ہلاک کرنے کے لیے
328	بسیرت کی بجائے دل کا اندھا کے لیے	323	بغض و خصومت کے لیے
328	حکومت کو استحکام	324	خمس و مکروہ کاموں میں پھنسانے کے لیے
328	طاسات کو محفوظ کرنے کے لیے		
328	قتل سلاطین کے لیے	324	لاغر اور کمزور کرنے کے لیے
328	کشتیوں کو سہارا دینے کے لیے	324	مہربانی اور محبت کے لیے
329	خارش اور مچھلی پیدا کرنے کے لیے	324	جس کی ہڈیاں چاہو توڑ دے گا
329	ردی، بیکار چیز کی محبت کے لیے	324	بچوں میں گھناہن کی بیماری عام کرنا
329	کند و بن بنانے کے لیے	325	فن و کاریگری مہارت سے
329	جس کی چاہو آنکھیں اندھی کر دے گا		روکنا، بغاوت کرنا
329	پانوں کی خر و خورق و زینت کے لیے	325	برائیوں میں پڑنے کا باعث

344	سورة البینہ
344	سورة القارعہ
345	سورة العصر
345	سورة الفیل
345	سورة طہ
346	کرامت سورة آل عمران
346	سورة المائدہ
346	سورة الاعراف
346	قرض کی ادائیگی
347	رزاق کی فراوانی
347	آیات عمل الناس علی الطلعة لوکوں کو اپنا مطعم بنانے کے لیے
347	سفر میں حفاظت کے لیے یہ دعائیں
348	سخت مصائب سے نجات کے لیے
348	گمشدہ چیز کے لیے
349	عملیات اور آیات قرآن
350	70 کے قریب آیات قرآنی کاملیاتی مقاصد کے حوالے سے بیان
358	عملیاتی فوائد اسمائے ربی
359	اسمائے حسنی کے عملیاتی خواص
359	یا اللہ
361	یا رحمن
361	یا رحیم
362	یا ملک
362	یا قدوس
363	یا سلام
363	یا مومن

329	دائمی خیر و عافیت کے لیے
330	فوجی لشکر کو شکست دینا
330	سکروہ ویرانی کو دور کرنا
330	شوخی بے باک چالاک بننے میں دلچسپی لینا
330	غصہ و غضب میں ردنا (خفی و جوش)
330	جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو
331	قرآنی و روحانی اعمال
332	خواص بعض آیات و السورة القرائیہ
332	الکریمہ
332	خاصیہ سورہ یسین المبارکۃ
341	سورة بقرہ
341	سورة فاتحہ
342	سورة النساء
342	سورة الانفال
342	سورة یونس
342	سورة الحجر
342	سورة النحل
342	سورة النمل
343	سورة الاحزاب
343	سورة العنکبوت
343	سورة الحديد
343	سورة المجادلہ
343	سورة المطلاق
344	سورة الطارق
344	سورة الانشراح
344	سورة القدر

374	یا فکور	363	یا مکن
374	یا علی	364	یا عزیز
375	یا کبیر	365	یا جبار
375	یا حفیظ	365	یا شکبر
375	یا مقرب	365	یا خالق
376	یا حسیب	366	یا باری
376	یا طیل	366	یا مصور
376	یا کریم	366	یا غفار
377	یا رقیب	366	یا قهار
377	یا مجیب	367	یا وداب
377	یا واثق	368	یا رزاق
377	یا حکیم	368	یا قاض
378	یا ودود	368	یا قابض
378	یا مجید	369	یا علیم
379	یا باعث	369	یا باسط
379	یا شهید	370	یا خافض
379	یا حق	370	یا رفیع
380	یا مکمل	371	یا معز
380	یا قوی	371	یا مدل
380	یا سمن	371	یا بصیر
381	یا دلی	371	یا سح
381	یا حمید	372	یا حکیم
381	یا محسن	372	یا عدل
382	یا مدبری	372	یا لطیف
382	یا سعید	373	یا خبیر
382	یا محی	373	یا علیم
382	یا مہد	373	یا عظیم
383	یا فنی	374	یا فکور

392	یا مفتی	383	یا قیوم
392	یا معطی	384	یا واحد
393	یا مانع	384	یا ماحد
393	یا اشار	384	یا واحد
393	یا نافع	384	یا احد
394	یا نور	385	یا صمد
394	یا ہادی	385	یا قدر
394	یا بدیع	385	یا مقتدر
395	یا باقی	386	یا مقدم
395	یا وارث	386	یا موخر
395	یا رشید	386	یا اول
396	یا سبور	387	یا آخر
396	یا صادق	387	یا ظاہر
396	یا ستار	387	یا باطن
397	باب عملیات	388	یا دالی
399	حروف حوائج	388	یا متعالی
403	عمل نحوست زحل	388	یا بدوح
403	نحوست زحل کی حقیقت	389	یا تو اب
403	ساز و حق	389	یا منعم
404	ذہابہ	389	یا منعم
404	ابادۂ نحوست زحل کا عملیاتی علاج	389	یا غفور
405	طریقہ کار	390	یا روف
406	صدق	390	یا مالک الملک
406	جواہر	390	یا ذوالجلال والا کرام
408	عمل حب	391	یا رب
409	دورانہ عمل	391	یا مقسط
409	دن و ساعت	391	یا جامع
		392	یا غنی

431	ظلم زہرہ
431	ظلم مرغ
431	ظلم مشتری
432	ظلم زحل
432	ظلم کب تیار کرتا ہے؟
434	انتخاب ساعت
434	بنجر
434	ظلمانی طاقت کی منتقلی۔ مزید طاقت
435	طریقہ استعمال
436	طریقہ استعمال ایک سے زائد ظلام
437	اجتماع ظلمانی عملیاتی، روحانی و کوانٹی اثرات
437	اکٹھا کیے استعمال کریں گے؟
438	تین وقت برائے اجتماعی ظلام
438	دعائیں
439	خصوصی نوٹ بسلسلہ ظلمانی قوتیں
440	ظلام طلب کرنے کا طریقہ
440	عمل رات، دن کے ظلمات کا بیان اور ان میں کیے جانے والے اعمال
440	پہلا ظلم
441	دوسرا ظلم
441	تیسرا ظلم
441	چوتھا ظلم
442	پانچواں ظلم
442	چھٹا ظلم
442	ساتواں ظلم
442	آٹھواں ظلم
443	نواں ظلم

409	خاتمہ ظالم دشمن
410	دورانہ عمل
410	سیاہی نقش
410	طاقت عمل
41	نقش بنانے کا طریقہ
411	ایک اور عمل برائے دشمن
412	عمل اصلاح، اخلاق
413	عمل فیصلہ مقدمہ
413	وقت عمل
414	صدقہ
414	عمل کرایہ دار سے نجات
415	عمل اصلاح اولاد
415	اعمال تسخیر
416	ایک دوسرا طریقہ
418	عمل استجارہ
418	طریقہ کار
418	عمل سہو کو اکب کے تالیاب ظلم
420	ظلم زحل
421	ظلم مشتری
422	ظلم شمس
423	ظلم مرغ
425	ظلم زہرہ
426	ظلم عطارد
428	ظلم قمر
430	کون سا ظلم کس دعوات پر
430	ظلم قمر
431	ظلم شمس
431	ظلم عطارد

443	دسواں ظلم
443	مکی رہواں ظلم
444	بارہواں ظلم
444	آپ کا پتھر
445	جواہرات
445	پتھروں کی اقسام و قیمت
446	نقلی و اصلی پتھر
446	پتھر معلوم کرنے کے تین طریقے
451	ظلمات کو اکب و بروج
452	اکب کے ظلام
452	ظلم شمس
452	ظلم قمر
452	ظلم عطارد
453	ظلم زہرہ
453	ظلم مریخ
453	ظلم مشتری
453	ظلم زحل
454	بروج و اکب کے استوائی ظلام
454	شمس و اسد کا ظلم
454	قمر و سرطان کا ظلم
455	عطارد، جوزا اور سنبلہ کا ظلم
455	زہرہ، ثور اور میزان کا ظلم
456	مریخ، حمل اور عقرب کا ظلم
456	مشتری، قوس اور حوت کا ظلم
457	زحل، جدی اور دلو کا ظلم

سرگزشتہ

پیش لفظ

اس بات کا فیصلہ کرنا کہ جو کتاب آپ تحریر کرنا چاہتے ہیں اس میں کن موضوعات کا احاطہ کیا جائے غور طلب معاملہ ہے۔ معاملہ جب اصول وقواعد عملیات کا ہو تو یہ زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ خصوصاً میرے جیسے فرد کے لئے ہر روز موصول ہونے والی ذاک اور بالمشافہ ملنے والے علم کے متلاشیوں کے لاتعداد سوالات ذہن کے کسی گوشے سے سر اٹھاتے ہیں اور لاتعداد موضوعات کی ایک لامتناہی فہرست آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ کہاں سے شروع کروں اور کہاں ختم کروں۔

بہر حال اس کو عام فہم رکھنے اور اس طرح تحریر کرنے کے لیے کفن عملیات کا شوق رکھنے والے اس کتاب کو با آسانی سمجھ سکیں۔ کتاب ہذا کو لحاظ موضوع مختلف ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور پھر ہر باب میں اس سے متعلق معاملات کو درجہ بدرجہ زیر بحث لایا گیا ہے۔ کتاب کوئی بھی کبھی مکمل نہیں ہوتی، یہ قدرت کا ایسا نظام ہے جس سے فرار ممکن نہیں۔ تاہم میں نے اپنی کوشش کی ہے کہ اس کا ناتی سسٹم میں جو میری ذمہ داری ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے کتاب کو جامعیت عطا کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔ میں اس سلسلے میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں ضرور چند الفاظ تحریر کر کے مجھے ارسال کریں تاکہ آپ کو مشاورت میں اس کتاب کے آئندہ ایڈیشن کو مزید بہتر شکل دی جاسکے اور وہ موضوعات جو اگر یہاں زیر بحث آنے سے کسی وجہ سے رہ گئے ہوں تو ان کو بھی شامل کتاب کر لیا جائے۔

اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور دین و دنیا میں کامیاب کرے

عملیات کا علم کیا ہے؟
 کیا عمل کام کرتے ہیں؟
 عامل نام کام کیوں ہوتا ہے؟
 عمل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
 فنی مسائل کا حل کیا ہے؟
 علم عملیات کیا ایک عمل کا نام ہے؟

اور

ایسے ہی لاتعداد سوالوں کا جواب
 اندر کے صفحات میں تحریر ہے۔

فرزاد شاہ



یہ کتاب انشاء اللہ آپ کی سوچوں کو درست
راستے پر گامزن کرنے اور عملیاتی و فنی راہنمائی
کا باعث ہوگی۔

سر فراز شاہ



عملیات کے معنی و مفہوم

سر فراز شاہ

عملیات کے معنی و مفہوم

عمل، کی جمع ”عملیات“ ہے۔ معنی اس کا، افسوس، منتز، رسومات وغیرہ کا ہے۔ واحد کی حالت میں اس کا معنی فعل، تاثیر، حکومت، وقت، جادو، منتز، بحر وغیرہ کا ہے۔ عمل کی جمع ”اعمال“ بھی ہے۔ اس کا معنی افعال، ورد اور وظائف وغیرہ ہے۔ میدان عملیات میں دونوں حروف ہم معنی اور ایک دوسرے کی جگہ مستعمل ہیں۔

سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ علم عملیات کے تحت ہم ایسے قواعد سے بحث کرتے ہیں جن کے زیر اثر مختلف قسم کے اعمال و افعال کی مدد سے روحانی و دہری اعمال یعنی تعویذ لوح، ورد اور ایسے دیگر امور انجام دیئے جاتے ہیں۔ تاہم یہ بات کہ ان اعمال کی نوعیت کیا ہے، سعادت لیے ہیں یا نحوست، جائز ہیں یا ناجائز، اچھے ہیں یا بُرے وغیرہ کی وضاحت نہیں ہوتی گوا کے چل کر علم عملیات کی جائز، ناجائز، مذہبی یا غیر مذہبی وغیرہ کی بنیاد پر تقسیم کی جاتی ہے۔ لیکن یہ لفظ ”عملیات“، تمام امور کو بیک وقت بیان کرنے یا ان کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

عملیات کی ابتداء

عملیات کا علم انسانی تہذیب اور باقاعدہ فن تحریر کے وجود میں آنے سے بھی قدیم ہے۔ قدیم زمانے کے عمل، حروف کی کرشمہ سازیوں پر مشتمل نہیں تھے بلکہ پہلے آواز اور پھر اشکال کے زیر اثر وجود پاتے تھے۔ خصوصاً اشیاء اور واقعات کی فطری اشکال کا پرتو ہمیں ان ظلمات میں ملتا ہے۔ آج بھی آپ فرعونوں یا یہودیوں یا ہندوؤں یا دیگر قدیم تہذیبوں کے عملیات کو دیکھیں تو عبارتیں خال خال نظر آئیں گی اور اشکال ان میں حاوی ہوں گی۔ کسی بھی چیز کی شکل انسان کی فطرت پر حد درجہ اثر رکھتی

ہے۔ کریہ صورت دیکھ کر ہی نفرت اور دور رہنے کا احساس غالب آ جاتا ہے۔ کوڑھ کے مریض کو دیکھتے ہی ہر فرد کا دل کانپ جاتا ہے اور اس کو اپنی جان کے لالے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ شگون اور عملیات کی کڑیاں زمانہ قدیم میں ایک ہی تھیں۔ شگون سے ظلم اور ظلم سے عبارت اور عبارت سے نقش کی ترویجی شکل ہمارے سامنے آئی۔

میدان جنگ میں جھنڈے کا گرنا شکست کی علامت تھی۔ ظلم پر بھی یہی علامت فریق کو نیچا دکھانے اور شکست دینے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ اسی طرح جنسی طاقت کے لیے، جنس سے منسوب اعضاء کی مختلف حالتوں کا نکلز، دھات یا مٹی پر کندہ کر کے پاس رکھنا یا اس شکل کو مجسم شکل دے کر ہمراہ رکھنا زمانہ قدیم بلکہ قبل از تاریخ سے لے کر آج تک مروج ہے۔ آج بھی آپ کو کتب میں حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب الواح کا ذکر ملے گا۔ صرف اردو، فارسی یا عربی کی کتب ہی نہیں بلکہ انگریز اور دیگر قوموں میں بھی حضرت سلیمان سے منسوب ظلم ملتے ہیں۔

سو حتمی طور پر یہ کہنا کہ عملیات کی ابتداء کب کہاں اور کیسے ہوئی؟ ناممکن بات ہے۔ جس طرح انسانی تاریخ دوسرے قدیم علوم اور امور کے بارے میں خاموش ہے۔ اسی طرح اس علم کی حقیقی ابتداء کے بارے میں بھی خاموشی ہے۔ بہر حال اس کی قدامت کا اندازہ قرآن سے بھی ہوتا ہے۔ بابل اور نینوا کی تہذیب کا بھی اس حوالے سے حد درجہ اہم نام ہے۔ جس کا حوالہ قرآن میں بھی دیا گیا ہے۔

کس قدر یہ علم قدیم ہے اس کا اندازہ کرنے کے بعد اگر اس کی طاقت یا اس کے اثر انداز ہونے کی صلاحیت کو جانچنا چاہیں تو جان لیں کہ زمانہ قدیم میں یہ عمل بادشاہوں کی براہ راست سرپرستی میں پروان چڑھتا رہا ہے۔ قرآن ہی میں حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصہ کو لے لیں آپ کو سحری طاقتوں کی اہمیت واضح ہونے کے ساتھ ساتھ رُمن کی طاقت اور اثرات کا بھی اندازہ ہو جائے گا۔ اگر بخاری شریف اور حدیث کی دیگر کتب کا مطالعہ کریں تو رسول اکرمؐ پر بھی جادو ہونے اور اس کے اثرات کا پتا چلتا ہے۔

سرفراز شاہ

عملیات کی اقسام

یوں تو عملیات کو لاتعداد اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس کی بنیادی طور پر دو بڑی اقسام ہیں۔

اول: نوری

دوم: تاری

نوری علم سے مراد وہ عمل لیا جاتا ہے جو اسلامی حوالے سے جائز ہو اور رخصت کے احکام کے تابع ہو۔ جبکہ تاری علم سے مراد ایسا علم لیا جاتا ہے جو رخصت کی بجائے شیطان کی تعلیمات کے تابع ہو۔ نوری اور تاری کی مندرجہ بالا تعریف بھی مکمل نہیں گوا اکثر کتب میں کچھ ایسی طرح تحریر ہے۔ آئیے میں آپ کو تفصیل سے اصل صورت حال بتاتا ہوں۔

نوری علم

نوری علم دراصل ایسا عملیاتی علم ہے جو مذہب کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہو۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ مسلمانوں کے علاوہ دوسری قوموں میں نوری علم کا وجود نہیں۔ دراصل نوری علم جس کو انگریزی میں White Magic بھی کہا جاتا ہے ایسا علم ہے جو فرد کے مذہب سے مطابقت رکھتا ہو۔ یعنی اگر ایک فرد مسلمان ہے تو وہ ایسے روحانی علم پر عمل کرے جو اللہ اور رسول کی تعلیم کے برعکس نہ ہو تو نوری کہلائے گا۔ اسی طرح ایک عیسائی یا ہندو بھی اپنے مذہب کے مطابق کوئی روحانی عمل کرے جو اس کے مذہب کی روح سے متصادم نہ ہو تو یہ نوری یا White علم ہی کہلائے گا۔

کالا علم

اسی طرح وہ عملیات جو عامل کے مذہب کی تعلیم کے برعکس ہوں اور وہ ان پر عمل کرے تو تاری علم/کالے جادو یا Black Magic کے تحت آئیں گے۔ یعنی ہر مذہب اور قوم کے مطابق عملیات کی دو بڑی اقسام نوری اور تاری ہیں۔ نوری وہ جو متعلقہ مذہب کی تعلیم اور رخصت کے احکام کے

تابع ہو۔ ناری وہ جو متعلقہ مذہب کی تعلیم کے برعکس اور اس کے دینی احکام کے تابع نہ ہو۔ سو آپ کو مسلمانوں کے علاوہ بھی نوری یا ناری علم مل سکتا ہے۔ مگر دوسرے مذاہب کا علم ہمارے مذہب کے حوالے سے ناری ہی ہوگا۔ اور کالاً علم کہلائے گا جس کی پیروی کرنے والا یا جس پر کسی طور بھی عمل کرنے والا اسلام کے دائرے سے خارج ہو جائے گا۔

ناری علوم کے بارے میں جہالت

یہ ہماری بڑی بد قسمتی ہے کہ ہمارے حامل حضرات اپنے اعمال میں نوری یا ناری علوم کی تفریق نہیں کرتے۔ عموماً حامل ناری علم کے تیر بہدف مشہور ہونے کے باعث اس کو اختیار کرتے ہیں اور سائنسین کو بھی اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ عموماً جنس منتر تنز اور دیگر کئی اعمال ناری علم کے تحت آتے ہیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ عربی میں کوئی عبارت ہے تو وہ نوری یا قرآنی عمل نہیں بن جاتا۔ عربی اور عبرانی اور دیگر ملتی جلتی زبانوں میں بھی لاتعداد منتر ہیں جو خلاف اسلام ہیں۔ قرآن کے عربی زبان میں ہونے سے یہ مطلب نہیں کہ ساری عربی قرآن ہے۔ عربی زبان میں بھی اسی طرح گالیاں ہیں جیسے اردو میں۔ عربی زبان میں بھی ایسے ہی فحش، اخلاق سوز اور منکرا دہ جیسے اردو اور انگریزی میں ہے۔ سو عربی یا اس سے ملتی جلتی کسی بھی زبان کے عمل کو قرآنی عمل خیال نہ کریں۔ عربی میں غیر اسلامی اور سحری عمل ایک بہت بڑی تعداد میں دستیاب ہیں۔ بلکہ اتنا زیادہ مواد ہے جتنا اردو میں بھی نہیں۔ اردو میں جو بھی مواد آپ کو نظر آ رہا ہے۔ زیادہ تر عربی، عبرانی اور انگلش وغیرہ سے ترجمہ ہو کر آیا ہے۔ خالصتاً اردو مواد بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ہے۔

ناری علم سے کیوں بچیں

حقیقت یہ ہے کہ نوری اعمال میں اللہ کی ذات سے مانگا جاتا ہے۔ جبکہ ناری اعمال میں شیطان اور اس کے پیلوں سے۔

ناری اعمال کرنے کے لیے کالے علم میں کامیابی کے لیے اللہ کی بجائے شیطان کو راہبر اور راہنما بنانا پڑتا ہے۔ جس شخص کا قبلہ ہی شیطان ہے وہ کیسا مسلمان ہوگا اور اس کا کیا ایمان ہوگا؟ اس کا خود اندازہ لگالیں۔ بلکہ اگر یہاں یہ بھی کہا جائے کہ ایسا فرد دائرہ اسلام سے باہر ہو جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

اسی طرح جو افراد کالے علم سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس کے عاملوں کے پاس جاتے ہیں یا عیسائی یا ہندو عاملوں سے کام کر داتے ہیں بالواسطہ طور پر غیر اسلامی اور شیطانی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں مزید کیا کہوں۔ سمجھ دار کے لیے اشارہ کافی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کالے علم یا تاری علوم میں جب تک شیطان کی حاکمیت کو تسلیم نہ کیا جائے اور اس کو اپنا راہبر و راہنما نہ مانا جائے تب تک کالے علم میں آگے چلائی نہیں جاسکتا۔ جس طرح ہم اللہ کی ذات کو غالب و موثر مانتے ہیں کہ اس کی رضا اور اس کی حاکمیت غالب ہے۔ اسی طرح کالے علم یا تاری علم میں شیطان کو اللہ کی ذات کی بجائے غالب و موثر قوت مانا جاتا ہے تب کام آگے چلتا ہے۔ جو لوگ اس بارے میں تحقیق کے خواہش مند ہوں وہ اس موضوع پر مزید مطالعہ کریں۔

کیا ناری علم طاقت ور ہے؟

عموماً لوگوں کا ناری علم کی طرف رجحان اس لیے زیادہ ہے کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ ناری علم کا اثر نوری علم سے جلد اور لازمی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کے بندے یہ بھی تو سوچو اگر ایسا ہے تو کیوں ہے؟ بات مختصر یہ ہے۔ نوری علم میں اللہ سے مانگتے ہیں۔

جبکہ ناری علم میں شیطان سے۔

ایک طرف اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دعا سننا اور قبول کرتا ہے۔ تاہم بقول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کی تکمیل اور ظہور کا وقت حکمت الہی پر منحصر ہے۔

دوسری طرف شیطان کا اللہ سے یہ وعدہ ہے کہ وہ اس کے بندوں کو تباہ و برباد کرے گا۔ بس اس گمراہی کے لیے جیسے ہی اس سے دعا کی جاتی ہے، مانگا جاتا ہے، فوراً کمر بستہ ہو جاتا ہے کہ میں

نے یہ کام کر کے اللہ کے اس بندے کو راہ راست سے گمراہ کر کے اپنی طرف متوجہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ شیطان کے سامنے کوئی حکمت نہیں ہوتی اور وہ فوری طور پر اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے چکر میں ہوتا ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ فوری کی بجائے ناری بظاہر طاقتور اور تیز اثر محسوس ہوتا ہے۔ حالانکہ غالب حکم اللہ کا ہے نہ کہ مخلوق کا چاہے وہ شیطان ہو یا کوئی اور۔

سو یہ بات یاد رکھیں آخری حکم اللہ کا ہے، آخر کار اس ہی کی حکمت نے غالب آنا ہوتا ہے۔ سو ناری عمل وقتی طور پر تو کامیاب ہو سکتا ہے ہمیشہ کے لیے غلبہ اس کا نہیں ہو سکتا۔ انجام کار اس کو شرمندگی ہی اٹھانا ہوتی ہے۔ سو جلد بازی کے چکر میں اپنے ایمان کو خطرے میں نہ ڈالیں۔

جادو کرنے والے کے بارے میں امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ اور امام احمدؒ کا فتویٰ یہ ہے کہ ”وہ کافر ہے۔“

علم عملیات کا حصول کیوں؟

اس علم کے حصول کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ یہ سوال ایک طویل جواب کا متقاضی ہے۔ تاہم یوں سمجھ لیں کہ اس علم کے حصول کی ضرورت درج ذیل امور کی وجہ سے ہے۔

عملیات کے فوائد حاصل کرنے کے لیے

یعنی مختلف قسم کے وظائف اور نقوش وغیرہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مگر یہ فائدہ تب ہی اٹھانا ممکن ہے جب فرد کو اس علم کی الف بے آتی ہے۔ جب تک کوئی اس علم کے اصول وقواعد کو سمجھ نہیں پائے گا اس سے مکمل طور پر فائدہ نہ اٹھا سکے گا۔

سحر سے بچاؤ

عموماً حاسد اور تنگ نظر لوگ دوسروں کو پریشان کرانے کے لیے مختلف عملیاتی حربے استعمال

کرتے ہیں۔ ان کا توڑ علم عملیات کے بغیر ممکن نہیں۔

کالے علم کے مقابلے میں

وہ لوگ جو ناری اشغال میں ملوث ہوتے ہیں ان کا مقابلہ کرنے اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس علم کو سمجھنا اور اس کے رموز جاننا ضروری ہے۔ علم کا توڑ علم ہی میں پوشیدہ ہے۔ رحمن کو شیطان سے طاقت ور اس کے الہامی کلام کی مدد سے ہی ثابت کیا جاسکتا ہے۔

بلندی درجات

علم عملیات کے حصول میں روحانی اشغال اختیار کرنا اس کا جزو لازم ہے۔ سو اس کا اختیار کرنا روحانی درجات میں بلندی کا باعث ہوتا ہے۔

علم عملیات کے طالب

علم عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہزاروں بلکہ لاکھوں ہیں۔ تاہم ہوتا یہ ہے کہ بلا سوچے سمجھے ہر فرد اس سمت منہ اٹھا لیتا ہے۔ یہاں تک کہ کوئی کسی خوبصورت لڑکی کو عشق میں گرفتار کرنا چاہتا ہے تو کوئی عامل بننے کے چکر میں ہے۔ کوئی ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہے۔ کوئی ہمزاد کو قابو کر کے ہاتھ ہلائے بغیر دنیا کا ہر کام کرنے کے چکر میں ہے۔ کوئی شاہ جنات بننے کے چکر میں ہے اور کوئی حسین اور جمیل پری کو تسخیر کر کے راتیں رنگین کرنا چاہتا ہے۔ کوئی راتوں رات کروڑ پتی بننا چاہتا ہے۔ اس طرح کے عامل بننے کے خواہشمندوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ جو کہتے ہیں کہ وہ ہمزاد یا جن وغیرہ نیک مقاصد کے لیے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میری ناقص عقل آج تک ان چیزوں کے حصول سے نیک مقاصد کی تکمیل ہوتے دیکھ نہیں سکی۔ کسی کو تو کچھ نہیں کہہ سکتے، لیکن جو بات میری سمجھ میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ لوگ اصل مقاصد کو پوشیدہ رکھ کر اس طرح کی نیک باتیں کرتے ہیں تاکہ ان کی نیت پر پردہ پڑا

رہے۔ باقی دل کے بھید اللہ خوب جانتا ہے۔
اس ضمن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ:-

علم عملیات کی طرف کون آئے؟

وہ آئے جو نیک نیت ہو

وہ آئے جو نیک سیرت ہو

وہ آئے جس کا یقین ذات الہی پر مستحکم ہو

وہ آئے جو ذہنی لحاظ سے تندرست ہو اور دماغ میں فتور نہ ہو

وہ آئے جو استغاثی ذہن نہ لائے

وہ آئے جو تنقیدی طبع نہ ہو

وہ آئے جو مذہب پرست ہو

وہ آئے جس کے مزاج میں استحکام ہو

وہ آئے جو اخلاقی اصولوں کی پاسداری کر سکتا ہو

وہ آئے جس کے بڑے اس کے مخالف نہ ہوں

وہ آئے جو اس علم کو وقت دے سکتا ہو

وہ آئے جس میں حسابی قوت ہو

وہ آئے جس کا وجدان ترقی یافتہ ہو

وہ آئے جس کی حسیات تیز ہوں

وہ آئے جو رزق حلال کھاتا ہو

وہ آئے جو منتشر خیال نہ ہو

وہ آئے جو کسی راہنما کی نگرانی میں ہو

وہ آئے جو جلد باز نہ ہو اور استقامت اختیار کر سکتا ہو

وہ آئے جو اسلامی مزاج کا ہو

وہ آئے جو پاک صاف رہتا ہو

وہ آئے جو دوسرے مخفی علوم کو جانتا ہو یا جان رہا ہو

وہ آئے جس کا دماغ روشن اور دل رحم والا ہو

وہ آئے جو اس کو بطور علم حاصل کرنا چاہے نہ کہ حسن پرستی کرنے یا مال و دولت کے لیے

وہ آئے جس کو بزرگان کے دینی اعمال ساتھ انیسیت ہو نہ کہ قبروں کو بجدہ کرتا ہو

وہ آئے جو واپسی کا نہ سوچے

یہ باتیں کچھ کڑوی کچھ مٹھی ہیں لیکن جو حقیقت ہے حقیقت ہے۔ حالانکہ اس حوالے سے ابھی کچھ اور بھی تحریر کرنا چاہتا تھا لیکن قلم کو روک رہا ہوں اور دماغ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ فی الحال اتنا ہی کافی ہے۔ کیونکہ کچھ دار کے لیے اشارہ بھی کافی ہوتا ہے اور تا کچھ کے لیے ڈنڈا بھی نا کافی ہوتا ہے۔ اللہ ہم سب کو ہدایت فرمائے۔

تسخیر جن و ہمزاد

کیا عملیات کے ذریعے جن و ہمزاد وغیرہ قابو کرنا ممکن ہے؟

اول: ہاں

دوم: نہیں

جن، ہمزاد اور پری وغیرہ کی تسخیر ناممکن نہیں لیکن اس قدر آسان بھی نہ ہے کہ ہر کوئی اس کو کر سکے۔ اس کے لیے ایک خاص تربیت اور راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور عام افراد اس تربیت اور راہنمائی کے بغیر ہی صرف ایک عمل کی بنیاد پر ”تسخیر“ مکمل کر لینا چاہتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک کاوش ہے جس میں شاید ہی کوئی ایک آدھ قسمت والا کامیاب ہوتا ہے۔ تاہم دعوے کرنے والے بہت مل جاتے ہیں۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں ذرا غور کریں۔ گلی میں کھیلتے کسی انجان بچے کو دیکھتے ہی آپ اس پر حکم چلانا چاہیں، اس کو اپنا تابع فرمان کرنا چاہیں تو وہ آمادہ بغاوت ہو جائے گا۔ بھاگ جائے گا یا

آپ کی زیادتی پر شور مچائے گا یا روٹا دھونا شروع کر دے گا۔ اس کے برعکس آپ اس کو ایک دو دن آرام اور پیار کے ساتھ یا کسی لالچ کے تحت اپنی طرف متوجہ کریں تو زیادہ امکان ہے کہ وہ آپ کی طرف رجوع کرے گا اور آپ کے حکم کو مانے گا۔ اب دیکھیں، تیاری آپ نے کی ہی نہیں بلکہ تیاری کا آپ کو پتہ ہی نہیں کہ کرنا کیا ہے۔ بس عمل پوچھا یا کہیں سے پڑھا اور جناب شروع ہو گئے۔ بھائی میرے کیا زلزلے نکلے گا؟ بس ناکامی ہی ناکامی مقدر ہوگی۔ سو پہلے اپنے اندر وہ خصوصیات پیدا کریں جو اس دشت میں کامیابی دلا سکیں تب اس طرف کا رخ کریں۔ میرا مشورہ مانیں تو اس کی ضرورت ہی نہیں۔ انسان خود سب سے بڑا جن اور سب سے بڑا فرشتہ ہے۔ تمام کائنات اس کے لیے مسخر کر دی گئی ہے۔ سو آپ کیوں کوئی مثبت کام نہیں کرتے۔ اس موضوع پر مزید معلومات کے لیے میری کتاب "تفسیر موکلات و محاضرات" دیکھیں۔

کیا تعویذات موثر ہیں؟

جن بھوت قابو کرنے کی طرح تعویذ و نقش کا بھی معاملہ ہے۔ نقش ہوتا کیا ہے؟ بھوت کس طرح ہے؟ چال کیا ہوتی ہے؟ قسم کس طرح بنے گا؟ زکوٰۃ دینی ہے کہ نہیں؟ اور ایسے ہی لاتعداد امور ہیں جن کو سامنے رکھے بغیر لوگ نقش تحریر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اثر نہیں ہوا۔ بھائی میرے اثر ہوگا بھی کیسے؟ جب آپ شربت بنانا چاہیں اور اس میں چینی ہی نہ ڈالیں تو شربت کیسا؟ میں نے تو ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کے سامنے کتاب پڑی ہوتی ہے اور دھڑا دھڑا نقش نقل ہو رہا ہوتا ہے۔ عامل صاحب کہتے ہیں کہ رات آپ کے لیے استخارہ کروں گا۔ لوگوں کی ایک لائن لگی ہے استخارہ کروانے والوں کی۔ ان کی عقل میں نہیں آتا بھی ایک آدمی ایک رات میں کتنے لوگوں کے لیے استخارہ کر سکتا ہے۔ لوگ خود دھوکہ کھاتے ہیں جان بوجھ کر۔ سامنے کی بات ان کو نظر ہی نہیں آتی۔ بس چلے جا رہے ہیں۔

اب تو حالت یہ ہے کہ لوگ نقش، تعویذ یا عمل کے ساتھ گارنٹی دیتے ہیں۔ عمل کامیاب نہ ہوا تو ایک لاکھ جرمانہ، پانچ لاکھ جرمانہ۔ اللہ کے بند و خوف کرو اللہ کا۔ کیا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا کہ میرا عامل آخر انسان ہے خدا تو نہیں؟ وہ کس طرح حتمی طور پر کہہ سکتا ہے کہ یہ عمل ضرور کامیاب ہو جائے گا؟

میرے پاس بھی لوگ آتے ہیں کہ عمل کی گارنٹی دیں۔ لیکن میں نے تو آج تک ایسا نہیں کیا۔ یہ بات نہیں کہ مجھے اپنے پر یا عمل پر یقین نہیں۔ بات یہ ہے کہ میں تو مکمل توجہ اور اپنی تمام تر علمی، عملی اور روحانی صلاحیتوں کے مطابق عمل یا نقش تیار کر دیتا ہوں۔ کام کا ہونا، عمل کا درست کام کرنا اور حسب منشاء حصول مقصد ہونا صرف اور صرف ذات الہی کی منشا پر منحصر ہے۔ میں عموماً کہتا ہوں میرا اور آپ کا کام دعا کرنا ہے قبول کرنا یا نہ کرنا ذات الہی پر منحصر ہے۔

کیا دعویٰ کرنے والے عامل اور پیر، خدا ہیں کہ رضا الہی کے بغیر کوئی پتہ ہلانے پر قادر ہیں؟ آخر وہ کس چیز کی گارنٹی دیتے ہیں؟ کیا ان کو دعویٰ حاکمیت ہے؟ محترم آپ لوگ خود دھوکہ کھانے کے شوقین ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ عامل یا پیر خدا نہیں پھر بھی ایسی گفتگو کرتے ہیں اور ایسے معاملے طے کرتے ہیں۔ آپ قرآن اور اللہ کے حکم کو نہیں مانتے، پیر کو خدا مانتے ہیں۔ جتنا پیر سزاوار ہے اتنے ہی آپ بھی سزاوار ہیں۔ قاتل اور قتل کروانے والا، دونوں کی ایک ہی سزا ہے، پھانسی۔

میرے بھائی اور بہنوں یہ بات یاد رکھو جس طرح بیمار ہونے پر ڈاکٹر سے دوا لیتے ہیں اسی طرح مسائل کے حل کے لیے عملیات سے مدد لی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سے دوا لینے کے باوجود مرضی اللہ کی ہے کہ شفا دے یا نہ دے۔ مگر دوا لینا اور دعا کرنا یہ تقدیر میں شامل ہے۔ اس کو ضرور کریں مگر پیر کو پیر اور عامل کو عامل رہنے دیں، ان کو خدا نہ بتائیں۔

کلام الہی کی بڑی تاثیر اور اثر ہے۔ اللہ نے ہر پتھر میں بھی ایک خاص اثر پیدا کیا ہے۔ آپ کی نظروں میں جو بے جان اشیاء ہیں وہ بھی اس کائنات میں اپنا ایک کردار ادا کر رہی ہیں۔ یہاں تک کہ منہ سے نکلنے والے الفاظ بھی فضاء میں ارتعاش پیدا کر دیتے ہیں۔ کچھ دیر انسان ریڈیو کی شعاؤں میں رہے، اس کے جسم میں بظاہر کوئی شے داخل نہ ہوگی لیکن کچھ دیر ہی میں وہ کینسر جیسے خطرناک مرض کا شکار ہو جائے گا۔

ایسا کیسے ہوا؟ نہ کچھ کھایا، نہ کسی چیز کو ہاتھ لگایا؟ جس جس کمرے میں فرد ہے اسی میں ریڈیو ہے اور انسان بلا کسی واسطہ کے کینسر کا شکار ہو گیا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ عمل میں اثر نہ ہو۔ !!!

اسی طرح سورج کی شعاعوں کی طرف کوئی براہ راست دیکھے تو چند منٹ میں اندھا ہو جائے گا

کبھی سوچا ہے کہ صرف سورج کو دیکھنے سے انسان اندھا کس طرح ہو سکتا ہے؟
کیا یہ کوئی جادو ہے؟

یعنی سورج کے پاس کوئی جادوئی قوت ہے جس سے وہ اپنی طرف دیکھنے والوں کو چند منٹ اندھا کر دیتا ہے؟

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ بات صرف اور صرف یہ ہے کہ اس کے اندر سے ایسی لہریں یا شعاعیں نکلتی ہیں جو انسان کی بینائی کے لیے مضر ہوتی ہیں اور آنکھ پر اس طور اثر انداز ہوتی ہیں کہ فرد کو اندھا کر دیتی ہیں۔ اس بارے میں مکمل تفصیل آپ کو کوئی بھی سائنس پڑھا لکھا فرد یا آسانی سمجھا بھی سکتا ہے اور اس بات کے درست ہونے کی سند بھی دے سکتا ہے۔ (اس کا تجربہ نہ کریں کسی بھی صورت میں یہ عمل حد درجہ خطرناک ہے اور انسان واقعی اندھا ہو جاتا ہے)۔ اس تمام بات کا مقصد صرف یہ یاد رکھنا تھا کہ کواکب سے خارج ہونے والی شعاعیں انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں تاہم اثر انداز ہونے کے حقیقی عوامل اور سمتیں کیا ہیں ان کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں شرط صرف یہ کہ دل و دماغ کو تنگ نظری کا شکار نہ کیا جائے۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقے سے ہو اس بات کو ہمیشہ مد نظر رکھیں کہ یہ عوامل فطرت کی قوتوں کے مظہر ہیں از خود فطرت نہیں یہ عامل یہ عوامل پر حاکم نہیں بلکہ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو اسباب پر حقیقی اور موثر عامل ہے۔



ابجد / حروف

سر فراز شاه

علم الحروف

فن عملیات کو سمجھنے کے لیے جن باتوں کو سمجھنا ضروری ہے ان میں سے ایک ”حروف“ کا موضوع ہے۔ علم عملیات کی بنیاد میں کئی علوم کا خون شامل ہے۔ اس میں عبور حاصل کرنے کے لیے بعض دوسرے علوم کی طرح علم الحروف سے بھی واقفیت بہت ضروری ہے۔ ہاں یہ بات اپنی جگہ ہے کہ آپ اس بارے میں کوئی حد فاضل مقرر نہیں کر سکتے ہیں کہ فن عملیات کہاں سے شروع ہوتا ہے اور فن حروف کہاں سے، ان میں سے ادلیت کس کو حاصل ہے اور کون ان میں سے عامل اور کون معمول ہے، ہم اس بحث میں پڑیں اور اس حوالے سے بعض دوسرے امور پر بھی اگر اس طرح کی بات کی جائے تو معاملہ کچھ غیر ضروری طوالت اور دوسری سمت اختیار کر جائے گا۔ تاہم میرے پیش نظر کیونکہ یہ ہے کہ موضوع کو چند بڑے ابواب میں تقسیم کر دیا جائے تاکہ پڑھنے والا سمجھ سکے اور اس کتاب سے مستفید ہو سکے تو اس حوالے سے خاص طور پر علم الحروف کے موضوع کو مکمل طور پر ایک الگ باب میں قلمبند کیا گیا ہے۔ سو وہ جو بحث کے شوقین ہیں کہ علم الحروف علم عملیات ہے اور علم عملیات علم الحروف ہے وہ فی الوقت مقصد کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ لایعنی باتوں میں الجھ کر کچھ حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں جو علم الحروف کے بارے میں مزید معلومات کے خواہش مند ہیں وہ اس موضوع پر میری کتاب ”علم الحروف“ سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

علم الحروف کی بنیاد

علم الحروف کی بنیاد حروف پر ہے اور عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان حروف کا بنیادی ماخذ عربی زبان ہے۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ حروف کے ماخذ کو سمجھنے کے لیے تاریخ کے لاتعداد صفحات کو پلٹنا ہو

گا۔ حروف کی کہانی اتنی پرانی ہے کہ شاید اس کی اصل کو مکمل درستی کے ساتھ ماضی سے اخذ کرنا ناممکن ہے تاہم جو کچھ تاریخی طور پر منتقل ہوا وہ کچھ یوں ہے۔

طوفان نوح

طوفان نوح ایک دنیا کے اختتام اور ایک دنیا کی ابتداء، فنا اور بقا کی ایسی منزل ہے جس کے نشان دنیا کے ہر مذہب تاریخ اور تمدن میں ملتے ہیں۔ ہر معاشرت اس کا اقرار کرتی ہے اور اپنے طور سے اس کہانی کو بیان کرتی ہے۔

حروف کو سمجھانے سے قبل تھوڑی سی تاریخ بھی سمجھ لیں تاکہ حروف کا فلسفہ بھی ساتھ ساتھ سمجھ آ جائے۔

طوفان نوح کے بعد حضرت نوح کی کشتی آ رک، کی چوٹی پر آ ٹھہری۔ اسے ہی کوہ جودی اور جبل الحارث کا نام دیا جاتا ہے۔ نئی زمانہ جس مقام کو کوہ آراراط کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ترکی، روس اور ایران کے مابین سرحدی نشان کا کام دیتا ہے۔

نسل نوحؑ اور رسم الخط

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے تھے:-

☆ حام

☆ سام

☆ یافث

معلوم تاریخ کے مطابق ان ہی سے موجودہ نسل انسانی وجود میں آئی۔ ان ہی سے آرامی زبان منسوب ہے۔ جس کو سامی یا سریانی زبان بھی کہتے ہیں۔ سامی نسل عرب، ایشیاء کوچک، عراق، شام، فلسطین اور قونیشیا میں پھیل گئی اور بہت سی زبانیں اس میں شامل ہو گئیں۔

آٹھویں صدی قبل مسیح یہ مشرق وسطیٰ کی بین الاقوامی زبان بن چکی تھی۔ ایک ہزار سالہ عروج دیکھنے کے بعد یہ مغربی اور مشرقی آرمی زبانوں میں تقسیم ہو گئی۔ فرانسیسی اور انگریزی وغیرہ مغربی آرمی سے نکلی ہیں۔ عربی ابجد سامی الاصل ہیں اور ان کا رسم الخط فنیقیوں نے ایجاد کیا۔ بس یہ ہے مختصرًا حروف کی تاریخ۔

حروف کی ایجاد

اب دوبارہ تاریخ کے پچھلے اوراق کو الٹاتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ انسان نے حروف کو ایجاد کیسے کیا۔ حروف دراصل براہ راست وجود میں نہیں آئے۔ ایک طویل عرصے تک پیغام رسانی اور گفتگو کے لیے اشارتی طریق استعمال ہوتا رہا۔ تصویری رسم الخط بھی اس سلسلے ہی کی کڑی تھا۔ اس تصویری سلسلے نے ہی آگے چل کر حروف کی شکل اختیار کی۔ بعد میں یہ رسم الخط ترقی کرتے ہوئے مختلف زبانوں بشمول عربی اور فارسی وغیرہ کی شکل اختیار کر گئے۔

کلمات

جدید عربی 28 حروف پر مشتمل ہے۔ جن کو درج ذیل کلمات کی شکل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

☆ ابجد

☆ حوز

☆ حلی

☆ کلن

☆ معص

☆ قرشت

☆ مخذ

سر فراز شاہ

☆ ضلع

ان کلمات کے حوالے سے کئی بے بنیاد باتیں مشہور ہیں۔ مثلاً بعض نے لکھا کہ یہ کلمات کسی امیر/ سربراہ قبیلہ کے بیٹوں کے نام پر ہیں۔ کسی نے لکھا چھ بادشاہوں نے پہلے چھ کلمات کو اپنے ناموں کے حساب سے ترتیب دیا۔ کسی نے لکھا یہ ہفتے کے دنوں کے نام ہیں وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ان میں سے اصل یا درست بات کیا ہے، اس کا جواب کسی کے پاس نہیں مختلف اندازے ہیں اور بس کچھ نہیں۔ کیونکہ یہ اتنی پرانی باتیں ہیں کہ ماہرین یا قصہ گو ان کو حتمی ثبوتوں سے ثابت نہیں کر سکتے اور صرف دانش اور بحث کے ذریعے ان پر روشنی ڈالتے ہیں اور ظاہر بات ہے یہ طریقہ دلچسپ تو ہو سکتا ہے لیکن کوئی تکنیکی بنیاد نہ ہونے کے باعث فنی لحاظ سے حتمی جواب کا حامل نہیں ہو سکتا۔

عربی ابجد کی اصل اور کہانی

تاہم اصل بات یہ ہے کہ عرب آرامی یا عبرانی زبانوں اور ان کے ماخذوں اور ابجد کی ابتداء سے واقف نہ تھے سوائے ایک قومی شخص قائم کرنے کے لیے یہ باتیں کھڑی ہیں۔

یہ بات شاید آپ کے لیے باعث حیرت ہو کہ عربی زبان ابتدائی طور پر ۲۸ حروف کی بجائے ۲۲ حروف پر مشتمل تھی۔ یعنی اوپر بیان کیے گئے آٹھ کلمات میں سے پہلے چھ کلمات پر مشتمل تھی جس میں بعد میں دو کا اضافہ کیا گیا۔

قدیم زبان (عبرانی) درج ذیل ۲۲ حروف پر مشتمل تھی۔ ذیل میں ان کی عددی قوت بھی تحریر

ہے:-

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت						
۴۰۰						

ابجد (مکمل)

عربوں نے ان میں مزید چھ حروف کا اضافہ کیا اور یوں حروف کی تعداد 28 ہو گئی اور یہی ہیں جو اب بھی مروج ہیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر کی ابتداء / کیا یہ اسلامی ہے؟

اب جبکہ اس بات کی وضاحت ہو چکی کہ عربی کہاں سے چلی اور کہاں پہنچی تو یہ بھی جان لیں کہ علم جفر دراصل اسلام سے قبل ہی عربوں میں مروج تھا۔ حروف اور اعداد کی قوتوں سے کام لےنے کے دونوں

طریقوں یعنی آثار اور اخبار سے وہ بخوبی واقف تھے۔ دراصل عربوں سے بھی پہلے عبرانی اس عمل سے واقف تھے اور اس کو استعمال میں لاتے تھے۔ اس حوالے سے علم جفر اسلامی علم نہیں ہے۔ بلکہ عبرانی ہے اور قبل از اسلام بھی یہ وجود رکھتا ہے۔

ہاں یہ امر واقعہ ہے کہ آج علم جفر جس شکل میں مروج ہے یہ مسلمان ماہرین کی مرہون منت ہے۔ خصوصاً آثار کے حوالے سے اسلامی وظائف اس میں شامل ہوئے اور اخبار کے حوالے سے بھی بہت کام اس میں کیا۔ اس میں سے زیادہ تر کام اسلام سے پہلے کا ہے کیونکہ اسلام کی آمد سے عربوں کے اطوار میں غیر معمولی تبدیلی آئی اور ایک عرصہ تک علوم مخفی کے حوالے سے سر زمین عرب پر کوئی نمایاں کام سامنے نہیں آیا۔ ہاں بعد میں مسلمانوں نے فلکیات، نجوم اور اعداد وغیرہ میں کافی کام کیا۔ تاہم قبل از اسلام اس حوالے سے کافی مواد دستیاب تھا۔ اور آج بھی یہ مواد اصل زبانوں میں کسی نہ کسی حد تک مکمل و نامکمل حالت میں عجائب گروں میں پڑے مخطوطوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ بیرون ملک اس کے تراجم کیے جا چکے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے اس کو حاصل کرنے کی سعی کریں، ناممکن نہیں بہت مواد مل جائے گا۔

علم جفر کے بارے میں گونعام تاثیر یہ ہے کہ یہ حضرت محمد ﷺ سے حضرت علیؑ اور حضرت جعفر تک پہنچا۔ اور کہا جاتا ہے کہ حضرت علیؑ کے پاس جعفر جامع کے نام سے دو رسائل تھے جن میں ماضی، حال اور مستقبل کے تمام حالات درج تھے۔ آخر کار یہ رسائل خود حواریں شیعہ امام مہدی اپنے ساتھ لے کر قائب ہو گئے۔ علم جفر کی اس تشریح کے بارے میں تمام شیعہ عالم بھی متفق نہ ہیں۔ یوں بھی جب نبی اکرمؐ نے جب ہر بات کھول کر بیان کر دی اور کسی بھی امر کو لوگوں سے پوشیدہ نہ رکھا تو یہ کس طرح ممکن ہے کہ اس حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ سے کوئی امر پوشیدہ رکھا ہو۔ کم از کم میرا ذہن اللہ کے رسول کے حوالے سے کسی ایسی بات کو قبول نہیں کرتا۔ اگر آپ کا کرتا ہے تو اس کا گناہ آپ کے سر ہوگا۔

سرفراز شاہ

علوم کی بنیاد

ہمارے یہاں ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ بغیر کسی علم کے یا بہت معمولی علم کے ساتھ لوگ علوم مخفی کے شعبے میں داخل ہوتے ہیں۔ جب استاد کا حال یہ ہو تو اس کے شاگرد کا کیا حال ہوگا۔ بہر حال ہوتا یہ ہے کہ معمولی شد بد کے تحت لوگ اپنے علم اور معلومات کو مکمل خیال کرنے لگتے اور آخر کار عقل کل کا درجہ اختیار کر لیتے ہیں۔

یہ جو عملیات آج ہمارے سامنے ہیں ان کی اصل اسلام سے بھی پرانی ہے۔ تعویذ، نقوش، الواح اور طلسم سب اسلام سے قبل اپنا وجود رکھتے تھے۔ ہاں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشروں میں اسلام اس علم کی غیر اسلامی ستوں اور مزاجوں پر غلبہ پاتا رہا ہے اور آج اس علم کا ایک بڑا حصہ اسلامی مزاج سے ہم آہنگ ہو چکا ہے۔ تاہم عیسائی مذہب یا اسرائیلی مذہب میں بھی نقوش و عملیات کا علم ان کے مذہب کے حوالے سے پایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندو اور دنیا کے ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ کسی نہ کسی طور روحانیت سے ضرور منسلک ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر معاشرے کے لحاظ سے ان کی سوچ اور عمل میں دوسروں سے اختلاف ہے اور یہی اختلاف ہے جو ایک قدرتی نظام کے تحت متفرق ستوں میں علوم و فنون کو بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

دراصل کسی بھی علم کے بارے میں حتمی طور پر کہنا کہ یہ کب شروع ہوا ناممکن ہے۔ قدیم ترین انسانی تاریخ میں قریباً تمام علوم ابتدائی یا انتہائی صورتوں میں ملتے ہیں۔

سو عملیات کی طرح جعفر بھی مکمل اسلامی علم نہ ہے۔ عملیات کی طرح اس نے بھی اسلامی رنگ اختیار کر لیا۔ اسی طرح علم نجوم بھی مکمل اسلامی علم نہیں۔ مگر مسلمانوں نے نجوم کے اندر بہت کام کیا۔ نئے اور قابل اعتماد اصول وقواعد اس میں متعارف کروائے۔ انسانی تاریخ میں درست ترین استخراج کو اکب کے فارمولے اور تقویم استخراج کی ہیں۔ لیکن باوجود تمام کاوش کے یہ حقیقت ہے کہ بنیادی طور پر مسلمانوں نے بھی یہ علم دوسری اقوام سے حاصل کیا اور پھر اس میں لافانی شہرت حاصل کی۔ کم و بیش یہی صورت حال دوسرے علوم کے بارے میں بھی ہے۔

سر فراز شاہ

حروف سے آگاہی

روحانیت اور عملیات کے میدان میں قدم رکھتے ہی سب سے پہلے جس امر کی آگاہی مطلوب ہوتی ہے وہ ہے ”حروف“۔

بظاہر تو ہر معمولی پڑھا لکھا فرد بھی حروف سے آگاہی کا دعویٰ کر سکتا ہے تاہم فن عملیات میں حروف کی پہچان ہی کافی نہیں اس کی دیگر بہت سی تفصیلات پر عبور اور ان کو سمجھنا ایک ماہر روحانیت و عامل کے لیے ضروری ہے۔

تعداد حروف اردو زبان میں

مسلمانوں میں کیونکہ ابتداء سے ہی عربی کو فوقیت حاصل رہی ہے اور اس لیے عربی حروف کو ہی پاک و ہند میں سند کے طور پر لیا جاتا رہا ہے۔ سو جہاں بھی حروف کی تعداد کی بات ہوتی ہے اس کو عربی حروف کی مناسبت سے 28 تحریر مانا اور عمل کیا جاتا ہے۔ تاہم عملی طور پر ہمارے معاشرے میں جو زبان مروج ہے وہ ہے ”اردو“۔ ایک لکھنوی زبان ہونے کے ناطے یہ کئی زبانوں کا مجموعہ ہے۔ گواپنی اصل اور رسم الخط کے حوالے سے عربی سے ملتی ہے تاہم حروف کے حوالے سے اس میں اور عربی میں کافی فرق ہے۔ اس کے اندر ایسے کئی حروف ہیں جن کا عربی ابجد میں ذکر نہیں ملتا۔ مثلاً ژ، ٹ، گ وغیرہ وغیرہ۔ بہر حال زیادہ تر کام اس کتاب میں عربی ابجد کی بنیاد پر ہی کام کیا گیا ہے۔ البتہ ایک جدول اس حوالے سے دے دیا ہے جو اردو کے حروف کا نظم الہدٰی عربی ابجد میں ظاہر کرتا ہے۔ آپ کو جاں بھی ضرورت ہو اس جدول کی مدد سے کام لے سکتے ہیں۔

اقسام حروف

حروف کو ایک خاص ترتیب دینے کے بعد جو شکل سامنے آتی ہے۔ وہ ابجد کہلاتی ہے۔ عملی طور پر

ان میں سے صرف مندرجہ ذیل دو ہی استعمال میں آتی ہیں:-

1- ابجد قمری

2- ابجد شمسی

فن عملیات میں ہر حرف کو ایک خاص عددی قیمت دی جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں بالترتیب ابجد قمری و شمسی کو بعد ان کی عددی قیمت کے تحریر کیا جا رہا ہے۔

ابجد قمری

ا	ب، پ	ج	د	ه	و	ز، ژ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح، ج، چ	ط	ی	ک، گ	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر، ڑ	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب، پ	ت	ث	ج، چ	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د، ڈ	ذ	ر، ڑ	ز، ژ	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق

۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
ی	ہ	و	ن	م	ل	ک، گ
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

مزاج حروف

علم عملیات کو سمجھنا ہو تو پہلے حروف کو سمجھنا ضروری ہے۔ کچھ حروف اپنی طبع میں آگ اور کچھ پانی کی مانند ہیں۔ کچھ میں سعد مزاج غالب ہے اور کچھ میں شمس۔ یہ ایسے امور ہیں جو ابتدائی مگر حد درجہ اہم ہیں۔ ان سے صرف نظر کرنا بعض اوقات انتہائی غلط سمجھ لے جاتا ہے۔ ذیل میں ان ہی بنیادی امور پر روشنی ڈالی جا رہی ہے۔ مکمل توجہ سے ان کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر آگے بڑھیں۔

حروف کے عناصر/سمت

حروف کی تعداد اٹھائیس ہے اور عناصر کی چار۔ سواٹھائیس حروف کو چار برابر حصوں میں تقسیم کر کے مختلف عناصر سے منسوب کیا گیا ہے۔ ذیل کی جدول اس سلسلے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس جدول کے پہلے کالم میں عنصر کا نام اور دوسرے کالم میں متعلقہ حروف تحریر ہیں۔

عناصر/سمت	حروف
آتش/مشرق	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
باد/جنوب	ب۔و۔ی۔ن۔س۔ت۔ض
آب/مغرب	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاک/شمال	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

حروف کی سمت کے حوالے سے بھی مندرجہ بالا جدول کام دے گی۔ عناصر کی طرز پر سمتوں کو بھی

مختلف حروف سے منسوب کیا گیا ہے۔ ہر سمت سے سات حروف منسوب ہیں۔ ان کو مندرجہ بالا جدول میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف کے منسوبی کو اکب

حروف کی حکومت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ یہاں تک کہ کو اکب، بردج اور حروف بھی ایک کڑی میں منسلک ہیں۔ ذیل میں کو اکب اور ان سے منسوب حروف کو بیان کیا گیا ہے۔

کو اکب	حروف
زحل	ا۔ ب۔ ج۔ د۔
مشتری	ه۔ و۔ ز۔ ح
مرخ	ط۔ ی۔ ک۔ ل
قمر	ذ۔ ض۔ ظ۔ غ
زہرہ	ف۔ یں۔ ق۔ ر
عطارد	ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ع
عش	م۔ ن۔ س۔ ع

حروف اور نقوش کی طبع اور رنگ

ہم عمل تیار کرتے ہوئے کس قسم کے حروف سے مدد لے رہے ہیں؟ نقش کی طبع کیا ہے؟ ان دونوں امور کو مد نظر رکھتے ہوئے عمل تیار کرنے والی جگہ، لباس یا اس میں استعمال ہونے والی اشیاء کے رنگوں کو اہمیت دی جائے تو عمل کا اثر قوی تر ہو جاتا ہے۔

خاکي حروف يا چال کے لیے زرد رنگ

بادی حروف یا چال کے لیے نیلا رنگ
آتش حروف یا چال کے لیے سرخ رنگ اور
آبی حروف یا چال کے لیے سفید رنگ

اب یہ بھی سمجھ لیں ان کا استعمال کس طرح ہو سکتا ہے؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس جگہ یعنی کمرہ یا حجرہ وغیرہ میں عمل تیار کر رہے ہیں۔ اُس جگہ کا رنگ یا وہاں موجود اشیاء کی کثرت یا آپ نے (عامل نے) جو لباس پہن رکھا ہے اس کا رنگ یا عمل کو جس کا غذا یا دھات پر تحریر کیا جا رہا ہے اس کا رنگ یا نقش یا لوح کو جس شے میں رکھا جا رہا ہے اس کا رنگ یا عمل کے لیے جو صدقہ دیا جا رہا ہے اس کا رنگ وغیرہ میں حروف اور چال کی مناسبیت سے ہم آہنگی ہونی چاہیے۔

حروف اور نقوش کی طبع اور مقاصد

یہاں اس امر کی زیادہ تفصیل میں جائے بغیر تحریر کرتا ہوں کہ مختلف اقسام کی حروف اور نقوش کے لمبا طبع کیا مقاصد ہوتے ہیں۔ یعنی یہ کن کن امور میں استعمال ہو سکتے ہیں۔

خاک حروف اور چال

زمین اور مادے سے تعلق رکھنے والے امور مثلاً ذراعت، زمین، دھن، جسمانی طاقت وغیرہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

بادی حروف اور چال

روحانی و دماغی امور سے متعلق ہیں حافظہ کی بہتری، دماغی صلاحیتوں میں اضافے، مدارج میں بلندی اور خوش کلامی جیسے امور میں موثر ہیں۔

آتش حروف اور چال

تکلیف اور عداوت کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً کسی کو نقصان پہنچانا، بیمار کرنا، صدمہ پہنچانا، دوسرے کے سینے میں آتش عشق کے لیے بھی اس کو ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

آبی حروف اور چال

عموماً سعد مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مندرجہ بالا آتش امور کا خاتمہ کرنے اور خاتمہ قید، حصول صحت اور حاجات کے برآئے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حروف نورانی و ظلمانی

کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک حصہ نورانی اور دوسرا ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل چودہ حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا ح ر س م ط ع ق ک ل م ن ہ ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب ج د و ز ف ش ث خ ذ ض ظ غ

مکتوبی و ملفوظی

حروف کے لیے آپ نے مکتوبی و ملفوظی کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔

ان میں فرق یہ ہے کہ دائرہ قمری میں آپ نے جن حروف کو دیکھا یہ مکتوبی کہلاتے ہیں۔ ان کو جس طرح بولتے ہیں وہ ملفوظی کہلاتے ہیں۔ توجہ سے مثال دیکھیں سمجھ جائیں گے۔

مکتوبی	ملفوظی
ا	الف
ب	با
ج	جیم
د	دال

یعنی 'ا' کو جس تلفظ کے ساتھ زبان سے ادا کرتے ہیں اس کے ساتھ اس کو تحریر کرنا ملفوظی کہلاتا ہے۔ یعنی 'ا' کو الف پڑھنا، بولنا اور لکھنا مکتوبی 'ا' کا ملفوظی 'الف' کہلائے گا۔ ذیل میں تمام ملفوظی حروف بمعہ مکتوبی حروف اور قیمت کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

مکتوبی	ملفوظی	اعداد ملفوظی
ا	الف	111
ب	با	3
ج	جیم	53
د	دال	35
ھ	ھا	6
و	واؤ	13
ز	زا	8
ح	حا	9
ط	طا	10
ی	یا	11
ک	کاف	101

71	لام	ل
90	میم	م
106	نون	ن
120	سین	س
130	عین	ع
81	فا	ف
95	صاد	ص
181	قاف	ق
201	را	ر
360	شین	ش
401	تا	ت
501	ثا	ث
601	خا	خ
731	ذال	ذ
805	ضاد	ض
901	ظا	ظ
1060	غین	غ

حروف مقطعات

یہ بات پہلے تحریر کی جا چکی ہے کہ حروف مقطعات کا ہی نام حروف نورانی ہے۔ فرق صرف یہ ہے

کہ قرآن میں تحریر تمام حروف مقطعات سے مکرات گرانے کے بعد جو خالص سطر بنتی ہے وہ سطر حروف نورانی کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں تمام حروف مقطعات کو مکمل تفصیل اور حوالے کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف مقطعات قرآن حکیم کی سورتوں کی ابتداء میں آئے ہیں اور ایسی سورتوں کی کل تعداد

اٹیس ہے۔

حروف	سورہ	پارہ	تعداد حروف
1	الم	1	3
2	الم	3	3
3	المع	8	4
4	الرا	11	3
5	الرا	11	3
6	الرا	12	3
7	المر	13	4
8	الرا	13	3
9	الرا	13	3
10	کھمیس	16	5
11	ط	16	2
12	طسم	19	3
13	طس	19	2
14	طسم	20	3
15	الم	20	3

16	الم	روم	21	3
17	الم	لقمن	21	3
18	الم	سجدہ	21	3
19	یسین	یسین	22	2
20	ص	ص	23	1
21	حم	مومن	24	2
22	حم	سجدہ	24	2
23	حم عسق	شورہ	25	5=3+2
24	حم	زخرف	25	2
25	حم	دخان	25	2
26	حم	حاشیہ	25	2
27	حم	احقاف	26	2
28	ق	ق	26	1
29	ن	ن	29	1

جلالی جمالی

جلالی، جمالی اور مشترک حروف سے کیا مراد ہے؟

یہ سوال اکثر ذہنوں میں پایا جاتا ہے۔ دراصل حروف کو ان کی خصوصیت کی بناء پر جلالی اور جمالی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی وہ حروف جو اپنے اندر عظمت، طاقت، رعب، تیزی اور غصہ لیے ہوئے ہوں جلالی طبع کہلاتے ہیں۔ اور وہ حروف جو اپنے اندر شان، خوبصورتی، رحمت اور حسن لیے ہوئے ہوں

جمالی کہلاتے ہیں اور وہ حروف جو دونوں طرح کی خصوصیت کے حامل ہوں وہ مشترک طبع کہلاتے ہیں۔ اس حوالے سے حروف کی تفریق یوں ہوگی۔

جمالی	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔ن۔ع۔ی
جلائی	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ۔ب۔و
مشترک	ج۔ک۔س۔ق۔ت۔ص۔ض۔ث۔ز۔ط

حروف کا علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ اس پر الگ سے ایک کتاب علم الحروف کے نام سے تحریر کی ہے۔ حروف کی زکوۃ اور حروف کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند اس کتاب سے استفادہ کریں۔

سعد و خمس حروف

حروف کا ذاتی طور پر سعد یا خمس ہوتا بھی اہم ہوتا ہے۔ کل انھیں حروف کی سعادت و نحوست کے حوالے سے ذیل میں جتنی تقسیم تحریر کر دی گئی ہے۔ تاکہ آئندہ جب عملیاتی قوتوں کے بیان میں ان کا ذکر آئے تو آپ اس کو با آسانی سمجھ سکیں۔

جدول سعد و خمس حروف

عصر	سعد	خمس
آتش	ا۔ہ۔ط۔م	ف۔ش۔ذ
بادی	و۔ی۔ص۔ت	ب۔ن۔ض
آبی	ک۔س۔ق۔ث	ج۔ز۔ظ
خاکی	د۔ح۔ل۔ع	ر۔خ۔غ

حروف نورانی و ظلمانی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ نورانی اور دوسرا حصہ ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب۔ ج۔ د۔ و۔ ذ۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ

مندرجہ بالا تقسیم بہت اہم ہے اور میدان عملیات میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عمومی حوالے سے حروف نورانی سعد مقاصد کے لیے زیادہ مجرب اور نفاذ پذیر ہیں۔ جبکہ حروف ظلمانی غم، غلط اور سختی لانے والے مقاصد کے لیے زیادہ مجرب و موثر ہیں۔ یہ ایسے پردے ہیں جو آہستہ آہستہ آنکھوں کے آگے سے ہٹتے ہیں۔ میری ذمہ داری ان علوم کو آپ تک پہنچانے کی ہے اور میں اس کو با احسن طریقے سے ادا کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ ان رموز کو سمجھنا اور ذہن میں رکھنا اور پھر ان کو مناسب مواقع پر استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقطہ ہیں حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تعداد میں تیرہ ہیں۔ یہ حروف عموماً بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ

اس بیان کے ساتھ ہی حروف کا باب ختم ہوتا ہے اور موضوع کے حوالے سے دیگر امور کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ تاہم وہ دوست جو حروف کے سلسلے میں مزید علم کے طالب ہیں میری کتاب "علم الحروف" سے مدد حاصل کریں۔ اس کو پڑھنے سے آپ کو تازگی کا احساس ہوگا۔ دماغ روشن ہوگا اور وہ

امور سامنے آئیں گے جواب تک پردے میں تھے۔

حروف نورانی

حروف کے حوالے سے ایک قاری نے حروف نورانی کے حوالے سے ایک امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وضاحت طلب کی ہے۔

در اصل حروف نورانی کو درج تکسیر اور پھر اس سے الفاظ کے استخراج کو فنی حوالے سے موضوع سوال بنایا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل حروف نورانی کی تکسیر اور پھر اس سے کسی حکم کا استخراج بنیادی طور پر شعبہ اخبار کے تحت آتا ہے۔ تاہم اگر غور سے دیکھیں تو مندرجہ بالا تکسیر سے صرف ایک ہی فقرہ استخراج نہیں ہوتا اسی تکسیر کو ایک نئی سطر کی نشاندہی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بالکل اس طریقے سے کئی دوسرے فقرے بھی استخراج ہو سکتے ہیں۔

تاہم میرے خیال میں اس قسم کی بحثوں میں کچھ نہیں پڑا۔ دراصل جب آپ حروف کی سطر ایک خاص طریقے سے تحریر کریں۔

ان میں کسی خاص ہند سے کو جمع، تفریق یا ضرب دیں تو اپنی مرضی کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بحث کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ تکسیر کے جواب سے اخذ شدہ دونوں جوابوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

حروف نورانی مقطعات حسب ترتیب قرآن کریم

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
ن	ق	ح	س	ط	ع	ی	ھ	ک	ر	م	ل	ا	ا	
ھ	ی	ک	ع	ر	ط	م	س	م	ح	ل	ق	ا	ن	۲
س	ص	م	ط	ح	ر	ل	ع	ق	ک	ا	ی	ن	ھ	۳

۴	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
۵	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
۶	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر
۷	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
۸	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
۹	ک	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	م
۱۰	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
۱۱	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
۱۲	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	ص
۱۳	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل
۱۴	ل	م	ک	ک	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا
۱۵	ا	ل	ل	م	ل	ک	ھ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن

☆ صراطِ عمر حق نمسکے یا عمر صراطِ حق نمسکے ☆

(عمر کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں عمرِ حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

☆ صراطِ علی حق نمسکے یا علی صراطِ حق نمسکے ☆

(علی کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں علیِ حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

حروفِ نورانی کی مندرجہ بالا بحثِ فرقہ پرستی کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے حوالے سے ایک

روشن راہ ہے، بشرطیکہ کوئی سمجھنے والا ہو۔

معکوس / ابجد قمری و شمسی

ابجد قمری و ابجد شمسی کی پچھلے صفحات میں دی گئی حالت کے علاوہ ایک حالت معکوس بھی ہے۔

میدانِ عملیات میں ان کا استعمال تقریباً قریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کی بنیادی وجہ اس سے عالمین

کا بے خبر ہونا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے عملیات کو خطرناک، جلالی اور جلد رجعت لانے والا خیال کیا

جاتا ہے۔ سو نو آموز قارئین ان پر طبع آزمائی نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ یوں تو ان ابجدوں کو مختلف ماہرین مختلف حوالوں سے استعمال کرتے ہیں۔ تاہم میرا مشورہ ہے کہ ان کو صرف منفی مقاصد یا بندش و رکاوٹ یا پابند کرنے یا نقصان یا تنزل یا بیمار یا مسائل پر پیشانیوں کا شکار یا تکلیف وغیرہ پہنچانے جیسے اعمال میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس طرح مطلوبہ امور میں زیادہ بہتر نتائج آئیں گے۔

ذیل میں پہلے ابجد قمری معکوس اور پھر ابجد شمسی معکوس کو تحریر کر دیا ہے۔ اوپر ان کے استعمال کا اشارہ بھی دے دیا ہے۔ باقی جیسے جیسے آپ کو تجربہ ہوگا خود بخود گرہیں کھلتی چلی جائیں گی۔

ابجد قمری معکوس

غ	ظ	ض	ز	ح	ث	ت
1	2	3	4	5	6	7
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
8	9	10	20	30	40	50
ن	م	ل	ک	ی	ط	ج
60	70	80	90	100	200	300
ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
400	500	600	700	800	900	1000

ابجد شمسی معکوس

ی	ہ	و	ن	م	ل	ک
1	2	3	4	5	6	7
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
8	9	10	20	30	40	50

و	ذ	ر	ز	س	ش	ص
300	200	100	90	80	70	60
ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
1000	900	800	700	600	500	400

28 ابجدیں

ماہنامہ ”راہنمائے عملیات“ میں جب ”اصول وقواعد عملیات“ کے مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا تو کچھ اصحاب کی خواہش تھی کہ 28 بنیادی ابجدوں کو قارئین کے لیے تحریر کیا جائے۔ ذیل میں اس ہی خواہش/ضرورت کے تحت 28 ابجدوں کا بیان ہے۔

28 ابجدوں کا استعمال میدانِ عملیات میں

عملیات میں 28 ابجدوں کا سب سے موثر استعمال یہ ہے کہ قمر کے قیام کی مناسبت سے عمل میں متعلقہ ابجد استعمال کی جاتی ہے۔ ابجد شمسی و ابجد قمری کے استعمال میں اختلاف کو پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے۔ ان 28 ابجدوں میں ایسا کوئی اختلاف یا ان کے استعمال میں کوئی ایسا فرق نہ ہے۔ درحقیقت میدانِ عملیات میں ان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ:

آپ جس منزل قمر میں نقش وغیرہ تحریر کر رہے ہوں ابجد بھی اس سے منسوب استعمال میں لائیں۔

اس وجہ سے ذیل میں ہر ابجد کے ساتھ اس سے منسوب منزل قمر بھی تحریر کر دی گئی ہے۔

اسی طرح بعض اعمال ایسے ہوتے ہیں جن میں 28 کی 28 ابجدیں حسب ضرورت استعمال ہوتی ہیں یا ایک سے زیادہ ابجدیں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کے استعمال کا طریقہ کیا ہوگا۔ اس کی تفصیل

آپ کو اس طرح کے اعمال کے ساتھ ملے گی۔ یہاں ان کے بیان کا مکمل نہیں ہے۔
ذیل میں 28 ابجدوں کو بعد منسوبی منزل قمر کے تحریر کیا جا رہا ہے۔

1- ابجد شرطین دائرہ منازل قمری ن

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ر	خ
ذ	ض	ظ	غ				

2- اجز بطنین دائرہ ترفع اقراری

ا	ج	ه	ز	ط	ک	م	س
ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	ب	د
ه	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر
ت	خ	ض	غ				

3- ادزی شریا دائرہ او تار

ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت
ذ	غ	ج	د	ط	ل	س	ص
ش	خ	ظ	ب	ه	ح	ک	ن
ف	ر	ث	ض				

دائرہ غفری

دبران سر فراز شاہ

4- اعظم

ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب
د	ی	ن	ص	ت	ض	ج	ز
ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل
ع	ر	خ	غ				

5- ادکع

هتعه

ا	د	ک	ع	ث	ض	ج	ح
م	ص	ث	غ	ه	ی	س	ر
ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د
ط	ن	ق	ع				

6- ازتق

هتعه

ا	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س
ث	ظ	ه	ک	ف	ث	ب	ح
ن	ر	ض	د	ی	ع	ت	غ
د	ل	ص	خ				

7- احت

ذراع

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث
ج	ی	ف	خ	ر	ک	ض	ذ
ه	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ

				غ	ش	ن	ز
--	--	--	--	---	---	---	---

-8

الطغذ

نثره

ا	ط	ف	ذ	ه	م	ش	ب
ی	ص	ض	و	ن	ت	ج	ک
ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر
غ	ح	ع	خ				

-9

البتغ

طرزہ

دائرہ ترفع عشرات

ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح
ف	ض	ز	ع	ذ	و	س	خ
ه	ه	ن	ث	د	م	ت	ج
ل	ش	ب	ک	ر			

-10

الکج

جہہ

ا	ک	ش	ج	م	ث	ه	س
ذ	ز	ف	ظ	ط	ق	ب	ل
ت	د	ن	خ	د	ع	ض	ح
ص	غ	ی	ر				

-11

الثو

زہرہ

سر فراز شاہ

ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت
ه	ع	ظ	ی	ش	د	س	ض
ط	ر	ج	ن	ڈ	ح	ق	ب
م	خ	ز	ص				

12- اوزظ

صرفہ

ا	م	ذ	ط	ش	ه	ف	ب
ن	ض	ی	ت	و	ص	ج	س
ظ	ک	ث	ز	ق	د	ع	غ
ل	خ	ح	ر				

13- اظل

عوا

ا	ن	ظ	ل	ذ	ی	ث	ح
ش	و	ق	د	ف	ب	س	غ
م	ض	ک	خ	ط	ن	ز	ر
ه	ص	ج	ع				

14- اسج

ساک

ا	س	ب	ع	ج	ف	د	ص
ه	ق	و	ر	ز	ش	ح	ت
ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ض

				غ	ن	ظ	م
--	--	--	--	---	---	---	---

15- اَبْصَح

غَفْرَه

ا	ع	ج	ص	ه	ر	ز	ت
ط	خ	ک	ض	م	غ	س	ب
ف	د	ق	و	ش	ح	ث	ی
ذ	ل	غ	ع				

16- اَفْهَش

زَبَانَه

ا	ق	ه	ش	ط	ذ	م	ب
ص	د	ت	ی	ض	ن	ج	ق
ز	ث	ک	ظ	س	و	ح	
خ	ل	غ	ع				

17- اَمْرَخ

اَهْلِيل

ا	ص	ز	خ	م	ب	ق	ح
ذ	ن	ج	ر	ط	ض	س	د
ش	ی	ظ	ع	ه	ت	ک	غ
ف	د	ث	ل				

18- اَقْطَطْ

قَلْب

فرزاد شاہ

ا	ق	ط	ظ	ف	ز	ذ	س
ه	ث	م	ج	ش	ک	ب	ر
ی	غ	ص	ح	ض	ع	د	خ
ن	د	ت	ل				

19- اربک

شوله

ا	ر	ک	ب	ث	ل	ج	ت
م	د	ث	ن	ه	خ	س	و
ذ	ع	ز	ض	ف	ح	ظ	ص
ط	غ	ق	ی				

20- احمه

نعام

ا	ث	م	ه	ذ	ف	ط	ب
ت	ن	و	ض	ص	ی	ج	ث
س	ز	ظ	ق	ک	د	خ	ع
ح	غ	ر	ل				

21- اتبع

بلده

ا	ت	س	ع	ب	ث	ع	ط
ج	خ	ف	ی	د	ذ	ص	ک
ه	ض	ق	ل	و	ظ	ر	م

				ن	ش	غ	ز
--	--	--	--	---	---	---	---

22- اشک

ذائق

ا	ث	ف	ک	ه	ظ	ش	س
ط	ج	ذ	ق	م	ز	ب	خ
ص	ل	و	غ	ت	ع	ی	د
ض	ر	ن	غ				

23- آهن

بلد

ا	ح	ق	ن	ط	د	ظ	ت
ف	ل	ز	ب	ذ	ر	س	ی
ه	غ	ث	ص	م	ح	ج	ض
ش	ع	ک	و				

24- اذشف

سجود

ا	ذ	ش	ف	م	ط	ه	ب
ض	ت	ص	ن	ی	و	ج	ظ
ث	ق	س	ک	ز	د	غ	خ
ر	ع	ل	ح				

25- اخبر

افعیه

سر فرازشاه

25- انش

انصیہ

ا	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح
ھ	ب	ظ	خ	ش	ص	س	ل
ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع
م	ی	ز	د				

26- اقلث

مقدم

ا	ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س
م	ک	ظ	ز	د	ج	ب	غ
ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل
ی	ح	و	د				

27- اغضض

موخر

ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س	ن
م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	د
ھ	د	ج	ب				

28- ابجد

رشا

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع

ذ	ض	ظ	ع				
---	---	---	---	--	--	--	--

جسمانی اعضاء و اعصاب اور حرفی عملیاتی قوتیں

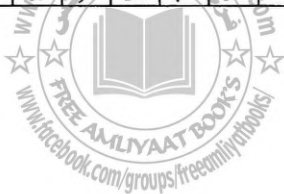
حروف کی قوتوں سے قائمہ اٹھانے اور مختلف کاموں اور معاملات خصوصاً صحت وغیرہ کے مسائل کے لیے ذیل میں ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس جدول سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی فرد کا کوئی خاص حصہ متاثر ہو اور اس کی صحت یا بی کے لیے عمل تیار کرنا مطلوب ہو تو اس حصہ جسم یا اعصاب سے منسوبی حرف کو عمل کا حصہ بنالیا جائے۔

حروف کے استعمال کا منفی طریقہ

بات سادہ سی ہے۔ جس طرح متاثرہ حصہ کی صحت کے لیے منسوبی حرف استعمال ہوگا، بلکہ اسی طور کسی فرد کے کسی خاص جسمانی حصہ کو متاثر کرنے کے لیے بھی اس حصہ سے منسوبی حرف استعمال ہو گا۔ بات ذہانت کی ہے توجہ دیں سمجھا آ جائے گی۔

منسوب اعضاء و اعصاب اور عددی قیمت							قسم حروف
ذ	ش	ف	م	ط	ہ	ا	آتش
۷۰۰	۳۰۰	۸۰	۴۰	۹	۵	۱	قیمت
کپٹی	سرکی	سرکی	ماتھا	بال	کان	سر	جسمانی حصہ
	ساخت	جلد					
ض	ت	ص	ن	ی	و	ب	بادی
۸۰۰	۴۰۰	۹۰	۵۰	۱۰	۶	۲	قیمت

جسمانی حصہ	مقعد	چوڑ	دائیں ران	بائیں ران	دائیاں گھٹنا اور پنڈلی	بائیاں گھٹنا اور پنڈلی	پاؤں
آبی	خ	ز	ک	س	ق	ث	ظ
قیمت	۳	۷	۲۰	۶۰	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
جسمانی حصہ	حلق	زبان	شامہ	سماعت	ذہن	حافظہ	سر
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	خ
قیمت	۴	۸	۳۰	۷۰	۲۰۰	۶۰۰	۱۰۰۰
لطائف نفس	نفس	قلب	روح	سر	خفی	اخفی	مادراء



سر فراز شاہ



عشرہ و غیرہ کے احکام

سر فرازشاہ

دن کے اثرات

ہر دن کے اپنے خاص اثرات ہوتے ہیں۔ ان دنوں اور ساعتوں کے اثرات میں ایک خاص مطابقت ہے۔ سو جب بھی کوئی عمل تیار کرنا ہو تو متعلقہ دن کے بارے میں بھی دیکھ لیں کہ کیا حکم ہے؟
ہفتے کا دن رطل سے منسوب ہے، سو اس دن تفرقہ، عداوت، جدائی، طلاق، بیماری اور ہلاکت وغیرہ کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

اتوار کا دن شمس سے منسوب ہے، سو اس دن عزت، وقار، حصول مرتبہ، شفا اور شہرت وغیرہ سے متعلق نقوش و اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔
پیر کا دن قمر سے منسوب ہے، اس دن کوئی بھی سعد عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ تاہم فوج، سفر، رزق، کاروبار اور ملازمت سے متعلق امور کے بارے میں نقوش تحریر کیے جاتے ہیں۔

منگل کا دن مریخ سے منسوب ہے، سو اس دن کسی کو ہلاک، پریشان، مارنے یا نقصان پہنچانے کے اعمال کے علاوہ جدائی اور طلاق کے اعمال تحریر کیے جاتے ہیں۔
بدھ کا دن عطارد سے منسوب ہے، سو اس دن تعلیم، کاروبار اور زبان بندی وغیرہ سے متعلق اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

جمعرات کا دن مشتری سے منسوب ہے، سو اس دن دولت، تسخیر، گمشدہ کی واپسی اور اتفاق وغیرہ کے لیے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

جمعہ کا دن زہرہ سے متعلق ہے، سو اس دن تسخیر، محبت، شادی، باہم اتفاق اور رجوع خلق وغیرہ سے متعلق اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

ہفتہ کے اثرات

عملیات کے حوالے سے جب ہفتے کے اثرات کا ذکر کیا جائے تو اس سے مراد قمری ماہ کا ہفتہ (سات دن) ہے نہ کہ عیسوی ماہ کا ہفتہ۔

قمری ماہ کا

- پہلا ہفتہ: سعد مقاصد مثل محبت و اتحاد
 دوسرا ہفتہ: شمس مقاصد مثل بندش و رکاوٹ
 تیسرا ہفتہ: شمس مقاصد مثل عداوت و فساد
 چوتھا ہفتہ: سعد مقاصد مثل صحت و غیرہ کے اعمال کے لیے موزوں ہیں۔

عشرہ

قمری ماہ کے عشرے (دن دن) بھی اہم ہیں۔ ماہ میں تین عشرے ہوتے ہیں۔ بالترتیب ان کے اثرات یوں ہیں:-

- پہلا عشرہ: کشائش کے لیے
 دوسرا عشرہ: تسخیر کے لیے
 تیسرا عشرہ: عداوت کے لیے

قمری تاریخیں

مختلف قمری تاریخوں کو اثرات کے لحاظ سے بعض اعمال کے لیے موزوں اور بعض کے لیے ناموزوں سمجھا جاتا ہے۔ ذیل میں اس ہی کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ باوجود اس کے لیے یہ روایتی تاریخیں یہاں دی گئی ہیں میرا فنی مشورہ یہ ہے کہ ان پر زیادہ توجہ دینے کی بجائے زانچہ کو مد نظر رکھیں اور اگر زانچہ ان احکام کی خبر دیتا ہو جن کا ذکر ان تاریخوں کے ساتھ ہے تو تب یہ موثر بہ قوت ہوں گی۔ بصورت مفید ثابت نہ ہوں گی۔ سطحی علم کے ساتھ کیے گئے فیصلے طاقت سے خالی ہوتے ہیں۔

قمری ماہ کی

2-9-12-15-19-22-26 سعد ہیں اور خب و تسخیر کے لیے موزوں ہیں۔

3-1-8-10-15-17-20-24 شخص ہیں اور بغض و عداوت کے لیے موزوں ہیں۔

4-11-14-18-21-25-24 سعد ہیں اور رزق، کاروبار، ملازمت کے لیے موزوں

ہیں۔

اوقات اعمال

کون سا عمل کس وقت کرنا مناسب ہوتا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے۔ جس کا جواب بہت زیادہ اہمیت اور تفصیل کا طالب ہے۔ یوں تو اکثر کتب و رسائل میں آپ کو اس موضوع پر کچھ نہ کچھ مواد مل جائے گا۔

تاہم یہاں میں آپ کو اس موضوع کو مکمل تفصیل و جزئیات کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ مجھے امید ہے یہ مضمون جہاں آپ کے علم میں اضافے کا باعث ہوگا وہاں تعویذ و نقوش و اعمال روحانی کی تاثیر اور سچائی بھی ثابت کرے گا۔

در اصل اوقات اعمال کے تحت بہت سے امور آتے ہیں۔ جن میں

اوقات کار کا انتخاب کسی خاص عمل کی مناسبت؛

درجات و درج؛

نجومی قواعد؛

سال کے مختلف حصوں؛

خاص تاریخوں کے اثرات؛

ماہ/دن کی تاثیر؛

دن و رات کی تاثیر؛

ساعت کی تاثیر؛

منزل قمر کی تاثیر؛ جیسے متفرق امور ہیں۔

فرز شاہ

عمل خاص کے اوقات

اس سے مراد یہ ہے کہ بعض اعمال تحریر کرتے ہوئے عامل اس کے تحریر کرنے کا وقت اور طریق کار بیان کر دیتا ہے۔ کہ یہ عمل اس طرح اور ان اوقات میں تیار کیا جائے تو خصوصی اثرات کا حامل ہو گا۔ عمل تیار کرنے اور استخراج اوقات کا طریقہ ہر عمل اور عامل کے تجربے کے مطابق ہوتا ہے۔ سو اس سلسلے میں افضل امر تو یہی ہے کہ متعلقہ طریق کار ہی کی پیروی کی جائے۔ ہاں جب آپ خود کوئی عمل تیار کرنا چاہیں یا آپ خود اس قدر علم کے مالک ہوں کہ ہر اونچ نیچ کو سمجھ سکیں تو پھر عمل کے اوقات اور طریق کو جاری عمومی اور نجومی حالات اور قواعد کی روشنی میں بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات اختیار کر سکتے ہیں۔

درجات بروج

دائرة البروج صفر درجے سے شروع ہو کر تین سو ساٹھ درجے تک چلتا ہے۔ دائرة البروج کا ہر درجہ اپنے اندر ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔ قدیم حکماء ان درجات کے علم سے واقف تھے اور اس سے فائدہ بھی اٹھاتے تھے۔ ان درجات کے طلوع کے وقت خاص ظلم بھی تیار کیے جاتے تھے جو اپنی تاثیر میں لا جواب تھے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شعبہ زمانے کی گرد کے نیچے دھنا چلا گیا۔

خاص بات:

اس سلسلے میں یاد رکھیں کوئی بھی ظلم تیار کرتے ہوئے ہر درجہ و حیوان سے استخراج کریں۔ غلط وقت پر تیار کیا عمل و ظلم کام نہ کرے گا۔ ایک درجہ بہت جلد گزر جاتا ہے (کم و بیش چار منٹ) اور معمولی سی بھی غلطی عمل کے بے کار ہونے کا باعث اور بعض حالتوں میں نقصان کا باعث بھی ہو سکتی ہے۔ نجوم سے واقف حضرات ان درجوں کو استعمال کرتے ہوئے کام سے متعلق کواکب کو مد نظر رکھیں۔

برج حمل --- پہلا درجہ

☆ طبع: گرم، خشک

☆ جنس: مذکر

☆ بخور: فرومستکی

☆ شکل: ایک آدمی جو کہ جوان ہے اور اس کے ہاتھ میں کوئی ہتھیار مثل خنجر و کموار کے ہے۔

طلسم کا مفہوم

مفہوم اس طلسم یا مراد اس طلسم کی یا مقصد اس طلسم کا یہ ہے کہ طلسم میں آدمی (جوان) کی شکل اس طور بنائی جائے کہ اس سے بیٹ کا اظہار ہو۔ اس بات کا بھی تاثر ملتا ہو کہ یہ آدمی مقابل یا دشمن کو مار دے گا، تباہ بر باد کر دے گا۔ اس پر غالب آئے گا۔

مندرجہ بالا مقصد کے علاوہ اس وقت ایسا ہی طلسم اس ارادے سے بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ جب کسی صاحب اقتدار یا بادشاہ یا فی زمانہ صدر، وزیر اعظم اور خصوصاً فوج کے سربراہ یا ایسے ہی کسی اور ادارے کے سربراہ کو تنزل کا خطرہ ہو تو اس اول درجہ حمل پر تیار کردہ طلسم بہت مفید ثابت ہوگا۔ یہ درجہ گرم خشک ہے۔ اس لحاظ سے بھی ایسے اداروں کے سربراہوں کے لیے موزوں نتائج لائے گا۔

تیاری طلسم

جب ان مقاصد کے لیے طلسم بنانا مقصود ہو تو عین وقت سے پہلے تمام انتظام مکمل کر لیں۔ طلسم بنانے کے لیے جو شکل میں نے بیان کی یہ آپ کو کسی آرٹسٹ سے تیار کروا کر دھات پر کندہ کروانی ہوگی۔ یہ کام عین درجہ اول برج حمل ہوگا تو تب ہی اس کا مکمل اثر ہوگا۔ لوح کندہ کرتے ہوئے متعلقہ خوشبو کو چلاتے رہیں تمام طلسم اسی طور تیار ہوں گے۔

برج حمل ---- دوسرا درجہ

☆ طبع: سرد خشک

سر فراز شاہ

☆ جنس: مونث

☆ بنحور: برگ بنفشہ

☆ شکل: اس درجہ پر جو شکل یا طلسم بنے گا اس میں ایسے فرد کی شکل بنے گی جو گھڑا اٹھائے ہوئے ہے۔

طلسم کا مفہوم

اس شکل کا جو مقصد یا معنی ہے اس کے مطابق وہ فرد جو گھڑا اٹھائے ہوئے ہے وہ اس سے کسی دوسرے فرد کو سیراب کرنا چاہتا ہے۔ ظاہری بات ہے گھڑا بھرا ہوا اور لبالب ہے۔ اس طلسم سے اس بات کا تاثر ضرور ملے کہ سیراب کرنے والا فرد اپنی جگہ مطمئن اور دافر مقدار میں مشروب لیے ہوئے ہے۔ اپنے مفہوم کے حوالے سے متعلق مقاصد کے حصول کے لیے یہ طلسم استعمال ہو سکتا ہے۔

اس کا ایک اور استعمال پیرے نزدیک مجرب یہ ہے کہ اس طلسم کو ایسی شکل دی جائے جس کے تحت وہ فرد مشکیزے یا گھڑے سے زمین کو سیراب کر رہا ہے۔ ایسا طلسم ان لوگوں کے لیے مفید اور مددگار ہوگا جن کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔

طلسمات کا یہ موضوع ہماری اس کتاب کے اصل موضوع سے فرق ہے۔ مقصد اس کو درج کرنے کا مثالی طور پر سمجھنا تھا کہ کس طرح کائنات کی ہر شے اپنے اندر ایک خاص تاثر کی حامل ہے۔ جسے اس کی سمجھ نہیں وہ کس طرح اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔ یہ موضوع بہت اہم اور طوالت لیے ہوئے ہے۔ اس موضوع پر الگ سے ایک کتاب کی ضرورت ہے۔ انشاء اللہ اس پر کام جاری ہے جیسے ہی مکمل ہوا قارئین کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں تفصیلی بحث آگے آنے والے صفحات میں کی گئی ہے۔



لباس و دیگر هدایات

سر فرشته

سیاہی

نقش تحریر کرنے کے لیے جو سیاہی استعمال کریں۔ اس کے انتخاب میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

سعد اعمال کے لیے نقوش زعفران اور آب زم زم یا سادہ پانی کے ملاپ سے بنائی گئی روشنائی سے تحریر کریں۔ اوقات اس میں عجز اور مشک کو آنے کی طرح ہار یک پس کر ڈال لیا جاتا ہے اور ایسے نقوش کو بلحاظ تاثیر زیادہ موثر خیال کیا جاتا ہے۔ اس طور سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ نقوش پر خرچ بہت زیادہ اُفھتا ہے اور عام لوگ اس کو برداشت نہیں کر سکتے، ہاں صاحب حیثیت لوگوں یا خاص نوعیت کے کاموں میں اس کو استعمال کر لیتا چاہیے۔ مفید و موثر ہے۔

نحس اعمال کے لیے کالی سیاہی استعمال کریں۔ کس قسم کی ہو؟ اس کی کوئی بندش نہیں جیسی بھی طے استعمال کر سکتے ہیں۔

سعد اعمال میں سیاہی میں کوئی بو بھی شامل کر سکتے ہیں اور اسی طور نحس اعمال میں کوئی کڑوی یا تیز چبنے والی بو استعمال کر سکتے ہیں۔

بعض عامل دوسروں کو تکلیف دینے، بیمار کرنے، تفرقہ ڈالنے یا تباہی کے لیے مردار یا جانور کے خون یا ناپاک خون سے عمل تحریر کرتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ خصوصاً وہ اعمال جو قرآنی آیت یا اسماء الحسنیٰ سے استخراج کیے گئے ہوں ان کا یوں تحریر کرنا حرام مطلق اور حبرک آیات اور اسماء کی بے حرمتی کے زمرے میں آتا ہے۔ ایسا بالکل نہ کریں۔ نحس اعمال کو ہم دھصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں ایک تو وہ جو کالے عمل کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں اور ایک وہ جو عمل تو نوری علم کے مطابق مگر کسی اچھے مقصد یعنی کسی کی شفا یابی، ترقی، رزق وغیرہ کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اس طرح جیسے کسی ظالم کو سزا دینی ہے، ناجائز تعلقات حاملین کے تعلق کو ختم کرنا یا ظالم و جابر افراد میں اختلاف وغیرہ پیدا کرنا۔

سو پہلی قسم کے اعمال یعنی کالے علم کے تو ہماری بحث سے ہی خارج ہیں جبکہ دوسری قسم کے اعمال ہماری بحث اور موضوع کا حصہ ہیں۔ سو ان کے لیے صرف کالی سیاہی کا استعمال ہی موثر ثابت ہوگا۔

قلم اعمال سعد کے لیے

کسی بھی اچھے، نیک یا سعد کام کے لیے قلم کسی بھی پھل دار درخت، پھول دار یا خوشبودار پودے سے تیار کریں۔

قلم اعمال خس کے لیے

کسی کو سزا دینے، عداوت، بغض، ہلاکت اور جدائی وغیرہ کے اعمال کے لیے لوہے کی نب یا کسی کانٹے والے درخت کی قلم سے نقش تحریر کریں۔ کسی کڑوے اور کٹنے پھل والے درخت یا پودے کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

قلم کی تیاری سات کو اکب کی روشنی میں

یوں تو قلم تیار کرنے کے بارے میں قبل ازیں تحریر کر چکا ہوں تاہم یہاں ایک ایسی بات تحریر کر رہا ہوں۔ جو آپ کو پہلے کسی نے نہ بتائی ہوگی۔ ذرا غور کریں۔

سات بنیادی ستارے ہیں۔ اور تمام دنیا کے اعمال بھی سات بڑی اقسام میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔ اب جب آپ قلم بنائیں تو سات مختلف قلم بنائیں اور درج ذیل تفصیل کے مطابق ہر قلم کو استعمال میں لائیں۔

- ☆ پیار محبت اور عمومی مقاصد کے لیے ساعت قمر میں پیر کے دن
- ☆ حکومت، اقتدار اور عروج کے لیے ساعت شمس میں اتوار کے دن
- ☆ بندش، زبان بندی وغیرہ کے لیے ساعت عطارد میں بدھ کے دن

- ☆ اسلحے، حادثے اور مشینری کی خرابی کے واسطے ساعت مرتب میں منگل کے دن
- ☆ پیار، محبت، عورت، حسن اور خوبصورتی کے لیے ساعت زہرہ میں جمعہ کے دن
- ☆ ترقی، مذہبی امور اور دولت کے لیے ساعت مشتری میں جمعرات کے دن
- ☆ جدائی، تفرقہ اور بد مزگی اور زوال کے واسطے ساعت زحل میں ہفتے کے دن۔

لباس

اعمال کی دو بنیادی اقسام یعنی سعد و نحس کی بنیاد پر لباس کی تقسیم میرے نزدیک یوں افضل ہے۔
 اعمال سعد کے لیے سفید لباس یا جس کو کب کا عمل ہو اس سے منسوب رنگ کے مطابق لباس استعمال کرے۔ اسلئے ان اسلئے کی اس سلسلے میں کوئی قید نہیں ہے۔
 اعمال نحس کے لیے کالا لباس یا جس کو کب کا عمل ہو اس کے مطابق لباس استعمال کرے۔
 مندرجہ بالا دونوں صورتوں کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے کہ متعلقہ کو کب سے منسوب رنگ کا کوئی کپڑا یا رو مال وغیرہ ہمراہ رکھ لے عام اعمال کے لیے یہ بھی کافی ہے۔ ہاں نوعیت عمل کے مطابق لباس پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔

طریق نشست

یوں تو عملیات کے لیے مختلف ماہرین نے مختلف طریق نشست بیان کیے ہیں۔ تاہم یہاں اس طریق کا ہی ذکر مناسب خیال کرتا ہوں جو میرے نزدیک افضل ہے۔
 اعمال سعد کے لیے بطریق صلوٰۃ بیٹھ جائے اور اعمال نحس کے لیے اس طریق کے علاوہ کسی بھی غیر موزوں طریق میں بیٹھ جائے۔ یعنی ایک ناگھٹ کو پھیلانے یا اکڑوں بیٹھ جائے۔
 میرے نزدیک زیادہ مناسب یہ ہے کہ آلتی پالتی کے انداز میں بیٹھیں۔ نسبتاً زیادہ دیر اور سکون سے بیٹھ سکتے ہیں۔ اور جو بھی عمل، جتنی بھی دیر کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

مقام نشست

عمل تحریر کرتے ہوئے جس جگہ بیٹھنا چاہیے یہ بہت اہم امر ہے۔ جب اعمال خیر و سعد کر رہے ہوں تو جگہ صاف، سایہ دار، آرام دہ ہو، نشست یا چوکی بھی اچھی، پائیدار اور آرام دہ ہو۔ زمین سے قدرے اونچی ہو۔ لباس معطر ہو اور اگر ممکن ہو تو کوکب سے متعلق خوشبو کا استعمال کرے۔ سر پر کپڑا لے اور لباس ہر طور سے پاک و صاف ہو۔

عمل بدو شمس کرتے ہوئے مندرجہ بالا سے برعکس حالت ہو۔ جگہ براہ راست دھوپ یا اندھیرے میں ہو (بامطابق عمل) یا اگر سایہ ہو تو کسی ایسے درخت وغیرہ کا ہو جو پھل دار اور خوبصورت پھولوں والا نہ ہو یا کسی بوسیدہ دیوار کے سایے میں یا کھنڈر میں بھی بیٹھ سکتا ہے۔ لباس معطر نہ ہو اور سر نہ لگا ہو یا ضرورت ہو تو شکستہ کپڑا سر پر ہو۔ لباس گوا چھانہ ہو مگر ہو پاک۔ لباس کا شکستہ ہونا شرط نہیں۔

سمت

نقوش چار عناصر سے متعلق ہوتے ہیں۔ سوانہی کے مطابقت سے ان کی سمتیں مقرر ہیں۔ آتش چال سے نقش تحریر کرتے ہوئے منہ مشرق کی طرف کریں۔ اسی طرح بادی چال ہو تو مغرب آبی چال ہو تو شمال اور اگر خاکی چال ہو تو جنوب کی طرف منہ کر کے نقش تحریر کریں۔

خوشبو

جس وقت کوئی عمل کیا جاتا ہے تو اس دوران خوشبو کا استعمال ایک لازمی امر ہے۔ ذیل کی سطور میں ہر کوکب کے سامنے اس سے منسوب خوشبو کو تحریر کیا گیا ہے۔

نام کوکب	نام خوشبو
قمر	گلاب، یاسمین، عود، کیوڑہ، عطر سنترہ
شمس	مشک، عنبر، عود، صندل
زہرہ	گلاب، نسترن، عود، عطر چنبیلی، عطر سباگ
عطارد	گلاب اور مشک، عود یا مجموعہ متفرق عطریات
مرخ	گلاب، مولسری، عود
مشتری	گلاب، صندل، زعفران، عود
زحل	گل، خش، عود

جو بھی خوشبو استعمال کریں وہ عطر ہو، نہ کہ آج کل کے پیرے۔ ولایتی یا اس طور پر بنے مقامی پیرے یا خوشبو کی بوتلیں اکمل لیے ہوئے ہوتی ہیں۔ عملیات میں ان کا استعمال غلط ہے۔ مندرجہ بالا خوشبوؤں کے علاوہ نیچے جو کو ایسی بخور دیئے گئے ہیں ان کے عطر بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ ادارہ ”راہنمائے عملیات“ سے آپ تمام عطرا رزاں قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

بخور

بخور سے مراد وہ خوشبو یا بدبو ہوتی ہے جو دوران عمل جلائی جاتی ہے۔ کئی بہت قیمتی جوہر دوران عمل استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال نقش یا لوح کی قیمت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔ کم خرچ کرنا ہو یا رقم نہ ہو تو کم قیمت بخور استعمال کر لیں۔ مختلف کوکب کے بخور یوں ہیں:-

کوکب	بخور
قمر	لوبان، کافور، عود، سنترے کے چھلکے
شمس	عود، ہلدی، مشک، زعفران، صندل، سرخ، دارچینی

زہرہ	زعفران، صندل سرخ، پھول چنبیلی، عود
عطارد	مصطکی، صندل سرخ، لوبان، چھلکا بادام، عود
سرخ	سندروس، مرجع سرخ، رال، عود
مشتری	حب الفار، صندل سرخ، ناگر موٹھا، عنبر، گلاب شکر، عود
زحل	میدہ سائلہ، مرجع سیاہ، رال، لوبان، دارچینی، زعفران، عود

دھات

یوں تو نقوش و اعمال روحانی عموماً کاغذ پر ہی تیار کئے جاتے ہیں تاہم جب کوئی خصوصی عمل تیار کرنا ہو یا لوح تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی کوکب کے شرف و ہیبت سے فائدہ اٹھانا ہو یا مستقل نوعیت کا عمل تیار کرنا ہو تو پھر لوح کا تیار کرنا ہی احسن قدم ہے۔ ذیل میں ہر کوکب سے منسوب دھات بیان کی جا رہی ہے تاہم عمومی طور پر تمام سعد مقاصد کے لیے آپ چاندی یا سونے کی دھات پر عمل تیار کر سکتے ہیں اور اعمال خفس کے لیے سکے پر۔ تاہم عام آدمی خود لوح تیار نہیں کر سکتا اس کام کو کرنے والے مخصوص لوگ ہوتے ہیں۔ کسی سونے کا کام کرنے والے کی مدد لینا پڑتی ہے یا کوئی اور فرد جو ایسا کام کرتا ہو۔ بہر حال جس سے بھی مدد لیں اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ جانتے ہوں تو کام لیں۔ یعنی مذہبی اور اخلاقی حوالے وغیرہ سے کیسا ہے؟ اور اعمال روحانی میں ماہر ہے کہ نہیں۔ ذیل میں کوکب بعد منسوبی دھات کے تحریر ہیں:-

کوکب	منسوبی دھات
قمر	چاندی
شمس	سونا
عطارد	الیومینیم
مشتری	ٹن

زہرہ	پیش
زحل	سکہ
مریخ	تانہ

دھات بلحاظ اعمال

سعد اعمال کے لیے چاندی کو استعمال کر سکتے ہیں جبکہ اعمال شمس کے لیے سکہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ اس وقت بھی موثر ہوتا ہے جب نظرات کو اکب کے تحت اعمال تیار کرنے ہوں۔

مقصد کے مطابق قلم کی تیاری

یوں تو تمام سعد مقاصد کے لیے الگ اور تمام شمس مقاصد کے لیے الگ قلم دوا کا دے سکتے ہیں۔ تاہم اگر آپ چاہیں تو کاموں کے اعتبار سے بھی الگ الگ قلم تیار کر سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دیکھیں آپ کے کاموں کی تقسیم کیا ہے۔ آپ کے کام کن کو اکب کے زمرے میں آتے ہیں۔ پس اس کے مطابق ساعت اور دن کو مد نظر رکھ کر قلم بنائیں۔ مثلاً تسخیر، رجوع، عورتوں اور گاہکوں کو متوجہ کرنا چاہیں تو زہرہ کے دن اور ساعت میں قلم تیار کریں۔ ان امور کے حوالے سے زیادہ موثر ہوگا۔

یا اگر زبان بندی، خواب بندی، کاروبار کی بندش وغیرہ کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں تو عطارد کے دن عطارد کی ساعت میں عمل تیار کریں۔

معاملات اگر ترقی رزق، حصول دولت کے ہوں تو مشتری و قمر کے دن اور ساعت کو لے لیں۔ اور تسخیر حکام مطلوب ہو، دفتری معاملات، ترقی بزنس کی بات ہو تو ساعت شمس اور دن کو لے

لیں۔

معاملہ اگر جدائی، تفریق، نفیحت اور فساد کا ہو تو پھر زعل کی ساعت اور دن سے بہتر کیا وقت ہوگا۔
مندرجہ بالا طور میں موٹے موٹے اصول تحریر کر دیئے ہیں باقی اپنے دماغ کے گھوڑے کو بھی
دوڑانے کی کوشش کریں، کئی امور از خود آشکار ہوں گے۔

متفرق قواعد

عمل یا نقش وغیرہ تحریر کرتے ہوئے کیا بخور دیئے جاسکتے ہیں وغیرہ جیسے اعمال کو اجتماعی طور پر
اس کتاب میں بیان کیا جا رہا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں آپ کی راہنمائی کے لیے
مختلف اعمال کے حوالے سے لوہانات عمل کو تحریر کیا جا رہا ہے۔ امید ہے یہ باتیں آپ کے لیے فائدہ
مند ثابت ہوں گی۔

بھوک پیاس

سعد اعمال کے لیے بیٹھیں تو اس وقت بھوک اور پیاس کا شکار نہ ہوں۔ قیل کے ساتھ پانی پی کر
پیاس مٹا کر نشست عمل اختیار کریں۔ بھوک پیاس کی شدت آپ کے عمل پر بھی ناقص طور پر اثر انداز ہو
گی اور اس کی سعادت اور قوت میں کمی کا باعث ہوگی۔ سعد اعمال کے لیے مکمل سکون اور یکسو ذہن کی
ضرورت ہوتی ہے۔

ہاں شخص اعمال بحالت پیاس تیار کر لیں۔ حصول مقصد میں آسانی ہوگی۔

دائیں طرف یا بائیں طرف

آپ نقش وغیرہ تحریر کرنے کے لیے چھوٹی موٹی میز استعمال کرتے ہیں یا ایسے ہی نقش یا لوح
وغیرہ بناتے ہیں۔ جو بھی طریق ہو سعد اعمال کے لیے میز وغیرہ کا دائیں حصہ استعمال کریں شخص کے
لیے بائیں۔ اسی طرح بغیر میز کے کام کر رہے ہیں تو کاغذ وغیرہ کو سعد اعمال کے لیے دائیں ران پر اور

شخص اعمال کے لیے ہائیں ران پر رکھیں۔

میٹھایا کڑوا

سدا اعمال کے لیے منہ میں کوئی میٹھی شے اور شخص اعمال کے لیے کوئی بد مزہ یا کڑوی شے، کم از کم منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کی حد تک استعمال کریں۔ یہ نہیں کہ ایک گھنٹہ نقش لکھتے ہوئے 2 کلو چینی یا کالی مرچ کھا جائیں۔ مقصد صرف منہ کا ذائقہ مطابق مقصد بنانا ہے۔ باقاعدہ میٹھایا کڑوا کھانا نہ ہے۔

اعمال مرتبہ و رجعت و عامل

ایسے اعمال جو حصول مرتبہ و منزل و ترقی و پوزیشن کے لیے ہوں ان کو تیار کرتے ہوئے عامل کو اپنا لباس بھی صاحب مرتبہ والا رکھنا چاہیے اور ہر طور اچھی حالت و پوزیشن میں ہونا چاہیے۔ اسی طرح تنزل یا مرتبہ سے گرانے والے اعمال کے لیے عامل کا لباس محل سے مطابقت رکھنے والا ہو تو بہتر ہے۔ تاہم لباس وغیرہ گندہ یا ناپاک نہ ہو۔

زبان بندی / بندش

کسی کی زبان بندی یا کسی امر کی بندش کے لیے عمل کریں تو اس دوران عمل گفتگو وغیرہ بالکل نہ کریں۔ ممکن ہو تو منہ کو ہمہ وقت بند رکھیں۔ منہ میں موم یا پتھر رکھ کر ابتداء عمل سے اختتام عمل تک کا مرحلہ طے کیا جائے۔ بہر حال یہ آپ کی مرضی ہے صرف منہ بند رکھ لیں یا منہ میں موم یا پتھر رکھ کر منہ کو بند کریں۔ ایسے اعمال میں اس حرکت کا مطلب زبان نہ چلانا ہوتا ہے اور یہ صرف منہ کو بند رکھنے سے بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ عمل کی صحت پر اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سر فراز شاہ

زبان کو تالو سے لگانا

بعض کا خیال ہے کہ اعمال خمس کے لیے زبان کو موز کرنا تالو سے لگایا جانا چاہیے۔ میں اس کو سند نہیں دیتا اور ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کے بغیر بھی عمل موثر رہتا ہے۔ ویسے عملی طور پر اس پر عمل کرنا بھی آسان نہیں، کبھی خود کر کے دیکھیں۔

زکوٰۃ، وظیفہ، چلہ

بطور عامل کام کرنے اور کسی بھی عمل میں تاخیر پیدا کرنے کے واسطے متعلقہ عمل کی حسب ضرورت زکوٰۃ، چلہ یا پڑھائی وغیرہ کی جاتی ہے۔

عمل کو موثر اور جاری کرنے کے لیے یہ سب کچھ بہت ضروری ہے۔ صرف کتابوں سے اعمال نقل کر کے تحریر کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے یہاں بہت سے لوگ نا سنجی یا اپنے آپ کو بہادر ثابت کرنے کے لیے اُلٹے سیدھے چلے اور وظیفے شروع کرتے ہیں۔ کسی موزوں فرد کی راہنمائی کا نہ ہونا اور اصول و قواعد سے عدم واقفیت ان کو کوئی مسائل کا شکار کر سکتی ہے۔ رجعت عمل کا شدید خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

وہ جو عملیات کی دنیا میں آنا چاہتے ہیں اور زکوٰۃ، وظیفہ یا چلہ وغیرہ کرنے کے خواہش مند ہوں ان کو خاص ہدایات کو لازمہ نظر رکھنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ ایسے اعمال و افعال واقع نہ ہوں جو عامل کی ذات کے لیے پریشانی کا موجب ہوں۔

ذیل کی سطور میں اسی حوالے سے چلہ کشی کی شرائط کو بیان کیا جا رہا ہے۔ بطور عامل آپ کسی بھی عمل کی زکوٰۃ دیں، وظیفہ کریں یا چلہ یا کوئی بھی دیگر ایسا عمل تو آپ کو ان شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ یہ آپ کے ہی فائدے کی باتیں ہیں۔

سر فراز شاہ

چلہ کشی کی شرائط

نوٹ: خیال رہے چلہ کشی کی ذیل میں بیان کی گئی شرائط کا ذکر یہاں صرف مختصر طور پر آیا ہے۔ ان تمام اہم موضوعات پر کتاب ہذا (اصول وقواعد عملیات) میں الگ سے تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ یہاں صرف ایک جگہ ان کو اکٹھا کرنے کا مقصد عملیات سیکھنے اور طلباء کے لیے آسانی پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات تفصیل پڑھتے ہوئے کچھ اہم نکات مد نظر نہیں رہتے تاہم ان کا مختصر بیان کوئی بھی بات ذہن سے بخونہ ہونے دے گا۔ سو اس مضمون کو خاص توجہ اور دلچسپی سے پڑھیں، بطور عامل یہ ایک راہنما کا درجہ رکھتا ہے۔

- پہلی کوشش یہ کریں کہ استاد کی براہ راست راہنمائی مل سکے۔
- ایک ایسا راہنما جو "سچا" مسلمان ہو۔
- خود استاد بننے کی بجائے استاد کے طریقہ کار کی پیروی کریں۔
- تحمل سے کام لیں۔ جلد بازی نہ کریں۔
- استاد کا احترام اور عزت آپ پر واجب ہے۔
- ابتداء میں بہت لمبی چوڑی پڑھائی نہ کریں۔
- ایک دم جلدی و جہالت پر ہی شروع نہ کریں۔ آہستگی کے ساتھ کریں۔
- آہستہ آہستہ خوراک کم کریں۔
- بڑا گوشت بالکل بند کر دیں۔ ابتداء عمل سے ہی۔
- نشہ آور اشیاء سے دور رہیں۔
- پیٹ بھر کر طلق تک نہ کھائیں۔
- گوشت کم سے کم کھائیں۔ آہستہ آہستہ خاتے کی طرف جائیں۔
- سخی ہکمن، بادام اور طاقت وراشیاء کا استعمال نہ کریں۔
- رزق حلال کمائیں اور کھائیں۔

- بھیک یا مانگ کر پیٹ کا دوزخ نہ بھریں۔
- فاقہ نہ کریں بلکہ روزہ رکھیں۔
- لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- پودوں اور سبزے کو خراب نہ کریں۔
- جھوٹ، بدگوئی اور غیبت وغیرہ سے باز رہیں۔
- لوگوں سے میل جول کم کریں۔
- جنس مخالف سے دور رہیں۔
- کم عمر لڑکوں اور بدکردار لوگوں سے دور رہیں۔
- کھانے میں احتیاط کریں اور ممکن ہو تو برتن الگ رکھیں یا پاکیزگی اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- عمل کے اوقات دن کے نہ رکھیں۔
- تہجد، فجر یا عشاء کے اوقات زیادہ بہتر ہیں۔
- خیر، خیرات نکالتے رہیں۔
- ہمہ وقت قلبی ذکر الہی اور دعائیں مشغول رہیں۔
- مخلوق اللہ پر رحم کریں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی رحم کھائیں۔
- بحث مباحثہ نہ کریں۔
- ہمہ وقت یکسوئی کے لیے کوشش کریں۔
- عمل کی جگہ نسبتاً سکون ہو۔ شور نہ ہو۔
- عمل کی خاص جگہ عام لوگوں کے لیے ممنوع ہو۔ کوئی بھی اس جگہ داخل نہ ہو۔
- عمل کے اوقات سے کافی پہلے لوگوں سے ملاقات اور ملنے جلنے اور آنے جانے کا سسٹم ختم ہو جانا چاہیے۔
- آج کل موبائل فون عام ہیں۔ اوقات عمل میں ان کو آف کر دیں۔ ایسی دیگر اشیاء بھی کچھ

وقت کے لیے غیر موثر کر دیں تاکہ آپ کی خلوت متاثر نہ ہو۔ مقصد خلوت کا حصول ہے۔

○ افراد خانہ یا جو بھی افراد آپ کے ساتھ ہوں ان کو دوران عمل آپ کو بلانے وغیرہ سے بالکل منع کر دیں۔

○ عمل سے قبل نہالیں۔ روزانہ۔

○ کھانے میں کچا لباس وغیرہ نہ لیں۔

○ عمل کے لیے الگ لباس رکھیں۔

○ لباس کا رنگ سفید ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

○ چلنے کی ابتداء اور اختتام پر اللہ واسطے شیری تقسیم کریں۔

○ دوران عمل صدقات دیتے رہیں۔

○ عمل کے لیے بیٹھیں تو خوشبو بھل عطر لگائیں۔

○ عمل کے لیے بیٹھیں تو بخور مطابق عمل جلائیں۔

○ عمل کے لیے انداز نشست ایک دفعہ طے کر لیں اور ہمیشہ کے لیے اس کو اپنائیں۔

○ انداز نشست مشکل نہ ہو اور ایسا ہو جس کو آپ سکون سے اختیار کر سکیں اور اس کی وجہ سے توجہ

متاثر نہ ہو

○ عمل ہمیشہ وقت مقررہ پر شروع کریں۔

○ مسلسل تین دن کا ناغہ ہونے کا مطلب عمل کا خاتمہ ہے۔ نئے سرے سے شروع ہوگا۔

○ عمل اور پڑھائی کے انتظامات ایسے ہوں کہ دوران عمل توجہ ادھر ادھر نہ ہو اور مقصد کے مطابق

تمام کام ہو۔

○ پہلی دفعہ عمل اوقات سعد، نئے چاند، سعد قمر اور نوچندی جمعرات وغیرہ سے شروع کرے۔

○ دوران عمل جو واقعات پیش آئیں ان کا ذکر صرف اپنے استاد سے کریں اور اس کی راہنمائی

حاصل کریں۔

○ سب سے آخری اور اہم بات یہ کہ دوران عمل اور بعد از عمل اور دوران عملیات ہمیشہ یہ عقیدہ اور

یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی واحد ذات مددگار اور کائنات پر عامل ہے۔ کسی بڑے سے بڑے بزرگ، شیطان اور غیر اللہ سے مدد کی خواہش اور تمنا بھی نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا شریک کسی بھی ہستی کو کسی بھی صورت میں نہ ٹھرا کریں جہاں ایسی سوچ آئی وہاں ایمان گیا اور وہاں حق اور کفر کا فرق ختم ہو گیا۔ وہ تمام اعمال جن میں غیر اللہ سے مدد مانگی جاتی ہے شریک اور کالے ہوتے ہیں۔

نقوش تحریر کرنے کی شرائط

- نقوش تحریر کرنے کے لیے لازم ہے کہ فرد پہلے زکوٰۃ چلے وغیرہ کے عمل سے گزر چکا ہو۔ سو اس کا مطلب ہوا زکوٰۃ، وظیفہ اور چلہ کرنے کی جو شرائط لکھی گئی ہیں وہ از خود نقوش لکھنے کی شرائط کا حصہ ہیں۔ یہاں اب صرف اُن امور کو بیان کیا جا رہا ہے جو نقوش لکھنے سے متعلق ہیں۔
- جس مقصد کے لیے نقوش تحریر کرنا ہے۔ سب سے پہلے اس کے بارے میں فیصلہ کریں کہ یہ کرنا چاہیے کہ نہیں۔ یعنی جواز عمل ہے کہ نہیں۔
- غیر شرعی امور کے لیے نقوش تحریر نہ کریں۔
- عمل کے مطابق پاکیزہ خوراک، بخور، لباس، جگہ وغیرہ جیسے امور دیکھے ہیں جیسے سلسلہ زکوٰۃ بیان کیے گئے ہیں۔
- عمل کی مناسبت سے بخور استعمال کریں اور نقوش تحریر کرنے کے بعد نقوش کو بھی خوشبو لگائیں اور بخور دیں۔
- جس آیت یا اسم وغیرہ کو نقوش میں استعمال کیا ہے حسب ضرورت اس کی پڑھائی کر کے نقوش پر دم کریں۔

- مقصد کی مناسبت سے دیگر پڑھائی بھی کی جاسکتی ہے۔
- ضرورت / مقصد کے مطابق نقوش کی چال کا انتخاب کریں۔
- ضرورت / مقصد کے مطابق نقوش استعمال میں لائیں۔
- نقوش میں استعمال ہونے والے اسماء اور آیات وغیرہ کے اعداد خصوصی طور پر توجہ سے چیک

کریں درست ہیں کہ نہیں۔ کتابوں سے نہ لیں عموماً غلط ہوتے ہیں۔ جس میں حساب کی غلطی سے لے کر ٹائپ اور پروف وغیرہ کی غلطیاں سب شامل ہوتی ہیں۔

- سدا اعمال تیار کرتے ہوئے شیرینی یا خوشبودار اشیاء اور خوراک کا استعمال کریں۔
- شخص اعمال کے لیے کڑوی یا تکلیف دہ یا تیز چبنے والی خوشبودار اشیاء / خوراک کا استعمال کریں۔

- سدا اعمال کے لیے زعفران، عجز، مشک، عرق گلاب کے ملاپ سے سیاهی بنائیں۔
- شخص اعمال کے لیے کوئی بھی کالی سیاهی استعمال کریں۔
- سدا اعمال کے لیے پھل دار درخت کا قلم استعمال کریں۔
- شخص اعمال کے لیے لوسہ یا کانٹے دار درخت کا قلم استعمال کریں۔
- نقش کوکب کے مطابق رنگ والے کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔
- لیکن سفید کاغذ پر تمام کواکب کے نقوش بلا خطر لکھ سکتے ہیں۔
- نقش وقت متعین کے اندر اندر مکمل کر لیں۔
- نظرات کے تحت کام کریں تو نظر شروع ہونے اور مکمل ہونے کے عرصہ میں کام مکمل کر لیں۔
- سدا اعمال کواکب کے شرف و اوج وغیرہ میں کریں۔
- شخص اعمال کواکب کے ہبوط و خفوض وغیرہ میں کریں۔
- نقش چاہے سدا شخص ہو اس کو چال کے مطابق مکمل کریں۔
- شخص مقصد کے لیے چال معکوس استعمال ہو سدا کے لیے نہیں۔

لوازمات نقوش

نقوش تحریر کرنے کی شرائط کے ساتھ ساتھ دوسرا خیال جو ذہن میں آیا وہ لوازمات نقوش کا تھا۔ گو کہ اس بارے میں تمام امور کو الگ الگ مکمل تفصیل سے تحریر کر دیا گیا ہے تاہم یہاں ان کو مختصر طور پر تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے جو شرائط چلہ و نقوش تحریر کرنے کا تھا۔ یعنی طالب علم تمام نکات کو ایک جگہ

دیکھ لے تاکہ طویل مباحث پڑھتے ہوئے جو باتیں ذہن سے محو ہو گئی ہوں وہ سامنے آ جائیں اور وہ اپنے کام کو بہتر سے بہتر طریقے سے کر سکے۔

- نقش لکھنے کے لیے مناسب کاغذ کی موجودگی
- طبع و ضرورت نقش کے مطابق قلم یعنی سعد و خس اعمال کے لیے۔
- طبع و ضرورت کے مطابق قبل از وقت مختلف قلموں کی تیاری بر مطابق کواکب و اعمال۔
- بخور کے لیے ضرورت کے مطابق لوازمات کا بندوبست مثلاً کوئلہ، انکسٹی اور دیگر اشیاء بخور یعنی خوشبو یا تودیکر۔

- موزوں لباس اور جگہ کی پاکیزگی۔
- نقش تحریر کرنے کے لیے موزوں جگہ اور نشست گاہ۔
- تیار کردہ نقوش کے بروقت استعمال اور موزوں طریق سے استعمال کا بندوبست۔

قلم کا ایک سے زائد بار استعمال

قلم کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کریں اس کو ایک سے زائد بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں کوئی قید نہیں۔ ہاں بس سعد اعمال کا قلم خس کے لیے اور خس کا سعد کے لیے استعمال نہیں ہو سکتا۔ یا پھر اگر کسی خاص مقصد یا کوب کے تحت کوئی قلم تیار کیا جائے تو وہ بھی دوسری جگہ استعمال نہیں ہو سکتا۔

قلم تراشنے کا اصول

قلم جب اعمال خیر کے لیے بنا رہے ہوں تو پھر قلم کا رخ اپنی طرف کر کے اس کو تراشیں اور درج ذیل ذکر کر کے اس پر پھونک دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم _____ 7 مرتبہ

سورہ فاتحہ ----- 7 مرتبہ

سورہ یسین ----- 7 مرتبہ

اور جب قلم اعمال شمس کے لیے بنا رہے ہوں تو پھر قلم کا رخ مخالف سمت میں کر کے تراشیں اور درج ذیل ذکر پڑھ کر اس پر پھونک دیں۔

سورہ فیل ----- 7 مرتبہ

یا قہار یا جبار یا متکبر ----- 21 مرتبہ

تعویذ کا استعمال

نقش یا تعویذ لکھنے کے بعد اس کے استعمال کا موضوع سامنے آتا ہے۔ ظاہری بات ہے تعویذ یا نقش کا لکھ لینا کافی نہیں بلکہ اس کا استعمال حد درجہ ضروری ہے تاکہ اس سے متوقع اثرات واقع ہو سکیں اور مسائل کا کام ہو یا جو بھی مسئلہ جس کے لیے اس نے رجوع کیا ہے حل ہو۔

تعویذ لکھنے کے بعد پڑھائی / ذکر

تعویذ لکھنے کے بعد ضروری ہوتا ہے کہ آپ اس پڑھائی کریں اور یہ پڑھائی وہی ہوگی جس کی بناء پر آپ نے نقش یا تعویذ وغیرہ بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں، یا کوئی آیت یا کوئی سورہ جو بھی صورت حال ہو عامل کو نقش پر پڑھائی کرنی چاہیے۔ جہاں تک اس سلسلے میں پڑھنے کی تعداد کا تعلق ہے۔ اکیس دفعہ مناسب ہے تاہم زیادہ بہتر وہ تعداد ہے جس کی بنیاد پر نقش تیار کیا گیا ہے۔

اگر ایک جیسے ہی نقش زیادہ بنائیں تو پھر ان سب پر ایک ہی دفعہ کی پڑھائی کافی ہوتی ہے الگ الگ پڑھائی کی ضرورت نہیں۔

سر فراز شاہ

نقش / تعویذ کا استعمال

نقش لکھا بھی گیا اور اس پر پڑھائی بھی ہو گئی۔ اب اگلا قدم یہ ہے کہ نقش کو سائل کے استعمال کے لیے تیار کریں۔

سب سے زیادہ جو طریقہ استعمال ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نقش یا تعویذ کو عمل کی مناسبت سے موزوں رنگ کے کپڑے میں عمل کی مناسبت سے موزوں خوشبو لگا کی جائے۔ مثلاً تفرقہ، اختلاف، تکلیف پہنچانے اور نقصان وغیرہ پہنچانے کے نقوش کالے یا سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔

پیار محبت اور تغیر وغیرہ کے نقوش بزر یا سرخ کپڑے میں رکھیں۔
 فتح، برقی، کامیابی کے نقوش بزر رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔
 لڑائی، جھگڑے کے نقوش سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔
 امراض جنس کے نقوش سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھیں۔
 پینے کے لیے جو نقش دیں ان کو سبز یا سفید کپڑے میں رکھیں۔
 عمومی استعمال یا جہاں بات سمجھ نہ آئے سبز رنگ کا کپڑا استعمال کر لینا چاہیے۔

بخوردینے کا طریقہ

میں یہ تو نہیں کہوں گا کہ ذیل میں بخوردینے کا جو طریقہ بیان کیا جا رہا ہے وہ حتمی ہے۔ تاہم مسئلہ یہ کہ بخوردینے کے حوالے سے طلباء اور عامل حضرات عموماً گو گو کی کیفیت کا شکار رہتے ہیں کہ کیا کریں اور کیسے کریں؟ سو ذیل میں اس سلسلہ کا آسان ترین طریقہ بیان کیا جا رہا ہے جس پر ہر کوئی عمل کر سکتا ہے۔

یوں بخوردینا بالکل آسان ہے بس لاطمی کے باعث کچھ پریشانی ہوتی ہے۔ کرتا یوں ہے کہ بازار سے چھوٹی سی آٹھبیس خرید لیں یا کوئی ایسا برتن لے لیں جس میں کوئلے دھکائے جاسکتے ہوں۔

اس کے ساتھ ساتھ جن اشیاء کو بطور بخور استعمال کرتا ہے یعنی زعفران، صندل، اگر، جنبر یا مشک یا جو بھی اشیاء ہوں ان سب کو باریک ٹیس لیں اور آپس میں ملا دیں۔ بہت زیادہ باریک کرنے کی

ضرورت نہیں بس اتنا ہو جائے کہ تمام اشیاء باہم مدغم ہو جائیں۔

اب بخور دینے سے قبل کا عمل مکمل ہوا۔ بخور دینے کے لیے پہلے کئے جلا لیں اور جو بخور بنایا تھا اس کو آہستہ آہستہ کونکوں پر ڈالیں ان سے جو دھواں برآمد ہوگا وہ بخور میں شامل اشیاء کی خوشبو یا بدبو لیے ہوئے ہوگا۔ اب جس نقش یا تعویذ وغیرہ کو بخور دینا ہے اس کو اس دھواں کے اوپر رکھیں اور چہار اطراف اس کو بخور سے نہلا دیں خوب اچھی طرح اور پھرتی اور سمجھ داری کے ساتھ۔ اس میں کسی سُستی کی گنجائش نہیں ہوتی۔ آپ جب بخور بازار سے خریدیں گے تو آپ کو خود معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے کئی اشیاء کافی مہنگی ہوتی ہیں اور ان کا ضائع ہونا یا ان کا دوبارہ بخور دینا مالی لحاظ سے انتہائی نقصان دہ اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔

اگر بتی

بخور کے لیے ایک دوسرا طریقہ بھی ہے اور وہ ہے اگر بتی کا۔ یہ طریقہ استعمال بالکل آسان تو ہے لیکن اس کی تیاری کافی مشکل اور محنت طلب کام ہے۔ بازار سے ملنے والی اگر بتی استعمال نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں جو خوشبو یا استعمال ہوتی ہیں عملیاتی حوالے سے موثر نہیں ہوتیں۔ اگر بتی کو خود بنایا جائے یا کسی ایسے آدمی سے بنوایا جائے جو اس میں مہارت رکھتا ہے تو پھر ہی موزوں ہے۔ آپ مختلف خوشبویات کی اگر بتیاں ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدقات کو اکب

لحاظ بروج جو صدقات بنتے ہیں ان کا بیان الگ سے کیا گیا ہے۔ یہاں کوکب کے صدقات کو بیان کیا جا رہا ہے۔ صدقہ اپنی حیثیت کے مطابق دیں۔

کوکب	صدقہ
------	------

شمس	سونا، تانبا، گندم، سوچی کا حلوہ، سنبرایا چپلا کپڑا، شہد، کلونچی، صندل سرخ، جانور سرخ، دال چنایا دیگر رنگ سرخ، نقد روپیہ، زعفران۔
قمر	دودھ، دہی، موتی، سمی، زردہ، سفید کپڑا، جانور سفید، کافور، روپیہ، باستی چاول کچے، چاندی۔
عطارد	ملی بجلی اشیاء، چاروں مغز، روغن زرد، پستہ، بادام، مومک کی دال، برتن کانسی، کپڑا سبز یا ملا جلارنگ، چار دالیں اکٹھی ملا کر۔
زہرہ	زردہ، چاول، چاروں مغز، سرخ رنگ کا کپڑا، پننے کی دال کا حلوہ، مادہ پرندہ یا جانور، کافور، شوخ رنگ کا کپڑا، ریشمی سرخ کپڑا، زعفران۔
مرخ	سرخ گوشت، سرسوں کا تیل، دال مسور، پراسٹھے، جانور ذبح کروا کر، سرخ لوبیا، سرخ رنگ کا کپڑا۔
مشتری	مصری، شہد، شکر، چھوڑا، نمک، میٹھی روٹی، چنا، جانور زردی یا سبزی مائل، سونا
زحل	ماش، کالے پننے، بھجڑی، مسور، کالا نمک، سادہ روٹی، کالا کپڑا، سبزی، زندہ مرغی یا بکری کالے رنگ کی، سرسوں کا تیل۔



اصطلاحاتِ عملیات

سر فراز شاه

اصطلاحات عملیات

ذیل کی سطور میں چند ایسے امور پر روشنی ڈالی جا رہی ہے جن کی ضرورت ایک عامل کو قدم قدم پر رہتی ہے۔ گو ان کو سمجھانا اور سمجھنا مشکل نہیں تاہم کچھ توجہ کی ضرورت ہے۔ میں نے نہ بات کو لمبا کیا ہے اور نہ کاٹا ہے۔ جامع انداز میں اصول و قواعد کی بات کی ہے۔ انشاء اللہ میری بات سمجھنے میں آپ کو کوئی دشواری نہ ہوگی۔

بسط

بسط کا لفظ آپ کو میری اس کتاب میں اور دیگر کتب عملیات میں بھی اکثر جگہ ملے گا۔ اس کا لفظی معنی پھیلانا اور الگ الگ کرنا ہے۔ میدان عملیات میں بسط سے مراد سطر عمل یعنی آیت یا اسماء وغیرہ کے تمام الفاظ کے حروف کو الگ الگ کر کے تحریر کرنا ہے۔ اس کو بسط حرفی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ ذیل میں اس کی مثال دیکھیں۔ ”خالہ“ ایک لفظ ہے۔ اس کی بسط حرفی یوں ہوگی:-

= خالہ

= خ ا ل و

یعنی اس لفظ میں شامل تمام حروف کو الگ الگ تحریر کرنا بسط حرفی کہلائے گا۔

مندرجہ بالا کے علاوہ بسط کے کئی ایک طریق ہیں۔ تاہم فی الحال ضرورت اس کی تھی۔ باقی پر بھی کسی دوسری جگہ یا کتاب میں روشنی ڈالی جائے گی۔

تخلیص

اس سے مراد بسط حرفی میں ایک سے زائد بار آنے والے حروف کا خاتمہ کرنا ہے اور اس کو خالص

سطر حاصل کرنا بھی کہتے ہیں۔ مثلاً دیکھیں:-

بسط، واسع	الفاظ
بسط و اسع	بسط حرفی
بسط و اسع	تخلیص

یعنی بسط حرفی میں ”س-ا“ دوبار آئے تھے۔ اس لیے ان کو کاٹ دیا اور اب حاصلہ سطر میں تمام حرف ایک ایک بار ہی آئے ہیں۔ خیال رہے تخلیص کا یہ عمل سطر کے آخر سے شروع کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر شروع سے بھی کیا جائے تو حاصلہ اعداد وغیرہ میں فرق نہیں پڑتا، ماسوائے اس کے کہ موکل فرق بنیں گے۔ تاہم زیادہ مرہب طریقہ آخر سے ہی کرنے کا ہے۔

ممزوج / تمازج / امتزاج

یہ دونوں اصطلاحات عمل جیسے آسان اردو میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ دو یا زائد حروف الفاظ یا سطور کو باہم آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ بہت سے عملیات میں یہ ضرورت ہوتی ہے کہ طالب و مطلوب کے اسماء وغیرہ کو باہم آپس میں ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جائے۔ تو اس مقصد کے لیے یہ عمل استعمال کیا جاتا ہے۔

خیال رہے طالب و مطلوب سے مراد ہمیشہ مرد اور عورت نہیں ہوتے۔ ان الفاظ کا اصل مطلب یہ ہے کہ سائل طالب اور جو مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مطلوب ہے۔

یعنی ایک سائل رزق کے حوالے سے عمل تیار کروانے کا خواہش مند ہے تو یہاں ”سائل“ طالب ہوگا اور مطلوب ”ہرزق“ ہوگا۔ واپس اصل معاملہ پر آئیں۔

ذیل میں چند طریق تحریر کر رہا ہوں جو اس مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ دیکھیں قواعد

بعد امثال:-

طالب: خالد

مطلوب: ساجد

دونوں الفاظ کی پہلے سطر حرفی کریں۔ جیسے کہ ذیل میں کی گئی ہے۔

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

مندرجہ بالا عمل تمام امثال کے لیے یہی رہے گا سو اس کو دوبارہ تحریر نہیں کیا جائے گا۔ یعنی الفاظ د

سطور کو پہلے حروف میں تبدیل کیا جائے گا پھر یہ عمل کیا جائے گا۔

پہلا طریقہ:

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

سطر سوم: خ س ا ل ج د د

دونوں سطور سے پہلا پہلا حرف لے کر ایک نئی سطر میں لکھتے جائیں۔ جسے سطر سوم کا نام دیا گیا

ہے۔

دوسرا طریقہ:

سطر اول: خ ا ل د

سطر دوم: س ا ج د

سطر سوم: خ د ا ج ل ا د س

اس طریق میں دونوں سطور سے پہلا پہلا حرف لینے کی بجائے پہلی سطر سے پہلا حرف اور

دوسری سطر سے آخری حرف لیا گیا ہے۔ اسی طرح سطر سے دوسرا حرف اور دوسری سطر سے آخر سے

دوسرا حرف لیا گیا ہے اور اس طرح ایک نئی سطر وجود میں آئی جس کو سطر سوم کا نام دیا گیا ہے۔

سر فراز شاہ

ایک خاص بات

ایک خاص اور اہم بات یہ ہے کہ عملی طور پر ہمیشہ دونوں سطور کے حروف برابر برابر نہیں ہوتے جیسا کہ اوپر والی مثال میں تحریر کیے گئے ہیں بلکہ کم و بیش ہوتے ہیں۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ جس سطر کے جتنے حروف کم ہوں اسی سطر کے شروع سے اتنے ہی حروف اس کے آخر میں تحریر کر دیں۔ دیکھیں کیسے:-

ا ب ج د ه و

پہلی سطر:

ل م ن ی

دوسری سطر:

برطابق قاعدہ جو دوسری سطر بنے گی: ل م ن ی ل م

دیکھیں دوسری سطر میں پہلی سطر کی نسبت دو حروف کم تھے سو برطابق قاعدہ اسی سطر کے شروع کے دو حروف اٹھا کر دوبارہ سطر کے آخر میں تحریر کر دیے۔ اس طرح دونوں سطور میں حروف کی تعداد برابر ہوگئی۔ اب باقی عمل ویسے ہی ہوگا جیسے پہلے تحریر کر دیا گیا ہے۔

اعراب

کتاب عملیات میں نقشہ اعراب کے نام سے عموماً اس طرح کا ایک جدول دیا ہوتا ہے۔

زیر	ھ د ث ذ ت ح و
زیر	ا ب ط ظ ع غ ص
پیش	ج ف ک ح ز ت س
ساکن	ض ق ل م ن و ی

اس جدول کا مقصد یہ ہے کہ عبارت عمل کو پڑھنے میں دشواری ہو تو اس جدول کی مدد سے عبارت پر اعراب لگائے جائیں۔ یعنی وہ تمام حروف جو جدول کی پہلے سطر میں ان پر زبر اور دوسری میں ہیں ان پر زیر لگے گی۔ اسی طرح باقی حروف کی اعراب مکمل ہوں گی۔

تاہم اس حوالے سے تحریر کیے دیتا ہوں۔ اعراب لگانے کا یہ طریقہ عربی زبان کے اصول وقواعد

کے مطابق نہیں۔ سو اس کو آیات قرآنی یا اسماء الہی کے لیے استعمال نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ ایسے معمول الفاظ یا جملے جیسے موکلات کے نام وغیرہ کے استعمال کرنا چاہیے۔ بلا سوچے سمجھے یا بلا علم کے ان کا استعمال غیر موثر ہوگا۔ بعض روایتی طریق کے عاملوں کو میری اس بات سے اختلاف ہو سکتا ہے کیونکہ وہ لکیر پر لکیر لگانے کو بزرگوں کی پیروی کرنے کا نام دیکھتے ہیں۔ تاہم جو کچھ میں نے تحریر کیا ہے وہ فنی لحاظ سے معتبر ہے۔ آپ خود کسی آیت قرآنی کو اس طور اعراب لگا کر دیکھ لیں۔ اللہ سے معافی مانگنی پڑے گی۔

تکسیر الہی، ایک خاص ذاتی عمل

یہ تکسیر الہی کیا ہے؟ اس کا ذکر آپ کو کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔ یہ بس وقت، محنت، تجربہ اور رحمت الہی کا نتیجہ ہے جو آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں۔
عمل سادہ سا ہے۔ بس ایک دفعہ توجہ سے سمجھ لیں۔

پہلی سطر میں اسم اعظم ”اللہ“ تحریر کریں اور دوسری سطر میں اپنا نام بمعہ والدہ۔

دوسری سطر کو عمل کرنے سے پہلے خالص کر لیں یعنی جن حروف کی تکرار ہو رہی ہے ان کو کاٹ کر باقی سطر خالص پر یہ عمل ہوگا۔ ہاں اگر عمل تکسیر پر غالب ہیں اور الہی تکسیر بھی با آسانی کر سکتے ہیں تو بلا سطر کو خالص کیے بغیر بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ طوالت لیے ہوئے ہوگا اور عام آدمی کی طبیعت جلد ہی اس سے گھبرا جاتی ہے۔ گو یہ بات اپنی جگہ ہے کہ اگر اس کو بلا خالص کے تیار کریں تو نسبتاً زیادہ موثر ہوگا کیونکہ اصل کو مکمل طور پر شامل عمل کیا گیا ہوگا جب کہ سطر خالص میں تکرار حروف جو کہ شخصیت کا پرتو ہوتی ہے اس کی تشخیص پر مشتمل ہوتی ہے۔

دونوں سطروں کا امتزاج کر کے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر بتالیں۔ جس قدر بھی سطر تکسیر حاصل ہوں ان کو نمبر شمار دے دیں تاکہ آئندہ عمل میں مشکل نہ ہو۔ دیکھیں جیسا ذیل میں کیا گیا۔

سطر اول: ال ل ہ

سطر دوم: خ ال د

نوٹ: مثال کو مختصر رکھنے کے لیے نام کا صرف پہلا لفظ لیا ہے۔ حقیقی مثال میں مکمل نام بمعہ والدہ لیتا

ہے۔

1- ال ل و خ ال د

2- د ال ل ال خ و

3- و د خ ال ل ال

4- ل و ا د ل خ ل ا

دیکھیں مندرجہ بالا نکسیر میں حاصلہ تمام سطور کو نمبر شمار لگا دیئے گئے ہیں۔ کرنا اب یہ ہے کہ جنسی سطور حاصل ہوئی ہیں ان سب کو باری باری سطر اساس خیال کر کے ہر ایک کی الگ الگ نکسیر تیار کرنی ہے۔ جیسا کہ ذیل میں تمام سطور کی باری باری الگ الگ نکسیر کی گئی ہے۔

سطر اول کی نکسیر تو ہو چکی سو اس کی دوبارہ ضرورت نہیں البتہ باقی سطور کی نکسیر ابھی مطلوب ہے اور ذیل میں بالترتیب ان کو دیا جا رہا ہے۔

سطر دوم کی نکسیر



سطر سوم کی نکسیر

د خ ل ل ل ل ل
ل ل ل ل ل ل ل
ل ل ل ل ل ل ل
ل ل ل ل ل ل ل

سطر چہارم کی نکسیر

ل ل ل ل ل ل ل

ا ل ل ه خ ا ل د
د ا ل ل ا ل خ ه
ه د خ ا ل ل ا ل

پس عمل مکمل ہوا۔

حقیقی عمل سے قبل یہ تمام عکسریں تیار کر لیں تاکہ عین وقت پر عکسری کے عمل میں الجھ کر وقت کا ضیاع کرنے سے محفوظ رہیں۔ اس سارے عمل کو آپ تین طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں۔ دیکھیں کس کس طرح:-

طریق اول

نئے چاند سے ہر روز ایک عکسری بوقت فجر تحریر کریں اور روزانہ کی بنیاد پر تمام عکسریں تحریر کر کے مکمل کر لیں۔ آخر میں تمام عکسروں کو اکٹھا کر کے اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔

طریق دوم

تمام عکسروں کے کل حروف حاصل کر کے نقش چاندی کی لوح پر کندہ کر کے استعمال کریں۔

طریق سوم

تیسرا طریقہ انگ سے کوئی نہیں بلکہ مندرجہ بالا دونوں طریق کو اکٹھا استعمال کر لیں۔

فوائد

اس عمل کے فوائد کیا ہیں؟ مختصر بات، سمجھ دار کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے اور نا سمجھ کے لیے تمام کتاب بھی نا کافی ہوتی ہے۔ اس عکسری کی بنیاد اسم اعظم ”اللہ“ پر مشتمل ہے سو یہ عمل تمام حاجتوں کے لیے موثر ہے۔ کسی بھی کام اور مقصد کے لیے اس کو تیار کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

کسی خاص کام کے لیے

ایک مسئلہ اس میں یہ ہے کہ آپ اس عکسیر کو سائل کی ضرورت کے مطابق کسی ایک خاص امرز مقصد، کام، ضرورت یا حاجت وغیرہ کے لیے بھی تیار کر سکتے ہیں۔ عمل میں تھوڑا سا اضافہ ہوگا اور وہ یہ ہے کہ عمل کی سطر اول میں اسم الہی "اللہ" کے ساتھ سائل کی ضرورت کے مطابق صرف ایک خاص اسم الہی کا اضافہ کر دیں۔ باقی عمل ویسے ہی رہے گا جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے۔

اسم اعظم

فرد کا اسم اعظم معلوم کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں کئی سادہ اور کئی پیچیدہ ہیں۔ ان میں سے ایک حروف مستوی، دلیلی و سری کی بنیاد پر اسم اعظم معلوم کرنا ہے۔ ایک مسئلہ ہمارے ہاں یہ ہے کہ کئی امور کو بلاوجہ مشکل خیال کر لیا جاتا ہے۔ اس میں گو کچھ وجہ تو کم علمی کی ہوتی ہے لیکن بڑی وجہ بے توجہی ہے۔ کسی بھی پیچیدہ امر کو جاننے کے لیے اسے کچھ وقت، محنت اور توجہ دینی چاہیے جبکہ ہمارے ہاں عملیات کے شائق چٹکوں کے طالب ہوتے ہیں کہ تالی بجائیں اور کام ہو جائے۔ اللہ کرے ایسے طریقے بھی ایجاد ہوں تاہم فن عملیات کے اسرار و رموز اس وجہ سے ہزار پردوں میں پنہاں ہو گئے ہیں کہ نہ ہم ان کو سمجھنے کے خواہش مند ہیں اور نہ کوئی ان کو ہمیں سمجھانے کا خواہش مند ہے۔ بہر حال ذیل میں زیر غور تکنیک کو انتہائی ہل انداز میں بیان کر دیا ہے اور کسی کو یہ شکایت نہ پیدائیں ہونی چاہیے کہ سمجھ نہیں آئی یا کچھ پوشیدہ رکھا ہے۔ یہ بھی ایک بڑی بیماری کئی ذہنوں میں درآتی ہے اور اس طرح فطری کمالی اور سستی کے مد نظر معصوف پر الزام رکھ کر خود ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے کی جھوٹی جی توجیہ تیار کی جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے۔

قاعدہ اسم اعظم مطابق حروف مستوی، دلیلی و سری

اس قاعدہ کی رو سے اسم اعظم ان تین حروف سے استخراج کیا جاتا ہے۔

حرف مستوی

حرف دلیلی

حرف سری

یہ حروف کیا ہیں؟ اور کیسے حاصل کیے جائیں گے؟ دیکھیں ذیل میں دی گئی تفصیل۔ لیکن کوشش کریں ایک ایک لائن میں ایک ایک حرف کو توجہ سے پڑھیں، قلم کی طرح دیکھیں نہیں۔ مکمل طور پر حاضر ہوں۔

حرف مستوی

کسی بھی نام کا پہلا حرف ”مستوی“ کہلاتا ہے۔

مثلاً میرا نام خالد ہے تو پہلا حرف ”خ“ میرے نام کا حرف مستوی ہے۔

حرف دلیلی

نام کے مکمل اعداد کو 28 سے تقسیم کرو۔ جو باقی قسمت ہوگا۔ بلحاظ گنتی میں اس عدد کا حرف لے لو یہی حرف دلیلی ہے۔

اگر باقی قسمت نہ ہو تو یہی عمل خارج قسمت کے ذریعے آگے بڑھے گا۔

حرف سری

حرف دلیلی کے اعداد دائرہ قمری سے لو اور حاصلہ قسمت کو 28 سے تقسیم کر دو۔ اس نمبر پر بلحاظ گنتی آنے والا حرف سری ہوگا۔

اسم اعظم کیسے معلوم ہوگا؟

تینوں مندرجہ بالا حروف کے اعداد دائرہ قمری سے حاصل کرو۔ جو بھی اعداد حاصل ہوں ان کے

ان کے اعداد ہوں۔

اس حوالے سے درج ذیل معاملات کو لازم سامنے کریں۔

صرف ایک اسم کے اعداد تینوں حروف کے اعداد کے برابر ہوں تو صرف اس کا ذکر بھی کر سکتے

ہیں۔

اسماء الحسنیٰ کا انتخاب سائل کی ضرورت یا مسئلہ کے مد نظر کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

جو بھی اسم الہی استخراج کریں اس کا پہلا حرف فرد کے پہلے نام کے پہلے حرف سے مطابقت رکھتا

ہو یعنی باہم دونوں ایک ہوں۔

جہاں تک پڑھائی کی تعداد کا تعلق ہے تو جسے اعداد حاصل ہوئے ہیں اتنے ہی مرتبہ روزانہ پڑھنا

ہے۔

کتنے دن پڑھنا ہے اس کی قید نہیں۔ کم از کم چالیس دن یا حروف کے اعداد کے مطابق دنوں تک

یا کام ہونے تک (اگر کسی خاص مقصد کے لیے استخراج کیے ہوں) یا تمام عمر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی

ضرورت اور عقل کے استنبال سے اس بات کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

عمل تخیم

الواح کی تیاری میں اس عمل کا ذکر لازم آتا ہے۔ ہوتا یوں ہے کہ لوح تیار کرنے کے بعد عمل تخیم

کیا جاتا ہے۔

عمل تخیم سے مراد کیا ہے؟

اس سے مراد یہ ہے کہ جس کو کب کی لوح بنائی گئی ہے جب یہ طلوع ہو رہا ہو تب متعلقہ لوح کو اس

کی شعاعوں کے نیچے رکھا جائے تاکہ وہ اس کے شعاعی اثرات کو جذب کر سکے۔ لوح کو صرف اتنا وقت

اس کے نیچے رکھنا چاہیے جتنی دیر متعلقہ کو کب طلوع ہو رہا ہے۔

عمل تخیم کے لیے طلوع کو کب معلوم کرنے کا طریقہ وہی ہے جس کا ذکر ”کوکب کا افق شرقی سے

طلوع“ کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

یہ عمل عموماً اُن الواج کے لیے زیادہ استعمال اور موثر ہوتا ہے جو کسی خاص کو کب کے شرف و ہیبت کے اوقات میں تیار کی گئی ہوں۔ اس کے علاوہ خاص مقاصد کے لیے تیار کردہ الواج کے لیے بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً عزت و وقار کا عمل ہو تو شمس کے تحت عمل تنجیم ہوگا اور اسی طور باقی کو اکب کے لیے یہ عمل موثر ہوگا۔



سر فراز شاہ



مستغرق عنوان

سر فراز شاه

رجال الغیب / سمت عمل

رجال الغیب پر میں نے ایک ایسا جامع نقشہ تحریر کر دیا ہے جو شاید ہی آپ نے پہلے دیکھا ہو۔ رجال الغیب کے استعمال کا طریق یہ ہے کہ اعمال کے وقت رجال الغیب بالکل سامنے یادائیں جانب نہ ہوں بلکہ بہتر صورت یہ ہے کہ پشت یا بائیں طرف ہوں۔ یعنی کوئی بھی عمل ان کی طرف منہ کر کے نہیں کرتا ہے۔

جدول رجال الغیب بمعدہ تاریخ، دن اور برج

گو کہ رجال الغیب کو اس کے ایک مروج نظریہ کے مطابق قمری حساب سے لیا جاتا ہے تاہم ایک دوسرے نکتہ نظر کے تحت مختلف دنوں کے حوالے سے رجال الغیب کی حکومت ہوتی ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل جدول سے عیاں ہے۔ پھر کے دن یہ شرق اور منگل کے دن شمال کی طرف ہوتے ہیں۔ ان دونوں طریقوں میں باہم تطبیق نہیں ہوتی۔ یعنی دونوں کو اکٹھا استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ قمری تاریخیں اور دن کسی ماہ تو مندرجہ بالا مطابقت اختیار کر سکتے ہیں۔ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ بہر حال جو لوگ رجال الغیب کو موثر خیال کرتے ہیں ان کی ایک بڑی اکثریت قمری تاریخوں کو ہی استعمال کرتی ہے۔ یہی مروج ہے اور اسی طریق کا ہمارے ہاں لوگ جانتے، ماننے اور استعمال کرتے ہیں۔

رجال الغیب کا استعمال ہندی عقلی علوم میں بھی ہوتا ہے اور اس کو جوگنی اور دسا سول کے ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے۔ تاہم قمری تاریخ کے حوالے سے ان کے اور ہمارے حساب میں فرق ہے باقی ہمارے ہاں اس کا استعمال بالکل ہندی طریق کے مطابق ہے بس قمر کو اسلامی تاریخوں سے بدل دیا گیا ہے۔

رجال الغیب کو بعض لوگ مذہب میں شامل کر دیتے ہیں یہ غلط ہے اور اس کی کوئی مذہبی حقیقت

نہیں ہے، بلکہ اس کو عملیاتی حوالے سے زیر بحث آنا چاہیے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

جدول رجال الغیب

سمت	قمری تاریخ	دن	کواکب
جنوب مشرق	24-16-9-1	ہفتہ۔ شب بدھ	زحل عطارد
جنوب مغرب	25-17-10-2	بدھ۔ شب اتوار	عطارد شمس
جنوب	26-18-11-3	جمعرات۔ شب پیر	مشتری قمر
مغرب	27-19-12-4	جمعہ۔ شب منگل	زہرہ مریخ
شمال مغرب	20-13-5	اتوار۔ شب جمعہ	شمس مشتری
شمال مشرق	28-21-6	بدھ۔ شب اتوار	عطارد، شمس
مشرق	29-22-14-7	پیر۔ شب جمعہ	قمر زہرہ
شمال	30-23-15-8	منگل۔ شب ہفتہ	مریخ زحل

دوران عمل سمت

دوران عمل فرد کا چہرہ کس سمت ہونا چاہیے؟ اس کے بارے میں متضاد آراء ہیں۔ بہت سے لوگ رجال الغیب کے نقشہ پر عمل کرتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثریت یہ نہیں جانتی کہ اس رجال الغیب کا استعمال کس نظریہ پر ہے؟ اس نظریہ کی صداقت کتنی ہے اور اس میں قوت کس قدر ہے؟ قطع نظر اس بحث کے دوران عمل شمال کی جانب سمت کرنا بھی موثر خیال کیا جاتا ہے۔ یہ نظریہ متناطیسی طاقت کے زیر اثر ہے جبکہ مشرق کی طرف چہرہ کر کے عمل کرنا طلوع ہوتی قوتوں کی طاقت کے ساتھ عمل کو موثر و قوی خیال کر کے اختیار کیا جاتا ہے۔

ان سب نظریات کی بجائے اگر آپ اپنی سمت و نیا کے سب سے طاقتور روحانی مرکز کی طرف کر لیں تو یہی فعل سب سے زیادہ انسب و موثر اور درست ہوگا اور وہ ہے کعبۃ اللہ۔ یہی میری حتمی رائے اور

فیصلہ ہے۔

نام والدہ/حوا

کسی بھی فرد کے لیے عمل تیار کرنے کے لیے فرد اور اس کی والدہ کا نام چاہیے ہوتا ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں والدہ کا نام معلوم نہیں ہوتا خصوصاً جب سائل اپنے لیے عمل تیار کروانے کی بجائے کسی دوسرے فرد یا عورت کے لیے عمل تیار کروانا چاہتا ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہونے کی صورت میں عموماً ماں کے نام کی جگہ حوا کا نام تحریر کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں میرے رائے یہ ہے کہ حتی الوسع کوشش اس امر کی کرنا چاہیے کہ والدہ کا درست نام معلوم ہو جائے۔ کیونکہ تکمیل عمل کے لیے یہ از حد ضروری ہے۔ لیکن کسی طور ایسا ممکن نہ ہو تو پھر صرف فرد کا مکمل نام ہی کافی ہے۔ حوا کا اضافہ نہ کرنا چاہیے۔

عمل میں ماں کا نام شامل کرنے کا مقصد کسی خاص فرد کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حوا کے اضافے سے کیا مقصد حاصل ہوتا ہے؟ حوا کا اضافہ کرنے کے پس پشت یہ نظر یہ ہے کہ حضرات حوا تمام نسل انسانی کی ماں ہیں۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ حضرت حوا یا حضرت آدم کو علاحدگی طور پر ماں یا باپ کہا جاتا ہے۔ جبکہ حقیقی ماں یا باپ وہی فرد ہوتا ہے جس کے نطفے سے فرد کی پیدائش ہوتی ہے۔ سو ہر فرد کے ساتھ حوا کا اضافہ بے مقصد اور بے کار ہے۔ ماں کا نام معلوم نہ ہونے کی صورت میں صرف فرد کا مکمل نام تحریر کرنا ہی کافی رہے گا۔ تاہم اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ آپ بلا کوشش ہر عمل صرف فرد کے نام کی بنیاد پر مکمل کر دیں۔ ایسا عمل تاثیر کے لحاظ سے بہر حال کتر درجے کا حامل ہوتا ہے۔

ہاں خاص صورت میں فرد کا خاص عہدہ، عرفیت، نام باپ یا ایسی ہی کوئی چیز شناخت کے لیے شامل کی جاسکتی ہے تاہم یہ بھی قوی الاثر نہ ہے۔

سر فراز شاہ

نوچندی جمعرات

کچھ روحانی اعمال میں نوچندی جمعرات کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ مختلف ماہرین کی اس سلسلے میں مختلف آراء ہیں۔ بعض نے چاند کے فوراً بعد آتی والی جمعرات کو نوچندی خیال کرتے ہیں۔ بعض نے چاند کی پہلی تین تاریخوں کے اندر آنے والی جمعرات کو چھوڑ کر دوسری جمعرات کو نوچندی جمعرات کہتے ہیں۔ بعض نوچندی اس جمعرات کو کہتے ہیں جو چاند کی نو تاریخ کو واقع ہو یعنی چاند کی نویں تاریخ کو جمعرات ہو۔ ان تمام تعریفوں اور "نوچندی جمعرات" کی اصطلاح کو مد نظر رکھیں تو جو بات واضح ہوتی ہے یہ ہے کہ نئے چاند کے بعد واقع ہونے والی جمعرات نوچندی کہلائے گی۔

نوچندی جمعرات — سے بذات خود یہ معنی ہی نکلتے ہیں کہ نئے چاند کے بعد واقع ہونے والی جمعرات۔ دیگر شرائط اس کے ساتھ شامل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اتنا ہی کافی ہے۔

جلالی و جمالی پرہیز

وہ جو میدان عملیات میں بطور عامل قدم رکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں ان کو دوران چلہ کشی جلالی و جمالی پرہیز کا کہا جاتا ہے۔

جلالی و جمالی پرہیز کے مروج ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس سلسلے میں بہت ساری شکایات بھی ملتی ہیں بلکہ یہ کہا جائے کہ میدان عملیات میں قدم رکھنے والے نئے لوگ اس کو راستے کا پتھر بھی خیال کرتے ہیں اور ان کا خیال ہوتا ہے کہ چلہ کشی کی اتنی سخت شرائط عام آدمی کو چلہ کشی سے دور کر دیتی ہیں یا یوں کہہ لیں کہ عام آدمی کو چلہ کشی سے باز رکھنے کے لیے شرائط قائم کی گئی ہیں۔

سطحی طور پر دیکھا جائے تو عام لوگوں یا اس شعبے میں آنے والے نئے لوگوں کا یہ اعتراض بظاہر درست لگتا ہے۔ تاہم حقیقت یہ نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ جو آدمی دنیائے عملیات سے متعلق ہی نہیں یا ابھی اس میں داخل ہو رہا ہے وہ اس میدان میں پیش آنے والے خطرات اور مسائل سے نابلد ہوتا ہے۔ سو اس حوالے سے ان کے اعتراضات زیادہ قابل توجہ نہیں ہوتے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ ان جانے میں ایسے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں جن کا ان کو اس شعبہ کے ابتدائی علم میں اندازہ نہیں ہو سکتا۔ اور یہ پرہیز دراصل ان ہی لوگوں کی حفاظت اور ان کو عملیاتی رجعت و دیگر نقصانات سے محفوظ رکھنے

کے لیے ضروری ہے۔

ہاں اپنے طویل تجربہ کی بناء پر میں خیال کرتا ہوں کہ جلالی و جمالی پر بیہز کی شرائط کافی سخت ہیں اور بعض اوقات ان سب کو مکمل اور عملی طور پر لاگو کرنا حد درجہ دشوار اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے میرے خیال میں وہ فرد جو بطور استاد یا پیرو غیرہ کے اپنے حلقے میں تعلیم دے رہا ہے اگر مناسب سمجھے اور خود کسی درجہ پر علمی و عملی اور عملیاتی لحاظ سے فائز ہو تو بعض معاملات میں حسب ضرورت گنجائش کا حکم دے سکتا ہے۔ تاہم یہ سب کچھ تعلیم حاصل کرنے والے اور تعلیم دینے والے کی سمجھ بوجھ کے مد نظر ہی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ایک استاد ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا شاگرد کس قدر صلاحیت کا مالک ہے اور وہ کس قدر بوجھ اٹھا سکتا ہے اور استاد اس کو روحانی طور پر کس حد تک مدد فراہم کر سکتا ہے۔

وہ جو جلالی و جمالی پر بیہز کے بارے میں مزید تفصیلات کے خواہش مند ہوں وہ میری کتاب ”راہنمائے عملیات“ سے رجوع کریں۔ اس میں جلالی اور جمالی پر بیہز کو مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

حصار

حصار کیا ہے؟

حصار سے مراد وہ عمل ہے جو کوئی بھی عامل عمل شروع کرنے سے پہلے اپنی ذاتی حفاظت کے لیے کرتا ہے۔

میدان عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ آپ جب کوئی سخت قسم کا عمل کریں، زکوٰۃ دیں یا حاضرات وغیرہ کے لیے چلہ کشی کر رہے ہوں تو ایسے معاملات میں عمل سے قبل اپنے گرد اور اس تمام جگہ جہاں دوران عمل آپ حرکت کر سکتے ہیں ذاتی حفاظت کے مد نظر ایک خاص عمل پڑھ کر دائرہ لگا دیں۔ دائرہ لگانے کا یہ عمل دراصل عمل حصار کہلاتا ہے۔

ذیل میں تحریر کردہ عبارت عمل کو دائرہ لگانے سے قبل پڑھنا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں مختلف عمل مروج ہیں۔ یہ جو یہاں دیا جا رہا ہے آپ اس کو کسی بھی عمل میں استعمال کر سکتے ہیں موثر ثابت ہوگا۔

عمل حصار

درد و شریف اول آخر سات مرتبہ

یا اللہ 110 مرتبہ

الحمد شریف تین مرتبہ

آیہ الکرسی تین مرتبہ

قل ھو اللہ احد کے علاوہ

باقی تینوں قل تین مرتبہ

یا اللہ 110 مرتبہ

مکمل طریقہ حصار

اب جبکہ حصار اور عمل حصار کو آپ جان چکے ہیں اس کا مکمل اور کارآمد طریقہ بھی آپ کو بتایا جا رہا ہے۔ توجہ دیں اور غور سے سمجھ لیں، بات مشکل نہیں لیکن درستی کے ساتھ عمل بہت ضروری ہے۔ عمل کرنے کی جگہ کے اندر اپنے استعمال کی تمام اشیاء یعنی جائے نماز، تسبیح، پانی یا بخورات یعنی جو بھی اشیاء درکار ہوں رکھ لیں اور خوب کھلا ہاتھ رکھ کر اتنا بڑا دائرہ بنائیں کہ اگر کبھی گر بھی جائیں تو دائرے سے باہر نہ ہوں۔ دائرہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا عمل پڑھ کر کسی ٹھہری یا لکڑی وغیرہ پر پھونک دو اور ایک خاص جگہ سے دائرہ لگانا شروع کرو اور دائرہ کا اختتام دوبارہ اس ہی خاص جگہ پر ہونا چاہیے جہاں سے دائرہ شروع کیا تھا۔

اگر کبھی شروع اور ختم کرنے کی جگہ کے بارے میں شک ہو تو عمل کو دوبارہ کر لو۔ شک کے ساتھ عمل شروع نہ کرو۔ بارے جاؤ گے۔

بس آپ اس حصار کے اندر محفوظ ہیں۔ کوئی صورت حال ہو عمل کے دوران اس سے باہر نہ آؤ۔ عمل ادھورہ چھوڑ کر باہر آنا سخت قسم کے اعمال میں جان کو خطرے میں ڈالنے والی بات ہے۔ اس لیے

یہ ہدایت دوبارہ کی جاتی ہے کہ جو بھی صورت ہو، جو بھی خطرہ دائرے سے باہر نظر آ رہا ہو اس کو خاطر میں نہ لاؤ، یہ زیادہ تر فریب نظر ہوتا ہے اور اس کا مقصد بھی عامل کو دائرہ سے باہر لانا ہوتا ہے۔ تاکہ عمل کو ختم اور عامل کو تباہ یا تباہ حال کیا جاسکے۔ سو اس بات کو اپنے ذہن میں ڈال لیں اور بس جو کچھ بھی دائرے سے باہر ہو رہا ہے اس کو ہونے دیں یہی آپ کی کامیابی ہے۔

حصار ایک قلعہ کی مانند ہے۔ اور جب آپ حصار کر لیتے ہیں تو آپ یوں سمجھ لیں کہ آپ قلعہ بند ہو گئے ہیں اور دشمن کے لیے اب آپ کو نقصان پہنچانا ممکن نہیں۔

وہ لوگ جو نئے نئے میدان عملیات میں داخل ہو رہے ہیں یا ابھی تجرباتی مراحل سے گزر رہے ہیں یا مضبوط اعصاب کے مالک نہیں ان کو حصار کرنا اپنے لیے لازم کر لینا چاہیے۔ ہاں جو ترقی یافتہ روحانی طاقت کے مالک ہیں اور ایک عرصہ اس دشت میں بسر کر چکے ہیں وہ اس کے بغیر بھی کام کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ خطرناک اور تکلیف کا باعث ہو سکتا ہے سو اس کا مشورہ نہ دوں گا۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اپنی ذمہ داری پر، میری طرف سے اجازت نہ ہے۔ قطعاً ایسی اجازت نہیں، یاد رکھیں۔

طلوع برج

عموماً عملیات کے کتب میں تحریر ہوتا ہے کہ جب یہ برج طلوع ہو تو یہ عمل کرو اور جب یہ برج طلوع ہو تو یہ عمل کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ اتنا لکھ دینا تو بہت آسان ہے لیکن اوسط درجے کے عامل کے لیے یہ معلوم کر لینا کہ کون سے برج کب طلوع ہو گا کم و بیش ناممکن ہے۔ اس کی وجہ اس کی نالائقی نہیں بلکہ یہ ہے کہ عامل حضرات کو عموماً علم نجوم کے تکنیکی امور سے واقفیت نہیں ہوتی اور یہ معلوم کرنے کے لیے حسابی قواعد نسبتاً مشکل ہیں اور ہر آدمی کیا خواص کے لیے بھی ان کو سمجھنا آسان نہیں۔

ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

کیا کیا جائے؟ اس حوالے سے آپ کو بنیادی راہنمائی دے دیتا ہوں۔ کچھ محنت آپ بھی کریں کچھ نہ کچھ حل نکل آئے گا۔

طالع برج یعنی جو برج طلوع ہو رہا ہے اس کو معلوم کرنے کے لیے ”خالد روحانی جنتری“ سے ایک مختصر مضمون دیا جا رہا ہے تاہم جو مکمل تفصیل کے خواہش مند ہوں وہ علم نجوم پر میری کتاب ”راہنمائے علم نجوم“ کا مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ مکمل راہنمائی ہوگی۔

ایک بات یاد رکھیں دائرۃ البروج کے بارہ بروج ہر روز 24 گھنٹے میں اپنا اپنا دور مکمل کرتے ہیں۔ سو یہ دیکھنے کے لیے کہ کسی خاص دن کس برج کا طلوع کب ہوگا۔ اس خاص دن طلوع آفتاب کے وقت کا طالع معلوم کر لیں۔ اس مقصد کے لیے مکمل تفصیل ہماری کتاب ”راہنمائے علم نجوم“ اور خالد روحانی جنتری اور دیگر کتب جو نجوم پر ہیں ان میں دے دی گئی ہیں۔ بہر حال اس وقت میں کم و بیش دو دو گھنٹے کا وقت جمع کرتے جائیں۔ اور اس وقت کی مناسبت سے نیا طالع معلوم کرتے جائیں۔ جلد ہی آپ کو مطلوبہ برج کے طلوع ہونے کا وقت مل جائے گا۔

یہ تو تھا ایک نسبتاً محنت طلب اور پیچیدہ راستہ تاہم اس کا آسان راستہ یہ ہے کہ اس حوالے سے بنی بنائی جدول حاصل کر لیں یا کسی ایسے کمپیوٹر پروگرام سے مدد لیں جو یہ حساب کرتا ہو۔ ہاتھ سے کریں گے تو بہت وقت ضائع ہوگا۔

بیک وقت تعداد اعمال

یہ سوال یوں تو عجیب سا ہے لیکن نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ سوال پوچھنے والے صاحب حصول مقصد کے لیے بیک وقت دو متفرق اعمال تیار کرنے کے خواہش مند تھے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے والی ہے کہ کسی بھی مقصد کے لیے ایک وقت میں ایک عمل ہی تیار کرنا چاہیے۔ ایک مقصد چاہے وہ رزق کا ہو یا شادی یا سحر کا۔ ایک سے زائد اعمال کی تیاری موزوں نہیں ہوتی۔ ہاں اگر آپ نے ایک عمل تیار کیا اور کچھ وقت کے اندر اس کا رد عمل ظاہر نہیں ہوا تو پھر بے شک آپ دوسرا عمل تیار کرنے میں آزاد ہیں۔ لیکن بیک وقت دو/تین اعمال ایک ہی مقصد کے لیے تحریر نہیں کئے جانے چاہئیں۔ ہاں مختلف مقاصد کے لیے کئی عمل قواعد کے مطابق تیار کیے جاسکتے ہیں۔

ایک عمل میں متفرق / متضاد مقاصد کا حصول

کوئی بھی عمل تیار کرتے ہوئے ایک بات اور بہت اہم ہے۔ بعض احباب جب عمل تیار کرتے ہیں یا تیار کرواتے ہیں تو ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دنیا بھر کے فوائد اور مقاصد وہ ایک ہی عمل سے حاصل کر لیں۔ حالانکہ یہ کم فہمی پر مبنی سوچ ہے۔ پلاؤ پکانے کے لیے پلاؤ کے مصالحے اور زردا پکانے کے لیے زردے کے مصالحے اور لوازمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ سو جب بھی عمل تیار کریں کم سے کم اور اہم ترین مقاصد کو مد نظر رکھیں۔ کبھی بھی متضاد مقاصد یا ایسے اعراض و مقاصد جن کے اندر حد درجہ اختلاف ہو کے لیے ایک عمل مفید نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ان کے لیے الگ الگ اعمال یا نقوش تیار کرنا موزوں ہوتا ہے۔

خوشبو / بخور

کسی بھی عمل کی تیاری کے لیے خاص بخور کی ضرورت ہوتی ہے۔ کس ستارے کا کون سا بخور ہے اس بارے میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

اب یہ بات کہ آپ کو صندل کا بخور چلاتا ہے یا مشک کا یا زعفران کا تو اس کی اگر جتنی جھٹک ہے کہ نہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر تو اگر جتنی آپ خود بناتے ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ یعنی اصل لوہا بننا زعفران یا مشک لے کر اس کی اگر جتنی بنا لی تو یہ فائدہ دے گی۔ لیکن اگر بازاری کی بنی ہوئی اگر جتنی لی تو یہ فائدہ نہ دے گی کیونکہ ان میں اصل زعفران اور صندل وغیرہ استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ کیمیکل استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو اصل معدنی اشیاء کا نعم البدل نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ اصل زعفران آج کل کم از کم ۵۰۰ روپے تولہ تک دستیاب ہوتا ہے۔ جبکہ اگر جتنی ایک روپے سے بھی کم کی پڑتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ اصل اشیاء کی جگہ تیزابی کیمیکل ان اگر بیوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ سوان کا استعمال اعمال روحانی کے لیے موزوں و مبارک نہیں۔ اسوائے اس حالت کے جب یہ اگر جتنی خود بنائی گئی ہو۔ خصوصی عطر بہر حال موثر ہوتے ہیں اور یہ بھی کافی مہنگی پرتے ہیں اور عام اگر جتنی کی نسبت بہت

زیادہ مہنگے۔

فلاں بن فلاں

عموماً محبت، تسخیر، صلح یا رجوع کے اعمال میں تحریر ہوتا ہے کہ نقش یا لوح کے نیچے عزیمت وغیرہ میں طرفین یعنی میاں بیوی، دوستوں یا طالبین کے نام بعد ان کی والدہ کے نام کے تحریر کریں۔ مثالی عزیمت میں فلاں بن فلاں۔۔۔۔۔ تحریر کر کے ناموں کی جگہ خالی چھوڑ دی جاتی ہے۔ اکثر دوستوں کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ ایسی صورت میں پہلے طالب کا نام آئے گا یا مطلوب کا۔ سو یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ایسے اعمال میں ہمیشہ پہلے طالب اور پھر مطلوب کا نام آئے گا۔ ماسوائے اُن خاص حالتوں کو جب ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہو یا کسی خاص وجہ سے پہلے مطلوب کا نام لینا مقصود ہو۔ بصورت دیگر ہمیشہ طالب کا نام پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں آتا ہے۔

اوقات نظرات

راہنمائے عملیات کے کئی قارئین نے پوچھا ہے کہ ماحانہ ”راہمائے عملیات“ اور ”خالد روحانی جنتی“ میں دی گئی نظرات کے اوقات کیا لاہور کے لیے ہیں؟ دوسرے شہروں کے لیے کیا جمع تفریق کرنا پڑے گا؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ہمارے یہاں سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ عموماً لوگ کسی بھی علم کو باقاعدہ حاصل کرنے کی بجائے ادھر ادھر سے معلومات اکٹھا کر کے عامل کامل اور ماہر نجوم و جنت بن جاتے ہیں۔ پھر ان معلومات کے ماخذ قابل ذکر اور درست ہوں تو اور بات ہے۔ لیکن امر واقع یہ ہے کہ اردو زبان میں عملیات، نجوم اور جفر وغیرہ پر بنیادی اور تکنیکی مواد بہت کم ہے۔ جو کچھ دستیاب ہے وہ تحقیقی حوالے سے ناکافی ہے۔ بہر حال اصل موضوع کی طرف واپس آتے ہوئے سمجھ لیں کہ زائچہ بناتے ہوئے یعنی طالع استخراج کرتے ہوئے مقامی اور ملکی وقت کے اختلاف کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے

اور اس کی وضاحت راہنمائے علم نجوم اور خالد روحانی جنتری میں کر دی گئی ہے۔ جبکہ کواکی نظرات کے لیے اس اختلاف کی کوئی حیثیت نہیں۔ طالع کے استخراج کے لیے مقابلی وقت، طول بلد اور عرض بلد کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ نظرات کے لیے ان امور کی ضرورت نہیں ہوتی۔

نظرات دراصل آسمان پر بننے والی ایسی کواکی پوزیشن ہے جو جگہ کے فرق سے تبدیل نہیں ہوتی بطور مثال خیال کریں، صبح دس بجے شمس برج حمل میں 20 درجے پر ہے۔ جبکہ قمر بھی اسی وقت برج حمل میں 20 درجے پر ہے۔ ان دونوں کا قران بن رہا ہے۔ آپ کراچی میں ہوں یا لاہور میں، کوسید میں ہوں یا پشاور میں، آسمان پر یہ قران صبح دس بجے بن گیا۔ اوقات کیونکہ پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح دس بجے کے ہیں۔ سواں میں کچھ جمع تفریق نہیں ہوگا۔ 11 بجے یہ قران کی حالت نہ ہوگی سو وقت جمع تفریق کرنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ قران تو صبح دس بجے بن کر گزر چکا ہے۔ سو جمع تفریق کے چکر میں وقت کا ضیاع ہوگا۔ آپ دنیا بھر کا نجومی ادب پڑھ لیں۔ نظرات کا یہ اصول نہیں ملے گا۔ صرف ہمارے یہاں کچھ لوگوں میں مروج ملے گا۔ جو صرف طالع وقت کی غلط فہمی کی وجہ سے ان کے ذہنوں میں ہے اور اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔

ایک ماہ میں دو شرف قمر

ایک سوال آیا کہ قمر کو ماہ میں ایک دفعہ شرف ہوتا ہے۔ جبکہ جنتری یا پرچے میں دو دفعہ بھی شرف

تحریر ہوتا ہے کیا یہ درست ہے یا غلط؟

بات سمجھ کی ہے قمر کو شرف ماہ میں ایک دفعہ ہی ہوتا ہے۔ لیکن یہ ماہ عیسوی نہیں بلکہ قمری ماہ ہوتا ہے۔ جو ماہ عیسوی سے چھوٹا ہوتا ہے۔ سو اگر عیسوی ماہ کی پہلی کو قمر شرف یا حبوط میں ہوگا تو ماہ عیسوی کے اختتام پر پھر یہی پوزیشن در آئے گی۔ کیونکہ قمری چکر اس اثناء میں دوبارہ شروع ہو جاتا ہے جو قمر کے ایک ماہ میں دو دفعہ شرف یا حبوط وغیرہ کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح وہ لوگ جو قمری ماہ اور شمسی ماہ میں تیز نہیں کرتے اُلجھن کا شکار ہوتے ہیں۔

غیر مسلم کے لیے تعویذ و غیرہ

کسی عیسائی، ہندو یا غیر مسلم کو روحانی عمل تیار کر کے دینا ہو تو لازم ہے کہ حروف کو اعداد میں بدل دے۔ ایسا نقش یا لوح یا طلسم جس میں آیات قرآن یا اسماء الہی براہ راست استعمال نہ ہوئے ہوں۔ صرف ان کے اعداد سے بنا نقش یا لوح وغیرہ غیر مسلم کو دیں تاکہ مقدس کلام و اسماء کی بے حرمتی کا کوئی خدشہ نہ رہے۔



سر فراز شاہ

راہنمائے عملیات: ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

راہنمائے عملیات

عملیات، نجوم، روحانیت، جفر یا مسرہ، حاضرات، پٹناترم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، دل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، حل، شای، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، باغ، نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکبی، نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

راہنمائے عملیات
ہر ماہ شائع ہوتا ہے

خالد روحانی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

Far-zoq

English Quarterly

خالد ہندی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت



طلسمات

سر فراز شاه

طلسم

طلسم کا لغوی معنی جادو اور سحر ہے۔ تاہم تمام مصنوعی اشکال اور خطوط بھی اس کے احاطہ تحریر میں آتے ہیں۔

طلسم کیا ہوتا ہے؟ نقش اور طلسم میں کیا فرق ہے؟ طلسم بہتر ہے یا نقش؟ یہ اور ایسے ہی کئی ایک سوالات طلسم کے موضوع کے حوالے سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ طلسم بنیادی طور پر نقوش و تعویذات کی وہ قسم ہے جو اپنے اصل میں نقوش سے قدیم ہے اور مکمل تفریق کی حامل ہے۔ نقش تحریر کرتے ہوئے یا معنی الفاظ تحریر کئے جاتے ہیں جب کہ طلسم میں اشکال اور علامتوں کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ نقش تحریر کیا جاتا ہے طلسم کندہ کیا جاتا ہے۔ کندہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ طلسم کاغذ پر تیار نہ ہوگا یہ کسی ایسی شے پر کندہ ہوگا جو پائیدار ہو۔ سو اس مقصد کے لئے دھات، لکڑی یا چمڑے کا استعمال موزوں ہوگا۔

طلسم کام کیسے کرتے ہیں؟

اول۔ درست وقت

دوم۔ درست طلسم

سوم۔ صاحب علم فرد

درحقیقت طلسم کام ہی ان امور کے درست ملاپ سے مکمل ہوتا ہے۔ آپ کا جو بھی مقصد ہے اس کا تعین ضروری ہے۔ لوگ اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے بعض اوقات ایسے الفاظ کا یا ایسے طرز گفتگو کا استعمال کرتے ہیں جو ذہنی کہلاتا ہے۔ ایسی صورت میں سائل کا اصل مقصد واضح نہیں ہوتا۔ سو پہلے

درست مقصد کا تعین ضروری ہے۔ پھر اس کے مطابق درست طلسم بنانا اور عین مطلوبہ وقت پر کندہ کرنا حتمی مہارت کا درجہ ہے۔ جو صرف ایک صاحب علم ہی کر سکتا ہے۔ جس کو علم نجوم وغیرہ کی مکمل سمجھ ہو۔

یوں درست طلسم کے اثرات اور وقت کے اثرات مل کر اس دھات پر نقش و نگار بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ فی زمانہ طلسم سونے، چاندی یا کسی اور دھات پر حسب ضرورت کندہ کئے جاتے ہیں۔ شمس کے لئے سونے کو قمر کے لئے چاندی کی دھات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یعنی جس کو کب کا طلسم بنانا ہے اس کو کب سے متعلق دھات پر طلسم کندہ ہوگا۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ طلسم صرف کو اکب کے حوالے سے بنایا جائے طلسم مقاصد کے حوالے سے بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ تاہم عام مروج طلسم کو اکب کے حوالے سے ہی مشہور ہیں۔ تاہم یہ طلسمات کے علم کا ایک حصہ ہے مکمل علم نہیں ہے۔ منازل قمر، بروج ثابت سیارگان اور مقاصد و مواقع کے حوالے سے لاتعداد اقسام کے طلسم ہیں۔ تاہم اردو کا دامن نہ اتنا وسیع ہے اور نہ ہی اتنا قدیم کہ آپ کو اس میں طلسمات کے موضوع پر یہ مواد دستیاب ہو سکے۔ نہ ہی اردو میں لکھنے والوں نے اس موضوع کو عوام کے لئے کھولنا مناسب خیال کیا۔ تاہم ان سطور میں کوشش کی جائے گی کہ قارئین تک قابل قدر معلومات پہنچائی جاسکیں۔

کیا طلسم مطلوبہ مقصد کے مطابق موثر کردار ادا کرتے ہیں۔

جہاں تک طلسم یا نقش کے بلحاظ موثر ہونے کے حوالے سے جائزہ لینے کی بات ہے تو یہ امر حقیقت پر مبنی ہے کہ طلسم، نقش کی نسبت زیادہ بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم اس کے لیے درست وقت کا استخراج عام عامل کے بس کی بات نہیں۔ طلسم تیار کرنے کے لیے انتہائی مختصر وقت ہوتا ہے۔ اور حقیقت میں ان چند لمحوں کا درست حساب استخراج کرنا ہی اصل کام ہے۔ اگر کوئی یہ کر لیتا ہے تو سبحان اللہ، بصورت دیگر طلسم صرف ایک بے مصرف دھاتی ٹکڑے سے زیادہ کسی اہمیت کا حامل نہ ہوگا۔ علم نجوم کی مکمل سمجھ کے بغیر اس کا تصور محال ہے۔ سو اس کے لیے علم نجوم میں بھی مہارت تامہ حاصل کریں۔

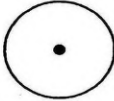
جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ طلسمات میں حروف کا استعمال ہوتا ہے یا نہیں؟ تو اس سوال کا جواب قدرے طوالت لئے ہوئے ہے۔ اس کے لئے ہمیں طلسمات کی تاریخ کو مد نظر رکھنا ہوگا۔ درحقیقت آج جو حرف ہمارے لئے بے معنی ہے اور جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے، کسی زمانے میں یہ حروف انسان ہماری طرح بول چال یا اپنا مدعا بیان کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ قدیم عبرانی زبان آج عام آدمی کے لئے سمجھنا ممکن نہیں لیکن جو عبرانی سمجھتے ہیں ان کیلئے قدیم تحریر کردہ یہ علامتیں خاص معنوں کی مظہر ہیں۔ دراصل طلسم بعض اوقات تو سادہ اور خام شکل میں نظر آتے ہیں۔ مثلاً کسی فرد کو بادشاہ بنانے یا حاکم بنانے یا عہدہ دلوانے یا عزت و مرتبہ دلوانے کے واسطے جو طلسم بنایا جاتا ہے اس میں متعلقہ فرد کو تخت یا کرسی پر ایک خاص طریقے سے بیٹھا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات اس مقصد کے لئے کوئی علامتوں کا سہارا لیا جاتا ہے اور بعض اوقات اسی سلسلے میں قدیم علامتی حروف کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم زبانوں میں لکھے نقوش کو بھی طلسم کہا جاتا ہے۔ سوخری و عملیاتی اثرات کے حامل تمام حروف، خطوط اور اشکال طلسم کی تعریف میں آتی ہیں۔

تاہم اس سلسلے میں ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ فن عملیات سے منسلک تمام افراد اس قدر صلاحیتوں کے حامل نہیں ہوتے کہ وہ بذات خود سوخری و عملیاتی تاثیر کی حامل اشکال خطوط و حروف کو متعارف کروا سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر ان ہی اشکال کو ماہر عملیات استعمال میں لاتے ہیں۔ جن کو قدیم ماہرین طلسمات نے متعارف کروایا۔ تاہم یہ امر ناممکن نہیں کہ ان کو ایک صاحب علم فرد خود استخراج نہ کر سکے۔ تاہم عمومی حالات میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے کہ جب تک کسی فرد کو طلسمات کی مکمل سمجھ نہ ہو اسے کاممحتاج طریقے سے کرنا چاہیے۔ ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔



طلسماتی اشکال میں دائرے کو بنیادی اہمیت کی شکل یا جیومیٹری کہا جاسکتا ہے۔ اشکالی طلسمات میں دائرہ برائی اور نحوست سے حفاظت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس کے کئی

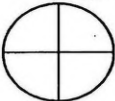
استعمال ہیں جن میں اس کو زندگی کے چکر اور تکمیلیت وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس کو زنانہ خصوصیات کا مظہر بھی سمجھا جاتا ہے۔



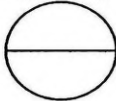
اسی دائرے کے اندر اگر ایک نشان یا نقطہ لگا دیا جائے تو یہ شکل مثبت و منفی قوتوں کے ارتکاز، مذکر و مؤنث جنس کے ملاپ، تنفخہ اور مردانہ اثرات کی مظہر بھی جاتی ہے۔



اس دائرہ کو اگر چار برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو یہ چاروں فطری عناصر کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی آگ، مٹی، پانی اور ہوا۔ اس سے یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ یہ دائرہ فطرت کے تمام عوامل کی قوت لیے ہوئے ہوتا ہے کیونکہ یہ یک وقت تمام عناصر کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس چار حصوں میں تقسیم دائرے کا ملاپی مقام دنیا کے مرکز کو اور چاروں حصے چاروں سمتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ روحانی قوتوں، مادی کامیابیوں اور صحت جیسے امور میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔



1

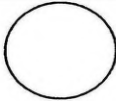


2

سر فراز شاہ



3



4

دائرہ کی چند اشکال بمعہ احکام تو آپ مندرجہ بالا سطور میں دیکھ چکے یہاں جو چار دائرے اکٹھے دیئے گئے ہیں یہ دراصل چار عناصر کو الگ الگ ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی دائروں کی جو خصوصیات پہلے اجتماعی طور پر تھے ان میں ان کو انفرادی طور پر لیا گیا ہے۔ سو ذیل میں ہر دائرے کی خصوصیات اس کے نمبر کے ساتھ بیان کی جا رہی ہیں۔

(1) مٹی

(2) پانی

(3) ہوا

(4) آگ

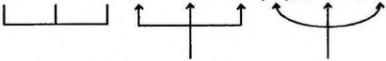
اس کے علاوہ پہلے دو دائرے یعنی نمبر ایک اور دو نمونہ خصوصیات سے بھی منسوب ہیں جبکہ دائرہ نمبر تین اور چار نمونہ خصوصیات کے مظہر بھی خیال کیے جاتے ہیں۔



قدرے دو لمبوترے دائرے اگر مندرجہ بالا شکل میں کندہ ہوں تو یہ دونوں جنسی کرداروں یعنی مذکر اور مونث کے اتصال یا جڑاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے امور جہاں توازن اور منتشر قوتوں کی اصلاح مطلوب ہو وہاں اس شکل سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ یہ علامت لامتناہیت کی بھی مظہر ہے۔



دائرہ کی یہ لہر دار تقسیم بھی ان ہی اُسور کی منظر ہے جن کو پچھلے صفحات میں دائرے کے چاروں حصوں کی تقسیم میں بیان کیا جا چکا ہے۔



مندرجہ بالا سہ نوکی نیزہ بنیادی طور پر خدائی قوتوں کا منظر ہے اور مختلف مذاہب میں معمولی تبدیلی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ ان کو بربریت، خاتمے اور قتل وغیرہ کا بھی منظر ہے۔



مندرجہ بالا شکل حرکت، تبدیلی، بنی اشیاء کے وجود میں آنے اور زندگی وغیرہ سے منسوب ہے۔ اس کے تحت چیزوں کو اکٹھا کرنا بھی آتا ہے۔ تاہم خیال رہے تبدیلی کا بیان یہاں صرف اچھائی کے حوالے سے ہے۔ یعنی اس لیے تبدیلی جو بہتری کے لیے ہو۔



یہ عملیاتی اور جادوئی اعمال میں استعمال ہوتا ہے اور اس کا مقصد شیطانی قوتوں کو حاضر کرنا ہوتا

ہے۔



یہ علامت بھی شیطان کی منظر ہے اور مندرجہ بالا خصوصیات کی حامل ہے۔



دونوں پر غلبہ حاصل کرنا اور ان کو اپنا غلام بنانے یا مطیع کرنے کے لیے اس علامت کو استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ علامت بنیادی طور ایسے ظلم اور جاہر عمل کی علامت ہے جس کام مقصد صرف اور صرف دوسروں کی تباہی اور بربادی ہو۔

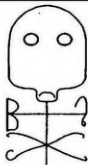


یہ ایک مقدس علامت ہے اور صحت و تندرستی جیسے امور کے لیے اس کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس کو علاج کے حوالے سے موثر ترین خیال کیا جاتا ہے۔



شیطان اور کالے علم کی ایک علامت جو شیطان کے راستے اور کالے جادو اور ایسے ہی دیگر امور میں استعمال ہوتی ہے۔

سر فراز شاہ



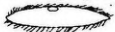
موت، قبرستان اور تباہی جیسے امور کی مظہر علامت۔ جس کا مقصد صرف اور صرف دوسروں کی تباہی اور بربادی ہے۔ ایک قدیم علامت جو زندگی کے خاتمے اور تکلیف کی ہے۔



ایک شیطانی دروازہ جس کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ شیطانی قوتیں انسان کو جب اپنے پاس بلاتی ہیں تو وہ اس شکل کے دروازے سے گزر کر ان تک پہنچتا ہے۔ جادو اور کالے علم اور شیطانی اعمال میں اس کا بہت استعمال ہوتا ہے۔

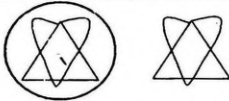


یہ علامت طاقت اور عروج کی علامت ہے تاہم ان جادوئی قوتوں کے ساتھ ساتھ یہ جنسی قوت کے بھی مظہر ہے۔ علاوہ ازیں یہ بعض مذہبی دیوتاؤں سے بھی منسوب ہے۔



یہ آنکھ شیطانی آنکھ بھی کہلاتی ہے۔ جن پر بربادی، موت، تباہی اور مصیبت لانی ہو ان کے استعمال ہوتی ہے۔ مختلف مذاہب میں بھی یہ علامت استعمال ہوتی ہے۔

سرفراز شاہ



مندرجہ بالا دونوں اشکال ملاپ کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ میاں بیوی کا بھی ہو سکتا ہے۔ دوستوں کا بھی اور عمومی دلجوئی کے لیے بھی موثر ہے۔ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔



یہ علامت حکمت اور دانائی کی مظہر خیال کی جاتی ہے اور عظیم تر وحی طاقتوں کی مالک خیال کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ فطرتی طاقت کے ذہن یعنی خدائی ذہن کی بھی پرتو خیال کی جاتی ہے۔ تاہم مسلمان بھائی محتاط رہیں۔ یہ علامت یہود میں بطور مذہبی علامت کے بھی استعمال ہوتا ہے۔



شمس و قمر کی مشترکہ شکل جس کا مطلب متضاد یا مخالف قوتوں کے ملاپ یا اکٹھا ہونے کی مظہر ہے۔ یہ متضاد معاشرے بھی ہو سکتے ہیں اور متضاد افراد بھی۔ شمس مذکر اور قمر مؤنث کا مظہر ہے۔ سو یہ دو کے ایک ہونے کا علمبردار ہے۔



موت اور صرف موت ہی اس علامت کی حقیقی ترجمان ہو سکتی ہے۔ یہ گو قدیم مذاہب میں دیوی دیوتاؤں کی مظہر بھی ہے۔ تاہم یہ علامت دھوکہ، چکر بازی، بدلہ، تباہی کی ہے۔ ایسی علامت جو برتری کے حصول کے طالب فرد کی ہے جو ہر قیمت پر غلبہ چاہتا ہے چاہے اس کے لیے دوسرے کو موت دینی پڑے۔ یعنی صاحب علامت کے لیے سعد اور دوسرے کے لیے نحس۔



یہ علامت شیطانی قوتوں کی مظہر ہے اور اس بات کی علامت ہے کہ فرد کے پاس خفیہ حفاظتی وسائل اور خفیہ قوتیں ہیں۔ جو اس کی حفاظت بھی کرتی ہیں اور جو اس کو قوت بھی دیتی ہیں۔ جو بھرپور اور شیطانی طاقت کی تمام صلاحیت لیے ہوئے ہے۔



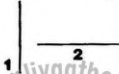
قر دیوی ماں اور اس کے معج کے بیٹے کی مظہر علامت جو جادو اور شیطانی اعمال دونوں میں استعمال ہوتی ہے۔



ایک اور شیطانی مگر طاقت کی علامت جو ظاہر کرتی ہے ایسی شخصیت کو جو صرف یہ جانتی ہے کہ جو کچھ اس نے کہا یا کیا یا چاہا بس وہی درست ہے اور باقی سب کچھ بے مقصد اور بے وقعت۔ جس پر عمل کرنا یا سوچنا یا خیال کرنا بھی جہالت اور نا سمجھی ہے۔

سعد و نحس اختلاف ما بین اشکال

ان طلسماتی اشکال کے بارے میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ خاص معنی لیے ہوئے ہیں۔ اسی طرح اب چند امثال سے آپ کو سمجھایا جائے گا کہ ایک ہی شکل میں تبدیلی کس طرح اس کے عملیاتی اور جادو کی خواص میں تبدیلی کی مظہر ہوتی ہے۔



دیکھا جائے تو آپ دی گئی دونوں اشکال سادہ اور سادھے خطوط ہیں۔ ایک سیدھا کھڑا ہے اور ایک لیٹا ہوا ہے۔

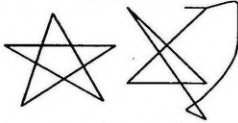
یہ جو سیدھا کھڑا ہے یہ مثبت اعمال کے لیے استعمال ہوتا ہے اور جو لیٹا ہوا ہے وہ منفی اعمال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

خط کی مندرجہ بالا حالتیں سعد مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ جبکہ ذیل میں دی گئی منفی خصوصیات، رکاوٹ اور پریشانی کی مظہر ہیں۔



گول دائرہ مثبت ہے جبکہ خراب دائرہ منفی نحس اور کالے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سیدھا کھڑا



ستارہ اگر مکمل ہو تو سعد اور اگر نامکمل ہو تو کالے عمل اور بدروحوں وغیرہ کے اعمال میں استعمال

ہوتا ہے۔



اسی طرح حرف کو اگر سیدھی سمت سے لگایا جائے تو مثبت اور اگر اٹھایا الٹ سمت سے لکھا جائے تو

منفی اور غلط مقاصد کے لیے ہوگا۔



یہ اُلٹی نگون قدیم زمانے سے پانی سے منسوب ہے۔

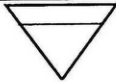


مندرجہ بالا کئی ہوئی نگون ہوا کی علامت ہے۔



مندرجہ بالا سیدھی نگون آگ کی علامت ہے۔





مندرجہ بالا الٹی کئی ہوئی تھکون مٹی کی مظہر ہے۔



سر فرازشاہ



ساعات

سر فرازشاہ

عملیات کے موثر اوقات

یوں تو اس حوالے سے کئی امور بہت اہم ہیں لیکن ذیل کی سطور میں جس موضوع پر پہلے روشنی ڈالنا چاہتا ہوں وہ ہے ساعات کا موضوع۔

عملیات اور ساعات کے علوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ شخص جو ساعات کو نہیں سمجھتا وہ جان لے کہ اس کے علم میں ایک ایسی خامی ہے جس کو دور کئے بغیر وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ تاہم ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ علم ساعات، علم نجوم کے تابع ہے اور عملیات کے شعبے میں اور بھی کئی امور علم نجوم کے تابع ہیں۔ ایک ماہر عملیات کو صرف ان ہی علوم میں نہیں بلکہ اعداد کے علم میں بھی مہارت ہونی چاہیے۔ تب ہی ایسا عمل وجود میں آتا ہے جس کو انسانی حد تک جامع علم و عمل کا نام دیا جاسکتا ہو۔

عملیات و ساعات

ہر دن ایک کوکب سے منسوب ہے۔

جمعہ کا دن زہرہ سے

ہفتہ کا دن زحل سے

اتوار کا دن شمس سے

پیر کا دن قمر سے

منگل کا دن مریخ سے

بدھ کا دن عطارد سے

جمعرات کا دن مشتری سے منسوب ہے۔

جس طرح دن ایک خاص کوکب کے تابع ہے۔ اسی طرح دن کے چوبیس گھنٹے کسی نہ کسی کوکب

کے زیر اثر آتے ہیں۔ سو آپ جب بھی کوئی عمل کریں تو اس بات کو ضرور مد نظر رکھیں کہ عمل کس نوعیت کا ہے۔ آپ کیا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جب یہ امور واضح ہو جائیں تو ان ہی کی مناسبت سے متعلقہ دن اور پھر اس دن کے اندر جاری متعلقہ کوئی ساعت میں عمل تیار کریں۔ تفصیلی معلومات کے لیے دیکھیں میری تحریر کردہ کتاب ”ساعات حقیقی“۔ اس کتاب میں ساعتیں معلوم کرنے کے متفرق طریقہ کار مختلف تفصیل کے ساتھ درج کر دیئے گئے ہیں سو ان کو یہاں دوبارہ تحریر نہیں کیا جا رہا۔ تاہم ساعتوں سے متعلق چند خاص عملیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ساعات کے عملیاتی پہلو اور منسوبی امور

ساعت شمس:

حکومت حاصل کرنے، عہدے میں ترقی، حکومتی ملازمت، منسٹر، بادشاہ بننے کے واسطے، حکومتی اداروں میں ٹھیکے لینے، عروج، عزت و وقار، شہرت، مشہوری و کامیابی کے واسطے، دشمنوں پر غلبہ و قابو، غیر معمولی پوزیشن و طاقت کے حصول کے لئے۔

ساعت قمر:

روزمرہ امور کی کامیاب تکمیل، سمندر سے متعلق کام، پانی، ادویات اور دیگر ذرائع، مانع اشیاء کا کاروبار کرنے والے یا ان اشیاء سے کسی طور پر منسلک افراد جو متعلقہ شعبے یا کام میں کامیابی کے متنبی ہوں ان کے لئے عمل، کامیابی، محبت، اولاد، قیام حمل، خون سے متعلق امراض، مستورات کے جسمانی و دیگر مسائل کے بارے میں، رد و محر وغیرہ۔

سورہ ناز شاہ

ساعت مشتری:

روپے پیسے کے حصول، دولت، رزق میں اضافے، ترقی کاروبار یا ملازمت، مذہب سے متعلق لوگ، استاد یا پڑھائی لکھائی سے منسلک افراد جو اپنے شعبے میں کامیابی کے شائق ہوں، کھانے پینے کی اشیاء سے وابستہ، جائیداد کے حصول، معاملات میں استحکام، روپے پیسے کی فراوانی، لاٹری اور ریس کے ذریعے روپے کا حصول۔

ساعت زہرہ:

عورتوں سے متعلق امور، محبت، شادی بیاہ، راگ رنگ، لغویات سے منسوب افراد و کام، اشیاء قیّش کا کام کرنے والے، زبان بندی، زنانہ امراض سے شفا، کاروباری و دیگر حضرات مثل سیاست دانوں کے لئے جن کی طرف عوام کی رغبت کی ضرورت ہو، اداکار، عامل، حکیم وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں۔

ساعت عطارو:

زبان بندی، خواب بندی، کاروبار کے چلنے یا بند کرنے کے لئے، لکھائی پڑھائی کے کام، ڈاکٹریا حکیم وغیرہ کے واسطے، پڑھنے لکھنے والے بچے، تاجر، بزنس مین، کاروبار کی ترقی، علم و دانش میں اضافے، حافظے کو قوی بنانے، زبان دان، فصاحت و بلاغت، دفع دماغی امراض، کامیابی امتحان۔

ساعت مرتخ:

جسمانی طاقت، قوت مردانگی، صحت، خاتمہ امراض، غلبہ دشمن، عداوت، مقابلے میں کامیابی، جنگ و جدل میں کامیابی اور بخیریت واپسی، دشمنوں پر رعب قائم کرنے، مشینوں کو خراب کرنے وغیرہ

کے لیے۔

ساعت زحل:

طویل مدت کے کام، عمارتوں کا سنگ بنیاد، دشمن میں جدائی، ہلاکت، نامردی، شہرت، عوامی مقبولیت، بزرگی، عظمت، اس وقت میں بادشاہوں، اعلیٰ ترین حکام، امراء بڑے بڑے تاجرو بزنس مینوں اور کاروباری اداروں کے مالکوں کے فائدے و استحکام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔

وسعت علم اور ذہانت

مندرجہ بالا طور عمومی احکام کے بیان کے بارے میں ہیں۔ تاہم یہ حتمی نہیں ہیں۔ ایک فرد دراصل اپنی ذہانت سے راستہ تلاش کرتا ہے اور ایک لکیر کا فقیر، لکیر کو پھینتا رہتا ہے۔ میں اپنی بات کی وضاحت کے لیے ایک مثال دیتا ہوں کہ اس علم کو مختلف کاموں میں کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔

حاضرات

ہمارے یہاں آج کل اس موضوع پر بہت شور مچا ہوا ہے۔ ہر عامل کامل حاضرات کے موضوع پر صفحے کا لے کر رہا ہے لیکن طالب علم کو بنیادی بات یا تو بتاتا نہیں یا اس کو خود بھی معلوم نہیں۔ وہ دوست جو جنوں، پریوں، روحوں اور مرنے والے لوگوں یا کسی بھی ایسے ہی امر کے لیے عمل کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ساعات کے علم سے مدد لینی چاہیے۔ (علم ساعات پر ایک کتاب 'ساعات حقیقی' کے نام سے الگ سے تحریر کر دی ہے۔ اور آپ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں)۔

حاضرات اور موثر ساعتیں

آپ اگر حضرات وغیرہ کے شائق ہیں تو درج ذیل ساعتیں آپ کے لیے بنیاد کا کام دیں گی۔

- (1) قمر
- (2) مریخ
- (3) زحل اور
- (4) عطارد

بنیادی طور پر قمر کی ساعتیں اس مقصد کے لیے زمین ہموار کرتی ہیں۔ تاہم جب آپ ایسی حضرات کر رہے ہیں جس میں آتش مزاج کی مخلوق سے آپ کا واسطہ ہے یا ایسی حضرات کر رہے ہیں جس میں آگ کوئی کردار ادا کر رہی ہے یا ایسا عمل ہے جس میں ایسے فرد کی روح کو حاضر کرنا چاہتے ہیں جو قتل ہوا تھا یا جنگ یا حادثے وغیرہ میں مارا گیا تھا تو مریخ کی ساعت بہترین نتائج لائے گی۔ اسی طرح کوئی عمومی عمل کر رہے ہیں یا فطری حالت میں مرنے والے کی روح کو بلانا چاہتے ہیں تو پھر زحل کی ساعت بہترین ثابت ہوگی۔ اسی طرح آپ کسی گمشدہ شے یا فرد کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے حضرات کرتے ہیں یا کسی چوری یا کسی خبر کے حصول یا کسی کا نام وغیرہ جاننے کے لیے حضرات کرنا چاہتے ہیں تو پھر عطارد کی ساعت بہترین ہوگی۔

ایک بات اور سمجھ لیں مریخ، زحل اور عطارد کے ساتھ کسی نہ کسی طریقے سے قمر کا تعلق ضرور ہونا چاہیے پھر ہی مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے۔

یعنی یہ بات سمجھ لو کہ بنیادی طور پر عمل ایک ہے لیکن اس کے متفرق مظاہر سے باقی تمام کہانی بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ آپ اس طور پر ساعتوں سے کام لینا جان جائیں گے تو ہی کامیابی ہوگی۔ میں نے تو صرف حضرات کی مثال دی ہے لیکن عملی طور پر یہ مثال ہر موضوع، ہر امر اور ہر کام پر لاگو ہوگی۔ میں نے تو اصول بیان کر دیا، بات کو کھول دیا اور اب بھی اگر آپ توجہ نہ دیں، سمجھ نہ سکیں تو پھر اللہ ہی حافظ ہے۔

ان سطور میں ساعتوں کے استخراج اور دیگر ابتدائی اور بنیادی امور پر بحث نہ کروں گا۔ کیونکہ ساعتوں سے متعلق تمام تر امور کو میں اپنی کتاب ساعات حقیقی میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ اس

کتاب میں میرا ذاتی تحقیق شدہ قاعدہ جو کہ مروجہ قاعدے سے مختلف ہے بعد ساعتیں معلوم کرنے کے نو دیگر قواعد کے شامل ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے کے خواہش مند اس کتاب (ساعات حقیقی) سے رجوع کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے علاقہ میں

راہنمائے عملیات
خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری

Far-Zoq

یا ہماری کتب وغیرہ

دستیاب نہ ہو تو آپ براہ راست ادارہ سے طلب کر سکتے ہیں۔ رابطہ کے لیے
فون نمبر اور ڈاک کا پتہ یہ ہے۔

6374864

فون نمبر: 0300-4783518

خالد اطلق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہوڑا ہور



علم النقوش

سر فراز شاه

علم النقوش

کتاب ہذا کی اہمیت کے پیش نظر نقوش کے باب کو اس میں شامل نہ کرنا اس کو نامکمل چھوڑنے کے برابر ہوگا۔ اس حوالے سے تفصیلی بحث اس باب میں کی گئی ہے اور نقوش کے موضوع کے بہت سے وہ پہلو جو آج تک زیر بحث نہیں لائے گئے تھے ان کو یہاں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ بنیادی معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے پہلے چند صفحات اپنی کتاب ”علم الحروف“ سے یہاں دے رہا ہوں۔ اور اس کے بعد دیگر امور زیر بحث مکمل کروں گا۔ جو اس سلسلے میں مزید تفصیل کے طالب ہوں اور ادارہ کے تحت شائع شدہ کتاب ”راہنمائے عملیات“ اور اس موضوع پر دیگر کتب طلب کر سکتے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمت اور دیگر اسباب مہیا کرے انشاء اللہ علم النقوش کے اوپر ایک الگ کتاب مکمل تفصیل کے ساتھ تحریر کروں گا۔

ظاہری بات ہے کہ اگر کوئی کتاب عملیات جغریا حروف کے بارے میں ہوگی تو اس میں نقوش کا ذکر بھی آئے گا۔ جہاں نقوش کا ذکر آئے وہاں ان کی چال کا بیان بھی ضروری ہے۔ ذیل کی سطور کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مختلف اقسام اور طبع کے نقوش کی چالوں وغیرہ کو ایک جگہ پر بیان کر دیا جائے۔

اقسام نقوش

نقوش کی کتنی اقسام ہیں؟

اس سوال کا جواب تو یہ ہے کہ جتنی آپ کی ذہنی وسعت اور قابلیت ہے۔ اتنی ہی اقسام کے نقوش آپ تحریر کر سکتے ہیں۔ تاہم درج ذیل اقسام کے نقوش زیادہ استعمال میں آتے ہیں۔

اول مثلث (۳×۳) ۹ خانے

دوم	ربیع	(۳x۳)	۱۶ خانے
سوم	مخمس	(۵x۵)	۲۵ خانے
مندرجہ بالا کے علاوہ چند غیر مروج اور غیر مشہور اقسام یہ ہیں:-			

اول	مسدس	(۶x۶)	۳۶ خانے
دوم	سبع	(۷x۷)	۴۹ خانے
سوم	ثمان	(۸x۸)	۶۴ خانے
چہارم	تسع	(۹x۹)	۸۱ خانے
پنجم	عشر	(۱۰x۱۰)	۱۰۰ خانے
ششم	احد عشر	(۱۱x۱۱)	۱۲۱ خانے
ہفتم	اثنا عشر	(۱۲x۱۲)	۱۴۴ خانے

مندرجہ بالا کے علاوہ درج ذیل چند اقسام بھی بعض اوقات کسی عامل کی نظر میں آ جاتی ہیں:-

اول	۱۳x۱۳	۱۹۶ خانے
دوم	۱۵x۱۵	۲۲۵ خانے
سوم	۱۶x۱۶	۲۵۶ خانے
چہارم	۱۰۰x۱۰۰	۱۰۰۰۰ خانے

عظیم نقش صدر صدر (۱۰۰x۱۰۰) کے نقش کا ذکر عملیات کی کتب میں ملتا ہے۔ تاہم عملی طور پر کسی فرد نے اس کو حل کرنے کی کامیاب کوشش نہیں کی۔ عموماً ہر عامل کی خواہش تو ہوتی ہے کہ اس نقش کو تحریر کر سکے مگر یہ نقش جو (۱۰۰x۱۰۰=۱۰۰۰۰) دس ہزار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے از حد محنت کا طلب گار ہے۔ ایک معمولی سی غلطی تمام نقش کو غلط کر دیتی ہے اور اس غلطی کی تلاش اور پھر اصلاح معمولی کام نہیں۔ بلکہ بعض لوگوں کے لیے تو کاغذ پر دس ہزار خانے، بنانا ہی جان جو کھوں کا کام ہے۔ نقش بنانا تو ایک بالکل الگ بات ہے۔ صدر صدر کا ایک نقش جو خاص اسماء الہی کے حوالے سے تیار کیا گیا ہے ہر فرد استعمال کر سکتا ہے۔ یہ صدر صدر کا ایک نقش امید ہے جلد ہی قارئین کی نظروں کی زینت ہوگا۔

نقوش بنانے کا طریقہ

یہاں میں بالترتیب مختلف نقوش کے بھرنے کا طریقہ بمعہ چال تحریر کر رہا ہوں۔

مثلث نقش بنانے کا طریقہ

جس اسم الہی یا آیت وغیرہ کا نقش لکھنا ہو۔ اس کے کل اعداد میں سے بارہ عدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی کو تین سے تقسیم کریں۔ اگر خارج قسمت ایک ہو تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ اور اگر دو بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ مثلث کی چاروں غصری چالیس درجہ ذیل ہیں:-

بادی چال			آتش چال		
۲	۷	۶	۸	۱	۶
۹	۵	۱	۳	۵	۷
۴	۳	۸	۴	۹	۲

آبی چال			خاک چال		
۶	۷	۲	۴	۹	۲
۱	۵	۹	۳	۵	۷
۸	۳	۴	۸	۱	۶

مربع نقش بنانے کا طریقہ

اسم الہی یا آیات وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے بعد کل اعداد میں سے تیس عدد قانون کے تفریق

کردیں۔ باقی ماندہ کو چار سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت اگر ایک بچے تو خانہ تیرہ میں، اگر دو بچے تو خانہ نو میں اور اگر تین بچے تو خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع نقوش کی چار چالیں

ذیل میں مربع نقوش کی چاروں چالیں بلحاظ طبع دی جا رہی ہیں۔ ان چالوں کو اپنے مقصد کے مطابق استعمال میں لائیں۔ اس حوالے سے وضاحت الگ سے کر دی گئی ہے کہ کون سی چال کس مقصد کے لیے موثر ہوتی ہے اور یہ کہ کب اس کو استعمال کرنا چاہیے۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آتش چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۲	۱۳	۴
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاک چال

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مربع نقوش کی 30 چالیں سر فراز شاہ

مندرجہ بالا کے علاوہ مربع نقوش کو دیگر تیس چالوں سے پڑ کیا جاتا ہے۔ ان میں سے پہلے چودہ نقوش بلحاظ چال مربع کے مد نظر اور بقایا سولہ نقوش مربع کے خانوں کے اثرات کے مطابق تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان کے بارے میں مکمل تفصیل آپ میری کتب ”راہنمائے عملیات“ اور ”علم الحروف“ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

مخمس نقش بنانے کا طریقہ

۱. کل اعداد سے اعداد طرح ۶۰ تفریق کریں اور باقی ماندہ کو پانچ سے تقسیم کریں۔ ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، دو بچے تو خانہ ۱۶ میں اور اگر ۳ بچے تو خانہ ۱۱ میں اور اگر چار بچے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مخمس نقش کی چار چالیں

مربع و مثلث نقوش کی طرح دیگر بھی تمام نقوش کی بلحاظ طبع چار بنیادی چالیں ہوتی ہیں۔ تاہم عملیات کی کتب میں ان کا بیان نہیں ہوتا۔ ایک تو میرے ذہن میں تھا کہ الگ سے اس موضوع پر لکھوں اور دیگر نقوش کی مکمل چالیں تحریر کر دوں، پھر ذہن میں آیا کہ کتاب تحریر کرنے میں اچھا خاصا وقت لگ جائے گا سو اور کچھ نہیں تو مخمس کی بلحاظ طبع چاروں چالوں کو اس کتاب کی زینت بنا دیا جائے۔ سو آپ کے لیے چاروں چالیں تحریر ہیں۔

کل اعداد میں سے ۱۰۵ اعداد کا نوں کے تفریق کر دیں باقی کو چھ سے تقسیم کریں۔ اگر باقی قسمت ایک ہو تو خانہ ۳۱ میں، دو ہو تو ۲۵ میں، تین ہو تو ۱۹ میں، چار ہو تو ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ ایک کا اضافہ کریں۔ چاروں چالیں درج ذیل ہیں۔

آتش

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
----	---	---	----	----

۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

خانی

۱۱	۱۰	۴	۲۳	۱۷
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴
۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۲	۲۱	۲۰	۱۴	۸
۹	۳	۲۲	۱۶	۱۵

پادی

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

چال نمبر

۱۷	۲۴	۴	۱۰	۱۱
----	----	---	----	----

۲۳	۵	۶	۱۲	۱۸
۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۸	۱۴	۲۰	۲۱	۲
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹

مسدس نقش بنانے کا طریقہ

کل اعداد میں سے ۱۰۵ اعداد قانون کے تفریق کر دیں باقی کو چھ سے تقسیم کریں۔ اگر باقی قسمت ایک ہو تو خانہ ۳۱ میں دو ہو تو ۲۵ میں تین ہو تو ۱۹ میں چار ہو تو ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ چال یوں ہے:-

چال محس

۱	۲۵	۳	۳۳	۳۲	۶
۲	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۳۰	۳۳	۴	۵	۳۶

سبع نقش بنانے کا طریقہ

کل اعداد میں سے ۱۶۸ اعداد طرح تفریق کر کے باقی کو ۷ سے تقسیم کریں۔ اگر باقی قسمت

ایک ہوتو خانہ ۳۶ میں، ۳ ہوتو خانہ ۲۹ میں، چار ہوتو خانہ ۲۲ میں، ۵ ہوتو خانہ ۱۵ میں اور اگر ۶ ہوتو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور بمطابق درج ذیل چال نقشہ کریں:-

چال سچ

۳۳	۲۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۲۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۱۲	۱۸

طریقہ تحریر نقش

پچھلے مضمون کے تسلسل میں پہلے چند الفاظ نقش تحریر کرنے کے طریقے کے بارے میں لکھ رہا ہوں۔ اس سلسلے میں مزید بحث کتاب میں مناسب جگہ پر حسب ضرورت آتی رہے گی۔

۱- نقش وہ آدمی تحریر کرے جو پابند شرع ہو۔ نماز روزے کی پابندی اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتا ہو۔

۲- نقش مناسب ساعت میں تحریر کریں۔

۳- مناسب طالع کا استخراج بھی ضروری ہے۔

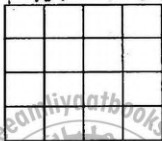
۴- موزوں منزل قمر کا انتخاب حد درجہ اہم ہے۔

۵- سعد اعمال کے لیے زعفران اور اچھی خوشبو (مثل گلاب زعفران مشک) ضرور استعمال کریں۔

۶- محسوس اعمال کے لیے نیلی یا کالی سیاہی اور بد بودار شے (مثل رمال) استعمال کریں۔

۷۔ اگر موکل وغیرہ استخراج کر سکتے ہیں تو ضرور کریں۔

۸۔ آخری اور اہم بات نقش کے اضلاع ضرور تحریر کریں۔ اس بات کو ذہن میں ڈال لیں۔ یہ بہت اہم ہے۔ عموماً لوگ اس بارے میں جانتے نہیں یا جانتے ہوئے بھی عمل نہیں کرتے جو کہ غلط ہے۔ عموماً رسائل و کتب میں نقش مندرجہ ذیل شکل کے خانے بنا کر رکھا جاتا ہے۔



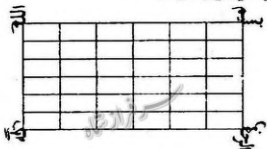
یہ ایک غلط طریقہ کار ہے۔ جس یہ سمجھ لیں جو بھی نقش جو جس بھی قسم کا ہو اس کے بیرونی خطوط یا لائنیں مندرجہ ذیل دو صورتوں میں سے ایک کی مدد سے تحریر کریں۔ کتاب ہذا کے سلسلے میں بھی یہی اصول لاگو ہوگا۔

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم

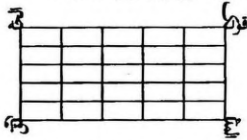
(ب) قول الحق ولہ الملك

ذاتی طور پر میں بسم اللہ کو استعمال کرتا ہوں۔ آپ اپنی پسند پر بھی عمل کر سکتے ہیں اور میری پیروی میں بسم اللہ کو اختیار کر سکتے ہیں۔ اسے میں نے زیادہ مجرب پایا ہے۔ اب دیکھیں نقش کے ضلعے یا بیرونی خطوط کس طرح کے ہوں گے۔

اگر بسم اللہ اختیار کریں تو یوں ہوں گے۔



اور اگر قولہ الحق کو استعمال کریں تو یوں نقش کی شکل ہوگی۔



نقش شروع کرنے سے پہلے اس کے ماتھے پر بسم اللہ یا ۸۶ تحریر کر دیں۔ باعث برکت ہے۔
ذکر ہو رہا تھا نقوش کی اقسام کا۔ چند مزید الفاظ نقوش کے بارے میں:-

نقش کی چال کا مقصد

کسی بھی نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کی جاتی ہے اس کا کیا مقصد ہے؟ نو آموز کے ذہن میں یہ سوال کثرت سے آتا ہے۔ بالکل معمولی بات ہے یاد رکھیں نقش کے ساتھ اس کی چال تحریر کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جب آپ نقش تحریر کریں تو اس خانے سے ابتداء کریں جہاں چال میں ایک (۱) درج ہے۔ اسی طرح جس خانہ چال میں دو (۲) درج ہے۔ دوسرے نمبر پر نقش کا یہ خانہ پڑ کریں یہی طریقہ کار بالترتیب نقش کے دوسرے خانوں کے لیے استعمال ہوگا۔

نقش کی طبع و چال

نقش کی چال اس کے تحریر کرنے کی ترتیب کے علاوہ اس کی طبع آتش بادی خاکی وغیرہ کے بارے میں بھی معلومات دیتی ہے۔ جس طبع کی چال ہو ہم کہتے ہیں کہ یہ نقش اس طبع سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً آتش چال سے تحریر کردہ نقش آتش مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

نقوش کی چال

یہاں میں نقوش کی چالیں تحریر نہیں کر رہا کیونکہ میں جو بھی نقش تحریر کرتا ہوں کبھی بھی بلا چال تحریر نہیں کرتا۔ ایک اہم بات اور۔ بازار میں دستیاب اکثر کتب میں درج چالیں عموماً کتابت کی غلطیوں اور اصلاح نہ ہونے کے باعث ناقابل استعمال ہیں۔ جب نقش کی چال غلط ہوگی تو نقش بھی اثر نہ کرے گا۔ ظاہر ہے غلط چال سے پر کیا جانے والا نقش بھی غلط ہی ہوگا۔

پڑتال

نقش کی درستی کا تعین کرنے کے لیے اس کی پڑتال کر لیں۔ یعنی اس کے اضلاع کی مقدار کو چیک کریں۔ آپ ہا آسانی جان سکتے ہیں کہ یہ نقش حسابی و فی لحاظ سے غلط ہے یا درست۔ اگر چاروں طرف مقدار برابر ہو تو نقش ٹھیک ہے ورنہ غلط۔ تاہم اس بارے میں سوالات ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ سو یہاں تفصیل سے بیان کر رہا ہوں تاکہ کوئی بات چھپی نہ رہے اور بار بار ایک ہی موضوع پر سر دردی ختم ہو۔

چال کے اضلاع و حساب

ہر نقش کی ایک چال ہوتی ہے۔ نقش کی صحت، چال کی صحت پر منحصر ہوتی ہے۔ نقش کی درستی سے پہلے اس کی چال کی درستی دیکھنا اہم ہے۔ نقش کی چال کیا ہونی چاہیے یا کس طور سے نقش تحریر کرنا چاہیے اس بارے میں مختلف قدیم ماہرین نے اپنے اپنے نظریات (جن میں بعض مقامات پر اختلاف بھی ہے) کو بیان کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک سادہ حسابی مسئلہ ہے۔ اگر کوئی نقش یا چال درج ذیل طریق پر پورا اترتا ہے تو وہ نقش یا چال درست ہے ورنہ غلط۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں چال کے چاروں اضلاع کی قیمت یکساں ہو۔ جیسی بھی چال ہو، جو

بھی چال چلیں اس کا اختتام بھی ہونا چاہیے۔ چال کے تمام اضلاع کے اعداد کو باری باری جمع کریں جیسا کہ ذیل میں بطور مثال کیا گیا ہے۔

$$\begin{array}{rcl}
 ۶ & ۷ & ۲ \\
 ۱ & ۵ & ۹ \\
 ۸ & ۳ & ۴ \\
 \hline
 ۱۵ & ۱۵ & ۱۵
 \end{array}
 \qquad
 \begin{array}{rcl}
 ۶ & + & ۷ & + & ۲ & = & ۱۵ \\
 ۱ & + & ۵ & + & ۹ & = & ۱۵ \\
 ۸ & + & ۳ & + & ۴ & = & ۱۵
 \end{array}$$

بطور مثال میں نے مثلث کو لیا ہے۔ کوئی بھی نقش ہو ۴x۴ یا ۵x۵ یا ۱۰x۱۰ وغیرہ بھی طریقہ کار استعمال ہوگا۔ اب ذرا مندرجہ بالا مثلث کی چال پر غور کریں۔ اس کے تینوں اضلاع کو جس طرف سے بھی جمع کیا حاصل جمع صرف اور صرف پندرہ (۱۵) ہے۔ بس یہی اس کو جانچنے کا آخری اور حتمی طریقہ کار ہے۔

نقش کے اضلاع کی درستگی

بالکل یہی عمل اضلاع نقش کے ساتھ کریں اور اسی اصول کے مطابق نقش کی صحت کا فیصلہ کریں کہ درست ہے یا غلط۔ چال اور نقش دونوں کی پڑتال کرنے کا حسابی طریقہ ایک ہی ہے۔

اقسام نقوش بلحاظ طبع

نقوش کی بلحاظ طبع چار اقسام ہیں:-

- | | |
|-------|------|
| اول | آتش |
| دوم | بادی |
| سوم | خاکی |
| چہارم | آبی |

سر فراز شاہ

پچھلے صفحات میں بنیادی نقوش کی طبع کے حوالے سے چاروں چالیں تحریر کر دی گئی ہیں۔ ذیل میں ان کی خصوصیات کا ذکر بعد طریق استعمال دے رہا ہوں۔

محبت، ترقی، نفرت وغیرہ کے نقوش کا طریق استعمال

اس بارے میں بھی بکثرت پوچھا جاتا ہے۔ جی فلاں نقش کا کیا کرتا ہے۔ جی اس نقش کو استعمال کس طرح کرتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نقوش جن کے ساتھ ان کے استعمال کے بارے میں بیان ہو اس عمل کو اختیار کریں تاہم جب ایسا نہ ہو تو مندرجہ ذیل طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر کسی قسم کا شک ہو تو کس عامل سے یا کسی ماہر سے رجوع کریں تاکہ معمولی غلطی بڑے نقصان میں نہ ڈال دے۔

آتش نقوش

وہ نقوش جو آتش چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً ہلاکت و تباہی کے لیے یا غلبہ حاصل کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے آگ کے نزدیک دفن کر دیں یا جلادیں۔

بادی نقوش

وہ نقوش جو بادی چال سے تحریر کیے گئے ہوں۔ ایسے نقش عموماً تسخیر و کامیابی کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے کسی اونچی جگہ یا کسی درخت وغیرہ پر لٹکادیں یا باندھ دیں۔

خاک نقوش

وہ نقوش جو خاک چال سے تحریر کیے گئے ہوتے ہیں۔ عموماً ہلاکت و دشمنی کے امور سے

متعلق ہوتے ہیں۔ ان کو تحریر کر کے زمین میں دفن کرنا سوزوں ہوتا ہے۔

آبی نقوش

وہ نقوش جو آبی چال سے تحریر کئے گئے ہوں۔ عموماً خاتمہ امراض، تسخیر و تکمیل حاجات کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان نقوش کو پانی کے ہمراہ استعمال کر سکتے ہیں۔ پانی کے نزدیک دفن کرنا بھی موزوں ہے۔

بخورات

اس بارے میں کافی طویل بحث ہو سکتی ہے اور اعمال کو کب، منازل قمر، چال اور حروف وغیرہ کی مناسبت سے مختلف بخورات استخراج کئے جاسکتے ہیں۔ تاہم سادہ و مختصر طریق یہ ہے کہ:-

اعمال سعد: کے لیے زعفران و گلاب استعمال کریں۔

اعمال نحس: کے لیے رال و سیاہ مرچ استعمال کریں۔

سیاہی

اعمال سعد، ترقی، صحت، تسخیر، حاجت رومی وغیرہ کے لیے زعفران کی سیاہی بنالیں۔

اعمال نحس کے لیے نیلی، کالی یا سرخ سیاہی استعمال کریں۔

یہ مطابق عمل ہوتی ہے۔ مثلاً بیمار کرنے والے امراض کے لیے کالی اور حادثہ کا شکار کرنے کے لیے سرخ وغیرہ وغیرہ۔ یہ عمل مطابق عقل کی اس میں ضرورت ہے۔

سر فراز شاہ

موکل

موکل کس طور استخراج کرتا ہے؟ یہ سوال بھی بار بار پوچھا جاتا ہے۔ اس کے کئی طریقے ہیں۔ تاہم آپ ذیل میں دیا گیا طریقہ کار اختیار کریں یہ موزوں ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے دراصل اعداد کے مراتب کے حساب سے حروف حاصل کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آپ نے کسی اسم یا آیات وغیرہ جس کے اعداد ۴۲۲ ہیں کا موکل بنانا ہے تو دائرہ قمری سے آپ نے ان اعداد کے حروف لینے ہیں۔ دیکھیں کس طرح:-

اکائی دہائی سینکڑہ

۲ ۲ ۲

۲	=	ب
۲۰	=	ک
۴۰۰	=	ت
۴۲۲	=	ب ک ت

اب حاصل شدہ حروف کو اکٹھا لکھ کر ان کے آگے کلہ ایل یا نکل کا اضافہ کر دیں۔ موکل حاصل ہو جائے گا۔

یعنی ”بکتیل“

بعض اوقات اسم یا آیات کے اعداد زیادہ ہوتے ہیں۔ مثلاً ۴۴۲۲ کے حروف حاصل کرنا۔ دائرہ قمری میں ۴۰۰ کا حرف تو ”ت“ ہے۔ لیکن ۴۰۰۰ قیمت کا کوئی حرف نہیں ہے۔ سو جتنے ہزار ہوں اتنے ہی ”غ“ (جس کی قیمت ایک ہزار ہے کا اضافہ موکل کے نام میں کرتے ہیں)۔

جیسے ۴۴۲۲ کا مراتبی عمل یوں ہوا:-

۲ ۲ ۲ ۲

ب ک ت دغ

حرف چار کی قیمت ”د“ ہے سو ”د“ لکھ کر ”غ“ لکھ دیا جس کا مطلب چار ہزار بن گیا اس طرح آپ بڑی سے بڑی رقم کو آسانی حروف میں بدل سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کا موکل یوں ہوا۔
بکند غیل۔

نقوش آدم و حوا

ذیل میں دیئے گئے نقوش آدم و حوا سے منسوب کیے جاتے ہیں اور ان کو معاملات حب و غیرہ میں مجرب خیال کیا جاتا ہے۔

نقش آدم

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نقش حوا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مثلث دو پایہ کا طریقہ کار

نقش دو پایہ عملیاتی دنیا میں خاص طاقت کا حامل اور مجرب عملیاتی و روحانی اثرات کا حامل خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہر عملیات اس کو خصوصی اہمیت کے کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔
عمومی مثلثی نقوش کے بارے میں عملیات پر اپنی دیگر کتابوں مثلاً ”راہنمائے عملیات“ اور ”علم الحروف“ میں تفصیل سے بحث کر چکا ہوں۔ سو آج کی نشست میں ”مثلث دو پایہ“ کے بھرنے کا

طریقہ بیان کر رہا ہوں۔ اس قسم کی مثلث کے نقوش تو آپ نے دیکھے ہوں گے۔ مگر ان کو بھرنے یعنی ان کو لکھنے ان کی چال وغیرہ کے بارے میں بیان نہیں کیا جاتا۔ آج یہ راز بھی آشکار کیا جا رہا ہے۔ اس مثلث کی شکل یوں ہوتی ہے۔ ساتھ ہی خانوں کے نمبر بھی تحریر کر دیئے ہیں۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۸	۹	۷

تکمیل نقش

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس اسم الہی یا آیت وغیرہ کا نقش دو پایہ لکھنا مطلوب ہو اس کو درج ذیل طریقے سے مکمل کیا جائے۔ ذیل میں عدد ۳۳ کا اور پھر ۴۵ کا مثالی نقش دو پایہ تحریر ہے۔

☆ اس کے کل اعداد کا تیسرا حصہ خانہ پانچ میں لکھیں۔

☆ خانہ دوم میں اس کا دو گنا عدد تحریر ہوگا۔

☆ خانہ اول کا دو گنا خانہ ۶ میں تحریر ہوگا۔

☆ خانہ پنجم میں جو عدد ہو اس کو پہلے خانے کے عدد سے تفریق کر کے تیسرے خانے میں لکھ دیں۔

☆ پانچویں خانے اور پہلے خانے کا مجموعہ ساتویں خانے میں لکھیں۔

☆ پہلے خانے اور چوتھے خانے کا مجموعہ آٹھویں خانے میں تحریر کریں۔

☆ خانہ ۹ میں جس اسم یا آیت وغیرہ کا نقش دو پایہ استخراج کیا ہے اس کو تحریر کر دیں۔ یوں آپ کا نقش مکمل ہو جائے گا۔

نقش ۳۳ دو پایہ

۲	۲۲	۹
۱۸	۱۱	۳

۱۳	۳۳	۳۰
----	----	----

نقش ۳۵ دو پایہ

۶	۳۰	۹
۱۸	۱۵	۱۲
۲۱	۳۵	۲۴

مندرجہ بالا دونوں مثلثی دو پایہ نقوش کی پڑتال کریں تو آپ کو تمام اضلاع کا مجموعہ انفرادی طور پر نقش کے کل اعداد کے مطابق ملے گا۔

اس ذات ”اللہ“ کے عدد دائرہ قمری کے حساب سے ۶۶ ہیں۔ ان میں اپنے والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے چاندی یا سونے کی لوح پر یہ دو پایہ مثلثی نقش کندہ کروا کے ہمہ وقت پاس رکھیں۔ اس کے زیر اثر زندگی میں کشادگی، عزت، مرتبہ اور دوسرے تمام دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے جو اس عمل کو استخراج نہیں کر سکتے وہ کسی پاک باطن فرد سے اسم الہی کا درج ذیل دو پایہ نقش چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں نقش یہ ہے۔

۱۳	۳۳	۹
۱۸	۲۲	۲۶
۳۵	اللہ	۳۱

بلا کسر / با کسر نقوش

علم النقوش میں تکمیلیت نقوش کے حوالے سے دراصل دو اقسام کے نقوش سامنے آتے ہیں۔

سرفراز شاہ

2- باکسر نقوش

عام طور پر کتب عملیات میں باکسر یعنی کسری نقوش کو ناقص اور بلا کسر نقوش درست اور موثر خیال کیا جاتا ہے۔

اس حوالے سے یہ بات اہم ہے کہ اگر کسری نقوش ناقص اور غیر موثر ہوتے ہیں تو پھر ایسے نقوش والواح کے استخراج کا کیا فائدہ، جو اپنی بنیاد میں ہی کمزور ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر کسر نقوش قدیم کتب میں تحریر ہیں غلط ہیں۔ اور اس بات کو آگے بڑھایا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کو تحریر کرنے والے قدیم ماہرین بھی اپنے علم کے حوالے سے کمزور اور ناقص علیت کے مظہر تھے۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسا نہیں، مگر باکسر نقوش کے مقابلے میں بلا کسر نقوش کو بہتر پوزیشن حاصل ہے۔ تاہم یہ بات صرف درجہ بندی کی حد تک ہے۔ اس بات کا قطعی مطلب یہ نہیں کہ کسری نقوش غلط ہوتے ہیں اور استعمال نہیں کیے جانے چاہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسری نقوش میں کسر کو داخل کرنے کے طریق آج کی پیداوار نہیں۔ بلکہ ان کو بھی قدیم ماہرین نے بیان کیا ہے اور تمام قدیم کتب ان کا تذکرہ لیے ہوئے ہیں اور کسری نقوش کے حوالے سے عمل کسر کا بیان بھی ان میں ہے۔

کون سی کسر کس خانے میں ہوگی اور کیسے نقش درست ہوگا؟ جیسے امور کو قدیم ماہرین و اساتذہ اکرام نے فنی بحث کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ اس قسم کے نقوش کو بلحاظ کسر ناقص ہونے کے باوجود استعمال کرتے تھے۔ سو اس حوالے سے پریشان ہوئے بغیر آپ کسری یا بلا کسری نقوش کو تحریر کریں۔

اللہ بہتری فرمانے والا ہے۔ علم النقوش کا فن علم ہندسہ کے تحت آتا ہے سو صرف بحث کے ذریعے اس کو درست یا غلط ثابت کرنا ٹھیک نہیں۔ ہر وہ نقش جو باکسر ہوتا ہے اس میں کسر کو خاص حسابی قواعد کے تحت خانہ میں تحریر کر کے نقش کو متوازن کیا جاتا ہے۔ سو دونوں اقسام کے نقوش کو بلا پریشانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہاں بلحاظ درجہ بندی بلا کسر نقش پہلے آئے گا۔ تاہم یہ بات باکسر نقش کو غلط ثابت نہیں کرتی یا اس سے یہ اشارہ نہیں آتا ہے کسری نقش غلط ہوتا ہے یا موثر نہیں ہوتا۔ یہ صرف کمزور تاثر ہے اور کچھ نہیں۔

خالی البطن اور ذوالکتابت نقوش

پہلے بھی نقوش لکھنے اور دیگر امور پر تحریر کر چکا ہوں۔ تاہم یہاں خالی البطن اور ذوالکتابت کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں۔ عام طور پر ان نقوش کو تحریر نہیں کیا جاتا اور اگر کوئی فرد تحریر بھی کرتا ہے تو ان کا طریقہ کار اس طرح الجھا ہوا ہوتا ہے کہ بس نہ کوئی سمجھ سکتا ہے اور نہ کوئی سمجھا سکتا ہے۔ عموماً ایسے امور مصنف کی طرف سے بات واضح نہ ہونے کے باعث قاری کے لیے پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔ بہر حال ذیل کی سطور میں میری پوری کوشش ہوگی کہ عام فہم انداز میں تمام اصول وقواعد تحریر کروں تاکہ عام قاری بھی علوم کی ان باریکیوں سے واقف ہو کر مستفید ہو سکے۔

خالی البطن سے کیا مراد ہے؟

علم النقوش کی زبان میں وہ نقش جس کا وسطی خانہ نقش کی خانہ نہ کی کرتے ہوئے تحریر نہ کیا جائے خالی البطن نقش کہلاتا ہے۔ دیکھیں ذیل میں ایک مثلث کی چال تحریر ہے۔ اس کا وسطی خانہ خالی ہے سو نقوش کی زبان میں یہ نقش ”مثلث خالی البطن“ کہلائے گی۔

طبعی چال مثلث

۳	۸	۱
۷	خالی خانہ	۵
۲	۴	۶

طاق وجفت نقوش

مثلث و مخمس طاق قسم کے نقوش ہیں۔ جبکہ مربع و مسدس جفت قسم کے نقوش ہیں۔ عملیاتی تجربہ یہ ہے کہ طاق قسم کے نقوش کو بطور خالی البطن استعمال کرنا زیادہ مفید اور موثر

ہے۔ سو ان سطور میں ان ہی نقوش کو زیر بحث لاؤں گا۔

اس کتاب کے تحریر کرنے میں بنیادی بات میرے ذہن میں یہ ہے کہ علم نقوش کے قواعد اور فنی اصولوں کو لازم مد نظر رکھا جائے اور کتاب میں صرف اُن امور کو جگہ دی جائے جن کا حقیقی مصرف ہو سکتا ہے۔ صرف کتاب کی خانہ پری کرنے کے لیے بے مقصد امور کو تحریر کرنا صرف اور صرف اپنے اور قاری کے وقت کا ضیاع ہے۔ سو اس بحث کو سینٹے ہوئے ذیل میں مثلث اور محس کو خالی البطن طریق سے تیار کرنے کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں۔ اُمید ہے ان نقوش سے حاصل فوائد سے آپ ضرور مستفید ہوں گے۔

خالی خانے کا استعمال

ذاتی طور پر خالی البطن نقش تحریر کرتے ہوئے دو طریق سے خالی خانے کو استعمال کرتا ہوں۔ دراصل اس طرز کار میں درمیانی خانہ ہمیشہ خالی رہے گا۔ سو ذیل میں کسی ایک طریق کار کے مطابق عمل کر لیں۔ آپ کی سہولت اور فنی اطمینان کے لیے تحریر ہے کہ میں ذاتی طور پر ان ہی میں سے کسی ایک طریق پر عمل کرتا ہوں۔ کس طریق پر عمل کرنا ہے اس کا کوئی خاص اصول نہیں۔ بس تجربہ اور ضرورت کے مد نظر آہستہ آہستہ آپ بھی بہتر فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

مثلث خالی البطن کیسے بھری جائے گی؟

خالی البطن مثلث تحریر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن اعداد سے مثلث تحریر کرنے کا ارادہ ہو۔ ان کو بارہ سے تقسیم کر دیں۔

جو خارج قسمت حاصل ہو اس کو مثلث کے خانہ اول میں تحریر کر دیں۔

اس کے بعد خانہ دوم میں خانہ اول کے اعداد اور خارج قسمت جمع کر دیں۔

اسی طرح خانہ سوم میں خانہ دوم کے اعداد اور خارج قسمت جمع کر دیں اور یوں باقی خانوں کے

ساتھ بھی یہ عمل دہراتے جائیں۔ یوں آپ کا نقش مکمل ہو جائے گا۔

نقش با کسر و بلا کسر

نقش کوئی بھی ہو۔ کسر والا یا بلا کسر اس کے تحریر کرنے میں فرق ہوتا ہے۔ یہی حال مثلث خالی البطن کا بھی ہے۔ سو ذیل میں پہلے ایک بلا کسر مثلث خالی البطن تحریر ہے اور اس کے بعد مثلث با کسر خالی البطن تحریر ہے۔ اس طور آپ کو کسی بھی صورت حال کا سامنا ہو۔ عمل تیار کرنے میں مشکل نہ ہوگی۔

عملی مثالی مثلث خالی البطن بلا کسر

فرض کریں ہمیں 1212 کے اعداد سے مثلث خالی البطن تحریر کرنی ہے۔ اس کا مکمل حل یوں ہو

$$12 \div 1212 =$$

$$\text{خارج قسمت} = 101$$

$$\text{باقی قسمت} = 0$$

مثلث پر کرنے کے لیے خارج قسمت یعنی 101 کا عدد بنیادی کردار ادا کرے گا۔ سو اس کو طبعی مثلث کے پہلے خانہ میں تحریر کر دیا۔

خانہ دوم میں خانہ اول کی قیمت جمع کر کے تحریر کرنی ہے۔ سو $101 + 101 = 202$ ۔ سو خانہ نمبر دو میں 202 تحریر ہوگا۔

خانہ سوم میں خانہ اول کی قیمت جمع پچھلے خانے کی قیمت کے تحت ہوگی۔

$$\text{خانہ اول کی قیمت} = 101$$

$$\text{خانہ دوم کی قیمت} = 202$$

$$\text{کل حاصلہ عدد} = 303 \quad \text{یہ خانہ تین کی قیمت ہوگی۔}$$

باقی تمام خانوں کے لیے بھی یہی طریقہ ہے۔ حل تو تمام خانے کر رہا ہوں تاہم ان کا حل مختصر طور

پر لکھ رہا ہوں تاکہ جگہ کم خرچ ہو۔ یوں بھی اصول وہی ہے جو اوپر کی سطور میں تحریر کر دیا ہے۔

چوتھے خانے کے لیے خانہ اول + خانہ سوم کریں گے $404 = 303 + 101$

پانچواں خانہ: خانہ اول جمع خانہ چہارم۔ یعنی $505 = 404 + 101$

چھٹا خانہ: خانہ اول جمع خانہ پنجم۔ یعنی $606 = 505 + 101$

ساتواں خانہ $707 = 606 + 101$

آٹھواں خانہ $808 = 707 + 101$

اس حساب سے تیار نقش یہ ہوا۔ اس کی چال وہی ہے جو مضمون کے شروع میں تحریر تھی۔

نقش مکمل

۳۰۳	۸۰۸	۱۰۱
۷۰۷		۵۰۵
۲۰۲	۳۰۳	۶۰۶

نقش مکمل کر کے اس کے چاروں اضلاع کے اعداد کو باہم جمع کر کے دیکھیں جس طرف سے بھی دیکھیں گے مجموعہ 1212 ہوگا اور یہ اس کی دلیل ہے کہ آپ کا استخراج کردہ نقش درست ہے۔ دیکھیں ذیل میں پڑتال سے ایسے تینوں اضلاع کے اعداد کو جمع کر کے حاصل جمع بھی حاصل کی گئی ہے۔

$$1212 = 303 + 808 + 101$$

$$1212 = 606 + 505 + 101$$

$$1212 = 202 + 404 + 606$$

$$1212 = 303 + 707 + 202$$

عملی مثال مثلث خالی البطن با کسر

فرض کریں ہمیں 1220 کے اعداد سے نقش تیار کرنا ہے۔ اس کا تمام طریقہ کار وہی ہوگا جس کو

اور وزیر بحث لایا جا چکا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ کسری نقش میں جو عدد کسر آئے گا وہ خانہ نمبر چھ میں جمع ہوگا۔ باقی عمل ویسے کا ویسے ہی رہے گا۔ ذیل کی مثال سے بات سمجھا جائے گی۔ انشاء اللہ۔

$$12 \div 1220$$

حاصل باقی: 101

باقی قسمت: 8

باقی قسمت یا کسر کیونکہ 8 آئی ہے۔ سو خانہ چھ میں آٹھ کا اضافہ کر دیں گے اور یہ اختتام عمل تک رہے گا۔

حسب قاعدہ خارج قسمت 101 ہے۔ سو خانہ اول میں 101 ہی تحریر ہوگا۔

$$202 = 101 + 101 = \text{خانہ دوم}$$

$$303 = 202 + 101 = \text{خانہ سوم}$$

$$404 = 303 + 101 = \text{خانہ چہارم}$$

$$505 = 404 + 101 = \text{خانہ پنجم}$$

$$614 = 8 + 505 + 101 = \text{خانہ ششم}$$

$$715 = 614 + 101 = \text{خانہ ہفتم}$$

$$816 = 715 + 101 = \text{خانہ ہشتم}$$

۳۰۳	۸۱۶	۱۰۱
۷۱۵		۵۰۵
۲۰۲	۲۰۲	۶۱۴

اس نقش کے چاروں اطراف کے اعداد کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع نقش کے اصل اعداد وہی ہوں گے۔

$$1220 = 614 + 505 + 101$$

$$1220 = 303 + 816 + 101$$

$$1220 = 202 + 715 + 303$$

$$1220 = 202 + 404 + 614$$

مثلاً خالی البطن کے چاروں اطراف کے اعداد اور پرتحریر کے جمع کر دیئے ہیں اور حاصلہ عدد 1220 ہے۔ یہی وہ عدد ہے جس کو لے کر یہ نقش مکمل کرنا شروع کیا تھا۔ پڑتال میں اس کا آنا ہمیشہ نقش کے درست ہونے کی علامت ہوتا ہے۔

مخمس خالی البطن

مخمس خالی البطن کے طریقہ کار پر بحث کرنے سے قبل ذیل میں اس کی چال دی جا رہی ہے۔

۸	۲	۱۶	۳۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	خالی	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

طریقہ کار:

جن اعداد کا نقش بھرتا مطلوب ہو اس میں 40 عدد تفریق کر دیں۔ جو حاصلہ عدد آئے گا اس کو نقش کے خانہ 20 میں تحریر کر دیں اور باقی نقش کو درجہ بدرجہ مکمل کر دیں۔ خیال رہے نقش کے پہلے 19 خانوں میں صرف نقش کی چال تحریر ہوگی۔

عمل مثال مخمس خالی البطن

فرض کریں ہمیں 500 کے عدد کا نقش مکمل کرنا ہے۔ طریقہ کچھ یوں ہے۔

کل اعداد 500 =

عدد جو منفی ہوں گے -40

حاصلہ عدد 460 =

اب 460 کو ہم نقش کے خانہ 20 تا اختتام تک عمل مکمل کریں گے۔ جبکہ پہلے 19 خانے

صرف چال کے اعداد سے مکمل ہوں گے۔ دیکھیں یوں:-

۸	۲	۱۶	۳۶۰	۱۳
۱۵	۳۶۳	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	خالی	۱۹	۳۶۳
۴	۱۸	۳۶۲	۱۱	۵
۳۶۱	۱۰	۹	۳	۱۷

پڑتا

جیسا کہ اصول ہے مندرجہ بالا نقش کے چاروں اضلاع کے اعداد جمع کر دیں۔ یہ 500 ہوں گے جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نقش درست ہے۔
نوٹ: اس طور نقش کی تیاری میں کسر وغیرہ نہیں ہوتی سو اس بارے میں پریشان نہ ہوں۔

ذوالکتابت نقش

خالی البطن نقش کے بعد ذوالکتابت قسم کے نقش کی تیاری کے بارے میں بیان کیا جا رہا ہے کہ ان کو کس طور استخراج کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس طرز پر تحریر کردہ نقش قلم جاتے ہیں لیکن ان کو استخراج کرنے/تیار کرنے کا طریقہ کار نہیں ملتا۔ ان میں حساب کی بھی کچھ کارفرمائی ہے جو استخراج عمل کے وقت عام آدمی کے لیے کچھ دقت طلب ہو جاتی ہے۔ تاہم ذیل کی سطور میں میری پوری

کوشش ہے اس قسم کے نقوش کی تیاری و استخراج کی وضاحت عام فہم انداز میں کی جائے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ میری کاوش کو کامیاب کرے۔

مشکل قسم کے نقوش

ذوالکتابت قسم کے نقوش کے بارے میں عام خیال یہ کیا جاتا ہے کہ ان کا استخراج کرنا عام عامل یا درمیانی ذہن کے فرد کے بس کا کام نہیں ہے۔ حالانکہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے کوئی بھی سمجھ دار شخص کچھ توجہ دینے سے اس طریقہ کار کو سیکھ سکتا ہے۔ بس ایک دفعہ کی محنت ہے اور اس کے بعد کا کام آسان ہے۔ جب ایک دفعہ قلم رواں ہو جائے تو سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔

ذوالکتابت

نقش ذوالکتابت میں حروف اور اعداد کا باہم امتزاج ایک حسین نقشہ پیش کرتا ہے۔ کسی بھی قسم کے نقش کو اس طور تحریر کیا جاسکتا ہے۔ نقش کسی بھی قسم کا ہو اس کی پہلی سطر حروف پر مشتمل ہوتی ہے اور باقی سطور میں اعداد کو تحریر کیا جاتا ہے۔ ذیل میں بطور مثال ایک مثلث اور ایک مربع نقش کو ذوالکتابت طریق پر حل کیا جا رہا ہے۔ اس ہی کلیہ کے مطابق محسوس و دیگر نقوش کو بھی مکمل کیا جاسکتا ہے۔

ذوالکتابت مثلث

فرض کریں ہمیں اللہ تعالیٰ کے اسم ”ممد“ کا نقش بنانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ مثلث کی پہلی سطر میں ”ممد“ کے تینوں حروف کو الگ الگ خانوں میں تحریر کر دیا جائے گا۔ دیکھیں ذیل میں دی گئی مثلث۔

د	م	م
۴۲		

		۴۱
--	--	----

اب دیکھیں مثلث کے خانہ اول میں ”م“ ہے اور اس کے اعداد دائرہ قمری کے مطابق ۴۰ ہیں۔
اب کرتا یہ ہے کہ خانہ دوم میں خانہ اول کی مناسبت سے ایک عدد کا اضافہ کر کے نیا عدد تحریر کر دیتا ہے۔
م کا عدد ۴۰ ہے۔ سو خانہ دوم میں ۴۱ تحریر کر دیں۔ خانہ سوم میں ایک عدد کے اضافے سے ۴۲ تحریر کر دیں۔ اب یہ عمل یہاں پر رک جائے گا۔ دیکھیں اوپر دی ہوئی مثلث۔

اب واپس پہلی سطر میں ص کا عدد ۹۰ ہے بالفاظ چال یہ خانہ ۶ میں تحریر ہے۔ اس سے متعلقہ اعداد کی خانہ پری اس طرح ہوگی کہ ایک عدد کو کم کرتے جائیں خانہ ۵ میں ۸۹ اور خانہ ۴ میں ۸۸ تحریر ہوگا۔
دو بارہ سطر اول کی طرف آئیں اور دیکھیں ”ذ“ کا عدد ۴ ہے اور بالفاظ چال یہ خانہ ۸ میں ہے۔ سو خانہ ۷ سے اس کا عدد ۳ ہوگا اور خانہ ۹ کا عدد ۵ ہوگا۔
بس یہ عمل مکمل ہوا۔ مکمل نقش مثلث یہ استخراج ہوا:-

د	م	ص
۴۲	۸۹	۳
۸۸	۵	۴۱

ہر سہ اطراف سے اعداد کو باہم جمع کر کے دیکھیں حاصل جمع یکساں ہوگا۔

نوٹ:

ذوالکتابت نقش میں مروجہ طریق کے مطابق جمع اور تقسیم کا سلسلہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اوپر دیئے طریق کے مطابق ان کو مکمل کیا جاتا ہے۔

ذوالکتابت مربع

اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک ”جلیل“ لیتے ہیں۔ دیکھیں اس طور اس کے حرف

الگ الگ کر کے تحریر کرنے ہیں۔

ج	ل	ی	ل
		۴	
			۵
	۶		

پچھلی مثال جو نقش مثلث کے لیے دی تھی۔ بنیادی اصول کے طور پر وہی یہاں بھی لاگو ہوگا۔ دیکھیں نقش کا پہلا خانہ اس میں 'ج' ہے جس کا عدد ہوا 3۔ اب اگلے خانے نقش کے ایک عدد بڑھاتے ہوئے مکمل کر لیں یعنی خانہ دوم میں 4، خانہ 3 میں 5، خانہ 4 میں 6 آئے گا۔

اس کے بعد دیکھیں 'ل' کے عدد 30 ہیں اور بلحاظ چال خانہ 15 میں 31، خانہ 16 میں 32 اور خانہ 13 میں سابقہ ہونے کی بناء پر 29 آئے گا۔

اس کے بعد دیکھیں 'ی' کے عدد 10 ہیں۔ خانہ 11 میں یہ ہے۔ خانہ 12 میں 11، خانہ 9 میں 10 اور خانہ 10 میں 9 آئے گا۔

اب رہ گیا آخری 'ل'۔ اس کے اعداد 30 ہیں۔

سو خانہ 5 کا اور سات میں بالترتیب 27، 28 اور 29 آئے گا۔ کیونکہ ہر خانے سابقہ میں شامل ہیں۔ اس طور پر نقش مکمل ہو جائے گا اور اس کی شکل یہ ہوگی۔

ج	ل	ی	ل
۱۱	۲۹	۴	۲۹
۲۸	۸	۳۲	۵
۳۱	۶	۲۷	۹

آیت یادگیر قسم کے ذوالکتابت نقش

کسی آیت یا کسی بھی دیگر عبارت سے نقش ذوالکتابت تیار کرنے کا یہی طریقہ ہوگا جس کو سطور بالا میں بیان کیا گیا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوگا کہ آیت وغیرہ کے مکمل الفاظ تحریر ہوں گے اور ان کو حروف میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

طلباء کی سہولت اور عملی مثال کے لیے ذیل میں ایک آیت قرآنی کی بنیاد پر استخراج کردہ نقش ذوالکتابت تحریر کیا گیا ہے۔

سلام	قولا	من رب	رحیم
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۵۷
۲۹۳	۳۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

تکسیری نقش

نقش کی یہ قسم کو زیادہ مروج نہیں ہے لیکن میرے تجربے کی مطابق موثر ہے اور اس کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

تکسیری نقش اور عام نقش میں کیا فرق ہوتا ہے؟ یا اس کے موثر ہونے قوت کو درجہ بندی میں کہاں خیال کیا جاسکتا؟ جیسے سوال ایک طالب علم اور عملیات کی کتب کے قارئین کے ذہنوں میں ضرور پیدا ہوتے ہیں جن کا ذیل میں تسلی بخش جواب دیا جا رہا ہے۔

تکسیری نقش اور عام نقش میں بنیادی فرق یہ ہے کہ عام نقش صرف اعداد یا اعداد و حروف کے باہم استخراج سے تخلیق کیے جاتے ہیں جبکہ تکسیری نقش مکمل طور پر حروف پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں اعداد کا استعمال بالکل نہیں ہوتا۔ اس کے استخراج کا ہی طریقہ کار اس کے موثر ہونے کی علامت ہے۔ اس طریق سے آیت کو بار بار خاص طریقے سے تحریر کر کے قوی الاثر بنایا جاتا ہے اور یوں عددی اقسام کے

نقوش کی نسبت موثر خیال کیا جاتا ہے۔

تکسیری نقش تحریر کرنے کا طریقہ

اس قسم کے نقوش تیار کرنے کا سب سے آزمودہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے جس آیت وغیرہ کا آپ نے نقش بنانا ہے اس کو حروف کی ساخت اور معنی وغیرہ کو مد نظر رکھ کر طاق حصوں میں تقسیم کر لیں۔ جس قدر حصوں میں تقسیم کریں۔ اسے جفت بنانے کے لیے ایک عدد کا اضافہ کر لیں اور حاصل جمع کو دو سے تقسیم کر لیں جو عدد حاصل ہوا ہے ہی خانے نقش کے طول و عرض میں بنالیں۔ اس سطح پر تکسیری نقش بنانے کا عمل بنیادی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

اس کے بعد نقش پُر کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے دائیں طرف کے پہلے خانہ میں متعلقہ آیت کا پہلا حصہ تحریر کریں اور اس کے بعد تسلسل میں دیگر حروف تحریر کرتے جائیں دیکھیں ذیل کی مثال:-

آیت کا نقش

رب	انی	لما	انزلت
انی	لما	انزلت	الی
لما	انزلت	الی	من
انزلت	الی	من	خیر
الی	من	خیر	فقیر

مندرجہ بالا طریق کے مطابق کسی بھی فقرے، آیت یا سورہ کا تکسیری نقش بنایا جاسکتا ہے۔

دیکھیں ذیل کی مثال:-

ذیل میں دیا تکسیری نقش مندرجہ ذیل عبارت سے بنایا گیا ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ سلام شانی حفیظ مومن حی باقی

بسم	ﷺ	الرحمن	الرحیم	سلام
اللہ	الرحمن	الرحیم	سلام	شانی
الرحمن	الرحیم	سلام	شانی	حفیظ
الرحیم	سلام	شانی	حفیظ	مومن
سلام	شانی	حفیظ	مومن	حی
شانی	حفیظ	مومن	حی	باقی

مندرجہ بالا طریق کے مطابق کسی بھی فقرے، آیت یا سورہ کا انگیری نقش بنایا جاسکتا ہے۔ اس میں کچھ مشکل نہیں صرف توجہ کی ضرورت ہے۔



سر فراز شاہ



سر فراز شاه

فن تکسیر

عملیات تکسیر میرے نزدیک انتہائی پسندیدہ اور مجرب ہیں۔ میدان عملیات میں عمل کو قوت دینے اور موثر نتائج کے حصول کے لیے فن تکسیر سے بہت کام لیا جاتا ہے۔ گو تکسیر کے تحت تیار کردہ اعمال قدرے طوالت اور محنت لیے ہوئے ہوتے ہیں تاہم ان کے موثر ہونے کی بناء پر اس تکلیف کو برداشت کرنا بیٹھا پھل ثابت ہوتا ہے۔

تکسیر ہے کیا؟

تکسیر سے مراد میدان عملیات میں کسی بھی سطر کے مفرد حروف کا اول بدل کرنی سطر میں تحریر کر لیا جاتا ہے۔ حاصلہ سطر پر بھی یہی عمل دہرایا جاتا ہے اور یہ مشق اُس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک پہلی سطر دوبارہ حاصل نہیں ہو جاتی۔

اقسام تکسیر

تکسیر کی یوں تو بہت ساری اقسام ہیں جن میں سے کچھ کو شاید آپ نے بھی کہیں نہ کہیں دیکھا ہو۔ تاہم اس کتاب کے بنیادی مقاصد ذاتی علمیت کا اظہار کرنے کی بجائے قاری کو مستند طریقے پہنچانا ہے۔ جن کی بنیاد پر وہ اپنا روحانی سفر طے کر سکے۔ سو زیادہ لمبی بحث میں پڑنے کی بجائے مختصر طور پر تحریر کئے دیتا ہوں کہ میرے استعمال میں (سعد اعمال کے لیے) موثر صدر سے تکسیر کا طریقہ زیادہ موثر ہے۔ درحقیقت درج ذیل دو اقسام کی تکسیریں زیادہ مستعمل ہیں۔

اول: صدر موثر

دوم: موخر صدر

دونوں اقسام میں فرق

ان دونوں اقسام کی نگہبندوں میں بلحاظ استخراج اور بلحاظ استعمال بھی قوی اختلاف ہے۔

طریقہ صدر موخر

صدر موخر قسم کی نگہبند کو استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ بط حرفی کا پہلا حرف قائم رکھتے ہوئے سطر کا آخری حرف سطر کے پہلے حرف کے بعد تحریر کر دیا جائے۔

مثال:

ا ب ج د ه

ا ه ب د ج

ا ج ه د ب

ا ب ج د ه

طریقہ موخر صدر

جبکہ موخر صدر کا طریقہ مندرجہ بالا کے بالعکس ہے۔ اس میں بط حرفی یا سطر کے آخری حرف کو اٹھا کر سطر کے پہلا حرف کی جگہ آ جاتا ہے اور اس کے بعد سطر کا دوسرا حرف تحریر کیا جاتا ہے۔

مثال:

ا ب ج د ه

ا ه ا د ب ج

ج ه ا د ب

سر فراز شاہ

د ج ا ہ ب

ب د ہ ج ا

ا ب ج د ہ

باہمی اختلاف مابین صدر موخر و موخر صدر

ان دونوں اقسام کے زیادہ مستعمل ہونے اور مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہونے کے باوجود ان میں دو امور میں قوی اختلاف ہے۔

پہلا فرق تو ان دونوں کے استخراج کا ہے جس کو مندرجہ بالا طور میں تحریر کر دیا گیا ہے جبکہ دوسرا فرق ان کے استعمال کا ہے۔ حالانکہ زیادہ تر ان کو اس تفریق کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ان میں سے ایک سعد اور ایک نخس مقاصد کے لیے موثر خیال کی جاتی ہے۔ تاہم زیادہ تر ان کا استعمال اس تفریق کے بغیر کیا جاتا ہے۔

صدر موخر بندش وغیرہ جیسے امور میں زیادہ قوی خیال کی جاتی ہے۔

جبکہ موخر صدر تسخیر و جب کے اعمال میں زیادہ قوی خیال کی جاتی ہے۔

بطور اصول یہ سمجھ لیں کہ امور کو جاری کرنے کے لیے موخر صدر اور بالعکس عمل کے لیے صدر موخر کا استعمال ہوگا۔ اس کی تکنیکی وجہ یہ ہے کہ موخر صدر میں حروف جاری رہتے ہیں اور اپنی نشست کو مکمل طور پر تبدیل کرتے ہیں۔ جبکہ صدر موخر میں حروف کی حرکت محدود ہوتی ہے اور پہلا حرف اختتام تکسیر تک قائم رہتا ہے۔

مسائل تکسیر

تکسیر چاہے صدر موخر ہو یا موخر صدر، اپنی جگہ محنت طلب کام ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ اس میں ہوتا ہے کہ کسی ایک آدھ حرف کے غلط یا آگے پیچھے لکھنے سے تکسیر لایعنی طوالت اختیار کر جاتی ہے اور

یہ پتا نہیں چلتا کہ غلطی کہاں ہوئی۔ اس حوالے سے یہاں ایک جدول دے رہا ہوں جس سے پتہ چل سکتا ہے کہ کتنے حروف کی تکمیل ہو تو کتنی لائنوں میں ختم ہوگی۔

اس طرح کسی بھی فرد کو بلا حساب ایک نظر میں اپنی تکمیل کے درست یا نادرست ہونے کا پتہ چل

سکے گا۔

تکمیل موخر صدر کی سطور کا حساب

تعداد سطور	کل حروف	تعداد سطور	کل حروف
7	10	10	9
11	12	12	11
15	14	10	13
6	16	6	15
19	18	13	17
11	20	13	19
13	22	8	21
22	24	24	23
27	26	9	25
10	28	21	27

آپ اگر کسی بھی تکمیل میں تکرار والے حرف کو کاٹ دیں تو آپ کی تکمیل میں 28 سے زیادہ حروف نہیں ہو سکتے اور یوں آپ کی تکمیل کا عمل مندرجہ بالا جدول سے آگے نہیں بڑھے گا۔ تاہم اگر سطر کی تکمیل نہ کی ہو تو یہ ایسی ہوگی اور درج ذیل جدول کام دے گا۔

کل اعداد	کل سطور	کل اعداد	کل سطور
29	30	30	31
31	32	7	7
33	34	34	23
35	36	36	10
37	38	21	31
39	40	40	28
41	42	42	9
43	44	29	12
45	46	13	11
47	48	37	25
49	50	16	51
51	52	52	13
53	54	54	19
55	56	37	15
57	58	45	13
59	60	25	56
61	62	21	51
63	64	8	8
65	66	66	19

35	68	37	67
47	70	70	69
15	72	61	71
75	74	43	73
25	76	16	75
27	78	21	77
34	80	53	79
21	82	82	81
79	84	84	83
87	86	10	85
30	88	61	87
91	90	90	89
19	92	61	91
19	94	41	93
49	96	96	95
99	98	13	97
34	100	100	99

نوٹ: خیال رہے مندرجہ بالا جدول موخر صدر کے لیے موثر ہے۔ صدر موخر میں فرق ہوگا۔

تکسیر صدر موخر کی سطور کا حساب

تعداد سطور	کل حروف	تعداد سطور	کل حروف
10	10	5	9
12	12	7	11
10	14	11	13
6	16	15	15
13	18	6	17
13	20	19	19
8	22	11	21
24	24	13	23
9	26	22	25
21	28	27	27

آپ اگر کسی بھی تکسیر میں تکرار والے حرف کو کاٹ دیں تو آپ کی تکسیر میں 28 سے زیادہ حروف نہیں ہو سکتے اور یوں آپ کی تکسیر کا عمل مندرجہ بالا جدول سے آگے نہیں بڑھے گا۔ تاہم اگر سطر کی تلخیص نہ کی ہو تو یہ لمبی ہوگی اور درج ذیل جدول کام دے گا۔

کل اعداد	کل سطور	کل اعداد	کل سطور
29	10	30	30
31	31	32	7
33	7	34	34
35	23	36	36

21	38	10	37
40	40	31	39
42	42	28	41
29	44	9	43
13	46	12	45
35	48	11	47
16	50	25	49
52	52	51	51
54	54	13	53
37	56	19	55
45	58	15	57
25	60	13	59
21	62	55	61
8	64	51	63
66	66	8	65
37	68	19	67
70	70	35	69
61	72	47	71
43	74	15	73
16	76	75	75

21	78	25	77
53	80	27	79
82	82	34	81
84	84	21	83
10	86	79	85
61	88	87	87
90	90	30	89
61	92	91	91
41	94	19	93
96	96	19	95
13	98	49	97
100	100	99	99

نوٹ: خیال رہے مندرجہ بالا جدول صدر موخر کے لیے موثر ہے۔ موخر صدر کی جدول شروع میں دی گئی ہے۔

ایک چٹکلہ

مندرجہ بالا جدول کو دیکھیں تو بعض کم حروف والی سطور کی تکمیل لمبی اور بعض زیادہ حروف والی سطور کی تکمیل مختصر ہے۔ سو اس اصول پر اگر آپ اپنی سطر تکمیل کے حروف کو کسی دیگر اسم یا آیت کی مدد سے زیادہ یا کم کر لیں تو لمبی تکمیل کرنے سے بچ سکتے ہیں۔



عمل کی طاقت بڑھانا

سر فراز شاہ

بڑھوتری طاقت عمل

کوئی بھی عمل کریں۔ اس کی ایک قوت ہوتی ہے۔ جب ایسی ضرورت درپیش ہو کہ اس عمل کی قوت کو بڑھایا جائے تو اس کو بڑھوتری طاقت عمل کا نام دیتا ہوں۔ میرے نزدیک اس کے جو معتبر طریقے ہیں ان کو سمجھ لیں۔ یہی میرا طریقہ ہے اور ان کے موثر ہونے کی سند میرا تجربہ ہے۔

ضرب فی النفس

کسی بھی عمل کے اعداد فرض کریں 101 ہیں۔ آپ ان کی طاقت بڑھانے کے خواہش مند ہیں تو ان اعداد کو اسی قوت سے ضرب دے دیں۔ یعنی 101 کو 101 سے ضرب دیں۔ اسی طرح حاصلہ عدد عمل اگر 200 ہے تو 200 کو 200 سے ضرب دے دیں۔ اس طور جو حاصل ضرب آئے اس سے عمل تیار کریں نہ کہ 200 سے۔
 $40000 = 200 \times 200$ دیکھیں
 سو عمل اب 200 کی بجائے 40000 سے تیار ہوگا۔ یہی ضرب فی النفس ہے۔ یعنی کسی بھی عدد کو اپنے آپ سے ضرب دیتا۔ اس طرح عمل کی طاقت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

ترفع

کسی عمل کے لیے جو بطن حرنی استخراج ہوتی ہے۔ اس سطر کے تمام حروف کی طاقت ایک درجہ بڑھا دیں۔
 کیسے؟

سر فراز شاہ

اس طرح کہ جو بھی حرف بط حرنی میں ہے اس سے اگلا حرف لے لیں۔ مثلاً ا کی جگہ ب لے لیں۔ اب جو بھی عمل کرتا ہے وہ بط حرنی کی بجائے اس ترفع حرنی کی سطر پر کریں۔ از خود عمل قوی ہو جائے گا۔

تنزل

ترفع کے ساتھ ہی تنزل کا ذکر بھی سامنے آ جاتا ہے۔ تاہم یہ سہ مقاصد کے لیے موثر نہیں۔ کسی کو کمزور کرنے یا معاملات میں خرابی یا کمزوری پیدا کرنے کے لیے معاون ہے۔ طریقہ اس کا مندرجہ بالا عمل کے برعکس ہے۔ بط حرنی کا جو بھی حرف ہے اس کو ایک درجہ گرا دیں۔ مثلاً ب کو ا میں تبدیل کر دیں۔

ترفع طبعی

افراد کے مزاج کو تبدیل کرنے یا قوت دینے یا ترقی وغیرہ یا زانچہ کی کمزوری دفعہ کرنے کے لیے ترفع طبعی کا عمل موثر ہوتا ہے۔

اس عمل میں کیا یہ جاتا ہے کہ جو حرف / ا حروف فرد کے مزاج میں مسائل پیدا کرنے کا باعث نظر آتے ہیں ان کو دوسرے حرف / ا حروف سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

اس طرح فرد کی ایسی بنیادی طبع اور فطرت پر غلبہ یا تبدیلی پیدا کی جاتی ہے جو اس کی طبع، فطرت یا روزمرہ زندگی کے امور میں مسائل پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

اس طریق کو واضح طور پر کسی عمل کی طاقت بڑھانے کا طریق تو نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم بذات خود یہ ایک ایسا عمل ہے جو فرد کو کئی لحاظ سے قوت دینے کا باعث ہو سکتا ہے۔

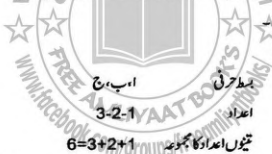
تاہم اس طریق میں عمل کی طاقت بڑھانے کا طریقہ وہی ہوگا جو ترفع کے حوالے سے اوپر آپ پڑھ چکے ہیں۔

اس عمل میں آتش حروف کو ہادی سے، ہادی حروف کو آبی سے، آبی کو خاک اور خاک کو آتش سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

طریق خالد

کتاب عملیات میں آپ نے یہ طریق نہ پڑھا ہوگا۔ تاہم یہ طریق دراصل میں نے علم اعداد کے حوالے سے استخراج کیا اور عملیات میں داخل کر دیا اور پھر اس نے وہ نتائج دیئے کہ جن کی روشنی میں آج یہ آپ کے سامنے ہے۔

بالکل سادہ مگر موثر بات ہے۔ بسط حرفی کی عددی قیمت حاصل کریں اور اس کو مفرد عدد میں تبدیل کر دیں اور اس مفرد عدد کو تمام کی تمام بسط حرف کے نیچے تحریر کر کے ان کو متعلقہ حرف کی عددی قیمت میں جمع کر کے جو نیا عدد حاصل ہو اس کو پھر حرف سے تبدیل کر دیں۔ یہ حاصلہ سطر باقی تمام عمل کے لیے استعمال ہوگی۔ دیکھیں مثال:



ا، ب، ج

بسط حرفی

3-2-1

اعداد

$6=3+2+1$

تینوں اعداد کا مجموعہ

اب حاصلہ عدد 6 کو اصل بسط حرف کے اعداد کے نیچے تحریر کر کے باہم جمع کر لیں اور نئی بسط قائم کریں۔ دیکھیں:-

ا، ب، ج

بسط حرفی

3-2-1

اعداد

6-6-6

جمع مفرد عدد

9-8-7

تینوں اعداد کا مجموعہ

ز ح ط

نئے حرف جو حاصل ہوئے

نئی سطر حاصل ہوئی ”ز، ح، ط“۔ بس باقی عمل اس پر ہوگا۔ یعنی جو کچھ بھی آپ آگے کرنے کے خواہش مند ہیں یعنی نقش بنانا ہے یا تکسیر وغیرہ کرنی ہے۔

اضافت حروف مذکور و مونث

آپ اسے عنوان کے حوالے سے عملیات یا جفر کا کوئی اصول خیال نہ کریں۔ گو ہے یہ علم الحروف کی بات تاہم اس کو میں نے اپنے تجربہ کے مطابق میدان عملیات میں اس طرح ڈھال دیا ہے کہ آپ بھی جب اس کو استعمال کریں گے تو اس کے نتائج سے بالعموم مطمئن ہوں گے۔

توجہ کریں۔ علم الحروف میں تمام حروف کو دو اقسام، یعنی مذکور و مونث میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس تقسیم کو ہی آپ:

عمل کو طاقت دینے

اور

عمل کو کمزوری دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

سو پہلے حروف کا بیان:-

مذکور: ا، ب، ج، د، ه، ط، ی، ل، ن، ع، م، ق، ش، ث، ذ، ظ، ع

مونث: س، پ، دوح، ک، م، ف، ر، ت، خ، ض

عمل کسی کو طاقت دینے کے لیے تیار کرنے کے خواہشمند ہیں تو اس میں مذکور حروف کا اضافہ کر دیں اور اگر عمل کسی کو کمزور کرنے کے لیے تیار کریں تو اس میں مونث حروف کا اضافہ کریں۔ اشارہ میں نے کر دیا باقی موقع محل کی نسبت سے اپنی عقل کو بھی کام میں لائیں۔ کئی جگہ یہ کلیہ استعمال ہوگا۔

سر فراز شاہ



نجوم

سر فراز شاه

اہمیت نجوم

عملیات کا شعبہ اس وقت تک نامکمل ہے جب تک فرد کو علم نجوم کی آگاہی نہ ہو۔ کسی بھی عمل کے کرنے کے لئے درست کواکبی پوزیشن اور حالت کو سمجھنا ضروری ہے۔ نجوم کے اصول وقواعد کو سمجھے بغیر عملیاتی دنیا میں کامیابی مشکل کوک ہی نہیں ناممکن ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عامل بننے کے لئے مکمل علم نجوم کو سمجھنے یا اس درجے تک سمجھنے جس میں مکمل حالات زندگی یا سوالات کے جوابات وغیرہ کی صلاحیت ہونا ضروری ہے بلکہ عامل بننے کے لئے نجوم کی بنیادی سمجھ یعنی کواکب بروج اور طالع کی حالت وغیرہ جیسے بنیادی امور پر مکمل عبور بہر حال لازم ہے۔ گو کہ یہ علمیت کا کم سے کم درجہ ہے۔

عامل کے نجوم سے واقف ہونے کے عمل کو عاملین کی اکثریت درست خیال نہیں کرتی۔ حالانکہ ان کی سوچ غلط ہے۔ اگر آپ عملیات کی بنیادی اور قدیم کتب کا مطالعہ کریں تو ان میں آپ کو علم نجوم کا ذکر ضرور ملے گا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نجوم کا شعبہ عملیات کی دنیا میں غیر اہم ہوتا چلا گیا۔ اس کو پس پشت ڈالنے کے ذمہ دار اصل میں وہ لوگ ہیں جو نجوم کو سمجھ نہ سکے یا نجوم سے مدد کو غیر اہم خیال کرتے تھے۔ حالانکہ یہ سوچ غلط ہے۔ کواکبی حالت اگر مطلوبہ مقصد سے متضاد ہو تو کس طرح کامیابی ہو سکتی ہے؟

عملیات میں کامیابی کے لئے روزانہ قمری حالت کی سمجھ بہت ضروری ہے۔ یہ انتہائی تیزی سے حرکت کرنے والا چند امانوں، عملیات میں کامیابی یا ناکامی کا ایک موثر ترین عامل ہوتا ہے۔ عمل کی نوعیت سے اس کی مطابقت یعنی سعد و نحس عمل، چاند کی سعادت و نحس کے حوالے سے جلد اور موثر کامیابی لاتا ہے۔

نئے چاند سے عملیات کی ابتداء، تاریک چاند میں خاص اعمال، مگرھن میں خصوصی اعمال، زکات حروف و اعمال کے لئے منازل قمر کا استخراج اور ایسے کئی امور قمری عملیاتی اہمیت کے ادنیٰ مظہر ہیں۔ قمر

کی ان پوزیشنوں کو کیا آپ نجوم کے بغیر سمجھ سکتے ہیں؟

نہیں سمجھ سکتے۔ سوانہی کم علمی پر پردہ ڈالنے والے لوگوں کی پیروی کرنے کی بجائے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ آج بھی ہزاروں پیر، فقیر اور عامل اس شعبہ میں موجود ہیں جو بنیادی علوم سے واقف نہیں سو وہ اپنی اس کمزوری پر پردہ ڈالنے کے لیے عملیات اور نجوم کے اصولوں کی نفی میں پناہ حاصل کیے ہوئے ہیں جو کہ غلط اور بددیانتی اور بدعتی پر مبنی سوچ ہے۔

کواکب

معاملہ نجوم کا ہو یا عملیات کا، کواکب کے مظاہر کو سمجھے بغیر کامیابی کا حصول مشکل ہے۔ دراصل بات زائچے سے کام لینے کی ہو یا کسی عمل کو تیار کرنے یا کسی مسئلے کے روحانی حل کی جب تک آپ کواکب کی فطرت، ان کے منسوبات اور ان سے منسوب حکمت سے واقف نہ ہوں گے، نہ نجومی حوالے سے اور نہ عملیاتی حوالے سے ان سے درست کام لے سکیں گے۔

قمر

قمر کیا ہے؟ رات کے اندھیرے میں روشنی دینے والا۔ جب راہ نہ مل رہی ہو تو راہ دکھانا، یعنی تاریکی میں روشنی کا منبع، روشنی اور چمک کا مظہر، ایک کواکب سے روشنی لے کر دوسرے کو دینے والا، یعنی ایک کواکب کے اثرات دوسرے کو منتقل کرنے والا۔ پانی، دریاؤں، بارش اور سمندر کا مظہر، گزرے موسم کا واپس آنا، ٹھکونے، بیج اور پودوں کی بڑھوتری پر حکمران، انسانیت کو پالنے والا، رحم اور مہربانی سے متعلق، انسان اور سمندر اور دریاؤں سے محفوظ رکھنے والا اور رات پر حکمران خیال کیا جاتا ہے۔

شمس

شمس کو وقت کا نمائندہ، گھنٹوں اور منٹوں کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔ قمر کے برعکس اس کو دن کا

نمائندہ مانا جاتا ہے۔ کواکب کا بادشاہ، آگ، جلنے، سنہرے شعلوں اور ہر سنہری شے پر حکمرانی کرتا ہے۔ اس کو قسمت، ذہانت، حکومت، سچائی، ایمان داری اور تخلیق کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔

شمس کی روشنی کو تمام کواکب کی روشنی پر غالب مانا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی طبع دوسرے کواکب کی طبع پر غالب آ جاتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی نظریہ ہے کہ یہ تمام کواکب کی روشنی کا منبع ہے۔ یہ روشنی نحوست اور برائی سے بچاؤ کا بھی مظہر ہے۔

عطارد

دیو مالائی حوالے سے عطارد کو شمس کا بیٹا خیال کیا جاتا ہے۔ اسی حوالے سے اس کو دیوتاؤں کا پیغامبر کہا جاتا ہے۔ جس طرح مترجم یا ایک کا پیغام دوسرے تک پہنچانے والا، ایسے امور جو خفیہ ہو یا چھپے ہوئے ہوں ان کو ظاہر کرنے والا، ذہانت، عقل مندی اور حصول فوائد جیسے امور اس سے منسوب ہیں۔ عموماً اس کو مذکر مونث کے حوالے سے غنث خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کو غیر موثر کوکب تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ سعد اثر دے گا یا شمس، زیادہ موثر اس حوالے سے ہے کہ سعادت کا اظہار کرے یا نحوست کا اس میں شدت پائی جائے گی۔ یعنی یہ جو بھی اثر دے، قوت سے دے گا۔ بہ الفاظ دیگر جس ماحول یا معاملے میں شریک ہو اس کے مطابق اثرات کا مظہر ہوگا۔ دونوں جنسوں کے حوالے سے ایک جیسے کردار کا حامل ہوتا ہے۔

زہرہ

عورت اور خوبصورتی سے منسوب یہ کوکب خوش کن امورات پر حکمران ہے۔ زندگی کی خوشیاں، سوشل معاملات، اور وہ تمام اشیاء جو محبت، دل موہ لینے والی، سکون دینے والی، اور محبت کی بڑھوتری کی مظہر ہوں، حسن کی دیوی زہرہ کی سلطنت میں آتی ہیں۔ انسانوں کے باہمی تعلق، میل ملاپ، جنسی آسودگی، کائناتی عمل کو جاری رکھنے والی ہستی، انسانیت کے خوبصورت چہرے کی مظہر، ہر زبان و ادب

میں اپنے مروجہ نام کے ساتھ ہمیشہ سے معاشرے میں زندہ رہی ہے۔ یہ کوکب اپنے اثرات کے تحت کائناتی سسٹم میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ شمس کی طرح یہ بھی عکراتی کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کی یہ خواہش شمس طبع کے برعکس نہایت سکون، آرام، بردباری اور آسودگی سے حصول منزل سر کرنے کی ہوتی ہے۔

مرخ

مرخ جنگ کا دیوتا، اسلحے، ہتھیاروں، مہلک ہتھیاروں اور اسلحہ برداروں سے منسوب، خون آشام کوکب ہے۔ یہ جلد بازی، طاقت کے اظہار، بڑے دل گردے، عظیم طاقت کا نمائندہ ہے۔ یہ ایسے لوگوں اور استادوں کا مظہر ہے جن کے سامنے کسی کا مظہر تانا ممکن ہو۔ تاہم اس کی ساری طاقت اور توانائی اس طاقت کے ذریعے ہوتی ہے جو اس کے ہاتھ میں ہو۔ تمام ایسے لوگ جو حکومتوں کے لئے خطرہ ہوں اور صاحب اقتدار لوگوں کے خلاف کام کرنے والے یا ان کے سامنے کھڑے ہونے والے سب اس ہی کے زیر اثر آتے ہیں۔

یہ جسمانی طاقت کا مظہر، جستی، برقی رفتاری، مزاج کی تیزی، حدت اور آگ سے منسوب ہے۔

مشری

مشری ایک عظیم ناقابل تغیر طاقت کا مظہر کوکب ہے۔ لیکن یہ اس تشدد سے پاک ہے جو مرخ کا خاصہ ہے۔ یہ طاقت دراصل اختیار کی زیر اثر آتی ہے۔ مشری خوش قسمتی، ایمان داری اور عزت و وقار سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ ذہانت، سچائی اور انصاف کا حکمران کوکب ہے۔ اس کو مددگار باپ اور زائچے کی نحوستوں کو ختم کرنے والا خیال کیا جاتا ہے۔

یہ طاقت، اختیار اور عظیم ہستی کا تصور لئے ہوئے ہے جو ناقابل تغیر، عظیم اور پاک ہے۔ روپیہ، بنک، مذہب، ذہانت عزت، وقار اور قوت انصاف، زبان کی پاکیزگی جیسے امور اس کے زیر اثر آتے

ہیں۔

زحل

زحل کو وقت پر حکمران خیال کیا جاتا ہے۔ سودھانت، چالاک، ہوشیاری اور قدیم زمانہ اس سے منسوب ہیں۔ یہ جہاں اشیاء کو ختم کرنے والا ہوتا ہے وہاں ان کی حفاظت اور استقامت کا باعث بھی ہے۔ اس سے بھی اس کی طاقت اور اثرات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ عروج دیتا ہے تو زوال بھی لاتا ہے۔ زندگی اور موت جیسے امور بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔

اس کی قوت، ذہانت اور اختیار کے مد نظر اس کو خداؤں کا خدا کہا جاتا ہے۔ عمر میں یہ بڑھاپے اور ذہانت کی عمر سے منسوب ہے۔

بروج اور اعمال

وہ جو نجوم کی سمجھ نہیں رکھتے وہ جان لیں کہ وہ کئی ایک راہنما اصولوں سے مستفید ہونے سے رہ جائیں گے۔ ان میں سے ایک بروج اور اعمال کا باہم تعلق بھی ہے۔ عمل کس وقت کیا جائے ایک اہم امر ہے سو انتخاب وقت کرتے ہوئے طالع برج کی جو ماہیت ہوگی وہ عمل کے اثرات پر حد درجہ اثر انداز ہونے والی ہوگی۔ اس حوالے سے ہی ذیل میں تمام لحاظ طبع و منسوبی امور کے اُن اعمال کا بیان دیا گیا ہے جن کو آپ عمل تیار کرتے ہوئے مد نظر رکھیں تو عمل زیادہ موثر ہوگا۔ بطور مثال دیکھیں اگر افراد میں باہم نفاق و جھگڑے کے لیے عمل تیار کرنا ہے پھر مہذب بروج میں عمل تیار کریں زیادہ موثر رہے گا۔

دشمنوں کو نقصان پہنچانے، نفاق پیدا کرنے، تفریق، اشیاء کو الگ کرنے، جھگڑے، فساد، تباہی دیکھانے کے واسطے

مہذب بروج
حمل، سرطان، میزان، جدی

ثابت بروج ثور، اسد، عقرب، دلو	رزق میں اضافے، برکت اور وسعت کے لئے ملازمت میں ترقی، حصول عہدہ و مرتبہ، کامیابی، اشیاء یا عمارتوں کے طویل عرصہ تک قائم رہنے کے لیے۔
ذو جسدین بروج جوزا، سنبلہ، قوس، حوت	تسخیر اور غلبہ حاصل کرنے۔ اپنی طرف مائل کرنے، اپنی محبت اور کشش پیدا کرنے کے واسطے

رنگ

عمل کے دوران کس رنگ کا کپڑا استعمال کریں یا یہ کہ عمل کس رنگ کے کاغذ پر تحریر کریں یا کس رنگ کے کپڑے میں رکھیں وغیرہ جیسے سوالات کے ذیل میں ہر برج سے منسوبی رنگ تحریر کر دیا گیا ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھائیں۔

☆ ☆ سرخ زرد	☆ ☆ اسد
سفید	سرطان
سبز، سیاہی مائل	جوزا، سنبلہ
زرد، سبز	ثور، میزان
سرخ	حمل، عقرب
زرد	قوس، حوت
سیاہ	جدی، دلو

بخورات

کواکب کی طرح بروج سے بھی بخورات منسوب ہیں جن کا ذکر عام طور پر نہیں کیا جاتا نہ ہی ان

کو بیان کیا جاتا ہے تاہم یہ ایک نہایت اہم موضوع ہے۔ جس برج کے طالع میں عمل شروع کیا جائے اس کا بخور بھی شامل عمل کیا جانا چاہیے۔ اس لیے ہی ذیل میں مکمل معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

اسد	عود، صندل سرخ، عنبر، اگر، شکر، لوہان، سیندور
سرطان	کافور، گلاب، لوہان، عود
جوزا، سنبلہ	عود، لوہان، عنبر
ثور، میزان	مٹک، صندل سرخ، زعفران، لوہان، اگر
حمل، عقرب	عود، لوہان، سیندور، ترلعل، کوکل
قوت، حوت	لوہان، عنبر، مٹک، صندل سرخ، زعفران، لوہان، حب الفار
جدی، دلو	سکوکھل، عود، رال

صدقات

درج ذیل سطور میں مختلف بروج سے منسوب صدقات کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ان کو عمل کرنے کے وقت کی مناسبت سے یا عمومی طور پر صدقہ وغیرہ دینے کے حوالے سے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اسد	دال چنا، گڑ، سونا، گلاب، شہد، برنج، زردہ
سرطان	دودھ، چاول، شکر سفید، دہی، تھی، میٹھا
جوزا، سنبلہ	روٹی، پراٹھا، چاول، دال مونگ، چار مغز
ثور، میزان	دودھ، چاول، زردہ، دال چنا
حمل، عقرب	گوشت، سرخ، لوبیا، مریج سرخ، مسور، خیرری روٹی
قوس، حوت	مصری، دودھ، چاول، شہد، شکر، گلاب

کالے چنے، تل، سیاہ مرغی، کالی بکری، کالا کپڑا

جدی، دلو

طالع

عمل تیار کرنے کے لیے بعض اوقات طالع کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ طالع دو بنیادی اقسام پر مشتمل ہے۔

اول: جس فرد کے لیے عمل تیار کرنا ہے اس کا طالع

دوم: جس وقت عمل تیار کرنا ہے اس خاص وقت کا طالع

فرد کا طالع (تین طریقے)

فرد کا طالع معلوم کرنا ہو تو اس کو درج ذیل طریقوں میں سے کسی سے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) جس وقت کسی فرد کی پیدائش ہوتی ہے۔ اس وقت کے حساب سے فرد کا برج اور ستارہ استخراج کیا جاتا ہے۔ اس کے استخراج کی مکمل تفصیل میری کتاب راہنمائے عملیات، علم نجوم اور خالد روحانی جنزی میں درج ہے۔ اس کتاب کی ابتدا میں بھی اس کو بیان کیا گیا ہے۔

فرد کے تمام اقسام کے طالع سے یہ قسم طالع قوی تر اور مفید تر ہے۔ وہ دوست جو اس کو مزید سمجھنا چاہتے ہیں وہ جنزی سے یا میری کتاب راہنمائے علم نجوم سے مکمل تفصیل دیکھ لیں۔

(۲) طالع استخراج کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فرد اور اس کی ماں کا نام لے کر اس کے اعداد نکال لیں۔ کل اعداد کو بارہ سے تقسیم کریں۔ جو بچے گا وہی فرد کا طالع ہوگا۔

مثلاً اگر ایک عدد باقی رہا تو طالع حمل ہوگا۔ دو رہا تو طالع ثور ہوگا۔ تین رہا تو جوزا، چار رہا تو سرطان، پانچ رہا تو اسد، چھ رہا تو سنبلہ، سات رہا تو میزان، آٹھ رہا تو عقرب، نو رہا تو قوس، دس رہا تو جدی، گیارہ رہا تو دلو اور کچھ نہ بچا تو حوت۔

اس طور فرد کا جو طالع بنے گا اس برج کا حاکم کو کب ہی فرد کا ستارہ ہوگا۔

اس طور فرد کا جوطالع بنے گا اس برج کا حاکم کو کب ہی فرد کا ستارہ ہوگا۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ ہے کہ فرد کے سرنام کے مطابق فرد کا طالع برج لے لیا جائے۔ مثلاً اسلم نام ہے تو 'ا' سے برج حمل کے تحت فرد آئے گا اور یہی اس کا طالع ہوگا۔

عمل کا طالع

عمل کا طالع صرف اور صرف وقت عمل کے حساب سے استخراج ہوتا ہے۔ یعنی جس وقت عمل کرنا ہو اس وقت، تاریخ اور مقام کی بنیاد پر طالع معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ وہی ہوگا جس کا ذکر فرد کا طالع کے عنوان سے سب سے پہلے کیا تھا۔ عمل کا طالع معلوم کرنے کا اور کوئی بھی طریقہ کام نہ دے گا۔

طالع کا استعمال

طالع کا استعمال یوں تو کئی امور میں ہوتا ہے۔ تاہم سب سے اہم استعمال یہ ہے کہ آپ نے دو افراد کے مابین محبت یا نفرت کا عمل کرتا ہے۔ اس عمل کے لیے ایسا طالع وقت استخراج کریں جب دونوں افراد کے طالعوں اور ان کے حاکموں میں سعد یا محس نظرات اور تعلق بن رہا ہو تو وہ عمل نظر کے حوالے سے طاقتور اور یقینی اثرات لے کر آئے گا۔

اسی طور اگر اختلاف کے لیے عمل تیار کرنا ہے تو ایسے وقت کا انتخاب کریں جو تفریق اور فساد کا

منظہر ہو۔

اس اصول کو مد نظر رکھ کر رزق، شادی، صحت، سفر، روزگار، دفع سحر، اولاد، تعلیم، انعام، خزانہ، شراکت اور کاروبار، دفع سحر، اولاد، تعلیم، انعام، خزانہ، شراکت اور کاروبار وغیرہ کے لیے بھی سعد طالع کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔

سر فراز شاہ

نجومی قواعد برائے استخراج

اس موضوع کو میں نے اپنی کتاب راہنمائے عملیات جو کہ شائع ہو چکی ہے میں موضوع بحث بنایا ہے۔ ذیل کی سطور اسی کتاب سے مستعار لی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ علم نجوم کے موضوع پر میری کتاب "راہنمائے علم نجوم" بھی مددگار ثابت ہوگی۔

نجوم اور عملیات کا باہمی تعلق

اور

علم نجوم کی علم عملیات میں ضرورت

علم نجوم کا عنوان دیکھ کر آپ کے ذہن میں یقیناً یہ خیال آیا ہوگا کہ عملیات اور نجوم کا باہم کیا تعلق ہے اور اس موضوع کے بیان کی یہاں کیا ضرورت ہے۔ بظاہر ایسا خیال کرنا درست معلوم ہوتا ہے تاہم علم نجوم سے عملیات کے سلسلے میں قابل قدر فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ وضاحت تو پہلے کی جا چکی ہے۔ ذیل میں ان معاملات پر بالترتیب روشنی ڈالی جارہی ہے۔

1- اول فائدہ علم نجوم کا یہ ہے کہ آپ فرد کا زائچہ بنا کر دیکھ سکتے ہیں کہ خرابی، مشکلات یا مسائل کے اسباب کیا ہیں۔

2- ان مسائل کا تعلق سحری، روحانی یا مادی وجود کے باعث ہے۔

3- زائچہ جن اسباب کے باعث خرابی کو ظاہر کرے ان کا تدارک روحانی طور پر کر سکتے ہیں۔

4- کواکبی نظرات، ان کا شرف و ہیبت وغیرہ خاص اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی یہ حالتیں مختلف روحانی اعمال کی تیاری میں مددگار و راہنما ثابت ہوتی ہیں۔

5- جب ایک سے زائد افراد مثلاً میاں بیوی، کاروباری شریک یا دوستوں وغیرہ میں باہم ناچاقی، فساد، نا اتفاقی یا جھگڑا اور دیگر مسائل ہوں یا کسی سے دشمنی ہو یا مقابلہ درپیش ہو تو ان کے زائچے بنا کر ان کے

کواکب کی باہمی حالت (دوستی دشمنی اور سعادت و محنت) وغیرہ کو دیکھ کر ان کے لئے روحانی عمل تیار کر سکتے ہیں۔

6- اور یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے تعلقات باہم درست ہوں گے یا نہیں۔ اگر بہتری کی امید ہے تو کب تک وغیرہ وغیرہ۔

7- عمل کا وقت حسب ضرورت سعد و محنت استخراج ہو۔

8- کوئی زکوٰۃ وغیرہ ادا کرنی ہو تو قدر و قرب وغیرہ نہ ہو۔

9- طالع وقت سعد ہو۔

10- قمری ماہ کا ابتدائی عشرہ ہو۔

11- کسی فرد کے لئے عمل تیار کر رہے ہوں تو اس کے پیدائشی زائچے کی مناسبت سے عمل ہو، نہ کہ آپ کا تیار کردہ عمل محض کواکب کو مزید طاقت دینے کا باعث ہو۔

12- اسی طرح خود زکوٰۃ دے رہے ہوں تو پیدائشی اور فطری زائچے میں کواکب کی پوزیشن کو مد نظر رکھیں۔

13- عمل کرتے یا زکوٰۃ دیتے وقت منازل قمر کا خاص خیال رکھیں۔ ان کی فطرت کے مطابق عمل اختیار کریں یا حسب ضرورت منزل قمر تلاش کریں۔

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول یعنی زائچہ سازی وغیرہ کے لیے آپ کتاب "راہنمائے عملیات" اور "راہنمائے علم نجوم" سے مدد لے سکتے ہیں۔ اسی سلسلے میں چند مزید امور کو ذیل کی سطروں میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

میدان عملیات میں نجوم کے حوالے سے درج ذیل امور کا استخراج جاننا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر عامل، عامل کہلانے کا حق دار نہیں۔ ظاہری بات ہے جو فرد بنیادی باتوں کا علم نہیں رکھتا ہو کیسا عالم اور کیسا عامل ہے؟

1- زائچہ بنانا

2- طالع کا استخراج

3- زائچے کے گھروں کی درجہ بندی

سر فراز شاہ

4- کواکب کا درست استخراج اور خانہ بندی

5- قمر در عقرب

6- قمر در ثور

7- قمر کے حاملین یعنی نیا چاند اور تاریک چاند

8- بروج اور ان کے حاکم کواکب

9- بروج کا عرصہ حکومت

10- منازل قمر

11- کواکب کی دوستی دشمنی

12- بروج کی دوستی دشمنی

13- کواکب کی رجعت و استقامت

14- کواکب کا شرف و عیو

15- کواکب کا طلوع و غروب

16- کواکب کی طبع

17- بروج کی طبع، ماہیت و غیرہ

18- کواکب کی جنس

19- بروج کی جنس

20- کواکب سے منسوب دن

21- کواکب کا رنگ

22- بروج کا رنگ

23- کواکب کا ذائقہ

24- بروج کا ذائقہ

25- کواکب کے بخورات

سر فراز شاہ

26- کواکب کے صدقات

27- کواکب کے صدقات کے اوقات

زانچہ بنانا، طالع کا استخراج، زائچے کے گھروں کی درجہ بندی، کواکب کا درست استخراج اور خانہ پُر کی جیسے امور کو میں اپنی کتاب "راہنمائے عملیات" اور "راہنمائے علم نجوم" میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ سو ان امور کو دوبارہ یہاں بیان نہیں کیا جا رہا جو اس سلسلے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ ہماری علم نجوم سے متعلق کتب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ذیل میں بھی دیگر اہم امور زیر بحث لائیں گے۔

قمر در عقرب / قمر در ثور

قمر جب برج ثور میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت فلکی لحاظ سے طاقتور ترین حالت میں ہوتا ہے۔ دائرۃ البروج میں سفر کرتے ہوئے جب یہ برج عقرب میں داخل ہوتا ہے تو فلکی لحاظ سے حالت ہیوٹ کا شکار ہوتا ہے۔ یعنی یہ وہ برج ہے جہاں قمر زوال، کمزوری اور ناقص پوزیشن کا حامل ہوتا ہے۔ یہ برج عقرب کے تیسرے درجے پر پہنچتا ہے تو اپنے ہیوٹ کے ناقص ترین درجے اور کمزور ترین پوزیشن کا حامل ہوتا ہے۔ اس وقت کسی بھی نیک مقصد کے لیے عمل نہیں کرنا چاہیے۔ نجومی اور عملیاتی ہر دو لحاظ سے یہ ناقص ترین قمری حالت ہے اور اس وقت تیار کئے گئے اعمال رزق، ترقی، کسادگی، شادی، روزگار، صحت اور دیگر ایسے سعد اعمال مثبت نتائج نہیں لاتے۔ ہاں اعمال شمس، کسی کو تکلیف دینا، تباہی، بیماری، بندش، پریشانی اور رکاوٹ پیدا کرنے کے اعمال موثر ہوتے ہیں۔

اکثر عامل حضرات نجوم سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے اور اس شخص وقت میں سعد عمل تیار کرتے ہیں جو ناکامی کا ہی شکار ہوتا ہے۔ سو سعد عمل تیار کرتے ہوئے خالد روحانی جنتری سے دیکھ لیں کہ قمر حالت صبوط یا خفیض میں نہ ہو۔

خالد روحانی جنتری میں قمر کی ان دونوں حالتوں کو پورے سال کے لیے بیان کر دیا گیا ہے۔ جبکہ راہنمائے عملیات میں متعلقہ ماہ کے حوالے سے قمر کی ان حالتوں کی مکمل تفصیل تحریر کر دی جاتی ہے۔ سو عامل حضرات نوٹ کر لیں کہ سعد اعمال کے لیے قمر کے شرف اور اوج کے اوقات بہترین

ہوتے ہیں جبکہ قمر کے جھوٹ اور طعنے کے اوقات شمس اعمال کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ سو اس کے مطابق اپنے اعمال روحانی تیار کریں۔

ایک بات کی اور یہاں وضاحت کرتا چلوں۔ بعض حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ جھوٹ قمر کے دوران بھی اعمال سعد تیار کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ دراصل یہ لوگ جب نجومی اصول و قواعد کو سمجھ نہیں پاتے تو ان سے فرار کا راستہ اختیار کرنے کے لیے ایسی لغو اور بے بنیاد باتیں کرتے ہیں۔ ایک بات مختصر سمجھ لیں فطرت انسان کے لیے تبدیل نہیں ہوتی۔ ہاں فطرت انسان کو مختلف راستے دکھاتی ہے۔ موزوں راستے کا انتخاب انسان کی اپنی سوچ اور علم کے مرہون منت ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو خود کو عقل کل خیال کرتے ہوئے صدیوں سے مروجہ حقیقی اصول و قواعد کی نفی کرتے ہیں صرف اپنے ساتھ ہی نہیں اپنے قاری اور اپنے دوستوں اور اپنے شاگردوں اور اپنے سالکوں کے ساتھ بھی زیادتی کرتے ہیں اور ان کا یہ جرم قابل معافی نہیں۔

قمر در عقرب

خیال رہے کہ عالمین حضرات مکمل زائچہ دیکھنے کی بجائے قمر در عقرب یا قمر در ثور وغیرہ جیسی ”واحد“ باتوں پر توجہ دیتے ہیں جو اپنے اصل میں دیسے ہی خلاف اصول ہے۔ کیونکہ اگر آپ نجوم سے مدد لینا ہی چاہتے ہیں تو پھر طریقہ تو یہی ہے کہ انفرادی امور کی بجائے اجتماعی امور پر توجہ دیں۔ قمر کا زائچہ میں بلحاظ سعادت ہونا یا بلحاظ نحوست ہونا بلاشبہ ایک ایسا عامل ہے جس سے فرار ممکن نہیں اور جو عمومی طور پر زائچہ کی حالت کا بھی مظہر ہوتا ہے تاہم یہ حتمی امر نہیں ہے۔ باریک بینی سے دیکھا جائے اور تکنیکی پہلوؤں کو سامنے رکھا جائے تو پھر مکمل زائچہ کا جائزہ از حد ضروری ہے۔

قمر در عقرب دیکھنے کا طریقہ

قمر جب برج عقرب میں داخل ہو اس کو دیکھنے کے لیے قدیم و جدید کتب میں ایک جدول بمعہ

تشریح و طریقہ کار کے دیا ہوتا ہے۔ یہ کس حد تک درست ہے؟

اگر یہ سوال آپ میرے سے کریں تو میرا جواب تو یہ ہے کہ یہ بالکل غلط ہے۔ اس طرح کی کوئی بھی چیز عملی لحاظ سے موثر نہیں۔ اول تو ان جدولوں سے قمر در عقرب کا بالکل درست دن اور وقت معلوم نہیں ہو پاتا، بعض حالتوں میں 2 دن یا کئی گھنٹوں کا فرق ہوتا ہے جس سے مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ سو قمر در عقرب یا قمر درجہ بہوٹ پر دیکھنے اور درست ترین استخراج وقت کے لیے آپ کو "خالد روحانی جنتری" سے مدد لینی چاہیے۔ اس میں درست ترین فارمولوں کی مدد ہے؛

قمر در عقرب

اور

قمر کے خاص درجہ بہوٹ

پر ہونے کے اوقات کو ہر سال کے لیے عمل صحت کے ساتھ استخراج کر کے بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ "راہنمائے عملیات" میں ہر ماہ کے لیے یہ حالتیں استخراج کی جاتی ہیں۔ دونوں میں سے جو آپ کی ضرورت پوری کرے اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور وہ جو ہندی حساب کو ترجیح دیتے ہیں ان کو "خالد ہندی جنتری" سے مدد لینی چاہیے۔

نخوست - قمر در عقرب سے زیادہ

قمر در عقرب کے حوالے سے اس بات کی وضاحت پہلے بھی کی جا چکی ہے کہ بلحاظ نجوم قمر در عقرب کا مکمل دورانیہ "خمس ترین" نہیں ہوتا بلکہ قمر جب درجہ بہوٹ پر ہوتا ہے صرف وہ وقت ایسا ہوتا ہے جب برجی لحاظ سے قمر خمس ترین حالت میں ہوتا ہے تاہم یہ واحد حالت نہیں ہوتی جو قمر اس وقت اختیار کرتا ہے۔

اس وقت قمر کن کو اکب سے کیا نظرات بننا رہا ہے اور کس گھر میں براجمان ہے۔ یہ ایسے امور ہیں جو قمر کی برجی نخوست میں اضافہ یا کمی کرتے ہیں۔

اس اصول کے مطابق قمر کا درجہ بہوٹ میں ہونا ہمیشہ ایک جیسی نخوست کا حامل نہیں ہوتا۔ کبھی اس میں کمی ہو سکتی ہے اور کبھی زیادتی۔ بہر حال آخری فیصلہ زائچہ دیکھ کر ایک ماہر نجومی ہی کر سکتا ہے۔ قمر کی

یہ حالت مکمل طور پر زائچہ کو رد کرنے کے لیے کافی نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ قمر کو درجہ بہبوط پر جو نحوست حاصل ہوتی ہے وہ صرف قمر کا خاصہ ہی نہ ہے بلکہ زائچہ کا ہر کوکب اس نحوست کو حاصل کرتا ہے۔

قمر کو جس طور بہبوط ہوتا ہے؛

اس طور شمس، زہرہ، عطارد، مشتری، زحل وغیرہ کو بھی بہبوطی حالت کا سامنا ہوتا ہے۔

فرق صرف یہ ہے کہ قمر کو یہ حالت ہر ماہ حاصل ہوتی ہے جبکہ شمس کو سال میں ایک مرتبہ اور زحل کو 29 سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔

سوزہن میں رکھیں جو بھی کوکب درجہ بہبوط پر ہوگا وہ برحق لحاظ سے خست ترین حالت میں ہوگا۔ ہوتا صرف یہ ہے کہ قمر کیونکہ ہر ماہ اس شخص حالت کو پہنچتا ہے سو اس کی سعادت و نحوست جلد متاثر کرتی ہے اور یوں بھی بلحاظ کردار قمر ایک "عمل انگیز" کا کام کرتا ہے سو اس کی سعادت و نحوست کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ تاہم دیگر کوکب کی بہبوطی حالت بھی خطرناک ہوتی ہے اور اس کو کسی طور قمر درعقرب کے اثرات سے کم خیال نہیں کرنا چاہیے۔

یہاں تک کہ مشتری جیسے سعد ترین کوکب کی بہبوطی حالت انتہائی نحوست کی حامل ہوتی ہے۔ حالانکہ فی النفس یہ نحوست کا مظہر نہیں۔ اس کے مقابلے میں آپ دیکھیں زحل جو کہ فی النفس شخص کوکب میں شمار ہوتا ہے جب درجہ نحوست پر پہنچے گا تو کس انتہا درجہ کی نحوست کا مظہر ہوگا۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ بات واضح ہو چکی ہوگی کہ نحوست زائچہ کے حوالے سے محض قمر درعقرب کو سب کچھ مان لینا علم نجوم کے اصول وقواعد سے مطابقت نہیں رکھتا۔

کوکب کا افق شرقی سے طلوع

الواح وغیرہ کی تیاری و دیگر امور کے لیے یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ کوئی کوکب کب افق شرقی

سے طلوع کرے گا؟

یہ بات اُن کے لیے آسان ہے جو نجوم کی سمجھ رکھتے ہیں اور اُن کے لیے مشکل جو نجوم کی سمجھ نہیں رکھتے۔

بہر حال طریقہ یہ ہے کہ کہ جس ستارہ کا دیکھنا ہے کہ کب افق شرقی سے طلوع ہوگا تو دیکھیں کہ وہ کس درجہ پر ہے۔ ستارہ جس برج میں ہے جب وہ برج طلوع کرے گا اور وہ خاص درجہ حاصل کرے گا جس پر متعلقہ کوکب ہے تو ہم کہیں گے یہ کوکب افق شرقی سے طلوع ہو رہا ہے۔

قمر کی حالتیں

ششی ماہ قمری ماہ کی نسبت طویل ہوتا ہے۔ قمری ماہ قریباً ۲۸/۲۹ دن پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ ششی ماہ (ماہ فروری کو چھوڑ کر) ۳۰/۳۱ دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

قمر ایک ماہ کے دوران چار حالتیں اختیار کرتا ہے بطور مثال "خالد روحانی جسنری 2007" دیکھیں۔

مسائل کے حل اور روحانی مدد حاصل کرنے کے لیے مکمل

اعتماد اور یقین کے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط

رابطہ کریں۔

خالد اسحاق راسخو مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

خالد روحانی جنتی برائے جنوری ۲۰۰۷

جنوری	قرہ درودج	قرہ دروازہ	کواکبی پوزیشن وغیرہ	گزاراں
۱		21-49 ذراہ		جہاز ران کپتانی پر ایک توپ کے ۱۹۷۸ء رقیب ہڈیوں میں صد ۱۹۹۹ء آزادی سواہن ۱۹۵۶ء۔
۲	سرطان 20-15	20-15 نثرہ		اجرام مشاہیر کے ۱۹۶۱ء انتخابات ۱۹۶۵ء۔
۳		19-07 طوف	محل جانہ	اگر وہ نہ ہو ۱۹۶۸
۴		18-25 چہ	زہر درودلو	فیصلہ سازش کے سرکار لہذا ۱۹۵۶ء۔ پیدائش بخشن ۱۹۶۶ء۔
۵	اسد 2-15	18-15 زہرہ		پیدائش والقدیم بخشن ۱۹۶۸ء۔
۶		18-44 سرز		حدیث کے ۱۹۵۳ء جماعت اسلامی ۱۹۶۶ء خلاف قانون۔
۷	سنبلہ 11-19	19-46 عوا		وقایع ازادستان ملی اسکات لینڈ ۱۹۶۶ء
۸		21-20 ساک	اوج قرہ	میں کہ پہلی ہوا زوی بنگلہ ۱۹۷۲ء اور سے پہلی ختم ۱۹۸۳ء پاک بھارت کے سرور ۱۹۹۹ء انتقال محل کرکٹ کالج کے ۱۹۸۰ء۔
۹	میزان 23-15	23-15 فغہ	تغییر محل	وقایع لوہہ محل کے ۱۹۷۳ء۔
۱۰				انسان ہا فتنہ ۱۹۶۶ء۔
۱۱		۱-23 زہا	تغییر جانہ	انتقال مشہور ۱۹۶۶ء۔
۱۲	عقرب 12-08	۱3-28 طیل	بہار قرہ	آزادی ملے ۱۹۵۵ء۔
۱۳		5-17 تک		پاکستان میں دہریہ کی جرم جرمی ۱۹۶۶ء۔
۱۴	قوس 23-12	6-36 شہ		کامیابی کا کانٹا ۱۹۶۶ء۔
۱۵		7-19 لغام	عطار درودلو	انتقال جاسون بنگلہ ۱۹۷۲ء۔
۱۶		7-23 جلدہ		خاتمہ سلطنت شہزادہ ۱۹۷۹ء انتقال پوشتا واپس ۱۵۵۶ء۔
۱۷	جدی 6-50	۱6-50 داغ	سرخ درجدی	رضا شہزادہ ۱۹۷۹ء۔ پیدائش ایک صدی کے ۱۹۶۶ء۔
۱۸		5-37 پلہ		گرانی میں ۱۹۶۸ء۔
۱۹	دلو 11-16	3-54 سمور	شاہانہ	
۲۰		1-48 انجیر	خمس درودلو	علی نقی صمد ہر ۱۹۹۶ء۔ پیش صمد ہر کے ۱۹۸۰ء۔ پی آئی کے کا میرا ہر ۱۹۷۳ء۔
۲۱	حوت 13-49	23-46 مقدم		وقایع گولائی گولائی ۱۹۶۶ء۔
۲۲		20-56 سوخ	تغییر قرہ	انتقال شہزادہ ۱۹۶۶ء۔
۲۳	محل 15-53	18-23 رشا		بھونور برسات ۱۹۶۶ء۔
۲۴		15-53 شہین		انڈین ایئر لائن کا پیلو جہاز ۱۹۶۶ء۔
۲۵	ثور 18-29	11-12 شہا	شرق قرہ	ری بنگلہ آف ۱۹۵۰ء۔ وقایع میر علی بک ۱۹۹۶ء۔
۲۶		9-08 دیران	تغییر جانہ	بھارت بڑا ۱۵۷۵ء بڑا بنگلہ ۱۹۸۰ء۔ بنگلہ بنگلہ ۱۹۷۲ء۔
۲۷	جوزا 22-10	7-16 بھد		آدم صمد ۱۹۶۶ء۔
۲۸		5-39 بھد	زہر درودلو	علی بھم صمد ۱۹۷۲ء۔ بنگلہ بنگلہ ۱۹۷۲ء۔
۲۹		4-19 ذراہ		پاکستان دولت مشترکہ کے ۱۹۷۲ء۔ وقایع مشاہیر ۱۹۶۶ء۔
۳۰	سرطان 3-17	3-17 نثرہ		کشمیر کا ۱۹۶۸ء۔
۳۱		2-35 طوف		لہذا بنگلہ بنگلہ ۱۹۶۸ء۔

روشن چاند، تاریک چاند اور عملیات

بطور مثال ۲۰۰۷ء کی جنتری دیکھیں۔ ۱۹ جنوری کو صبح ۹ بجے نیا چاند طلوع ہوگا۔ اس دن طلوع ہونے کے بعد ۲۶ جنوری کو صبح ۰۱۔۳ پر قمر کا نصف حصہ پورے طور پر روشن ہوگا۔ اس رات کو آپ یہ نظارہ دیکھ سکتے ہیں۔ بڑھتے بڑھتے ۲ فروری صبح ۳۵۔۱۰ پر قمر مکمل روشن ہوگا۔ جسے ہم مکمل چاند بھی کہتے ہیں۔ جیسے کہ ہر عروج کا ایک زوال ہوتا ہے سو قمر اپنے مکمل عروج کے بعد زوال یعنی تاریکی کا سفر شروع کرتا ہے۔ سو ۱۰ فروری رات ۱۲۔۹ پر یہ مکمل روشن چاند سے دوبارہ نصف روشن چاند رہ جاتا ہے۔ اس شام کو آپ نظارہ کر سکتے ہیں۔ اس کا یہ زوال اس وقت مکمل ہوتا ہے جب یہ نصف روشن چاند گھٹنے گھٹنے قمری ماہ کے آخر میں بالکل تاریک ہو جاتا ہے۔ (تاہم جاری سال کے لیے آپ کو ہمیشہ جاری سال کی جنتری درکار ہوں دیکھیں خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری)۔

جہاں تک قمر کی حالتوں اور اعمال روحانی کا تعلق ہے تو نیا چاند ہمیشہ سے کسی بھی عمل کی ابتداء کرنے کے لیے مناسب ترین خیال کیا جاتا ہے۔ روحانی اعمال تیار کرنے ہوں مثلاً زراعت میں زیادتی، مال و دولت کا حصول اور بڑھانا، حکومت، اختیار، شادی، مقدمہ غرضیکہ کوئی بھی سعد مقصد ہو اس وقت اعمال تیار کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ذات کے حوالے سے بھی یہ وقت بہت اہم ہے۔ آپ کسی کے ساتھ دوستی کرنا چاہتے ہیں یا نیا تعلق استوار کرنے کی کوشش ہے تو یہ وقت نئے تعلقات میں کامیابی لاتا ہے۔ اسی طرح اپنی ذات کو آگے بڑھانے اور ذاتی ترقی کے لیے بھی یہ وقت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نئے چاند سے مکمل چاند تک کا وقت بہر حال سعد ہی ہوتا ہے اور مثبت اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم مکمل چاند کے بعد کا وقت بہر حال مندرجہ بالا امور کے حوالے سے قمری طاقت کھودیتا ہے۔ سو اس وقت کسی بھی نئے کام کی ابتداء یا کسی عمل / چلے کی ابتداء نہ کرنی چاہیے۔ بلکہ نئے چاند کا انتظار کرنا مفید رہے گا۔ جوں جوں قمر تاریکی کی طرف جارہا ہو ویسے ہی اپنی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنا مفید رہتا ہے۔

اور جب چاند مکمل تاریک ہو جائے تو اس وقت ماسوائے چند ایک خاص اعمال کے کسی بھی قسم کا

عمل/چلہ وغیرہ نہ کرتا چاہیے۔ بے شک یہ شخص مقاصد کے لیے ہو۔ خیال رکھیں مکمل تاریک چاند کا وقت بہر حال ایک مناسب وقت نہیں ہے۔

ذکر ہو رہا تھا ان بنیادی امور کا جن کا علم ہر اس فرد کو ہونا چاہیے جو عملیات کے میدان میں آنا چاہتا ہے۔ سو اس ہی سلسلے میں اس قسط میں بھی بیان کیا جا رہا ہے۔
بروج اور ان کے حاکم کو اکب

دائرة البروج:

ماہرین ہیت و نجوم نے دائرة البروج جو کہ ۳۶۰ درجوں پر مشتمل ہے کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصہ برج کہلاتا ہے اور میں (۳۰) درجوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان بروج کو بالترتیب حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے۔ ذیل میں تمام بروج ان کے درجات، عرصہ حکومت، حاکم و منسوبی کو اکب کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول بروج حاکمیت

نمبر شمار	برج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب
۱	حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	۳۰-۰۰	مرخ
۲	ثور	۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی	۶۰-۳۰	زہرہ
۳	جوزا	۲۱ مئی تا ۲۰ جون	۹۰-۶۰	عطارد
۴	سرطان	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی	۱۲۰-۹۰	قمر
۵	اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	۱۵۰-۱۲۰	شمس
۶	سنبلہ	۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر	۱۸۰-۱۵۰	عطارد
۷	میزان	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	۱۸۰-۲۱۰	زہرہ

۸	عقرب	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۲۱۰-۲۲۰	مرئخ
۹	قوس	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	۲۲۰-۲۳۰	مشتري
۱۰	جدی	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۳۰-۲۴۰	زحل
۱۱	دلو	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری	۲۴۰-۲۵۰	زحل
۱۲	حوت	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ	۲۵۰-۲۶۰	مشتري

تقسیم بروج (عنصری، ماہیتی اور جنسی)

بروج کو مخصوص گروہی خصوصیات کی بنا پر مندرجہ ذیل گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) عنصری

(۲) ماہیتی

(۳) جنسی

عنصری لحاظ سے بروج کو مندرجہ ذیل چار اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

آتش: حمل، اسد، قوس

خاک: ثور، سنبلہ، جدی

بادی: جوزا، میزان، دلو

آبی: سرطان، عقرب، حوت

بلحاظ ماہیت بروج کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مہلقب: حمل، سرطان، میزان، جدی

ثابت: ثور، اسد، عقرب، دلو

ذو جسدین: جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

بلحاظ جنس بروج کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

مذکر: حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو
 مؤنث: ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

منازل قمری

دائرۃ البروج کو مندرجہ بالا ۱۲ حصوں میں تقسیم کرنے کے علاوہ ۲۸ حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو منازل قمر کا نام دیا جاتا ہے۔

کواکب

منازل قمر و بروج کے علاوہ کواکب علم نجوم میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سیانہ طریقہء کار میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، زحل، مشتری، زحل، یورینس، نپ چون اور پلوٹو کو لیا جاتا ہے۔ ان کواکب کو علم نجوم میں کسی نہ کسی برج سے منسوب کیا جاتا ہے۔

زائچہ

کسی خاص مقام اور وقت پر آسمان پر کواکب اور بروج کی پوزیشن کو ظاہر کرنے والے نقشے کو زائچہ کہا جاتا ہے۔ زائچہ درحقیقت بروج و کواکب کے مابین تعلقات پیدا کرنے اور نجومی احکام کے استخراج کا باعث ہوتا ہے۔

طالع

وقت پیدائش یا وقت سوال کسی خاص جگہ پر جس برج کا دور جاری ہوتا ہے اس کو طالع برج کہا جاتا ہے۔

گھر

زائچے کو ۱۲ حصوں یا خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصہ گھر کہلاتا ہے۔

کواکب کی خانہ پری

زائچہ بنانے کے بعد اس میں کواکب کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ مخصوص وقت اور دن کے مطابق کواکب کی پوزیشن استخراج کرنے کے بعد زائچے کے مختلف گھروں میں کواکب کو درج کیا جاتا ہے۔

احکام

مندرجہ بالا اعلیٰ کے بعد زائچے میں برج و کواکب کی پوزیشن ان کے مابین دوستی، دشمنی ان کی سعادت و فحوت کواکب کے مختلف گھروں میں اثرات و نظرات اور متعلقہ قواعد کی روشنی میں مختلف نجومی احکام بیان کئے جاتے ہیں۔

زائچہ

بنیادی طور پر زائچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کواکب و برجی پوزیشن کو ظاہر کرے۔ زائچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت، تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

منازل قمری

نمبر شمار	نام منزل	حروف	منسوبی کام
-----------	----------	------	------------

۱	شرطین	۱	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی پیدا کرنے اور پابند کرنے کے لئے
۲	بطین	ب	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے
۳	ثریا	ج	باہم پیار و محبت، تجدید تعلقات اور صحت کے لئے جانوروں اور انسانوں کو قابو کرنے کے لئے
۴	دبران	د	عداوت، باہم دشمنی، علیحدگی اور جھگڑے پیدا کرنے کے لیے
۵	ہتقد	ھ	عمل عداوت اور ہلاکت، فساد وغیرہ کے کام کریں
۶	ہتقد	و	باہم پیار و محبت، حصول دولت اور کامیابی
۷	ذراعہ	ز	باہم پیار و محبت اور تجارتی امور
۸	نثرہ	ح	عداوت مخالفین، دشمنوں کی تباہی وغیرہ کے لئے
۹	طرفہ	ط	عداوت
۱۰	چبہ	ی	دوستی و ترقی، نفع، آزادی اور کسی کام کی ابتداء کے لئے
۱۱	زہرہ	ک	محبت اور ترقی، تجارت میں اضافہ، پھل دار درختوں کے پھل میں اضافے کے لئے
۱۲	صرفہ	ل	عداوت
۱۳	عوا	م	عداوت
۱۴	سماک	ن	عداوت
۱۵	غفرہ	س	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لئے
۱۶	زبانہ	ع	محبت اور ترقی، زوجین میں محبت کے لئے
۱۷	اکلیل	ف	عداوت

۱۸	قلب	ص	دوستی اور ترقی، بقائے ملازمت اور دشمنوں پر فتح کے لئے
۱۹	شولہ	ق	محبت، ترقی اور اقتدار کے لئے
۲۰	نعاظم	ر	سفر میں حفاظت وغیرہ اور توجہ محبوب کے لئے
۲۱	بلدہ	ش	عداوت، طلاق، علیحدگی وغیرہ کے لئے
۲۲	ذائع	ت	عداوت
۲۳	بلعہ	ث	عداوت
۲۴	سعود	خ	دوستی، ترقی وغیرہ
۲۵	اخبیہ	ذ	عداوت، دشمنوں پر فتح، شہوت، ہاندھنے
۲۶	مقدم	ض	محبت، تجدید تعلقات، نجات خوف و غم
۲۷	موخر	ظ	عداوت
۲۸	رشا	غ	محبت، صلح و چین، نفع و فائدہ مال تجارت میں

استخراج منازل قمر

منازل قمر کے استخراج کے لئے خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات سے مدد لے سکتے ہیں۔ خالد روحانی جنتری میں تمام سال کی منازل قمر اور راہنمائے عملیات میں متعلقہ ماہ کی منازل قمر کا بیان ہوتا ہے۔

بطور مثال اگر آپ ماہ جنوری 2007 کی چھ تاریخ کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون سی منزل قمر چل رہی ہے تو خالد روحانی جنتری کے حصہ تقویم میں منازل قمر والا حصہ دیکھیں۔ (قارئین کی آسانی کے لیے خالد روحانی جنتری کے متعلق صفحہ کی نقل یہاں دے دی گئی ہے۔ تاکہ بات سمجھنے میں مشکل نہ ہو)۔ یہاں چھ تاریخ کے آگے "قمر در منازل" کے کالم میں آئیں۔ دیکھیں کیا تحریر ہے۔

"15-18 صرفہ" اس کا مطلب ہوا رات ۶ بجکر ۱۵ منٹ پر منزل قمری صرفہ کی ابتداء ہوگی اور

یہ اگلے دن یعنی ۷ اگست رات ۷ بجکر ۳۶ منٹ تک جاری رہے گی۔ دیکھیں سات تاریخ گئے سامنے ۱۹ بجکر ۳۶ منٹ پر اگلی منزل قمری ”عوا“ کی ابتداء ہو رہی ہے۔

کواکب کی رجعت واستقامت

کواکب کی رجعت سے مراد ان کا الٹا چلنا لیا جاتا ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ کواکب کبھی بھی الٹے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتے ہیں۔ دراصل یہ علم فلکیات کا ایک مسئلہ ہے۔ مختصر اور سادہ الفاظ میں یوں سمجھ لیں کہ بعض اوقات زمین تیزی سے حرکت کرتے ہوئے کسی خاص کواکب کے مقابلے میں نظراتی / درجاتی طور پر آگے بڑھ جاتی ہے اور یوں کواکب پیچھے کی طرف جاتا محسوس ہوتا ہے۔ حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔ اس حالت ہی کو کواکب کی رجعت کہا جاتا ہے۔ حالت رجعت کے خاتمے اور کواکب کے راست راہ پر چلنے کے عمل کو استقامت کہا جاتا ہے۔

کواکب کی رجعت میں عموماً خمس اور دوسروں کو تکلیف دینے پریشان کرنے بے روزگار کرنے اور ایسے ہی لاتعداد دیگر منفی عملیات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کواکب کا طلوع وغروب

احکام بیان کرتے ہوئے کواکب کے طلوع وغروب کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ کون سا کواکب کب طلوع یا غروب ہوتا ہے۔

قمر: جب شمس سے ۱۲ درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب ۱۲ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

مرئج: جب شمس سے ۱۸ درجے پیچھے ہو تو غروب اور ۱۸ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

عطارد: جب شمس سے ۱۳ درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب ۱۳ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

مشتری: جب شمس سے ۱۵ درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب ۱۵ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

زہرہ: جب شمس سے ۱۲ درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب ۱۲ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

زحل: جب شمس سے ۱۵ درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب ۱۵ درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

شرف و ہبوط کو اکب

کواکب	حقیض	ادج	تنزل	ہبوط	شرف
شمس	جدی ۲۰	سرطان ۲۰	دلو	میزان ۱۹	حمل ۱۹
قمر	حوت ۱۹	سنبلہ ۱۹	عقرب	عقرب ۳	ثور ۳
مرخ	دلو ۱۹	اسد ۱۹	میزان	سرطان ۲۸	جدی ۲۸
عطارد	ثور ۵	عقرب ۵	حوت	حوت ۱۵	سنبلہ ۱۵
مشتری	حمل ۲	میزان ۲	جوزا	جدی ۱۵	سرطان ۱۵
زہرہ	قوس ۲۲	جوزا ۲۲	حمل	سنبلہ ۲۷	حوت ۲۷
زحل	جوزا ۱۳	قوس ۱۳	اسد	حمل ۲۱	میزان ۲۱

عروج ماہ / زوال ماہ

بعض اعمال کے ساتھ تحریر ہوتا ہے کہ ان کو عروج ماہ یا زوال ماہ کے دوران تحریر کرنا ہے؟ پہلی بات تو اس میں سمجھنے کی یہ ہے کہ یہاں ماہ سے مراد شمسی ماہ نہیں ہوتا بلکہ قمری ماہ ہوتا ہے۔ قمری ماہ کے دو حصے ہوتے ہیں۔ چاند کی پہلی سے ۱۴ کی شام تک پہلا حصہ اور ۱۴ کی شام سے چاند کی آخری تاریخ یعنی ۲۸/۲۹ تک دوسرا حصہ۔ چاند پہلی تاریخ کو ہلال کی شکل میں نمودار ہو کر ۱۴ تاریخ تک مکمل گول چاند کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس عرصے کو عروج ماہ کا وقت کہتے ہیں اور ۱۴ تاریخ کو غروب آفتاب کے وقت عروج ماہ کا انتہائی وقت ہوتا ہے۔ باقی بچ جانے والے ۱۴ دن زوال ماہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ قمر اپنا انتہائی عروج یعنی مکمل شکل اختیار کرنے کے بعد دوبارہ نئے پستی اور تاریکی کا سفر اختیار کرنا شروع کرتا

ہے۔ زوال ماہ کے اختتام پر مکمل طور پر نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

قمر کی یہ حالتیں خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات میں ہر ماہ دی جاتی ہیں۔ یہاں نئے چاند سے مکمل چاند کا وقت عروج ماہ اور باقی وقت زوال ماہ کا مظہر ہے۔

مذکر و مونث کو اکب

کون سا کوکب مذکر ہے اور کون سا مونث، عملیات میں اس کی سمجھ بھی ضروری ہوتی ہے۔ سو ذیل میں اس مقصد کے لیے جدول دی جا رہی ہے جو آپ کی مکمل راہنمائی کرے گی۔

مذکر	شمس، مریخ
مونث	زہرہ، مشتری
نہی	زحل
مہر	عطارد

سکرات

سکرات کی فنی اصطلاح قدیم کتب نجوم و عملیات میں بار بار ملتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک جدول بھی دی گئی ہوتی ہے۔ جو آج بھی ایک کتاب سے دوسری میں نقل کی جا رہی ہے۔

اس کی اب کوئی ضرورت ہے؟ یا یہ کیا ہے؟ یا زمانہ کی موجودہ صورت حال میں اس کی کیا حیثیت ہے اس کو زیر غور لانے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ سو ذیل میں اس حوالے سے مختصر بحث افادہ طالبان علم کے لیے کی جا رہی ہے۔

سکرات سے مراد دراصل کسی کوکب کا ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونا ہے۔ قدیم کتب میں یہ اصطلاح خاص طور پر شمس و قمر کے برج تبدیل کرنے کے حوالے سے استعمال ہوتی تھی۔ اردو میں فی زمانہ اس کو ”تحویل“ کے لفظ سے بدلا گیا ہے اور سکرات کی بجائے تحویل شمس یا تحویل قمر کی

اصطلاح استعمال ہو سکتی ہے۔ کیونکہ پرانے زمانہ میں قمر اور شمس کا حساب رکھنا یا کرنا، ملنا مشکل ہوتا تھا سو ماہرین نے ایسی حسابی جدولیں تیار کیں جن کی مدد سے ایک رف اندازہ لگایا جاتا کہ قمر عمل کے وقت کس برج میں ہوگا۔

قمر و شمس کے حوالے سے تو یہ جدولیں تحویل / سکرآت کے موقع پر ایک آدھ دن کی غلطی ظاہر کرتی ہیں۔ اب ان میں مسئلہ یہ ہے کہ شمس نے تو ایک ماہ برج تبدیل کر لیتا ہے۔ ایسے میں ایک آدھ دن کی غلطی بلحاظ قمر تو کسی بھی طور قبول نہیں کی جاسکتی۔ اس طور تو سارا کا سارا حساب ہی غلط ہو جائے گا۔

سو ان تمام لوگوں کو جواب بھی ان قدیم سکرآت کی جدولوں کو سینے سے چمٹائے بیٹھے ہیں چھوڑ دیں۔ ان جدولوں کی بجائے ”خالد روحانی جنتری“ سے رجوع کریں۔ اس میں ہر سال تحویل شمس و قمر کے درست ترین اوقات دیئے جاتے ہیں۔ یہ اوقات منٹوں تک درست حساب پر مبنی ہوتے ہیں اور ان میں ایک منٹ کی بھی غلطی نہیں ہوتی۔

کسی بھی سال کی خالد روحانی جنتری میں تمام سال کے لیے شمس و قمر کی تمام برج میں نجومی اوقات تحریر کیے جاتے ہیں۔ صرف یہی نہیں ان کے علاوہ دیگر کواکب کے تحویلی / سکرآت اوقات تحریر ہوتے ہیں اور قمر کی مختلف منازل قمر میں حرکت کی بھی درست ترین نشاندہی کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ فی زمانہ ایسی تقاویم بھی دستیاب ہیں جو گزرے ہوئے سو سال اور آئندہ آنے والے سو سال کا حساب لیے ہوئے ہیں (ایسی تقاویم آپ کو ادارہ راہنمائے عملیات سے بھی دستیاب ہو سکتی ہیں) پھر ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ حسابی لحاظ سے درست ہیں۔

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

راہنمائے عملیات

عملیات، نجوم، روحانیت، جفر، مسرے، حضرات، پنا، نرم، چتر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تغیر، زکات، خواب، تل، شنائی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، صاف، حالات، باند، نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکبی، نظرات، روزانہ، تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

راہنمائے عملیات
ہر ماہ شائع ہوتا ہے

خالد روحانی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

Far-zoq

English Quarterly

خالد ہندی جنتری
ہر سال شائع ہوتی ہے

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت



سر فراز شاہ

قمر کی موثریت میدان عملیات میں

میں جب اختیارات قمر یا قمر کی عملیات میں موثریت کی بات کرتا ہوں یا اس سے بڑھ کر جب عملیات کی بات کی جاتی ہے تو اس کو عملیات کے مخالف جن کا تعلق عملیات مخالف مذہبی حلقوں یا دانش و عقلیت کے علمبرداروں سے ہے اپنے اپنے دلائل کے ہمراہ آ سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔

ان کے دلائل میں کیا وزن ہے؟ یہ کتاب اس موضوع پر نہیں، سو اس بحث میں نہیں داخل ہوں گا۔ صرف یہ کہوں گا عام زندگی میں قمر کی موثریت ہے۔ کیا اس سے انکار کیا جاسکتا ہے؟

کیا سمندر میں اُٹھنے والے جوار بھانے اور جسم میں سے بہنے والے خون کے دباؤ کا جو تعلق قمر کے ساتھ ہے، کیا آپ اس سے فرار حاصل کر سکتے ہیں؟

میں کیونکہ یہاں عملیات کے مخالف حلقوں سے مخاطب نہیں ہوں بلکہ میرا مخاطب وہ حلقہ ہے جو کسی نہ کسی حد تک عملیات کے موثر ہونے کا قائل ہے سو اس کی توجہ کے لیے میں بیان کرنا چاہوں گا کہ آپ قمر کے اُتار چڑھاؤ کو مد نظر رکھیں، اس کی بدلتی اشکال (ہلال، بکمل، تاریک)، اس کے منازل کے سفر، اس کے بارہ برج میں حرکت، زائچے کے بارہ گھروں میں اپنا دورہ پورا کرتے، دیگر کواکب اور زائچہ میں متفرق نظرات بناتے اور تیزی و برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے اور زمین کے سب سے قریبی ہمسائے ہونے کے ناطے اس کے اثرات کو محسوس کریں۔

اگر آپ کو میری بات سمجھ آگئی تو آپ خود ابتدائی طور پر اس کے موثر ہونے کے قائل ہو جائیں گے اور جیسے جیسے ہمراہ ساتھ ان صفحات میں آگے بڑھیں اور اس حاصد علم کو تجربے کی بھٹی کا ایندھن بنائیں گے ویسے ویسے آپ کو قمر کے کردار کا احساس ہوتا چلا جائے گا اور آپ جان لیں گے کہ ایک انگ سے باب صرف ”قمر“ کے لیے مختص کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

بات عملیات کی ہو یا نجوم کی قمر سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ بلاشبہ دیگر کواکب کا بھی عملیات

میں استعمال ہے اور موثر طریقے سے ہے لیکن قمر کی خاصیت اس کا ہماری روزمرہ زندگی پر اثر انداز ہونا اور برق رفتار کے ساتھ بدلتی دنیا کے ساتھ بدلنا ہے۔ یہ خاصیت دائرۃ البروج کے کسی اور کوکب کو حاصل نہیں۔ قمر کی یہی خاصیت نجوم و عملیات کے میدان میں اس سے صرف نظر نہیں کرنے دیتی اور اس کو موثر ترین عامل کا کردار فراہم کرتی ہے۔

قمر کا عملیات کی تیاری میں کردار

قمر عملیات کی یعنی نقوش، تعویذ یا دیگر کسی بھی طریق میں دو بنیادی صورتوں میں انتہائی موثر کردار ادا کرتا ہے۔

ایک ہے عمومی نقوش و عملیات..... اور

دوسرا ہے ذاتی نقوش و عملیات

اس باب میں خاص طور پر کوشش کی جائے گی کہ انفرادی نقوش و عملیات میں جو قمر کا کردار ہے اس کو ابھارا جائے۔ کیونکہ قمر کے عمومی کردار کے بارے میں ایک حد تک اندازہ میدان عملیات کے شہسواروں کو بہر حال کسی نہ کسی حد تک ہے۔ تاہم یہاں جو بھی معلومات فراہم کی جائیں گی اپنے حوالے سے بالکل نئی اور موثر ہوں گی۔ کیونکہ ان کے پیچھے صرف میرا سا لہا سال کا عملیاتی تجربہ ہی نہ ہے بلکہ برسوں میں علم نجوم سے بھی جو کچھ سیکھا اور سمجھا آیا وہ اس مضمون کا حصہ ہے۔ اس دوا تھ کے ساتھ میرا قلب اس بات پر مکمل ایمان داری کے ساتھ تیار ہے کہ یہ تمام معلومات آپ تک ایک امانت دار کی سی ایمان داری کے ساتھ پہنچائی جائیں۔ کیا خیال ہے یہ سب آتھ عمل آپ کو کہاں سے کہاں لے جاسکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ آپ بھی کچھ نہ کچھ حاصل کرنے میں سنجیدہ ہوں اور محنت سے اپنا دامن نہ چھڑائیں۔

آنے والے صفحات میں اجتماعی اور ذاتی، ہر دو حوالوں سے قمر کے کردار پر سیر حاصل بحث کی جائے گی۔

شرف و ہبوط قمر کے عملیات اور قواعد نجوم

شرف قمر یا اوج قمر وغیرہ کی حالتیں قمر کو ہر قمری ماہ میں لازم حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن کیا ہر ماہ یہ موقع اتنا موثر ہوتا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور اس وقت سعد یا نحس امورات کے لیے اعمال تیار کیے جائیں؟
نہیں ایسا نہیں ہے۔

وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی بھی سعد یا نحس کو انکی حالت سے مستفید ہونے اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے علم نجوم کو سمجھنا ضروری ہے۔ البتہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں عام طور پر اردو زبان میں عملیات پر کتب تحریر کرنے والوں کی اکثریت علم نجوم سے نااہل ہے۔ ان میں سے بہت سے کیوں کہ اتنی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے کہ نجوم کو کچھ سیکس سودہ اس طرف آتے ہی نہیں، بہت سے ایسے ہیں جو عملیات میں نجوم کے استعمال کو موثر خیال نہیں کرتے سودہ بھی اس مسئلہ میں پڑنا چاہتے اور بہت سے ایسے ہیں جن کو نجوم کی جتنی مدد ہے اس کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور آگے بڑھنے کی سعی نہیں کرتے۔

عملیات میں نجوم سے اگر کوئی مدد نجوم کو ماننے والے یا نہ ماننے والے لیتے ہیں تو وہ صرف یہ ہے کہ کسی نجومی پر سچے یا جنتری وغیرہ سے یہ معلوم کر لینا ان کے لیے کافی ہوتا ہے کہ شرف قمر یا شرف مشتری یا ہبوط قمر وغیرہ کب ہیں۔

قمر در عقرب تو نہیں؟

بس اتنا نجوم ان کے عامل ہونے اور ان کے عملیات کے شعبے میں مہارت کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے۔

ایک اور بڑا مسئلہ یہ کہ عوام مجموعی طور پر ان علوم پر غیر مستند کتب کی موجودگی میں حقیقی علم سے نا آشنا ہیں۔ میر صاحب کے منہ سے جو نکل گیا یا شاہ صاحب نے جو ارشاد فرما دیا بس وہ کافی ہے۔ جہاں پیر صاحب ”ڈبہ پیر“ ہوں اور شاہ صاحب ”ڈبل شاہ“ ہوں۔ حالانکہ علم حاصل کرنا ہر فرد کے لیے

لازم ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ لوگ اپنے اپنے کام چھوڑ کر عامل کامل بننے لگ جائیں اور پورا پاکستان ہی عاملوں کی منڈی بن جائے۔ میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ کم از کم علمی لحاظ سے اتنی تو معلومات عمومی طور پر ہوں کہ سچ جھوٹ، کھرے کھوٹے کی پہچان کر سکیں۔ یہ سب کچھ علم کی ناقدری اور شخصیت پرستی کی وجہ سے ہے۔ جب علم کو ماننے کی بجائے فرد کو مانا جائے گا تو فرد کے حوالے سے نا اہل افراد بھی تحت نشین ہوں گے۔

بہر حال بات لمبی ہو گئی۔ اصل مقصد صرف یہ باور کروانا تھا کہ جو لوگ علم آشنا نہیں میں نے ان کی اکثریت سے عملیات اور نجوم میں بہت زیادہ تفاوت پیدا کر دیا ہے۔

گو ہر عامل کے لیے مکمل نجومی ہونا ضروری نہیں لیکن عملیات کے ساتھ ساتھ عام نجوم کے مقابلے میں 70 فی صد تک نجوم کی سمجھ رکھنا لازم ہے۔ تاکہ وقت کی سعادت و نحوست کی سمجھ سکے۔ صرف جنتری میں سے شرف قمر دیکھ کر یا بیہوش قمر و زحل دیکھ کر قلم و دوات لے کر نقوش تحریر کرنا نہ شروع کر دے۔

قمر و معرب پر سیر حاصل بحث پچھلے صفحات میں کی جا چکی ہے۔ تو جس کو ایک دفعہ پڑھ لیں۔

کیا شرف قمر ہمیشہ سعادت ہوتا ہے؟

نہیں ایسا نہیں ہے۔

شرف قمر کا وقت ہمیشہ سعادت نہیں ہوتا اور لازم نہیں کہ اس وقت ضروری سعد عملیات تیار کیے جا سکیں۔

ایسی طور ہو طر قمر کا وقت ہمیشہ محسوس نہیں ہوتا اور ضروری نہیں کہ اس وقت ہمیشہ محسوس اعمال تسلی بخش طور پر تیار کیے جا سکیں۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ بات تو کم از کم آپ کے ذہن میں آگئی ہوگی کہ میرا اشارہ اس طرف

ہے کہ شرف و بیہوش سنے بڑھ کر بھی کوئی امر خاص اہمیت کا حامل ہے وہ کیا ہے؟

زائچہ

زانچہ وہ واحد چیز ہے جو اس امر کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ زیر بحث وقت حقیقی معنوں میں سعد ہے
خس۔

سعادت و نحوست دیکھنے کا طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ زیر بحث وقت کا زانچہ بتائیں اور بلحاظ نجوم دیکھیں کہ قرودہ سعادت یا
نحوست جس کو آپ خیال کر رہے ہیں واقعی اسی درجہ کی ہے کہ نہیں۔

دیکھیں اس کی وجہ کیا ہے؟ جب آپ نجوم میں داخل ہوں گے (دیکھیں میری تحریر کردہ علم نجوم پر
کتب) تو آپ کو معلوم ہوگا کہ کوکب کا صرف شرف یا ہیوط میں ہونا کافی نہیں ہوتا۔

شرف یا ہیوط کی کوکبی حالت فطری یا کائناتی قسم کی ہوتی ہے۔ اگر ایک خاص وقت میں قمر حالت
شرف میں ہے تو کیا اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ تمام امور میں مثبت حالت اختیار کرے گا۔ نہیں ایسا نہیں
ہے۔

کیونکہ اگر ایسا ہو تو پھر شرف قمر یا شرف مشتری وغیرہ کا فائدہ تمام افراد اور معاملات میں ایک
جیسا ہونا چاہیے۔ لیکن حقیقت میں ایسا ہوتا نہیں ہے۔ کوکب کے ان شرعی درجات سے ہر فرد ایک
جیسی قوت سے فائدہ مند نہیں ہو سکتا۔ کچھ کو بہت زیادہ فائدہ نہ ہوگا، کچھ کو قدرے کم اور کچھ کو برائے
نام اور یہ بھی غلط نہیں کہ اگر یہ کہا جائے کہ کچھ کو نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

جب شرف کے اثرات میں اس قدر اختلاف ہے تو یہ کس طرح ممکن ہے کہ شرف کا ہونا ہی نقش یا
لوح یا دیگر ایسے کاموں کے لیے موثر ثابت کرتا ہے۔ کوکب کا شرف میں ہونا یا ہیوط میں ہونا متفرق
کواکبی قوتوں کے مظاہر میں سے صرف ایک خاص مظہر ہے۔ سو خاص ہونے کی وجہ سے اہم تو ہے لیکن
واحد فیصلہ کن محرک نہیں۔

بلحاظ زانچہ قمر یا کوئی اور کوکب جب حالت شرف میں اور آپ اس وقت کا زانچہ بتائیں اور بلحاظ
قواعد نجوم یہ خمس مظاہر میں سے کچھ یا چند خاص کے اثرات کے تحت ہو تو پھر یہ لوح وغیرہ اُس فرد کو
نقصان پہنچانے کے علاوہ کوئی کام نہ کرے گی اور جس کا بیڑا پار کرنے کی سوچ رہے ہیں اس کا بیڑہ

فرق ہونے میں آپ نے کس بھی کوئی نہیں چھوڑی۔

بلحاظ نجوم کو کب کب سعد یا نحس ہوتے ہیں؟

یہ بات دراصل عملیات کی بجائے نجوم کے زمرے میں آتی ہے تاہم اس کی اہمیت اس قدر ہے کہ اس اہم نکتہ کو چھوڑنے کو دل نہیں کر رہا سو یہاں اشاراتی طور پر ان امور کو بیان کر رہا ہوں جن سے کم از کم آپ کو صرف نظر نہیں کرنا چاہیے۔ جہاں تک ان کی تفصیل اور وضاحت کا تعلق ہے تو یہ کتاب اس کی متحمل نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کے لیے الگ سے ایک کتاب کی ضروری ہے اور یہ کام پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ تفصیلات کے لیے آپ ادارہ سے علم نجوم پر تحریر کردہ کتب طلب کر سکتے ہیں۔ اب ایک نظر ان نجومی اصولوں پر:-

- برج میں پوزیشن
- گھر میں پوزیشن
- نظرات دیگر کو اکاب اور گھروں کے ساتھ
- اجتماع کو اکاب
- طالع کے ساتھ نظر اور حالت
- جس مقصد کے عمل درکار ہے اس کی حالت زائچہ میں کیا ہے
- طالع اور حاکم طالع کی حالت
- خانہ مطلوب اور حاکم مطلوب (چاہے فرد ہو یا کوئی اور شے) کی حالت۔

قمر در برج اور عملیات

قمر کی دائرۃ البروج میں حرکت خاص احکام کا باعث بنتی ہے اور ہر برج میں اس کا قیام خاص عملیات کو ابھارتا ہے۔ ذیل کی سطور میں یہی بحث کی گئی ہے کہ قمر جب برج حمل، ثور یا جوزا وغیرہ میں

ہوگا تو یہ وقت کس قسم کے عملیات کے لیے سوڑ ہے۔

قمر در حمل کے عملیات

قوت اور اختیار حاصل کرنے کے لیے
 حصول صحت اور بیماری سے نجات کے لیے
 نفسیاتی اور زہریں سٹم کی کمزوری دفع کرنے کے لیے
 جسمانی امراض جن کا تعلق سر اور چہرہ وغیرہ سے ہو۔
 اُن معاملات کے لیے جو ختم ہو چکے تھے لیکن از سر نو ان کو زندگی دینا چاہتے ہیں یا کام کرنا چاہتے ہیں۔

ایکشن وغیرہ میں کامیابی

مردانہ طاقت کے لیے

قمر در ثور کے عملیات

حصول محبت اور اتفاق زوجین وغیرہ
 مالی معاملات میں کامیابی اور خوشحالی کے لیے
 فنون لطیفہ میں کامیابی اور فنون لطیفہ سے منسلک لوگوں کی کامیابی
 جائیداد کے حصول کے لیے
 ملازم کے حصول، روزی روزگار کے لیے
 محلے میں گردن کے امراض کے علاج کے واسطے
 فشنوں، بھیتوں اور باغات کی بڑھوتری کے واسطے
 وہ جن کے یہاں اوراد نہ ہوتی ہو ان کے علاج کے لیے

جیولری وغیرہ کا کام کرنے والوں کے لیے
 خوبصورتی کے حصول اور کشش کے لیے
 شادی کے لیے
 بوتیک کا کام

قمر درجوزا کے عملیات

لوگوں سے تعلقات بہتر بنانے
 لوگوں کی تسخیر وغیرہ جیسے معاملات
 لکھنے لکھانے، ادیب، شاعر اور ایسے ہی دیگر لوگ جیسے اخبار نویس کی والے وغیرہ کی کامیابی
 کندھوں اور بازوؤں کے امراض کے علاج کے لیے
 سبز مین کے طور پر کامیابی کے لیے
 رہائش کی تبدیلی اور بہتر رہائش کے حصول
 یادداشت، ذہانت اور امتحانات میں پاس ہونے
 مسائیوں کے ساتھ بہتر تعلقات کے لیے

قمر درسرطان کے عملیات

خاندانی اور گھریلو زندگی میں اتفاق و برکت اور سکون کے لیے
 جن کے اولاد نہ ہوتی ہو خاص طور، بڑکیوں کے لیے
 پر اپرائی کے کام یا حصول مکان کے لیے
 سینے اور پیٹ کے امراض کے واسطے
 زمین جائیداد نہ فروخت ہوتی ہو اس کے لیے

فصلوں اور باغات سے متعلق کاموں کے لیے
 کھانے پینے کی اشیاء کا کام کرنے والوں کے لیے
 عورتوں سے متعلق مسائل کے حل کے لیے
 جذباتی کیفیت کا شکار ہونے والے لوگوں کے لیے
 نفسیاتی امراض کے شکار افراد کے لیے

قمر در اسد کے عملیات

قوت، طاقت اور اختیار کے حصول کے لیے
 انکسٹن میں کامیابی، کسی بھی قسم کے ہوں
 نوکری میں ترقی وغیرہ جیسے مقاصد کے لیے
 اُن کے لیے جوہمت اور طاقت کھوپچے ہوں، حوصلہ ہار چکے ہوں
 کھانے پینے کی بعد عادتوں کا شکار اور دل کے امراض اور پٹھوں کی کمزوری اور خون کی کمی کے شکار
 لوگوں کے لیے
 آج کل کے خاص مرض کمر اور اس سے متعلق اعضاء کی طاقت کے لیے
 عشق و محبت کے معاملات میں کامیابی کے لیے
 نئی اشیاء کی تخلیق جیسے کاموں سے خشک لوگوں کی کامیابی کے لیے
 جوا، ریس اور لائری میں کامیابی
 خوبصورتی کے حصول اور کشش کے لیے
 اعلیٰ طبقتوں میں جگہ حاصل کرے
 جس بھی میدان عمل میں اس میں شہرت اور کامیابی کے لیے
 حکومت سے کام لینے، حکومتی افسروں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے

قمر در سنبلہ کے عملیات

تعلیمی معاملات اور امتحانوں میں کامیابی
 سکول کالج چلانے، بنانے اور پڑھنے والوں کے لیے
 ذہانت اور یادداشت کی کمی کے مسائل کے خاتمہ کے لیے
 بدخوار کی، نزد نس جیسے مسائل کے حل کے لیے
 جانوروں کا کام کرنے والوں کی ترقی و کامیابی کے لیے
 باغات پھلوں، پھولوں وغیرہ میں اضافہ کے لیے
 عمومی صحت کی بہتری کے لیے
 سائنس سے متعلق لوگوں کی کامیابی کے لیے
 کاروباری نظام یا دیگر کسی نظام کو قائم یا مستحکم کرنے کے لیے
 ملازمت کے حصول کے لیے

قمر در میزان کے عملیات

قانونی معاملات میں کامیابی کے لیے یعنی مقدمہ وغیرہ
 وکلا اور جج حضرات کی پیشہ ور کامیابی کے لیے
 آرٹھک کاموں میں کامیابی
 شراکت کے کاموں میں کامیابی اور کامیاب شراکت کے لیے
 مشترکہ اداروں کے قیام اور استحکام کے لیے
 ازدواجی معاملات، شادی اور محبت وغیرہ کے امور
 زیورات وغیرہ کا کام کرنے والوں کے لیے
 سستی اور کاغذی کے علاج کے لیے

لوگوں سے تعلقات بنانے اور عوامی شہرت کے لیے

قمر در عقرب کے عملیات

دوسروں میں کشش پیدا کرنے کے لیے، جنسی کشش بھی اس میں شامل ہے۔

وراثت وغیرہ کے معاملات کو طے کرنے کے لیے

جنسی امراض کے علاج کے لیے

مردانہ اور زنانہ قوت کے حصول کے لیے

وہ جو جن کے اولاد نہ ہوتی ہو ان کے علاج کے لیے

گمشدہ اشیاء کی واپسی اور تلاش کے لیے

خود روحانی، عملیاتی اور جادو وغیرہ کی طاقتوں کے حصول کے لیے

تحفظ کے لیے

علوم مخفی اور پناہ زم و غیرہ جیسے علوم سیکھنے کے لیے

قوت ارادی کی بہتری کے لیے

قمر در قوس کے عملیات

مزان میں مثبت تبدیلی کے لیے

خوبصورتی، کشش اور جاذبیت کے لیے

قانونی معاملات میں حصول مقصد کے لیے

بیرون ملک جانے اور بیرونی تجارت کے لیے

اعلیٰ اور اونچے کاموں اور معاملات میں کامیابی

روحانی معاملات میں کامیابی اور روحانی ترقی کے لیے

علوم غیبی میں مہارت کے لیے
 ٹیلی وژن وغیرہ جیسے کاموں میں کامیابی
 مختلف زبانیں سیکھنے کے لیے
 اشاعت و طباعت وغیرہ جیسے کام
 جگر کے امراض کے لیے
 'خرد جادو' کے علاج اور تحفظ کے لیے
 عمومی صحت کی بہتری کے لیے

قمر درجہ کی عملیات

سیاسی معاملات میں کامیابی
 ہڈیوں اور دانٹوں کے امراض کے علاج کے لیے
 نوکری کے حصول کے لیے
 کاروبار کے استحکام کے لیے
 جلدی امراض کے علاج کے لیے
 مزمن امراض کے علاج
 ایسے مسائل جو حل ہونے میں نہ آ رہے ہوں

مازی معاملات میں کامیابی
 دینی سکون کے حصول کے لیے
 تحفظ اور حفاظت کے اعمال کے لیے
 باپ سے بہتر تعلق

حکومتی اور صاحب حیثیت لوگوں سے کام لینے کے لیے
 عملیات اور جادو کے اعمال میں کامیابی

بڑی عمارتوں اور اداروں کے استحکام کے لیے
دراخت میں ملنے والے مسائل اور پریشانیوں کے حل کے لیے

قمر درلو کے عملیات

ملازموں یا دیگر لوگوں کو قلمس بنانے کے لیے
سائنس سے متعلق افراد اور امور میں کامیابی
بدعادات کے علاج کے لیے

غیر صحت مند رویوں کی اصلاح
کلب اور ایسے دیگر اداروں کے استحکام وغیرہ کے لیے
علوم مخفی و روحانیت اور کالاعلم وغیرہ میں کامیابی
سیاسی میدان میں کامیابی
کسی بھی غیر معمولی صورت حال یا مسئلہ وغیرہ کے حل کے لیے

قمر در حوت کے عملیات

خواب میں ڈرنے یا خوف کھانے کے مسائل
سحر و جادو کے علاج

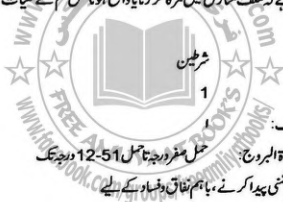
آرٹ اور میوزک سے منسلک لوگوں اور کاموں میں کامیابی کے لیے
پاؤں کے امراض کے علاج کے لیے
ٹیلی ویشن وغیرہ جیسے علوم میں کامیابی کے لیے
قید سے رہائی وغیرہ کے لیے

کسی بھی قسم کے عملیاتی اور جادوئی کام کے لیے

گمشدہ اشیاء کے حصول اور واپسی کے لیے
 عمومی خوش قسمتی اور خوش حالی کے لیے
 علوم مخفی میں کامیابی کے لیے
 اچھایشن کو بننے کے لیے

قمر و منازل اور عملیات

قمر کی دائرۃ البروج میں حرکت جس طرح خاص عملیاتی اثرات و احکام پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ بالکل اسی طرح اس کی مختلف منازل میں موجودگی خاص امور کی نشاندہی کرتی ہے۔ ذیل کی سطور میں بیان کیا جا رہا ہے کہ مختلف منازل میں قمر کا گزرنایا واقع ہونا کس قسم کے عملیات کے لیے موزوں ہو گا۔



نام منزل: 1
 نمبر شمار:

منسوبی حروف: 1
 حاکمیت دائرۃ البروج: محل مفرد برج تا محل 12-51 درجہ تک

لوگوں میں دشمنی پیدا کرنے، باہم نفاق و فساد کے لیے
 کسی کے ملازمین کو خراب کرنے کے لیے
 شادی کے خاتمے اور فساد کے لیے
 کسی کو لایعنی سفر اور گردش کا شکار کرنے
 گردش و دوراں کی پیدائش کے لیے
 مشترکہ کام کرنے والوں میں اختلاف پیدا کرنے

فرز شاہ

بطین

زراعت بڑھانے اور زیادہ فصل کے لیے
 باغات اور آباد کاری کے کاموں کے لیے
 لوگوں کو باہم ملانے اور اتفاق کے لیے
 مخلوق پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے
 صحت یابی کے لیے

نوٹ: یہاں صرف دو منازل قرآن کے احکام کو اس لیے تفصیل سے تحریر کیا گیا ہے کہ آپ سمجھ سکیں
 کہ کچھ توجہ دینے سے یہ کس قدر موثر ثابت ہو سکتی ہیں اور ان سے کس کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ تمام
 منازل کے بارے میں مختصر تفصیل پچھلے صفحات میں دی جا چکی ہے۔ مزید معلومات کے لیے ان کو توجہ
 سے پڑھ لیں۔

نظرات اور موثر عملیات

کواکب کی نظرات کے عملیاتی خواص کا بیان حد درجہ طوالت کا طالب ہے اور یہ کتاب پہلے ہی
 کافی ضخامت اختیار کر چکی ہے۔ پھر بھی قارئین کی راہنمائی اور قمر و شمس کی نظرات پر چند حروف تحریر کر
 رہا ہوں تاکہ جو محنت اور کوشش کے قائل ہیں ان کی راہنمائی کی جاسکے اور ان کو ایک راستہ دیکھایا جا
 سکے۔ انشاء اللہ اس موضوع پر انشاء اللہ سے تحریر کیا جائے گا۔

قمر اور شمس کا قرآن

حالت قرآن کے بارے میں یہ فیصلہ کہ یہ سعد اثر لائے گا یا نفی زائچہ میں ان کو دیکھے بغیر نہیں کیا جا
 سکتا۔ اگر کواکب سعد ہو کر قرآن کریں تو سعد اثرات اور اگر شمس ہو کر قرآن کریں تو شمس اثرات ہوں

گے۔

تاہم اس وقت ذاتی اور اندرونی قوتوں کو طاقت دینے کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح وہ مالی امور و فوائد جن کا تعلق سفر سے ہو کے حصول کے لیے بھی کام کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام مقاصد جو کوئی فرد خفیہ طور پر حاصل کرنا چاہے یعنی خواہش ہو کہ کام بھی ہو جائے اور اس کی شخصیت سامنے بھی نہ آئے جیسے معاملات کے لیے موثر وقت ہے۔ کمزوری یا نحوست کی صورت میں یہ اثرات اُلٹ ہوں گے۔

قمر اور شمس کا مقابلہ

مقابلہ کی نظر بلحاظ ذات منفی ہے اور نیک مقاصد کے لیے موثر نہیں ہوتی۔ منفی مقاصد اور نقصان اور تکلیف پہنچانے جیسے معاملات میں کام آتی ہے۔

ان دونوں کو اکٹبا کا مقابلہ کسی بھی فرد کی ذات کو نقصان پہنچانے کے اعمال کے لیے موثر ہے۔ فرد کی زندگی کے کسی بھی شعبے کو متاثر کرنے یعنی مالی معاملات، کاروبار، خاندانی امور، ذات کے منفی پہلو کو اجاگر کرنے، میاں بیوی میں اختلاف پیدا کرنے، کسی کے نئے نئے شروع کردہ کاروبار کو خراب و تباہ کرنے وغیرہ جیسے کاموں کے لیے موثر ہے۔

شمس اور قمر کی تربیع

بلحاظ نجوم مقابلہ کی نسبت تربیع کم تر منفی اثرات لیے ہوئے ہوتی ہے۔ تاہم اس کی قوت بہتر حال اتنی ہوتی ہے کہ کسی بھی معاملہ کو بگاڑنے میں موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔

مندرجہ بالا کو کبھی حالت صاحب اقتدار اور صاحب حیثیت لوگوں کو مرتبہ سے گرانے، صحت کے مسائل کا شکار کرنے اور سفری معاملات میں مسائل پیدا کرنے میں موثر ہے۔

شمس اور قمر کی تثلیث

بلحاظ اثرات ایک مثبت ترین اور قوی تر نظر ہے۔ اس وقت کو سعد اعمال کرنے کے لیے موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ بلحاظ قوت و طاقت یہ تسدیس سے زیادہ قوی نظر ہے۔

مندرجہ بالا کو ایک نظر دوسرے لوگوں کو متاثر کرنے، ان پر اثر انداز ہونے، ان سے حصول مقصد، ان سے مفادات کے حصول اور مطلب پرستی کے حوالے سے عملیات تیار کرنے کے لیے موزوں وقت ہے۔ اس کے علاوہ آپ کوئی بھی نیا کام شروع کرنا چاہ رہے ہوں تو اس کی کامیابی کے لیے بھی اس وقت عملیات تیار کر سکتے ہیں۔

قمر اور شمس کی تسدیس

بلحاظ نظر ایک قوی اور طاقت ور ترین اوقات میں سے ایک ہے اور قسمت اعمال کے لیے اس وقت عملیات تیار کیے جاسکتے ہیں۔

اس وقت سفر کے حوالے سے لوگوں سے تعلقات اور دوستی قائم کرنے، معاشرے میں حمایت حاصل کرنے، معاشرے میں اور سوشل حلقوں میں تعلقات بنانے کے لیے اعمال تیار کرنا موزوں ہے۔ حکومتی نمائندوں اور صاحب حیثیت لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ وقت موزوں ہے۔ ایک کام سے دوسرے کام اور ایک سلسلے سے ہٹ کر کسی دوسرے سلسلے سے منسلک ہونے کے لیے بھی موزوں ہے۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تیسیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت، دولت، شہرت، مقدرے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، روبرو، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف جنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کو اکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات، تارے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کو اکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) جب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا یہ لکھا جوابی لغاف ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

لوح آیت الکرسی / لوح زبچی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، برائے خوف، بھر، جادو، ٹونا، آسیب، اثر، ماضیات اور گھروں افراد خانہ کی حفاظت، برقم کے سحری اور جسمانی نقص سے محفوظ رہنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و سوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور صل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیاری کی جاتی ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کو اکب کی حالتوں یعنی کو اکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جاسکتی ہے۔

طلسم تیسیر و حاجت

طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تیسیر، مطلوب، تیسیر خلق، حصول عہدہ، انعامی یا غیر تیسیر دشمن، حصول اولاد و محبت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کر دے سکتے ہیں۔

طلم صحت و شفاء

طلم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کو انکی حالتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید مدد اتر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ اس لوح کے ساتھ صحت یابی کیلئے زعفران سے تحریر کردہ خاص نقوش بھی پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں دوا کے ساتھ دعا کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔

لوح مرغ / لوح تحفظ

دُشمن سے حفاظت، صحت، سحری و آسپی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت، جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ کسی قسم کے مقابلے میں کامیابی، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آجیب اور عموماً غیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مرغ استعمال کی جاتی ہے۔

لوح شمس

عزت و قدر، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں ترقی اور اولاد و نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔

لوح زحل

زحل کے قصص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھتی کے لیے بھی مفید۔ جب چلنے کام رکھنے لگ جائیں اور کام ہوئے ہوتے رہ جائیں، تو کچھ نہیں کیا آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔

لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت، تغیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیونی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔

لوح عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ، رزق کا روبرو اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔

لوح مشتری / لوح رزق

دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی باغ، لائری، خاتمر غربت جیسے مقاصد

کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

خاتم سلیمان

خاتم سلیمان ۳۳ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان ممکن نہیں۔ اس کی عمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوح استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا باندھنبرو غیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دورا ہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ ادھر جائے یا ادھر جائے۔ جب فیصلہ کرتا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکنیکیات اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، سفیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، روضح، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائیں۔

انگوٹھی مرغ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور دھوکے کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔

سبعہ کواکب کے نایاب طلاسم اور

الواح رفع رجعت/نخواست سیارگان

کی مکمل تفصیل کے لیے دیکھیں ہمارا پمفلٹ۔



حاضرات

سر فراز شاہ

حاضرات

حاضرات کے شوقین لائقہ اد ہیں۔ ان کی تسلی کرنا عموماً مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر خواہش مند دماغ سے کام لینے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ وہ حاضرات کو ”کن فیکون“ جیسی شے خیال کرتے ہیں۔

شاید ان کی بھی اتنی غلطی نہیں ہوتی۔ اکثر کتب اور عالمین سے بھی ان کو کچھ ایسے ہی اشارے ملتے ہیں لیکن جب وہ عملی میدان میں قدم رکھتے ہیں تو وہ کچھ نظر نہیں آتا جس کی خبر دی جاتی رہی ہے۔ کوئی اُمید بر نہیں آتی، کوئی وعدہ کوئی نوید عملی شکل اختیار نہیں کرتی اور یوں جتنی دباؤ میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ فطری انسانی بے مبری بھی حد درجہ نقصان دہ ہوتی ہے۔ جتنا یہ کام صبر، تحمل اور ارتکاز کا متقاضی ہے اتنی ہی ان لوگوں میں ان خصوصیات کی کمی ہوتی ہے بلکہ دن بدن ان خصوصیات کا فقدان ہوتا جاتا ہے۔

اسی طرح دورانِ زکوٰۃ یا دورانِ عمل بخور استعمال نہ کرنا اور اگر بخور استعمال کرنا ہو تو ان کا اصل یا درجہ اول کا نہ ہونا جیسے معاملات بھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

عمل کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا اور باشرع طور سے زندگی بسر کرنا بھی حد درجہ ضروری ہے۔ دورانِ عمل یا زکوٰۃ اکثر لوگ پڑھائی پر توجہ دینے کی بجائے بخور جلانے میں اور دیگر لوازمات میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ حالانکہ ان معاملات کے لیے ایسا بندوبست ہونا چاہیے کہ آپ کی توجہ اپنے اصل کام سے ہٹ نہ پائے۔

بہر حال ایسے بہت سارے معاملات میں جن کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ اس سلسلے میں میں چاہوں گا کہ آپ میری کتاب ”تخیر موکلات و حاضرات“ ضرور پڑھیں۔

عمل حاضرات

وہ جو حاضرات کے اعمال میں دلچسپی لیتے ہیں ان کے لیے خاص عمل تحریر کیے دیتا ہوں۔ بہت زیادہ اعمال لکھنے کا فائدہ کیا اگر وہ کام ہی نہ کریں۔ سو کام کی بات حاضر ہے اس کو پلو سے باندھ لیں۔ اثر خود دیکھیں گے۔

طریقہ زکوٰۃ

طریقہ یہ ہے کہ عمل حاضرات کی پہلے زکوٰۃ دیں اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ سوالا کہ کی تعداد میں درج ذیل آیت کو اکیس دن میں پڑھیں:-
”سلام قوا من رب رحیم“

جو حاضرات پہلے کرنے کی کوشش کرتے رہے اور نا کام رہے یا جزوی کامیابی ہوئی۔ وہ اس زکوٰۃ کو تین دفعہ ادا کریں اور وہ نئے لوگ جن کو پہلے دفعہ میں کچھ اثر محسوس نہ ہو وہ بھی اس عمل کو تین کامل مرتبہ کریں۔

زکوٰۃ نئے چاند سے دینی شروع کرنی ہے اور ایک دن کے وقفے سے کامل تین چلے پورے کرنے ہیں۔ اس عمل کی زکوٰۃ دینے کے لیے مکمل تیاری ویسے ہی ہوگی جیسے دیگر اعمال کے سلسلے میں ہوتی ہے اور تفصیل و ہدایات اس کتاب میں پھیلے ہوئے ہیں اور اس بارے میں تفصیل میری کتاب ”تفسیر موکلات و حاضرات“ میں بھی جامعیت کے ساتھ دی گئی ہے۔

ذیل میں بخور لکھ رہا ہوں دوران عمل اس کو مسلسل جلتے رہنا چاہیے۔
برادہ صندل، زعفران، صندل سرخ، عطر گلاب، گلاب کے پھول، لوبان، گڑ، عطر چنبیلی (زیادہ نہ

ہو)،

بعد زکوٰۃ جب حاضرات کرنا چائیں تو کسی بھی چیز پر کر سکتے ہیں۔ یعنی شیشے میں کرنے کے خواہش مند ہوں یا انگوٹھے میں یا ہتھیلی میں یا دیگر کسی طریقے سے کریں کامیابی ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ جس پر بھی حضرات کرنی ہو پہلے ایکس مرتبہ آیت کریمہ کا ذکر کریں پھر سورہ یٰسین سات مرتبہ پڑھیں اور پھر دوبارہ آیت کریمہ کا ورد ایکس مرتبہ کریں اور معمول پر دم کریں۔ پھر اس سے سوال جواب کا سلسلہ شروع کریں۔ اس عمل اور پڑھائی کے دوران بھی مندرجہ بالا بخورات کا استعمال ضروری ہے۔ اس عمل سے فرد پر جو بھی غیر مرئی مخلوق مسلط ہو وہ حاضر ہو سکتی ہے اور سوال جواب بھی کر سکتی ہے۔ تاہم عمومی حضرات کے لیے بھی عمل حد درجہ مفید، موثر اور نتیجہ خیز ہے۔

احتیاط

حضرات کے لیے اگر کسی انسان کو استعمال کریں تو بڑی عمر کی عورت یا مرد موثر ثابت نہیں ہوتے۔ اسی طرح بہت چھوٹے بچوں کو بھی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ معمول حاضرین کے خوف یا ماحول کے دباؤ کے تحت غلط اور جھوٹے بیان بھی دے سکتا ہے۔

مسائل حضرات

اسی طرح اگر کسی خاص معمول پر حضرات نہ ہو تو نا اُمید یا پریشان ہونے کی بجائے کسی اور فرد کا انتخاب کریں۔ جب کوئی فرد دنیا کوئی بھی کام شروع کرتا ہے تو کئی قسم کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔

اور

جودل چھوڑ دیتا ہے یا پریشان ہو جاتا ہے اُس کا کامیاب ہونا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ پیش آمدہ مسائل کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور اپنے اُستاد یا میدان عملیات کے تجربہ کار افراد سے راہنمائی لینی چاہیے۔

اسی طرح وہ جو نئے نئے اس سمت میں کام کر رہے ہیں یا شروع کر رہے ہیں ان کو حضرات مکمل چاند کے دنوں، ٹھکے آسمان کے نیچے شام کے اوقات میں کرنی چاہیے۔ اس طریق میں وقت تو لگتا ہے تاہم آہستگی کامیابی کی ضامن بن جاتی ہے۔ یہ بات آپ کو کہیں لکھی نہ ملے گی تاہم میں نے

اپنے تجربہ اور عمل میں آپ کو شریک کر لیا ہے۔ اس پر عمل کرنا بہر حال آپ کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

حاضرات کرنے سے قبل اور بعد میں اللہ واسطے شیرینی اور صدقہ لازم دیں۔

دوران عمل بخور بند یا ختم نہ ہوگا۔

حاضرات میں آسانی کے لیے حاضرات کی سیاہی یا تیل جس پر پڑھائی کی گئی ہو استعمال کرنا

مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

بعض لوگ سرسوں کا تیل استعمال کرتے ہیں تاہم اس مقصد کے لیے تلوں کا اصلی تیل تجربہ سے

موثر ثابت ہوا ہے۔ بازار میں ملنے والا تیل خالص اور اصل نہیں ہوتا۔ اس سے کامیابی نہ ہوگی۔ سیاہی

میں چنبیلی کا تیل / عطر ملا ہو تو سب سے موثر ہے۔ دفتر سے آپ حاضرات کی یہ سیاہی حاصل کر سکتے

ہیں۔

حاضرات کا ایک موثر لیکن خطرناک عمل

بیچھے جو عمل بیان کیا گیا ہے یہ عمل بھی کم و بیش وہی ہے۔ بس فرق یہ ہے کہ آیت کریمہ کی جگہ سورہ

جن کو استعمال میں لائیں۔ باقی عمل وہی رہے گا۔ پڑھائی یا عمل کے دوران جہاں آیت کریمہ کا ذکر آیا

ہے وہاں سورہ جن کو پڑھا جائے گا۔

حاضرات کی بتی

یہ عمل صرف اُن کے لیے فائدہ مند ہے جنہوں نے مندرجہ بالا عمل کے مطابق سورہ جن کی زکوٰۃ

دی ہو۔ ان کو چاہیے کہ سورہ جن کے اعداد نکال کر ایک نقش مربع چال آتشی سے بنالیں اور اس سے

بخورات کے ہمراہ مریض کو دھونی دیں۔ اس سے حاضرات ہوگی اور سوال جواب کا سلسلہ کیا جاسکے گا۔

مریض کو صحت دینے کے لیے اس بتی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اور اگر مریض بمعہ والدہ کے اعداد کے مطابق نقش بنا کر بتی سے دھونی دی جائے تو موثر ہونے

میں کوئی شک نہ ہوگا۔ سورہ کے اعداد بھی جمع کریں بھولیں نہ۔

تسخیر ہمزاد موکل

تسخیر ہمزاد موکل کے یوں تو آپ نے کئی قواعد پڑھے ہوں گے اور شاید کسی ایک یا چند ایک پر عمل بھی کیا ہو۔ کون سا عمل درست ہے؟ کسی طرح کیا؟ کیا مشکلات پیش آئیں؟ اور کیا نتائج حاصل ہوئے؟ اس سے قطع نظر، ذیل کی سطور میں موکل (ذاتی) کے استخراج کا ایک حقیقی، حتمی اور مجرب طریقہ تحریر کر رہا ہوں۔ اس کی تعریف کرنے کی بجائے عمل کی طرف آتے ہیں۔

عمل تسخیر موکل ذاتی

- دائرہ قمری سے نام بمع نام والدہ کے اعداد استخراج کریں۔
- تمام اعداد کا میزان حاصل کریں۔
- بلحاظ مراتب ان اعداد کے حروف لے لیں۔
- جو حروف برآمد ہوں ان کے آگے ایل کا اضافہ کر دیں۔
- نام کے اعداد کو ضرب فی النفسہ دیں۔ (ضرب فی النفسہ کی تشریح الگ سے اس کتاب میں کر دی گئی ہے)۔

- جو عدد آئے، اس کی تعداد کے مطابق روزانہ حاصلہ اسم کا ذکر کریں۔
- ایک چلہ چالیس دن پر مشتمل ہے۔
- کسی مسئلہ کی صورت میں یہ ریاضت تین چلوں تک کی جاسکتی ہے۔
- عمل بلا اجازت نہ کریں۔ کیونکہ ایسے اعمال میں جان و مال کا خطرہ ہوتا ہے اور راہنمائی اشد ضروری ہوتی ہے۔

موکل ذاتی کا مکمل قاعدہ بیان کر دیا گیا ہے۔ کوئی دوست یہ پوچھنے کے لیے خط تحریر نہ کرے

کہ کیا یہ قاعدہ مکمل ہے یا نہیں۔ یا آپ نے کچھ چھپا تو نہیں لیا۔ کچھ پوشیدہ تو نہیں۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔ یہ قاعدہ مکمل ہے۔ تاہم اگر پھر بھی کوئی بات جواب طلب ہو تو اپنے سوال جوابی خط کے ہمراہ ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔



زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو!
بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو!
بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو!

اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھتے ہوئے ”زعفرانی نقوش“ کا ایک کورس مکمل کریں۔ اس کے اثرات اور فوائد آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔ آپ خود محسوس کریں گے کہ آپ صحت یاب ہو رہے ہیں۔
یہ ”زعفرانی نقوش“ درجہ اول کے زعفران سے خاص گواہی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جاسکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے ان کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔



طہم ہندی سے

سر فراز شاہ

درجات کو اکب کے موضوع پر ایک نایاب تحریر جس کی ہر عامل اور ماہر نجوم کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔

علم نجوم کی روح سے دائرۃ البروج تین سو ساٹھ (360) درجات پر مشتمل ہے۔ قواعد نجوم ہمیں بتاتے ہیں کہ ان میں سے ہر درجہ ایک خاص قوت کا حامل ہوتا ہے اور اس کو عملیاتی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین نجوم و عملیات نے عملیاتی مقاصد کے لیے ہر درجہ کو ایک خاص شکل سے منسوب کیا ہے اور ہر درجہ کو ایک خاص عنوان اور دیگر امور سے منسلک کر دیا ہے جن کو دوران عملیات مد نظر رکھنا لازم ہوتا ہے۔ اس موضوع پر آج تک اردو زبان میں کوئی تحریر سامنے نہیں آتی ہے۔ محکم ہندی اور دیگر قدیم ماہرین نے اس موضوع پر کافی کچھ تحریر کیا ہے لیکن اردو زبان میں پہلی بار عملیات اور نجوم کے سربستہ رازوں کو قارئین راہنمائے عملیات کے لیے بیان کیا جا رہا ہے۔

واضح رہے کہ ”بالمین اور شرک“ کی کتب میں جو بیان کیا گیا ہے کہ فلک پر فلاں درجہ نے طلوع کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب اسرار و رموز ہے تاکہ سوائے اہل عرف اور علم کے راسخ ملکہ مضرات کے کوئی دوسرا آدمی ان کی معرفت نہ حاصل کر سکے۔

ان (رموز و اسرار) کا مقصد (مطلوب) یہ ہے کہ ہر وہ درجہ جو انسان کی شکل و صورت میں طلوع ہو تو اس سے لوگوں میں خوشی و فرحت کی دلیل مراء لی جاتی ہے۔

اور یہ جو کہا گیا ہے کہ (مثلاً) فلاں درجہ انسان کے علاوہ کسی اور جاندار کی شکل و صورت میں طلوع ہوتا ہے تو یہ اسی نوع پر اپنی شکل و صورت کی ہیئت کے مطابق اثر کرتا ہے۔

اس طرح اسد (شیر) اور درندوں میں اس کے مشابہہ حیوان، کوشش و ہمت اور طاقت و غلبہ کی دلیل ہے اس طرح لوہے کی (شکل ظاہر ہونے) کی دلیل ہے۔ اور ریموں کا ظاہر ہونا لوگوں میں لذت

وسرور کی دلیل ہے اور تمام باتیں جو کہی گئی ہیں ان میں جو درست اور صحیح اشیاء کی شکلیں ظاہر ہوں تو فرحت و خوشی، قوت و غلبہ، سعادت دولت و ثروت اور امن و سلامتی کی دلیل ہے۔

اور جب مختلف و غیر مناسب شکلیں (تصادیر) ظاہر ہوں تو یہ مخالفین اور عداوت رکھنے والے لوگوں کی دلیل ہوگی اور عداوت و بغض اور تفریق کے عمل کرنے والوں کے لیے ہیں۔ اور جو کچھ اس میں نحوست، نحس چیز (منحوس جانور) کا ذکر کیا گیا ہے تو اس سے نحوست کی دلیل مراد لی جاتی ہے۔ اور وہ درجہ کہ جس میں شکل

انسان کے ساتھ اسلحہ اور لوہا وغیرہ ہو تو اس کی دلیل قوت، مضبوطی، شجاعت و بہادری پر ہے اور اس سے متعلقہ عمل کرنے کے لیے (وقت) ہے اور جو یہ ذکر کیا گیا ہے میت یا مریض کی شکل (درجہ میں) ظاہر ہوتی ہے تو اس سے مراد اس جنس (جاندار تصویر) کی بیماریاں اور عارضے (عیب) لیے جاتے ہیں۔ ہم نے جو تشریح بیان کی ہے اس کے مطابق باقی تصاویر کا قیاس کر لیں۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
♄	♅	♂	☉	♀	☿	☾

یاد رکھیں کہ ہر قوم و ملت نے درجات کی تصاویر کے بارے میں اپنے اپنے نظریات اور مذہب (طریقے) مخصوص کر رکھے ہیں۔

اور جو کچھ طمطم ہندی نے نقل کیا ہے یہ وہی (قول) ہے جس کو ابو ذرطیش نے اختیار کیا اور زرتشت نے بھی اسی نظریے کو اپنایا ہے۔

اور اس (طمطم ہندی) نے ایک مفید اور بے مثال مقدمہ درج کیا ہے اس کا کہنا ہے کہ ”جب اس کتاب کے کسی عمل کو کرنے کا ارادہ کریں تو اپنی حاجت کو ان درجات میں تلاش کریں جس وقت مطلوبہ درجہ معلوم ہو جائے اور اس کے بخورات اور اس سے مخصوص عوں کا نام واضح ہو جائے تب سبوح یارگان میں سے اس درجہ سے متعلق سیارہ کو معلوم کریں اس کی مثال یوں ہے۔

مثلاً جن حدود میں وہی (مطلوبہ) درجہ ہے ان کا حاکم یعنی حاکم درجہ معلوم کریں، اس کا مقابلہ،

ثلث اور بارہواں، شرف اور خانہ معلوم کریں۔ جب اس درجہ کا حاکم معلوم ہو جائے تو اس کو کب کا دن معلوم کریں اور اس سیارہ کا حاکم اور اس مطلوبہ دن میں اس کی ساعت معلوم کریں۔ (ان امور کے لیے علم نجوم میں کافی مہارت کی ضرورت ہے)۔

بعد ازیں اگر مطلوبہ کوکب مونٹ ہے تو اس کو کب سے متعلقہ رات میں آپ اعمال کریں اور اس متعلقہ رات میں اس کی مخصوص ساعت میں عمل ہو گا۔ اس کے بعد اسی درجہ (تصویر) کو ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کا نام اس نشان (طلم) نیچے لکھیں۔ بعد ازیں ایک حصار کھینچ لیں اپنے ارد گرد چاقو سے نشان لگائیں اب اس کاغذ پر بارہ برجوں کے نام لکھیں اور سب سے سیارگان کے نام اور ان کی اشکال بنائیں بعد ازیں اسی درجہ کے بخورات جلائیں اور اس درجہ کے حاکم کا نام لے کر اسے بلائیں اور اپنی حاجت اس سے بیان کر تو وہ بہت جلد ہی تمہاری حاجت پوری کر دے گا۔ اگر حاجت پوری ہونے میں تین دن سے زیادہ تاخیر ہو جائے تو اپنے عمل کو تین بار دہرائیں حتیٰ کہ 9 دن مکمل ہو جائیں عمل کی ابتداء ہر تیسرے دن کے آغاز سے کریں۔ 9 دن میں حاجت ہر لحاظ سے پوری ہو جائے گی کیونکہ اس سے زیادہ تاخیر کبھی نہیں ہوتی۔ البتہ حاکم درجہ کی پہچان بہر طور لازمی ہے اگر اس کی شناخت میں تم نے غلطی کی تو اس علم سے کوئی بھی عمل آپ کا پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔

اس باب میں یہی درجہ شدہ مقدمہ بہت ہی مفید اور کارآمد ہے۔ اسے خوب غور سے سمجھ لیں اسی مقدمہ کے ذریعہ آپ کو درجات فلک کے طبائع (مزاج) کا عظیم علم حاصل ہو سکتا ہے۔ اب ہم طلم ہندی سے منقولہ برجوں کے درجات کی شکلیں اور ان کے اعوان کے نام اور ان کے بخورات کا تذکرہ پیش کرتے ہیں۔

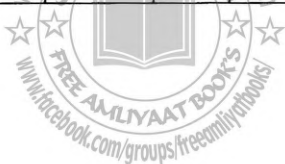
درجات حمل سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	خنجر والا آدمی	دسا	مرد مسکی (خوشبودار)	تیرے دشمن کو خنجر سے قتل کر دے گا
2	آدمی شراب اٹھائے ہوئے	شمسا لک	برگ بنفشہ	تجھے پانی پلا کر سیراب کر دے گا
3	آدمی جس کا چہرہ کتے کے چہرہ کی طرح ہے	کپور بالو جسا	سرخ کتے کے بال	تیرے دشمنوں کو ویرانی اور تباہی سے بھگا دے گا
4	مردہ انسان یا کھڑا ہوا آدمی	ملوٹ بدال	مشک	تجھ سے بد حالی کی (بری) موت کو دفع کرے گا۔
5	تکوار والا آدمی	دو دروہ	شوکی (کانٹے)	اسلحہ (کے اثر) کو تجھ سے دفع کرے گا
6	اثر دھامنے سے آگ نکالتے ہوئے	سٹون	کبریت	تیرے دشمنوں کو قتل کرے گا
7	مینڈھا (دنبہ) اپنی پشت کی جانب دیکھتے ہوئے	دسوطا جس	ورق الھزار	دو دشمنوں کے درمیان صلح کرائے گا

8	مینڈھا جس کا سر اس کی دم کے ساتھ ہے	طودیا	عودوزعفران	جسے تو پسند کرتا ہے اس پر مہربانی کرے گا
9	عورت جس کے ہاتھ میں تلووار ہے	فادر دس	حب العروس	تجھے حسین و جمیل شکل دکھائے گا
10	کھجور پر عقاب (شاہین)	رطوباسندہ	قشر طلع قدیم	چور (ڈاکو) کو تجھ سے دفع کرے گا
11	تصویر جس کی شکل معلوم نہیں (مجبول شکل)	سندودرہ	نوی البقی (بیری کی سٹھلی)	چشموں کو (حرکت) جاری کرتا ہے
12	دوسینگ	سمسور	بذرا البازروخ	جس کا تو ارادہ کر لے تجھے حاصل ہو جائے گا
13	لوہے کی زرہ پہنے ہوئے ایک آدمی	لوحہ	مسکی، مظاف (پرنده)	جس کا تو ارادہ کرے اس پر تیری مدد و نصرت کرے گا
14	آدمی جس کے دونوں پیر سونے کے ہیں	حفظا	قاف، فاسوخ	تیرے محبوب کو تیرے حوالے کر دے گا
15	آدمی جس کا لباس ریشم کا ہے	سوط	بیروج افیون	جو جس کی چاہے یہ اس کی آنکھیں اندھی کر دے گا

16	مسند پر ٹیک لگائے ایک عورت	طیطروس	مقل بہ مغز شفتالو	تیری پسند کی شادی کرائے گی
17	ایک آدمی جس کے سر پر تاج ہے	کسعتیود	چڑا، چوہا، چربی مگر مجھ	سلخ آب پر چلنے کی طاقت
18	شیر جس کا سر نہیں ہے	حاد بر مسوری	انسان کے بال اور ہڈی	سلاطین کے رازوں کی خبر دے گا
19	متوجہ بھینڑیا	دمبول	چھلکا ہنہنک	تیرے دشمن سے انتقام لے گا
20	دو پروں والا سانپ	طلالوریا	سانپ کی ہڈی	تو جسے چاہے وہ اسے قتل کرے گا
21	عریان (تنگی) عورت	خشاشد	موم، فلفل سفید	ساپوں کو مسلط کر دے گا
22	ایک چیز کی تصویر جو انسان کا گلا گھونٹتی ہے (خناق ہوتا ہے)	مسلرف	کبوتر کے بال، سیاہ گدھے کا گھر	فتنہ اور شر کو تجھ سے دفع کرے گا
23	سیسہ (یا قلعی) سے بھری ہوئی ہانڈی	کھسوح	اونٹ کے بال، کیلے کا چھلکا	(خزانوں کی تلاش کا تجربہ) یا صندوق کا تالا نرم کر دے گا
24	اونٹ جس پر بندر بیٹھا ہے	کرد سمار	پرانے کفن کا ٹکڑا	جسے تو چاہے اس کے شر و فتنہ کو تجھ سے دفع کرے گا
25	غضبناک آدمی	کرچو کران	آس (پودا) کے پتے (برگ)	بکریوں پر تسلط (ان کی تابع فرمانی)

26	گھوڑا جسے ایک لڑکی یللوں	مور کے پر	حیوانات سے جسے چاہو مطیع کرے گا
27	شیر جو اپنے آپ کو حوس، سور	اونٹ کی ادن	مچھلی کا شکار
28	بہت بڑا سبز رنگ کا سمندر	سور کے بال	جس شیر کو چاہو اسے تباہ کر دے گا
29	ایک آدمی کھوار	مرغ کے بال	دہن اور دولہا کے درمیان صلح کرا دے گا
30	اڑدھامنے سے آگ	کتے کے بال	دشمنوں پر آسانی بجلی گرائے گا



درجات ثور سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات، نخلوات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	دو عورتیں گلے ملتے ہوئے	در طایران	خون حیض کا چھینٹنا (نکھڑا)	تجھے فائدہ دینے والی عورتیں زیادہ ہوں گی
2	ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہوا	قنطس	پرندے کا سر اور اس کے ناخن	عدل و انصاف زیادہ ہوگا
3	ایک مرد ہاتھی پر سوار	ند معیطال	عزیر، کافور	جبار و ظالم کی ذلت و رسوائی
4	ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کتاب ہے	سرمحل	بھیریا، شیر (بال یا چربی)	زراعت میں برکت کے لیے ہے
5	ایک آدمی زمین میں مل چلاتے ہوئے	رسمناٹیل	گائے کی اوجھری	جنگ میں تیری مدد کرے گا
6	ایک مرد اور گھوڑا	قسا	ختم بیازنر مس	جسے تو چاہے گا اسے بھگا دے گا
7	بڑا بچھو	کدر، کدار کدرون	فل (چنبیلی جیسا پھول) قرظ (درخت سلم، جو کیکر کے مشابہ ہوتا ہے)	عداوت اور تفریق کے لیے

8	بجو	لیعصر مسطروس	بجو کا زیرہ اور اس کے بال	سفر اور درگرنیتہ (واپسی)
9	درخت زیتون	یلنسا مون	مغز زیتون	میوہ جات میں اضافہ کے لیے
10	بڑا سیاہ رنگ کا کیرا	ار سابل لوس	سکران	جسے تو چاہے گا (تیری مرضی ہو گی) اس پر روشنی (اُجالا) کر دے گا
11	ایک مرد، دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	صفط	کبریت، پٹرول (تیل مٹی)	قننے اور پھوٹ ڈالنے کے لیے
12	ایک عورت دفن بجاتے ہوئے	مبرع	جنگلی بکرا یا زہرن کے بال	خوشی و سرور پیدا کرنے کے لیے
13	ایک مرد اور اس کے ساتھ تین دوا	مرسون	ابرک، مہیوں	شہرت بڑھانے کے لیے
14	اڑتا ہوا کبوتر	حریم	سوس (خوشبو دار پودا) کے پتے	محبت اور نرمی و مہربانی کے لیے
15	گدھے پر ایک آدمی	بہلول (بہلول)	مہلب (ایک درخت جس کے بیج سے خوشبو حاصل کی جاتی ہے مہلب مقشر (کاٹے ہوئے)	سستی و کالی دور کرنے کے لیے یا گفتگو کی لغزش بٹانے کے لیے

16	ایک تیل پیٹھ (کمر) سحائل	چوہے کی دم	اللہ کے اذن سے مال و دولت کی کثرت
17	دو تیل مل چلاتے ساح	گائے کا سینگ	آبادی کے لیے
18	ایک آدمی اس کے ساتھ اثر دھا	مطیران	قصب فارسی
19	ایک عورت سارنگی	الو باھلا مانور	انار کا چھلکا
20	ایک کتا دوسرے حملوں	ست حسن	حاجت اور طلب کے لیے
21	خرگوش کی شکل	شخون	میںڈک کی ہڈی
22	کبریا کی شکل	مہط	لبان ذکر
23	کٹا ہوا سر	نکطع	قلقند
24	ایک مرد جس کے سر پر دونوں آنکھیں	مرد لبان ذکر	عبادت کے لیے
25	ایک آدمی سر کے بالوں کو (کنکھی) یا عطر لگاتے ہوئے	طر لکال	عزبہ مستحی

فرزاد شاہ

26	ایک آدمی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے	طرہ بکال	کچی کھجوریں، پرانا گیہوں	تجے اسرار سے باخبر کر دے گا
27	کھیتی اور زراعت والی زمین	عرفال	ریوند چینی	زراعت اور نباتات کے لیے
28	ہرن پر سوار آدمی	لھیاج	برگ زیتون	لڑکوں سے محبت
29	بندروں کی کافی تعداد	قطوریوس	مردہ بندر	انسانی کی مٹی زیادہ کرنے یا نکالنے کے لیے (انزال کے لیے)
30	ایک عورت جس کے ہاتھ ایک کوزہ مٹی دار ہے جو کہ شراب یا پانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے	جہر برصوحہ	لبسن اور ککڑی کے چھلکے	وہا پھیلانے کے لیے

درجات جوڑا سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک عورت دوسری عورت کو قتل کرتے ہوئے	حرا سکس	برگ سوس (پودا)	عورتوں سے عشق و محبت (کامیابی)
2	ایک لڑکا جس کے ہاتھ میں انگوڑا خرپوزہ وغیرہ کا چھلکا ہے	علطاس مال	عاقترقا	بچوں کی حفظ و نگہداشت کے لیے
3	ایک آدمی سر پر فوٹی رکھے ہوئے	رسمال	سندروس	تنگی اور کرب و غم کے لیے
4	ایک آدمی کتاب پڑھتے ہوئے	دنیاں	کچھوڑ کی چھٹی	سفر میں حفظ و امان کے لیے
5	ایک آدمی آگ پھینکتے ہوئے	وسال دیل	قطران (روغن) میں سعد (خوشبودار پودا)	جس جگہ یا مقام کا ارادہ کروا سے جلا دے گا
6	ایک آدمی درخت کی جڑیں کاٹتے ہوئے	نسا	شجرۃ ابراہیم	میوہ جات میں بہتری لانے کے لیے

سر فراز شاہ

7	ایک آدمی _____ اٹھائے ہوئے	میطال ابر	ہینگ (تیز بودالی)	جس کا ارادہ کرو اس پر قوت نافذ (غلبہ طاقت) کرے گا
8	ایک آدمی ہاتھ میں کمان لیے ہوئے	سادس رقال	اہلق (رنگ) گھوڑے کے بال	جسے تو پسند کرے اسے فلکت دے کر مغلوب کرے گا
9	ایک آدمی ٹھنڈک اور ڈالہ بازی اور صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا	کوئل	غار یقون (پودے کی جڑ جو کہ زہر کے لیے تریاق ہے)	درخت کھجور کا باردار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا
10	بڑا مرغ مرغیوں سے کافی بڑا ہے اور سر و گردن پر بال نہیں ہوتے	برحان (عام)	اسی بڑے مرغ کے بال	حالات میں تبدل و تغیر کے لیے
11	ایک عورت جس سے بندر جماع کر رہا ہے	اصطصال	نیلکوں چشم آدمی کے بال	انسان کی شکل و صورت میں حسن و خوبصورتی لاتا ہے
12	پرندے کی تصویر	بھصہ کین	الوھمل (پودا) کے پتے	جمع شدہ فصل (کھیتی) میں برکت کے لیے
13	بیری کا درخت اس کے ارد گرد بکریاں	دھوا نیل	بیری کے پتے	عورتوں کی محبت پیدا کرنے کے لیے

14	مچھلی جس کے سات سرہیں	دھبوائیل	مردہ بچوں	سلاطین کے پاس جانے کے لیے
15	جاری نہر (پانی)	دما صطح	جدی (پہلے سال کے بکری کے بچے) کی ہڈی	پانی کی کثرت ہوگی
16	ایک مرد جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے	عصطسال	سفید مرغنہ کی بیٹھ	کسی بھی مونٹ کو کھیل کو مشغول کر سکتا ہے
17	بھاگتا ہوا لومٹر (لومڑی)	فعال	مرغی کی بیٹھ	دشمنوں کو آتش میں جلا دیتا ہے
18	بہت سانپ توجہ کیے	ردھادین	ریچھ اور کتے کے بال	عداوت اور تفریق ڈالنے کے لیے
19	قبروں کی تصاویر	مصوریا	مردہ کے بالوں کی جڑیں	دباء پھیلانے کے لیے
20	ایک مرد گھوڑے پر سوار اور نیزہ اٹھائے ہوئے	حالولویان	کافور، مردہ کے بال	دباء کو دور کرنے کے لیے
21	اڑتا ہوا کوا	طر یقلمراق	قصب زریہ	(گناہوں میں پھنسانا) یا (دقیقہ خزانہ وغیرہ کا پتہ چلانا)

سردار شاہ

22	مقتول آدمی	عنق بٹال	عنکبوت (مکڑی) کا جال	لرزہ اور چپکی طاری کر دینا
23	ایک مرد اپنے گھٹنوں پر چلا ہوا	فسطیح	شونیز (سیاہ دانہ) خوشبودار پودا	جہاد کی ترغیب دلانا
24	روتی (گریہ کرتی) ہوئی عورت	متکسحا	نیولا کے پال	اولاد سے دوری (نا اتفاقی) کے لیے
25	شیر شکار کو گرفت میں لیے ہوئے	دسعبا	سوسمار (گھوہ) کا چڑایا	دشمنوں کو دفع کرنے کے لیے
26	ایک مرد دوسرے مرد کی پشت پر	جلناس	سکشی پر ملنے کا تارکول	مردوں پر غلبہ حاصل کرنا
27	پڑی ہوئی ٹوہنی	سہرام	قصب زرمیرہ	مسافرت (سفر) سے روکنے کے لیے
28	بہت بڑا گھر	قلعہ جودیا	برگ سنداب	خیند ختم کرنے کے لیے
29	بھاگتا ہوا مرد	عابر	بندر کے بال اور مردہ چوہے کے بال	جس کا ارادہ کرے اس کی ہدایت کرے گا، راہنمائی
30	انسان، ایک لمبے درخت کے اوپر	حسحسا	صندل اور سفید لہسن	میوہ جات میں برکت و اضافہ

درجات سرطان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد نثری کتاب اٹھائے ہوئے ہے	رحناطی باغ	سحر بندی (پھاڑی پودہ)	کذب و افترا کو روکنے کے لیے (بند کرنے کے لیے)
2	ایک مرد اپنے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے	مستحکم ہوا	عود بندی، مشک	قبولیت دعا
3	ایک مرد، مند، بادل، عا یصاصا	ردئی کی جج	حفاظت اور حکمت کے لیے	
4	مگر چھ اور دریائی برہاس	مردہ مرغی کے بال	جس کا ارادہ کرے اس کو مریض بنادے گا	
5	ہاتھی اور سرطان (کیکڑا)	بھس نیاں	خشک فضلہ	زندگی کم کر دینے کے لیے
6	مرغابی کی شکل کا مسلح ایک پرندہ	مرغابی کے بال	پرندے بکثرت ہونے کے لیے	
7	سیلاب پر گدھا	طمسعط	کپڑے کا کلڑا	لطف و نشاط کے لیے

8	تیل، انگوروں کو پانی پلاتے ہوئے	میٹر	بج پودینہ (جڑ)	شراب (پانی) کی کثرت کے لیے
9	بیمار آدمی	ہر ساس	حیض کا مخصوص کپڑا	جس کا ارادہ کرے اس کو بیمار کر دے گا
10	سرائے (مکان) دیران	کھن	عیسائیوں کے قبرستان کا کپڑا، مردہ کی ہڈی	انتقام لینے کے لیے
11	کشتی (سفینہ)	در حلقہ	شجرہ مریم (خرما)	امن و سلامتی کے لیے
12	ایک مرد جس کے ہاتھ میں تازیانہ	رحلاس	لبان کے بیج	بڑے لوگوں (امراء) کے نزدیک معقم ہونے کے لیے
13	ایک مرد جس کے پاس کوار ہے	کٹلس	شاہین (عقاب) کا ٹھلہ	بادشاہ (سلطان) کو مسخر کرنا
14	مچھلی پر سوار آدمی	عسل طعابو	گدھ کا پنچہ اور اس کے بال	تبدیلی (مکان چھڑانے) کے لیے
15	مچھلی کی شکل	حلسل عامع	خوشہ (بالی) کے چٹکے	کثرت سے شکار لگے گا
16	کوئے کی شکل (صورت)	بقطع	سیب کے پتے	دشمنوں پر غلبہ دے گا
17	ایک عورت تازیانہ مارتے ہوئے	نہائیل	فلقہ احمر (سرخ)	سرور، فرحت و خوشی کے لیے

سفر شاہ

18	اونٹنی کا چھوٹا بچہ پانی میں کھیلتا ہوا	تلمسی	اقاقیا	بقائے نعمت
19	بڑی بانسری کی شکل	حلیع	کبریت، عود، زعفران	دشمنوں کو کمزور بنانا
20	ایک آدمی (سامان) لادنے کی گاڑی پر	طہوراس	کچے (انگور جو ابھی پک رہے ہوں)	حاجت میں کامیابی
21	بکھرے ہوئے گےہوں (جو)	لسوسا	خرائین	تندرستی اور صحت یابی کے لیے
22	بہتا ہوا پانی (جاری)	اوساسل	اشنان (بوٹی) کی جڑ	گھبراہٹ/بھورا/فرزند (اولاد) پیدا کرنا
23	اصل گھوڑا	صاصل	شجر مریم (خرما)	حسد کو زائل کرنے کے لیے
24	ننگا مرد	لکھل	برگ بنفشہ شک	جس کا تو ارادہ کرے اسے شفا ہوگی
25	درخت جس پر پرندہ بیٹھا ہے	رباطس	برادہ ہاتھی دانت	حسن خلق اور شرافت نفس
26	چکورا/شکرہ/ہرنی ذبح شدہ	مسط	بان (لبا درخت) کے بیج	دوسے/دوسوں کو دور کرنا
27	ایک مرد اڑدھا پر (سوار)	کسع	مینا (بکری کا بچہ) کے بال اور برگ علیق (بیل)	تجھے ہوا میں بلند کر دے گا

28	ایک مرد گنبد کا سہارا لیے ہوئے	حلی منطل	تیل کی ہڈی اور اس کے بال	تجھے لوگوں کے کمر و فریب سے محفوظ رکھے گا
29	منبر (سنج) پر ایک عورت	بزوال	تیل کی ہڈی	سر کا درد دور کرے گا
30	اڑدھا کی شکل	ارعدان	غیر، مرے، مسکس	نقصان پہنچائے گا

(مر: ایک سبزی کی قسم)



سر فراز شاہ

درجات اسد سے منسوب اشکال، اعموان، بخورات و انحرافات و افعال

درجات	اشکال	اعموان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	شیر کا چہرہ	وہنا نیل	شیر کا جگر (زیرہ)	عزت و قار اور ہیبت پیدا کرنے کے لیے
2	اثر دھا کی دم پر ایک فصوص گم مرنی	عود ہندی، تیندول	منع کرنا، حفاظت کرنا	
3	لنگی ہوئی سستی (معلق)	ولناوس	چمکا دڑکی بیٹھ	جس اور قید سے رہائی
4	آگ سے روشن بخور	خٹکی پر رہنے والی چڑیا کا جگر	خٹکی پر رہنے والی چڑیا کا جگر	سردی کا اثر ختم کرنے کے لیے
5	ایک مرد کہ جسے دیکھنے کی طاقت کوئی نہیں رکھتا	لالا لوباس	موسیا، انجیر (ایک دوائی)	ہیبت اور روکنے کے لیے
6	بڑا سانپ	ٹھٹھو اور بابہ	کالے سانپ کی کھال	شدید فاج پیدا کر دینے کے لیے
7	ایک مرد تلوار اٹھائے ہوئے	مطموطر	کافور، بنجر	لرزہ اور کچکی پیدا کرنا

فرزاد شاہ

8	ایک مرد شیر پر سوار	عطع	جتم آمل (درخت جھاڑ) اور نمک	جذام سے شفا دے گا
9	شعلہ پڑنے والی آگ	دروس	گھڑی، ہندی نمک	سخت قسم کا قحط لانے کے لیے
10	انسان جو کہ لمبی ٹوپی پہنے ہوئے ہے	صحط معمول	بچے کی آنکھ کی پتلی	نگاہوں سے پوشیدہ ہو جانا
11	ایک انسان جس کی سر زخمی (نوٹی) ہوئی ہے	ہا طایا	لمبی کی کھال	جماع یا مباشرت کرنے سے روک دینا، عقد منی (بندش)
12	لاشیں پڑی ہوئی	مہل نصل	لبان، (ترکاری، زیرادہ نمکوں والا کیڑا)	تھکے ہر نقصان پہنچانے والے سے محفوظ رکھے گا
13	ایک مرد جس پر کفن ہے	مہل نصل	اونٹ کے کان کی مٹیل	جس کا تو ارادہ کرے گا اس کو قتل کر دے گا
14	بستی ہوئی عورت	لمحطو حا	بادام کی کھلی (شگوفہ)	ہوا کو معطر اور خوشبودار بنا دینا
15	سرور، نشاط و شادمانی (سبز و ہریالی)	الہیا نیس	گل ریحان کے بیج	غم و اندوہ دور کرنے کے لیے
16	کنا بنوا ہاتھ (ہتھیلی)	محلعل	بجوں کے پال اور اس کی بڑی	لازماً کرنا، واجبی ہونا

17	دوسینگ والی سواری (جانور)	لوسا عوبار	کستان (اسی) کے بیج لڑائی و جھگڑے سے دلچسپی پیدا کرانا
18	ایک مرد ہوا پر چلتے ہوئے	سایل کرید	مور کے پر (بال)
19	ایک مرد اپنے چاقو سے اشارہ کرتے ہوئے (ہتھیار)	سمٹی لبع	عیسائی کے سر کی ہڈی طاغون کی وہاں پھیلانے کے لیے
20	چٹان (پتھر) اور کافی ساری ریت	اوتھ کے بال اور اس کا جگر	ریت اور پتھر مارنے کے لیے
21	بڑا اونٹ	حاجا لورادت	اونٹ کی بیگنی اور اس کا جگر
22	وسیع صحرا	سنگول	مسافر (امن) کے لیے
23	سونے کا گھر	مرادرا	گل بابونہ آبادی تباہ کرنے کے لیے
24	ایک مرد، چڑیا کو زمین میں دفن کرتے ہوئے	سطعطلیل	سل (دق) کو شتم کرنا کے کافضلہ، ایک پودا کی جڑ
25	ایک مرد جس کے پاس چابی ہے	سعال	شراب کے برتن والی سوکھی جھاگ (جو کناروں کو لگی ہوتی ہے)

26	ایک مرد دوسرے مرد کو تازیانہ سے مارتے ہوئے	علطو بایل	لوگوں کے ناخن	سخت بیماری میں مبتلا کرنا
27	انسان جس کے دوسرے ہوتارے ہیں	ہوتارے	کتے کے ناخن (پنچہ)	حوض (پانی) کو زور سے بہنا (دور لے جانا)، دفع کرنا
28	عورت اپنے پستان کو نچوڑتے ہوئے (اپنا منہ کالا کرتے ہوئے)	ہجائل	برگ (ایک بوٹی)	قرض جات واپس ادا کرنا
29	ایک مرد خاک چھان رہا ہے (مٹی میں ہاتھ مل رہا ہے)	لکویٹ	لیسوں کے (پتے)	روزی اور خرچہ وغیرہ ملتا ہے (ذریعہ معاش پیدا کرتا)
30	ایک مرد گیہوں کاٹ رہا ہے	قرطہ	کرم کلا / (یا چھو ہارا اور دودھ ملا ہوا)	اہل خانہ اور مال کا حصول (حفاظت)

درجات سنبہ سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و انفعالات

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (انفعالات)
1	حسین و جمیل عورت	سکس	پرانا مگھیوں، مشک	عورتوں سے محبت پیدا کرنا
2	گل ریحان	موصا سطا	عبر، قنفل	لڑکوں سے عشق بازی کرنا
3	ایک مرد جس کے پاس کتاب ہے	ملطع سعد	لبان، زعفران	بیٹوں سے محبت
4	ایک مرد جس کے پاس تیل ہے	سلسر لاط	لبان، میعہ (خوشبو دار گوند)	آبادی (آباد کاری) سے دلچسپی
5	کوا۔ کائیں کائیں کرتے ہوئے	وطاطا	کالے کوئے کی بیٹھ	ہر ایک غائب چیز کی خبر تجھے دے گا
6	بکری چھوٹا بچہ چلتے ہوئے	صل	ببڑ صندل	جس عورت کو تو چاہتا ہے وہ تجھے قبول کرے گی
7	عورت جس کے پاس زنجیر ہے	درھبل	انار کا چھلکا، مصطکی	زراعت سے خوشی حاصل ہوگی
8	بٹنگی (عریاں) عورت جس کی شرمگاہ (فرج) نہیں ہے	مسارون	سدا ب، ذکر	عورتوں کو ہانچہ بنانے کے لیے

9	عورت اور مرد گلے ملتے ہوئے	ربا سہہ	سیکھ، بید	مرد کی محبت
10	ایک مرد، دو مردوں کو باندھتے ہوئے	مجلس طالح	چوہے کی رال	تو جس کا ارادہ کرے اُسے زندانی کر دے گا
11	بھتیلیوں اور کلائیوں کی شکل	سور الہدیل	مرغی کی ہڈی	بے چین اور پریشان کرنے کے لیے
12	بہت سی بکریاں	الابدنا لھسی	برگ پیاز اور پیٹنگ	بادل اور ہوا چلانے کے لیے
13	کالے رنگ کا پرندہ	طلسمق	چکاوڑ کے پر	لوگوں کو تسخیر کرنا
14	بنتا ہوا لڑکا	سہاسل	گاجر کے پتے	لڑکوں سے عشق بازی
15	چنبیلی کا پودا	رشا سکل	بادشاہ کا تاج	عشق اور محبت بڑھانے کے لیے
16	حوض جس میں پانی اور مرغابی ہے	الغفطط	گل ریحان کے بیج	مرد حضرات کی شادی کرانا
17	دو مختلف جسد (جسم)	کسا سط	تخم بوس (ایک پودا)	عداوت اور تفریق
18	ایک تیل بل کھینچتے ہوئے	لطحیہا	گل زعفران کے بال	رنگ کو خوبصورت بنانا
19	ایک مرد جس کے ہاتھ میں تاج ہے	ظلمکوز	مشک و عنبر	حکومتوں میں تبدیلی (رد و بدل)
20	انسان جس کے ہاتھ میں تیل ہے	طحیطیس	خرنبل کے بیج	اوپر چڑھنا حتی کہ چشموں تک پہنچنا

21	ایک آدمی دوسرے لوگوں کو علم سکھاتے ہوئے	کمی مصطل	خفگی کا خرد دل	سکھانے اور تربیت کا پہلو
22	ایک آدمی لوہے پر نقش نگاری کرتے ہوئے	براس لوطا	کافور، زعفران	معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے گا
23	درخت کے اوپر بندر	مراسط	بندر کے ہال	دور بینی اور ہوشیاری زیادہ ہوگی
24	ایک آدمی پتھر توڑتے ہوئے	برہا حلیصلس	سیب کا چھلکا اور اس کے پتے	وسعت رزق
25	لومڑی	کدہ برہ	بکھری کھٹی والے مرغ کی بیٹھ اور عود ہندی	چورا اور ڈاکو دفع کرنے کے لیے
26	لنگر انداز کشتی	معباس	کارکول، کبریت (گندھک)	سواری کی اشیاء گرفتار کرنا
27	درخت جس کی بارہ ٹہنیاں ہیں	رحا بیطار	طرخون (ایک نباتات جس کا ریشہ عاقر قرح ہے)	بغض اور عداوت کے لیے
28	ایک مرد گل ریحان توڑتے ہوئے	طاھرنا	ختم آس	زنا کاری ہوگی

29	گندھ پر سوار ایک آدمی	طحا و لماس	گندھ کے بال اور عود ہندی	تجھے سفر سے بے نیاز کر دے گا
30	آلو	جہلمطس	الو کی بیٹھ اور اس کے بال	ہوائیں چلانے کے لیے



سر فراز شاہ

درجات میزان سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں چاقو ہے	لطفائے ساطع	اڑنے والا زہریلا کیڑا	بہترین ہوا چلانا
2	ایک مرد اس کے ساتھ اڑدھا	سلطنت صغیر	سیانپ کی کھال	تیرے دشمن کو قیدی بنا دے گا
3	ایک مرد جس کے دو چہرے ہیں	دو ہاں	دو نامروا کے پتے	جسے تو چاہے اُس کی قدرد منزلت زیادہ ہوگی
4	گدھ کی تصویر	دھبھی لکھوئی	جنگلی بطنج کا فضلہ اور بال	تجھے خزانے (دفعینہ) ملیں گے
5	ایک مرد جس کے ہاتھ پر پرندہ ہے	سہم صطربا	عود سیاہ	پرندے اُنس رکھیں گے
6	ایک لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے	کھلسطع	عود، گلاب	دولت تیرے پاس کھینچ کر آئے گی
7	ایک مرد اپنے جسم کو دیکھتے ہوئے	حلسہ	خزیر کے بال	فضول معاملات کو چھپانا

8	ایک عورت اپنے شوہر پر گریہ کرتے ہوئے	فیصائل	مہندی کے پتے اور نمک	عورتوں اور مردوں کی محبت
9	نصف آدمی	سہاگل	اصطبرک	جس کا تو ارادہ کرے اس کا مال و دولت کم ہو جائے گی
10	ایک آدمی ہاتھ میں ترازو لیے ہوئے	کلکوش	برگ لبان، کینے کا چھٹکا	دشمن سے محبت (دوستی) پیدا کرنا
11	ایک مرد جو نیکی اور شرافت میں مشہور ہے	عمرظافوس	ختم محلب (ایک درخت کا نام)	انجام بخیر ہونا
12	ایک آدمی ایسی گفتگو کر رہا ہے جو سمجھ میں نہیں آتی	حانوس	ہدہ کے بال	تو جسے چاہے اُسے جھوٹا ثابت کر دے گا۔
13	ایک عورت اپنی طرف ہمارے ہی ہے	برھنوس	چڑیا کے بال	عورتوں کو بدکار بنادے گا
14	نازک بدن عورت	حوتائیل	عود ہندی، قرنفل	صورتیں خوبصورت نہ بن سکیں گی
15	ایک ہوا عورت ہاتھ میں تکیا لیے ہوئے	بعضرد	اونٹ کے بال	عاشقوں کے لیے

16	سیاہ جنگلی کیوتری	درلبوس	شتر مرغ کے بال	صورتیں خوبصورت بنانے کے لیے
17	بہو چیخ و پکار کرنے والا جسے کان سن سکتے ہیں	احسان	شیر کے بال اور نمک	ہیبت اور رعب طاری کر دے گا
18	مسند پر بیٹھا ہوا مرد اور قتل کرنے والی تلوار	معصطان	زیرہ، زیتون	ہیبت اور وقار
19	ایک مرد، انسان کے سر پر کھڑا ہے	ولسدر	انسان کے بال	(لوگوں میں) قبولیت
20	آدمی ہاتھ میں چاقو حفیاط	سیاہ چکور کا جگر	تلی اور جگر میں بیماری لگانا	
21	مرد جس پر لو ہا ہے	جٹلھا	گدھے کا کمر	مسوزحوں کے مرض میں نرمی لانا
22	مسائل (گداگر)	مرد عروق	جویشیر	جس کا ارادہ کرو اس کی جلد اصلاح کر دے گا
23	نافرمان اور تلوار	منکوش	مصطکی	عوام الناس کی بھلائی یا نفع (فائدہ)
24	مرد زہر پہنے ہوئے	حارکوش	عرق سوس (سون)	ہر قسم کا فتنہ فساد ختم کرنا

25	ایک مرد جس کا لدنس نصف جدا ہے (نصف لمبے حصے والا مرد)	شیر کی ہڈی	شجاعت اور بہادری پیدا کرنا
26	ایک مرد گدھے کے ٹکھر سے چمٹا ہوا ہے	چمٹا شیر کے سر کی ہڈی	خوف و ہراس ڈالنا
27	عورت چھوٹے بچے کے منہ میں گھسائی ہوئی	سوں کے بیج	سکون و اطمینان پیدا کرنا
28	ایک زخمی مرد	آدھی کا خون	خون زیادہ پیدا ہوگا
29	حاملہ عورت	تیندوا کی ہڈی	جسے تو چاہے اُسے خوف لاحق ہوگا
30	آدھی اور کتا	شجر مریم (خرمہ)	دامنی آبادی

درجات عقرب سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و اثرات (افعال)

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	اثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں نیزہ ہے	لیو مالا	عقاب کے بال	کثرت سے چوری اور ڈاکے ہونا
2	ایک مرد اپنے ہاتھ کو سینے پر مارتے ہوئے	لوساریاج	میسے کی ہڈی (بکری کا پچہ)	نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا
3	ایک مرد سر کو اپنے ہاتھ سے پینے ہوئے	رفا حاطل	خشب انسانی فضلہ	تو جس کا ارادہ کرے اسے اپنے ہاتھ سے قتل کر دے گا
4	عظیم محل میں ایک مرد لہو و لعب میں مشغول ہے	ہمللصطر	خوشبودار شکوفہ	خفتی میں مبتلا کر دینا
5	بہت بڑا بچھو	اعطعاطعی	عقرب (بچھو) کی دم	تیرا حکم (بات) نافذ ہوگا
6	جلا ہوا سانپ	طہلیج	زرد کبریت	تیرے دشمنوں کو آگ میں جلائے گا
7	کنواں جس میں پانی نہیں	طلہا سایل	درخت شاہ بلوط کے پتے	جس کا تو ارادہ کرے اُسے قتل کر دے گا

8	جاری چشمہ	دور سدحدہ	برگ برنوف (نباتات)	پانی کی کثرت ہوگی
9	ایک مرد کلام کرتے ہوئے جس کی صفت بیان نہیں ہو سکتی	طرطاد یا طرس	گلاب کی ٹٹلی پیندی (تنا) (پھول)	مقبول ہونے کے لیے
10	تیز روشنی والی (دھوپ) گرمی	مایوتا سسل	مچھلی کا دل	اسرار اور غیب کی تعلیم دینا
11	مچھلی کے اوپر مچھلی	وسطا سسل	ہمار مچھلی کی ہڈی	عزت و شرف بڑھانے کے لیے
12	بکھر ہوا سامان	نجد طلیطہ	گو بر حمام	علو اور مرتبت کے لیے
13	ایک قوم ایک مرد کو اٹھائے ہوئے	صعلل	بکھری کھٹی والے مرغ کے ناخن	قتل واقع ہونا
14	ایک مرد اپنی گردن مارتے ہوئے	نصکلیس	حیض کا مخصوص کپڑا	عقل خراب کر دینا
15	کتا کانتے ہوئے	اہ ما.....	پنگ (کڑوا درخت)	جھوٹ اور اضطراب بڑھانے کے لیے
16	عاشق، محبت کرنے والا	طلصح	بید کے پتے	عشق پیدا کرنا
17	اونٹ پر سوار ایک آدمی	طععططا	گدھ کے پر	بادشاہ کی حفاظت کے لیے

18	عربی کمان اور اس پر تیر	صہلج	مینڈک کی ہڈی	عضو کو نا کارہ کرنا
19	مرد کے ہاتھ میں کارہ جس میں پانی ہے	حلص	شع (ایک قسم کی گھاس)	تو جس کا ارادہ کرے اسے شفا دے گا
20	سبزے والی زمین	مکصا طل	لسلج ہندی	وبا پھیلانا
21	ایک عورت ہاتھ میں تلواریں لیے ہوئے	لھالئل	خشب آسی کے پتے	عورتوں کو بیوہ کرنا
22	ایک عورت بھیڑیے کو مار تے ہوئے	ولادہ اسکن	مادہ شتر مرغ کے بال	عورتوں کے ہاتھ پن کا باعث ہے
23	ایک آدمی اپنے کپڑے پانی سے تر کر رہا ہے	لطلع	کستان کے بیج (پت)	لوگوں کو حقیر اور ذلیل بنا دینا
24	ایک مرد پانی میں غوطہ لگاتے ہوئے	ولسا لا	بھیڑیے کے بال	فتنے برپا کرنا
25	آواز بغیر شخص کے سنائی دیتی ہے	دجالس	یبروح	قوت باہ اور چہرے پر رونق لانے کے لیے
26	دو مختلف جاندار	سطکاه	سوئے (کے ساگ) کے پتے	تفریق اور قطع رحمی کے لیے
27	خوبصورت چہرے والا مرد	سردید	عود قاتل	مال و دولت کی کثرت

28	بہت سے رنگوں والا پرنده	عیونال	مور کے پر	علم و دانش میں اضافہ کے لیے
29	ایک مرد اوپر دیکھتے ہوئے	عداساں	سیب کے بیج	بھلائی اور عافیت
30	مینڈھا (دنبہ) جس کے دوسرے ہیں	سحصال	شاپین کے بال	دھینے نکال کر دینا



سر فراز شاہ

درجات قوس سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و انفعالات

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (انفعالات)
1	مختلف اجساد (اجسام)	دلند مایہ	مرغی کی بیٹھ	تفریق اور قطع رحمی کے لیے
2	گھوڑے پر سوار مرد	علباس	ترکی نسل کی گھوڑی کے بال	پست اور حقیر کاموں میں ملوث کرنا
3	ایک مرد ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے	عصر معص	غلاء پھیلی کے بال	چھوٹے نیزے پیدا کرنا
4	دو سینگوں والا مرد	مہلعلط	مر، لبان، و ذکر	شدید جنگ و جدل کرنا
5	تین سینگوں والا نعل	و طبع	اخروٹ	غلبہ اور طاقت
6	میز صی شکل	لحطف	بھیرے کے بال	عداوت اور تفریق
7	بڑی پھلی	مہر یا سلاہ	مگر پچھ کی چربی	شہر میں زلزلہ لانا
8	شعلے والی آگ	سطاس	چوہے کی دم	ہر چیز کی صف بندی کرنا
9	سونا اور چاندی	قسطاس	بڑھیا کے سفید بال	نفیس جواہرات سے تجھے فائدہ ملے
10	کشتی میں بندر	نوسطط	لہسن کا چھلکا	پنیدہ توڑنا / ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں سے کمینگی ختم کرنا

11	بلند پہاڑ	طاہرین	صندل، زعفران	حکومت کا استحکام
12	ایک مرد اشارہ کر رہا ہے، گویا وہ ہاتھ کر رہا ہے	ارغچائل	قصبہ فارسی کے ٹکڑے	جھوٹی بات کو سچ ثابت کر دکھانا
13	خینہ کے لیے بستر	مراکل	نرگس کی جڑ	دعا و مناجات میں خلوص پیدا کرنا
14	ایک مرد اونٹ پر سفر کرتے ہوئے	مانٹیووا	سیاہ بٹخ کے بال	چور یا ڈاکو پر غلبہ حاصل کرنا
15	بہت سے خوبصورت رنگ	بارلج	گدہ/اندھے سیٹی مرغی/ولادت کے بعد رحم میں درد والی عورت کے بال	دور دراز کا سفر پیش آنا
16	ایک مرد جس کے ہاتھ میں ابلتلی کی مانند ایک پرندہ ہے	نحسا حرج	سابق الذکر پرندے کے بال	دانشمندی اور بُد باری
17	آگ سے بنا ایک گھر	حطہ طو	گائے کا بچہ	تو جس کی چاہے اس کی آنکھیں اندھی بنا دے گا
18	ایک مرد دوسرے لوگوں کو ترغیب دیتے ہوئے	حعبو	شجر ابراہیم	بصیرت کی بجائے دل کا اندھا بنانا

19	ایک مرد جوان لڑکی کو اٹھاتے ہوئے	خطمش	سفید انگور کے پتے	مہربان بنانا، محبت پیدا کرنا
20	سونے کی نوپی	سعطع	گلاب اور گھنار (گل انار)	استحکام پیدا کرنا
21	ایک مرد دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	سطح	شفالو کے پتے	حکومت کا استحکام
22	ایک مرد دوسرے مرد کی تلاش میں	صوفائش	نر، قصب فارسی	تیرے دشمن کو قتل کر دے گا
23	ایک عورت اپنے نفس کی طرف بلاتے ہوئے	مملہوہ	خرگوش کے بال	دشمنوں سے جنگ کے لیے فوجی لشکر بھیجنا
24	صندوق اور نقدی رقم	سہانغ	درخت بان کا چھلکا	عورتیں مردوں کے لیے محبت کا ذریعہ بنیں گی (مرد محبت کریں گے)
25	ایک بنگا مرد ہاتھ میں عصا لیے ہوئے	ولساوسط	لومڑی کے بال	برائی اور مکروہات سے بچنا
26	ایک مرد پہاڑ پر چڑھتے ہوئے	بارد مانو	برگ علق (ایک ترکاری)	غم و اندوہ میں مبتلا کرنا
27	ایک اونٹنی جس پر دو محمل رکھے ہیں	ماسعل	گل انار کی ڈنڈی	سلاطین کو قتل کرے گا

28	آدی جس کے ہاتھ میں مادہ خچر ہے	ماداماحا	کشتیوں کو لگانے کا تارکول	کشتیوں کو سہارا دینا
29	ایک مرد دوسرے مرد کو پچانے کی کوشش کر رہا ہے	سبع	صیلب کی لکڑی	جدائی ڈالنا
30	ایک مرد دوسرے مرد کو قتل کرتے ہوئے	فلسط	سیب کا شگوفہ (کلی)	محبت اور خلوص پیدا کرنا



سر فراز شاہ

درجات جدی سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات، تاثرات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد جس کے ہاتھ میں تلّی دار کوزہ ہے	باساسا	مادہ الو کے بال	عورتوں سے عشق و محبت کرنا
2	سیاہ دانہ (کلونجی)	بالینوماس	نخ سعد (ایک پودا)	طلسمات کو محفوظ رکھنا
3	خوبصورت بھتی	ہلجیکار	برگ کنیر	جس چیز کا تو ارادہ کرے وہ تیرے پاس محفوظ رہے گی
4	زمین جس کا نصف سیراب ہو چکا ہے	متعصح	میت کے بال	سلامتی اور حفاظت
5	ایک مرد شراب میں پھونک مارتے ہوئے	مہالچ	درخت، بندوق کی لکڑی	شر/فساد پھیلانا
6	ننگا مرد	دسعطا	حتم بطم (بن کا پھل)	خارش اور کھجلی پیدا کرنا
7	ایک عورت مساحقہ کرتے ہوئے	مصطوح	شجر ابراہیم کے پتے	عورتوں سے محبت کرنے کے لیے

8	ایک مرد دوسرے مرد سے بدکاری کرتے ہوئے	عصق	برگ برنوف	ردی چیز کی محبت
9	کھجور کے اوپر ایک مخرج	مخرج	ختم ریحان	خوبصورت بیٹے کی ولادت
10	بکری کا چھوٹا بچہ اور بڑا گھوڑا	طہم	زر زور (چڑیا سے بڑا پرندہ) کی ہڈی	خوشی اور مسرت کے لیے
11	ایک مرد جس کا سر کٹا ہوا ہے	طلسا	بچے کے بال	کنڈہ بن بنانے کے لیے
12	گھوڑے سے گرا ہوا سال ایک مرد	سال	چیتے کے بال	آمادہ کرنا
13	پھونتی ہوئی روشنی	حسور	مرا، لبان	جوارادہ تو کرے وہ پورا ہو گا
14	ایک مرد دوسرے مرد کا گوشت کھا رہا ہے	مخلوس	سنبھل کے پتے	پیپ والا زخم پیدا کرنا
15	دو عورتیں ایک زرہ پر بیٹھی ہیں	فاسق	نمک اور قنفل	نیچر اولاد پیدا کرنا
16	ایک مرد دوسرے مرد کو تلاش کر رہا ہے	راسوھا	کبوتری کا خون اور بال	عشق و مودت کے لیے
17	ایک مرد منہ میں بانسری لیے ہے	ماسلا فلا	مگور حمام	جھوٹ اور بہرا پن کا باعث ہے

18	ایک گنبد میں مرد کھڑا ہے	لالا سرناس	چشم رند (خوشبودار جنگلی گھاس) لادون	مارتا اور زندہ کرنا
19	ایک مرد جس کے ہاتھ میں گرگٹ کا سر اور چاقو ہے	نہا ہلاسل	برگ بنفشہ	حکومت کا زیادہ عرصے تک دوام
20	ایک مرد جس کے ہاتھ میں گرگٹ کا سر اور چاقو (چھوٹا نیزہ) ہے	وسلنفل	مردہ گدھے کی ہڈی	فراق اور جدائی کے لیے
21	چیخ دیکار کرتا ہوا ایک مرد	ہانک ساما	عنبر	زراعت اور درختوں سے متعلق
22	ایک مرد جس کے بہت سے چہرے ہیں	حل حل کسٹا	ٹڈی، لادون، عنبر	دھوکہ اور فریب دینے کے لیے
23	ایک مرد کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے	ہاسلعل	سرخ روئی کا کھڑا	عفت و پاک دامنی کا باعث
24	ایک ٹیلے پر کھڑا ہوا مرد	نوساسل	ہد ہد کا دل اور بال	عجائبات کا ظہور
25	ایک مرد ہاتھ میں کوزہ لیے	سراما	بروص سام (زکلی) کی دم	بیماریوں سے محفوظ رکھنا

26	ایک مرد دوسرے مرد کو پچھاڑتے ہوئے	مجموع	دم الاخوین، قرقفل	بروباری ختم کرنا، بے صبری
27	منبر پر کھڑا ہوا ایک مرد	ساہو	مرغ کی سنگ دانی	جس چیز کا ارادہ کر دلا کر حاضر کر دے گا
28	ایک مرد ہاتھ میں خنجر لیے کھڑا ہے	منصوران	خطاف (پرنده) کی آنکھ اور بال	عداوت اور دشمنی پیدا کرنا
29	ایک مرد جس کے ہاتھ میں کنا ہوا سر ہے	ماحولاس	عنبر لادون	بغض پیدا کرنا
30	ایک مرد ہاتھ میں تلواریں لیے کھڑا ہے	ساہو	مکاب، مشک	اندام کو ہلاک کرنا، ہلاکت عدد

درجات دلو سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	ایک مرد چادر اڈڑھے ہوئے	بطسا	الوکی بیٹھ، لادن	بغض و خصومت کے لیے
2	ایک مرد نہر پر بیٹھا ہوا ہے (جاری پانی کی سطح پر بیٹھا ہے)	ولاد سہ	لومڑ کے خھیے اور دودھ	مغلی کا باعث ہے
3	کرسی پر کھڑا ہوا مرد	سہطار	چکور/شکرا کے بال	غص و کدوہ کاموں میں پھنسا دینا
4	لڑکیاں دف بجاتی ہوئی	حادراس	جاو شیر، عنبر	حقارت اور پستی میں ڈالنا (حقیر بنادینا)
5	ایک پرندہ دوسرے پرندے کو کھارہا ہے	سمطع	مگلاب کے پھول کی ڈنڈی	لاغر اور کمزور کرنا
6	ایک پرندہ پانی کے برتن سے پانی پی رہا ہے (یا پانی ضائع کر رہا ہے)	سربدا	ہرن کی میٹھی، عنبر	جسے تو چاہے بیمار کر دے گا

7	سنگ مرمر کے حوض پر ایک مرد کھڑا ہے	مفلح	بارہ سنگھا کا سینک	مہربانی اور محبت کے لیے
8	مسند پر ایک مرد	در پاسوہ	بکری کے مادہ بچے کی ادون	تیرے سامنے دینے ظاہر کردے گا
9	بھاگتا ہوا انسان	فاسطع	عاقہ قرحا	جس کا ارادہ کرو اُس کی آنکھیں اندھی کر دے گا
10	ایک مرد چڑے کے دستر خوان پر توجہ کیے ہوئے ہے	سرسانس	قطبہ لادون	جس کی ہڈیاں توڑنا چاہو توڑ دے گا
11	کرسی پر بیٹھی بوٹی عورت	بعر صطا	بہی کے پتے	بچوں میں گنجاپن کی بیماری تھام کرنا
12	ایک مرد درخت کی جڑیں کاٹ رہا ہے	ظہیر اراج	سوئے کا ساگ	شہروں کو تباہ کرنا
13	ایک مرد ہاتھ میں آرہ لیے ہوئے	قلید	شایبم کے جج	فن اور کاریگری مہارت سے روکنا، مخالفت کرنا
14	ہاتھ میں تلواریں لیے ایک مرد	مرہلس	چھپکلی کی دم	عداوت پیدا کرنا
15	ایک مرد مرغی اُٹھائے ہوئے	دمسو	مقل (گوگل) (پھل)	بیماری اور تکلیف بڑھانے کے لیے
16	ایک مرد جس کے ہاتھ میں کوڑا ہے	سلول	برگ برنوف	وسعت رزق

17	دو مسندوں پر دو عورتیں	ماد اطعاً	اترون	زراعت میں اضافہ
18	مونٹی لکڑی کے اوپر ایک مرد کھڑا ہے	حسا لو	موصیاء (موصیاء دوائی)	اتحاد اور اتفاق کرنے کی محبت
19	مسند پر کھڑا ایک شخص (مرد)	سحلیل	عود، کافور	برائیوں میں پڑنے کا باعث
20	ایک مرد تہ بند لیے ہوئے	سلل	کچھوے کی ہڈی	رد گرینتہ، وطن واپس بلانا، مسافر کی واپسی کے لیے
21	حاملہ عورت	عجینوج	چھلنی میں رہا جانے والا بھوسا یا نلہ کی باقی چھان	پھنسی یا پھانسی سے چھوڑانے کے لیے آزاد کرانا
22	ایک مرد آگ کو بجھا رہا ہے	محلط	ہو	آگ اور انگاروں کو بجھانا
23	کرسی پر عورت	سان	سب کے بچے	عورتوں سے محبت میں کامیابی
24	کشتی میں ایک مرد اور ایک عورت	اسطمکا	لبان	نیک اور معروف باتوں کا حکم دینا
25	ایک مرد دوسرے مرد کے مقابل میں کھڑا ہے	حجار عصل	عورت کے سمٹکر یا لے بال	سلاطین اور امراء کے مابین صلح و صفائی کرانا

26	ایک مرد، مقلع (گوچھن) پھینکتے ہوئے	ماسر مال	عوج (ایک کانٹے دار درخت)	اسرار ظاہر ہونا
27	ایک مرد دوسرے مرد کو دیکھتے ہوئے	رج لوح	موم، غنبر	قتل و قتل واقع کرنا
28	نہر (جاری پانی) پر ایک بوڑھا آدمی کھڑا ہوا ہے	مہلسلو	نوشادر	طاقت اور غلبہ کی حفاظت کرنا
29	ایک عورت اپنی طرف بلاتے ہوئے	مالح	غنبر، لادون	عورت کو فرمانبردار بنانا
30	ایک بچہ، شیر پر سوار ہے	مونہل (منا ہوا کلمہ)	ارزق بچے کے بال	بچوں سے عشق و محبت کرنا

درجات حوت سے منسوب اشکال، اعوان، بخورات و افعال

درجات	اشکال	اعوان	بخورات	تاثرات (افعال)
1	تین جسد (جسم)	ولیدناہ	مرغ کی بیٹھ	تفریق اور عداوت کے لیے
2	گھوڑے پر سوار شخص	رہسبا	اصل نسل گھوڑی کے بال	جس کو چاہا ہو اسے ہلاک کر دے گا
3	اونٹ پر سوار ایک شخص	مہلو	کبری کے بال	ذرو خوف رفع کرنا
4	دو سینگوں والا تیل	لبواش	تخم ہرام	تفریق و عداوت
5	ایک شخص ہاتھ میں میزھی تصویر لیے ہوئے	لکھرماش	ریچھ کے بال	جدائی ڈالنا
6	پھیلی اور انسان	مہرنا	گمر چھ کی چربی	ہلاکت (عدو)
7	ایک شخص دروازے کے سامنے	مالع	مرغابی کے بال	اعداء کو دور بھگانا (تکست دینا)

8	ایک مرد اکڑوں بیٹھا ہے اور ہاتھوں کو ٹانگوں کے گرد باندھا ہے	لوناٹش	انیوں	غیر مزروعہ زمین کے لیے
9	مسند پر ایک شخص	مطلساسی	سوئے (سونف)	کابلی اور سستی کے لیے
10	کشتی	ماسوار	لبسن کا چھلکا	مال و دولت کی کثرت
11	ری پر کھڑا ہوا ایک شخص	مرسدو	صندل، زعفران	جھوٹ کو سچ ثابت کرنا
12	ایک شخص زیادہ باتیں کر رہا ہے	جلناٹش	قصب قاری، لادون	خلوص اور وفا پیدا کرنا
13	ایک مرد کھڑا ہے اور عورت کھڑی ہے	دعنا میل	بنخ زمس، عنبر	قوت اور غلبہ حاصل کرنا
14	گھوڑے پر ایک شخص	محاسل	بلی کے بال	چور اور ڈاکو پیدا کرنا
15	سویا ہوا ایک شخص	لعظونا	زعفران	تفریق اور مغلوب
16	ایک شخص ہاتھ میں پرندہ لیے	مانہلج	رغمہ (مادہ گدھ) کے بال	بردباری اپنانا
17	ایک شخص گدھ کو اٹھائے ہوئے	حدوح	خطاف (پرندہ) کے بال	جس کی چاہو آنکھیں اندھی کر دے گا
18	گھر میں داخل ہوتا ہوا شخص	حطلب	شجر مریمک	عبادت و زہد

19	ایک شخص دوسرے شخص کو تعلیم دے رہا ہے	سلع	انگور کے پتے	زہری اور محبت کے لیے
20	ایک شخص ہاتھ میں اتار لیے ہوئے	سکھو	حنا (مہندی)	باغوں کی خوبصورتی اور زیبت کے لیے
21	گھوڑے پر ایک شخص	حونا مص	برگ اخروٹ	دائمی خیر و عافیت کے لیے
22	ایک شخص دوسرے شخص کو قتل کر رہا ہے	عمل گزہ	بجو (جانور) کی گوبر	ہلاکت عدو
23	ایک شخص دوسرے شخص کو تلاش کر رہا ہے	صبا کج	خوموش کے بال	فوجی لشکر کو شکست دینا
24	زانیہ (بدکار) عورت	ولناس	لبان	عشق و محبت کے لیے
25	ایک شخص کے ہاتھ میں پرندہ ہے اور وہ اسے قتل کر رہا ہے	مار مار	لومڑ کے بال	مکروہ اور بڑائی کو دور کرنا
26	ہنگامہ ہاتھ میں ٹپل (ذحول) لیے ہوئے	ماصل	برگ علق (ترکاری)	شوخی اور بے باک (چالاک) بننے میں دلچسپی ظاہر کرنا

فرزاد شاہ

27	ایک شخص پہاڑ پر چڑھتا ہوا	مادہ حال	مڈی (مکڑی) کی ہڈی	سلاطین (بادشاہ) کو قتل کرتا
28	ایک اونٹنی جس پر دو حمل ہیں	مصنع	تارکول (کشتی کا) لادن	دولت کمانا (کاروبار کی ترقی)
29	بچے پاؤں چلتا ہوا ایک شخص	مصنع	مقل (ارزق)	غصہ و غضب میں لانا (بخنی اور جوش)
30	ایک شخص دوسرے شخص کو قتل کر رہا ہے	طساح	غمر	جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو (ہٹانا، بچانا)



سر فراز شاہ

اعمال اور درجات
دائرة البروج

سر فرادشاہ

معاملات زندگی اور درجات دائرۃ البروج

ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ مختلف کاموں کے لیے دائرۃ البروج کے کون کون سے درجات موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی معلومات کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس مقصد کے لیے عمل تیار کرنے کے خواہش مند ہیں ذیل میں دیئے عنوانات میں اس کو تلاش کریں اور پھر اُس خاص برج کے خاص درجہ پر جس کا یہاں بیان ہے عمل تیار کریں۔ ایک درجہ گزرنے کا وقت کم و بیش چار منٹ ہوتا ہے اور اُس مختصر وقت میں عمل مکمل کرنے کے لیے غیر معمولی مہارت کی ضرورت ہوگی دھیان رکھیں۔ معمولی غلطی بھی عمل کے نتائج کو بالکل بدل دینے اور فائدہ کی بجائے نقصان دینے کا باعث ہو سکتی ہے۔ اس لیے غیر تجربہ کار افراد انتہائی احتیاط سے کام کریں۔ علم نجوم کی حد درجہ سمجھ کی بھی ضرورت ہے۔ یہ ایک نہایت ہی موثر و مجرب طریقہ ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہو گا۔

انتقام، تباہی، بربادی دشمن کے لیے

حاصل 30-20-19-6-3-1

ثور 23-7-3

جوزا 17

سرطان 30-10

اسد 13

سنبلہ 27

سر فراز شاہ

خوشی و شادابی، زراعت وغیرہ کے لیے

حاصل 2

ثور 27-4

جوزا 12

سنبلہ 7

دلو 17

کرب و غم، بد حالی اور بری موت سے نجات

حاصل 4

جوزا 20-3

اسد 15

صلح درمیان مخالفین

حاصل 29-7

جوزا 24

میزان 9

دلو 25-18

من پسند شادی کے لیے

حاصل 16-14-8

14	ثور
16-13-8-1	جوزا
16-9-6	سنبلہ
8	میزان
16	عقرب
30	قوس

چور، ڈاکو سے حفاظت

10	حمل
25	سنبلہ
14	قوس

ہر خواہش پوری ہو

13'12	حمل
20'12'10	ثور
20	سرطان
25	اسد
20	سنبلہ
11	میزان
27'13	جدی

سید فراز شاہ

آنکھوں سے اوجھل کرنے کے لیے

15 حمل

10 اسد

9 جدی

پوشیدہ رازوں کو افشاء کرنے کے لیے

18 حمل

26 ثور

5 سنبلہ

10 عقرب

سانپوں کو مسلط کرنے کے لیے

21 حمل

فتنہ و شر سے یا حسن خلق، شرافت / حفاظت

24'22 حمل

25 ثور

28'25'3 سرطان

12'2 اسد

24 میزان

سر فراز شاہ

تلاش خزانہ کے لیے

23 حمل

21 جوزا

4 میزان

30 عقرب

9 قوس

8 دلو

بکریوں، حیوانوں پر تسلط

25 حمل

کسی بھی شہر کی تباہی و بربادی کے لیے

28 حمل

5 جوزا

23 اسد

12 دلو

فائدہ دینے والی زیادہ عورتیں ملیں

1 سور فرزند شاہ
1 سنبلہ

توس 24

عدل وانصاف کی فراہمی

ثور 2

دلو 24

جنگ میں مدد کرنے کے لیے جہاد

ثور 5

جوزا 23

اسد 17

توس 23

جسے چاہو بھگا دو

ثور 6

حوت 7

سفر اور گریختہ (واپسی)

ثور 8

جوزا 27'4

اسد 22

سفر و گریختہ

سنبلہ 29

دلو 18

میوہ جات میں اضافہ کے لیے

ثور 9

جوزا 30'6

فتنہ فساد اور پھوٹ ڈالنے کے لیے، خوف و ہراس

ثور 11

جوزا 25'22'18

سرطان 19

سنبلہ 17'11

میزان 29'26

عقرب 26'24

قوس 29'6'4'1

جدی 20'5

حوت 15

شہرت بڑھانے کے لیے

ثور 21'13

جوزا 14

سرطان 27'12

اسد 1

سنبلہ 20'13

عقرب 11'9

سستی کا پہلی دور کرنے یا بولنے کی لغزش ہٹانے کے لیے

ثور 15

حوت 9

کثرت مال و دولت اللہ کے اذن سے

ثور 16

اسد 29'21

سنبلہ 24

میزان 6

عقرب 27

دلو 16

حوت 28'10

آبادی کے لیے

ثور 17

سنبلہ 4

سر فراز شاہ

میزان 30

پیار کرنے کے لیے یا شدید فالج

ثور 18

سرطان 9'4

اسد 26'7'6

جدی 6

دلو 15

طرب و وجد کثرت سے ہونے کے لیے

ثور 19

سرطان 18

عقرب 12

چہرہ و شکل کی خوبصورتی کے لیے

ثور 22

جوزا 11

میزان 16

عبادت کے لیے

سرفراز شاہ

24	ثور
13	قوس
18	حوت

لڑکوں سے محبت

28	ثور
14'2	سنبلہ
30	دلو

انسان کے انزال (منی) کے لیے

29	ثور
11	اسد

وبا پھیلانے کے لیے

30	ثور
19	جوزا
20	عقرب

بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے

2	جوزا
---	------

اسد 30

ہر کام میں غلبہ کے لیے

جوزا 29'26'7

سرطان 16

عقرب 5

قوس 11'5

جدی 3

دلو 28

حوت 13

تبدیلی حالات کے لیے

جوزا 10

سنبلہ 19

میزان 22

عقرب 29

کھجور کا بار دار ہونا، عورت کا حاملہ ہونا

جوزا 9

سر فراز شاہ

پانی کے کثرت کے لیے

15. جوزا

8 سرطان

8 عقرب

نیند ختم کرنے کے لیے

28 جوزا

کذب و اختراع کو روکنے کے لیے

23'1

سرطان

25'10

توس

قبولیت و دعاء

24'2

سرطان

پرندے بکثرت ہونے کے لیے

5

سرطان

زندگی کم کر دینے کے لیے سرفراز شاہ

6 سرطان

لطف نشاط کے لیے

12'7 سرطان

15 سنبلہ

15 میزان

19 قوس

16'10'7'1 جدی

امن و سلامتی کے لیے تندرستی صحت

21'11 سرطان

27 میزان

19 عقرب

4 جدی

بادشاہ (سلطان) کو مسخر کرنے کے لیے

13 سرطان

تبدیلی مکان (چھوڑنے) کے لیے

14 سرطان

سرورشاہ

کثرت سے شکار لگے

15 سرطان

اولاد پیدا کرنا (فرزند)

22 سرطان

9 جدی

وسو سے دور کرنے کے لیے، ڈر، خوف

26 سرطان

5 اسد

14 عقرب

3 حوت

در دس دور کرنے کے لیے

29 سرطان

جس وقید سے رہائی

اسد

3

سر فراز شاہ

سردی کا اثر ختم کرنے کے لیے

اسد 4

جذام سے شفاء

اسد 8

سخت قسم کا قحط لانے کے لیے

اسد 9

ہوا کو معطر، خوشبودار بنانا

اسد 14

ہوا تابع فرمان کرنا

اسد 18

سنبلہ 30'12

میزان 1

طاعون کی وباء پھیلانے کے لیے

اسد 19

سِل (دق) کو ختم کرنا

24 اسد

قرضہ جات واپس ادا کرنے کے لیے

28 اسد

بیٹوں سے محبت

3 سنبلہ

عورت کو بانجھ کرنے کے لیے

8 سنبلہ

22 عقرب

سکھانے اور تربیت بھلائی کے لیے

21 سنبلہ

23 میزان

معدنیات اور لوہا کثرت سے ملے

22 سنبلہ

دور بینی و سمجھداری کے لیے

23 سنبلہ

28 عقرب

16 قوس

16 حوت

زنا کاری ہوگی

28 سنبلہ

سواری کی اشیاء گرفتار کرنا

26 سنبلہ

دشمن کو قیدی بنانا

2 میزان

قدر و منزلت کے استحکام کے لیے

19'3 میزان

20 قوس

سر فراز شاہ

پرنده انس رکھیں

میزان 5

فضول معاملات کو چھپانا

میزان 7

جس کی چاہے مال و دولت کم ہو جائے

میزان 9

جدی 2

جسے چاہو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے

میزان 12

عقرب 15

قوس 17'12

عورتوں کو بدکار کرنے کے لیے

میزان 13

چہرہ و شکل بد صورت بنیں

سرفراز شاہ

میزان 14

ہیبت اور رعب طاری کرنے کے لیے

میزان 25'18'17

عقرب 4

تلی اور جگر میں بیماری لگانے کے لیے

میزان 20

مسوڑوں کے مرض میں کمی لانا

میزان 21

پیپ والا زخم پیدا کرنے کے لیے

جدی 14

ہیجڑ اولاد پیدا کرنے کے لیے

جدی 15

جھوٹ و بہرہ پن کے لیے سر فرازشاہ

جدی 17

دھوکہ و فریب دینے کے لیے

جدی 22

عفت و پاک دامنی کے لیے

جدی 23

دلو 29

عجائبات کے ظہور کے لیے

جدی 24

دلو 26

بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے

جدی 25

عدّ و کوہلاک کرنے کے لیے

جدی 30

حوت 22'6'2

بغض و خصومت کے لیے

سرفراز شاہ

جدی 29'28

دلو 14'1

حوت 5'4'1

نخس و مکروہ کاموں میں پھنسانے کے لیے

دلو 3

لاغر اور کمزور کرنے کے لیے

دلو 5

مہربانی اور محبت کے لیے

دلو 7

24'19'12

جس کی ہڈیاں چاہو توڑ دے گا

دلو 10

بچوں میں گنجا پن کی بیماری عام کرنا

دلو 11

سر فراز شاہ

فن و کاری گری مہارت سے روکنا، مخالفت کرنا

دلو 13

برائیوں میں پڑنے کا باعث

دلو 19

پھندا یا پھانسی سے چھڑانے کے لیے

دلو 21

عورتوں سے محبت میں کامیابی

دلو 23

غیر مزرعہ زمین کے لیے

حوت 8

جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لیے

حوت 11

چور اور ڈاکو پیدا کرنے کے لیے سر فرازش

حوت 14

خون زیادہ پیدا ہونے کے لیے

میزان 28

کثرت سے چوری وڈا کے ہونا

عقرب 1

نسیان کی بیماری میں مبتلا کرنا

عقرب 2

اپنے ہاتھ سے قتل کرنے کے لیے

عقرب 1373

توس 22

دشمنوں کو آگ میں جلانے کے لیے

عقرب 6

بادشاہ کی حفاظت کے لیے

عقرب 17

عضو کونا کارہ کرنا

عقرب 18

عورتوں کو بیوہ کرنے کے لیے

عقرب 21

لوگوں کو حقیر و ذلیل بنانے کے لیے

عقرب 23

26'2

4

قوت باہ اور چہرہ پر رونق کرنے کے لیے

عقرب 25

شہر میں زلزلہ لانے کے لیے

قوس 7

ہر چیز کی صف بندی کرنے کے لیے

قوس 8

سفر دور دراز کے لیے

15 قوس

بصیرت کی بجائے دل کا اندھا کے لیے

18 قوس

حکومت کو استحکام

21 قوس

19 جدی

طلسمات کو محفوظ کرنے کے لیے

2 قوس

قتل سلاطین کے لیے

27 قوس

27 دلو

27 حوت

کشتیوں کو سہارا دینے کے لیے از شاہ

توس 28

خارش اور کھجلی پیدا کرنے کے لیے

توس 6

ردی، بیکار چیز کی محبت کے لیے

توس 8

کند ذہن بنانے کے لیے

توس 11

جس کی چاہو آنکھیں اندھی کر دے گا

حوت 17

باغوں کی خوبصورتی وزینت کے لیے

حوت 20

دامگی خیر و عافیت کے لیے

حوت 21

سر فراز شاہ

فوجی لشکر کو شکست دینا

حوت 23

مکروہ و برائی کو دور کرنا

حوت 25

شوخی بے باک چالاک بننے میں دلچسپی لینا

حوت 26

غصہ و غضب میں رونا (سختی و جوش)

حوت 29

جسے چاہو جنگ سے باز رکھ سکتے ہو

حوت 30

سر فراز شاہ



قرآنی روحانی اعمال

سر فراز شاه

ذیل میں عربی کی ایک کتاب سے سورہ یٰسین اور دیگر سورتوں کے خواص اور فوائد کو قارئین کے استفادہ کے لیے ترجمہ کر کے بیان کیا جا رہا ہے۔ تمام اعمال مستند ہیں۔

خواص بعض آیات والسورة القرآنیہ الکریمہ

خاصیہ سورۃ یٰسین المبارکہ

یہ بات اپنے ذہن نشین کر لیں کہ سورۃ یٰسین مبارکہ ۸۳ آیات پر مشتمل ہے۔ ہر آیت کے خواص الگ الگ ہیں لیکن یہ نتیجہ ہے کہ اسے پاک و صاف باد صوبڑھیں۔

۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ یٰسین	گناہوں سے استغفار کے لیے پڑھیں
۲	والقرآن الحکیم	واقف نعوتوں کے لیے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔
۳	انک لمن المرسلین	اس کی تلاوت کسی مجنوں، مسکور یا مرگی زدہ پر پڑھیں۔
۴	علی صراط مستقیم	صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ خالص اللہ کی محبت کے لیے۔
۵	تنزیل العزیز الرحیم	شیطانوں کی تغیر کے لیے صبح کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ۔

۶	لتنذر قوماً ما انذر اباؤهم فهم غافلون	دشمنوں کے خوف سے نجات کے لیے۔
۷	لقد حق القول على اكثرهم فهم لا يؤمنون	تنہائی کی صورت میں 100 مرتبہ تلاوت کریں۔
۸	انا جعلنا في اعناقهم اغلالاً فہی الی الا زقان فهم مقمحون	دلوں کی تسخیر اور انگوٹھی پر نقش بنائیں۔
۹	وجعلنا من بین ایدیہم سداً و من خلفہم سداً فاغشیناہم فہم لا یبصرون	دشمنوں کے خوف سے دوری کے لیے سفید مرچوں پر لکھیں اور آگ میں جلائیں۔
۱۰	سواء علیہم ء انذرہم ام لم تنذرہم لا یؤمنون	لوگوں کی تسخیر کے لیے۔
۱۱	انما تنذر من اتبع الذکر و خشی الرحمن بالغیب فیشرہ بمغفرۃ و اجر کریم	نیز سے محرومی کے لیے کسی پرانی قبر پر تلاوت کریں۔
۱۲	انا نحن نحی الموتی و نکتب ما قدموا و اثراہم و کل شی احصیناہ فی امام مبین	یہ یاد شاہوں اور وزیروں کے دل میں رعب طاری کرنے کے لیے ہے لیکن اس کی لکھا مشک اور زعفران سے ہو۔
۱۳	واضرب لہم مثلاً اصحاب القریہ اذ جاء ہا المرسلون	وافر رزق کے لیے کسی کاغذ پر لکھیں اور پھولوں کے پانی سے دھو دیں۔

۱۳	اِذَا رَسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُم مُرْسَلُونَ	بیماریوں سے نجات کے لیے مشک و زعفران سے لکھ کر ہاتھ پر باندھ لیں۔
۱۵	قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَنُ مِن شَيْءٍ إِنَّا نَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ	آنکھوں کے درد سے چھٹکارے کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں اور پاس رکھیں۔
۱۶	قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَهُكُمُ الْمُرْسَلُونَ	سانس کی تکلیف کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۱۷	وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْيَلَاغُ الْمُبِينُ	ٹانگوں اور پاؤں کی تکلیف کے لیے۔
۱۸	قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلِنَمَسِّنَنَّكُمْ مِّنْ عَذَابٍ إِلَيْهِمْ	کسی بھی بیمار جانور کے لیے جس کا چلنا مشکل ہو لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔
۱۹	قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ إِن نَّذَكِّرْهُمْ بَلْ إِنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ	جس کی پیدائش میں تکلیف ہو تو لکھ کر اس عورت کو پلائیں۔
۲۰	وَجَاءَ مِنَ الْقَصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْغَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ	جس عورت کو لڑکا پیدا کرنے کی خواہش ہو لکھ کر اسے پلائیں۔
۲۱	اتَّبِعُوا مَا لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ	کسی بھی خواہش کے اتمام کے لیے۔
۲۲	وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدَ الَّذِي فَطَرَنِي وَالَّذِي تَرْجَعُونَ	حاملہ عورت کی ولادت کی آسانی کے لیے۔

۲۳	ء اتخذ من دونه الهة ان يردن الرحمن يضرب لاتغن عنى شفاعتهم شيء ولا ينقذون	بیماریوں سے نجات کے لیے تین دن پانی میں گھول کر پیئیں۔
۲۴	انى اذا لقي ضلال مبين	نفاس کے دنوں میں عورت کی سلامتی کے لیے لکھ کر پانی میں ڈالا جائے۔ اور وہ عورت اسی پانی سے غسل کرے۔
۲۵	انى آمنت بربكم فاسمعون	بخار سے نجات کے لیے مریض کے گلے میں لٹکائیں۔
۲۶	قيل ادخل الجنة قال يا ليت قومي يعلمون	مقصد کے حصول اور سفر باخیریت کے لیے ناگ کے ساتھ باندھیں لیں۔
۲۷	بما غفرلى ربى وجعلنى من المكرمين	سر درد سے نجات کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۲۸	وما نزلنا على قومك من بعده من جنيد من السماء وما كنا منزلين	مصائب سے دوری کے لیے مٹی کے ٹھیکرے پر لکھ کر پانی میں بہا دیں۔
۲۹	ان كانت اله صحيعة واحدة فاذا هم خامدون	کسی بچے کی نیند کے لیے لکھ کر اس کے بستر میں رکھیں۔
۳۰	يا حسرة على العباد ما ياتيهم من رسول اله كانوا به يستهزون	دشمنوں کی تکالیف سے دوری کے لیے مشک و زعفران سے لکھیں۔
۳۱	الم يروا كم اهلكنا قبلهم من القرون انهم المينا لا يرجعون	دشمنوں کے قہر سے نجات کے لیے
۳۲	وان كل لما جميع لدنيا محضرون	جنوں سے چھٹکارے کے لیے

۳۳	و آية لهم الارض المبتة احبناها واخر جنا منها حبا فمته ياكلون.	کھڑی اور پھلیری سے نجات کے لیے مشک وزعفران سے تحریر کریں۔
۳۴	وجعلنا فيها جنات مین نخيل واعناب وفجرنا فيها من العيون	دشمنوں کا منہ بند کرنے کے لیے لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دفن کریں۔
۳۵	لياكلو من ثمره وماعملته ايديهم افلا يشكرون	قبر کی سلامتی کے لیے لکھ کر میت کے ساتھ رکھیں۔
۳۶	سبحان الذي خلق الأزواج كلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا يعلمون	تکسیر اور ناک کے خون اور درد کے لیے پیشانی اور انگلیوں پر لکھیں۔
۳۷	واية لهم الليل نسلخ منه النهار فاذا هم مظلمون	کسی کو مطیع بنانے کے لیے 300 سو مرتبہ لکھیں۔
۳۸	والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم	دشمنوں سے منہ پھیرنے کے لیے
۳۹	والقمر قدرنا منازل حتى عاد كالرجون القديم	گھوڑے کو پرسکون کرنے کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالیں۔
۴۰	لا الشمس ينبغي لها ان تدرک القمير ولا اليل سابق النهار وكل في فلك يسبحون	دعا کی قبولیت اور قضاء حاجات کے لیے جمعہ کی رات سات مرتبہ پڑھیں۔
۴۱	واية لهمم انا حملنا ذريتهم في الفلک المشحون	پل صراط سے آسانی سے گزرنے کے لیے اس کی قرات پر نیکی اختیار کریں۔

۳۲	وخلقنا لهم من مثله ما يربكون	خواب میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کے لیے تیس راتوں تک ہر رات تیس مرتبہ پڑھیں۔
۳۳	وان نشاء نغرقهم فلا صریخ لهم ولا هم ينقدون	جو آدمی روزانہ اس آیت کو 100 مرتبہ تلاوت کرے گا مکمل ایمان کے ساتھ اس کی موت واقع ہوگی۔
۳۴	اله رحمة منا و متاعاً الى حين	جو اس کی تلاوت پر بیشکلی اختیار کرے گا وہ بلا شک جنتی ہوگا۔
۳۵	واذا قيل لهم اتقوا ما بين ايديكم وما خلفكم لعلكم ترحمون	جو اس کی تلاوت پر بیشکلی اختیار کرے گا نیکی و بھلائی اس کا پچھا کرے گی۔
۳۶	وما تاتيهم من آية من آيات ربهم الا كانوا عنها معرضين	اس آیت کی تلاوت کرنے والا کبھی تنگ دست اور ضرورت مند نہ ہوگا۔
۳۷	واذا قيل لهم انفقوا مما رزقكم الله قال الذين كفروا للذين آمنوا انطعمهم من لؤ يشاء الله اطعمه ان انتم الا في ضلال مبين	اس آیت کریمہ کی تلاوت کرنے والے پر قبر میں سوالات کی آسانی ہوگی۔
۳۸	ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين	اس کا پڑھنے والا کبھی غرق ہونے والی آزمائش میں نہیں پڑے گا۔
۳۹	ما ينظرون الا صيحة واحدة تاخذهم وهم يخصمون	اس کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ کے لیے دکھوں سے بری ہوگا۔

۵۰	فلا يستطيعون توصية ولا الى اهلهم يرجعون	اس کی تلاوت کرنے والا عجیب و غریب رازوں کے خزانے کا مالک بن جاتا ہے۔
۵۱	ونفخ في الصور فاذا هم من الاجداث الى ربهم ينسلون	سات مرتبہ نبی مکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بعد قضاء حاجات کی غرض سے تلاوت کریں۔
۵۲	قالوا يا ويلنا من بعثنا من مردقنا هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون	لوگوں کو مطیع بنانے کی غرض سے تلاوت پر دوام حاصل کریں۔
۵۳	ان كانت الاصبحة واحدة فاذا هم جميع لدينا محضرون	اس کی تلاوت کرنے والا ہمہ وقت اپنے دشمنوں پر کامیاب و کامران رہے گا۔
۵۴	فاليوم لا تظلم نفس شيئا ولا تجزون الا ما كنتم تعملون	دوسوں سے نجات کے لیے مربع کی شکل میں لکھ کر تلاوت کریں۔
۵۵	ان اصحاب الجنة اليوم في شغل فاكهون	دشمنوں کے دل میں رعب کے لیے معمول سے تلاوت کریں۔
۵۶	هم واز وجههم في ظلال على الله رانك متكون	اس کی تلاوت کرنے والا کبھی مخلوق کا محتاج نہیں ہوگا اور بادشاہوں کے دلوں میں نرم گوشہ اختیار کرے گا۔
۵۷	لهم فيها فاكهة ولهم ما يدعون	خیر و برکت و رزق کی فراوانی کے لیے۔
۵۸	سلام قولاً من رب رحيم	عمر کی زیادتی رزق کی فراوانی شہدا کے جیسا اجر عظیم۔
۵۹	وامتاز اليوم ايها المجرمون	اس کی ایک مرتبہ تلاوت ایسی ہے جیسا کہ ایک ہزار مرتبہ قرآن پاک ختم کر لیا ہو۔

۶۰	الم اعهد اليك يا بنى ادم ان لا تعبدوا الشيطان انه لكم عدو، مبين	لوگوں کی نظر میں مقبولیت کے لیے ترتیب سے تلاوت کریں۔
۶۱	وان اعبدوني هذا صراط مستقيم	دشمنوں کے خوف سے نجات کے لیے
۶۲	ولقد اضل منكم جبلاً كثيراً افلم تكونوا تعقلون	اس کی تلاوت کرنے والا صالحین اور جنتی گروہ میں اٹھایا جائے گا۔ حق بات سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔
۶۳	هذه جهنم التي كنتم توعدون	عذاب قبر اور تاریکی سے چھٹکارہ کے لیے کفن پر یہ آیہ مبارکہ تحریر کریں۔
۶۴	اصلوها اليوم بما كنتم تكفرون	خطرات سے نجات کے لیے یہ آیہ مبارکہ تلاوت کریں۔
۶۵	اليوم نختم على افواههم وتكلمنا ايدىهم و تشهد ارجلهم بما كانوا يكسبون	حالت اسہال سے نجات کے لیے مذکورہ آیہ کو لکھ اور پانی میں دھو کر پانی پیئیں۔
۶۶	ولو نشاء لطمسنا على اعينهم فاستبقوا الصراط فاننا بصرؤن	جوڑوں کے درد اور جسم کے درد سے نجات کے لیے آیہ کو لکھ کر کندھے میں باندھ لیں۔
۶۷	ولو نشاء لمسخناهم على مكائنتهم فما استطاعوا مضيا ولا يرجعون	شیاطین سے چھٹکارے کے لیے دن میں تین مرتبہ تلاوت کریں۔
۶۸	ومن نعمة ننكسه في الخلق افلا يعقلون	غربت سے نجات کے لیے دن میں تین مرتبہ

سورۃ شہ

۶۹	وما علمناه الشعر وما ينبغي له ان هو الذاكر وقران مبين	آنکھوں کی شفاء کے لیے ستر مرتبہ۔
۷۰	لينذر من كان حياً ويحق القول على الكافرين	مٹانے کی بیماری کے لیے مشک و زعفران سے لکھ کر پئیں۔
۷۱	اولم يروا انا خلقنا لهم مما عملت ايدينا انعاماً فهم لها مالكون	پياس کی بیماری کے لیے تین مرتبہ پانی میں دھو کر پئیں۔
۷۲	وذللنا ها لهم منها ركوبهم ومنها ياكلون	حیوانات کے موٹات میں دودھ کی زیادتی کے لیے لکھ کر باندھ دیں
۷۳	ولهم فيها منافع وشارب افلا يشكرون	بیمشہ رونے والے بچے کو چپ کرانے کے لیے لکھ کر اس کے بازو میں باندھ دیں
۷۴	واتخذوا من دون الله الهة لعلهم ينصرون	تمام امراض سے چھٹکارے کے لیے پیالے پر لکھیں اور پانی پی لیں۔
۷۵	لا يستطيعون نصرهم وهم لهم جند محضون	عذاب قبر سے نجات کے لیے میت کے کفن پر لکھیں۔
۷۶	فلا يحزنك قولهم انا نعلم ما يسرون وما يعلنون	لڑکا پیدا کرنے کی غرض سے ہرن کی کھال پر مربع کی شکل میں لکھیں۔
۷۷	اولم ير الانسان انا خلقنا من نطفة فاذا هو خصيم مبين	مرگی زدہ کے لیے کاشن کے زرد رنگ کے کپڑے پر لکھیں۔
۷۸	وضرب لنا مثلاً ونسي خلقه قال من يحيي العظام وهي رميم	مرگی اور نیچی بیماریوں کے لیے ستر مرتبہ لکھ کر تعویذ بنائیں۔

۷۹	قل یحییٰ الذی انشاها اول مرة وهو بكل خلق علیم	حد سے بچنے کے لیے لکھ کر تعویذ بنائیں۔
۸۰	الذی جعل لکھ من الشجر الاخضر نازاً فاذا انتم منه توقدون	دشمنوں پر نصرت کے لیے کسی صاف گھڑے پر لکھ کر نہر میں بہادیں۔
۸۱	اولیس الذی خلق السماوات والارض بقادر علی ان یخلق مثلهم بلٰی وهو الخلاق العلیم	دشمنوں کے خوف سے پڑھتے وقت پھونکتے رہیں۔
۸۲	انما امره اذا اراد شیاء ان یقول له کن فیکون	سو جن سے نجات کے لیے لکھ کر سو جن والی جگہ پر رکھیں۔
۸۳	فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والہ ترجعون	قضاء حاجات اور معمول کے معاملات کے لیے ہمیشہ تلاوت کریں۔

اگر سورۃ یسین کو لکھ کر بازو میں باندھیں تو تمام مخلوق پر فوقیت ملے گی۔

سورۃ بقرہ

جادو کے خاتمہ کی نیت سے سورۃ بقرہ کی تلاوت کریں کوئی چیز بھی باقی نہیں رہے گی۔

سورۃ فاتحہ

اس کے ان گنت فوائد ہیں جن میں سے ایک، کسی بھی مریض پر 41 مرتبہ پڑھیں تو وہ ٹھیک ہو

جائے گا۔

سر فراز شاہ

سورة النساء

میاں بیوی کی گہری محبت کے لیے لکھ کر بیوی اپنے پاس رکھے یا پنڈلی پر باندھ لیں۔

سورة الانفال

قید سے نجات اور ظلم سے پناہ کے لیے سورة هذا کی تلاوت کریں۔

سورة يونس

دشمنوں سے حفاظت۔ غیبت جنوں سے بچاؤ کے لیے مشک وزعفران سے لکھیں۔ اگر کسی تھال پر لکھیں اور اس میں آنا گوند ڈھلے تو چور کا پیہ چل سکتا ہے اگر چہ چور اس میں سے کچھ کھالے تو۔

سورة الحجر

اگر اسے زعفران سے لکھ کر کسی کم دودھ والی عورت کو پلائیں تو اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ روزگار کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ باغات کے پھلوں کی زیادتی کے لیے لکھ کر باغ میں لٹکائیں۔ فتنہ بازوں کی ہلاکت کے لیے لکھ کر ان کے گھر میں پھپھائیں۔

سورة النحل

امام جعفر صادق کے مطابق باغات کے پھلوں کی زیادتی کے لیے بہت مفید ہے۔

سر فراز شاہ

سورة النمل

اس کی کئی ہفتے تک مسلسل تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی وافر نعمتیں ملتی ہیں۔ ہرن کی کھال پر لکھ کر اگر صندوق میں رکھیں تو تمام درندوں سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر اپنے بازو پر باندھیں تو ہر بلا دور ہو جاتی ہے۔

سورة الاحزاب

کسی کی بیوی کے علاوہ کسی لڑکی سے شادی کی غرض سے لکھ کر اس کے گھر میں چھپائیں۔

سورة العنكبوت

کسی بھی بیمار (بخار زدہ) کے لیے لکھ کر اس کے پانی سے تھالیں۔ نعم اور دکھ خوشیوں میں بدل سکتے ہیں۔ نیند کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

سورة الحديد

جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گالو بے چسی چیز بھی نقصان نہیں دے سکتی۔

سورة المجادلة

اگر مٹی سے بھری ہوئی مٹھی پر تین مرتبہ تلاوت کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے تو دشمن ہلاک ہو جائیں گے۔ رات دن تلاوت کرنے سے دشمن جنوں سے نجات مل جائے گی۔

سورة الطلاق

کسی کو طلاق دلوانے کے لیے قبروں سے پرانا پتھر لے کر اس پر سات مرتبہ پڑھیں اور مطلوب

کے قریب چھپا دیں۔

سورة الطارق

دشمنوں کی بربادی کے لیے قبروں سے لیے گئے پرانے پتھر پر سات مرتبہ پڑھیں۔

سورة الانشراح

قید سے نجات مل سکتی ہے۔

سورة القدر

ہمیشہ کے لیے قرأت اچانے پر غربت سے نجات مل سکتی ہے۔ اما جعفر صادق سے ہے کہ غربت سے ہمیشہ کے لیے خاتمہ۔ سورة قدر، سورة کافرون، سورة اخلاص سے مل سکتا ہے۔ اور یہ بھی موجود ہے کہ جو سورة قدر جمعہ کی رات کے آخری پہر میں پڑھے اس کی تمام حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔

سورة البینة

جادو کے خاتمہ کے لیے کسی صاف برتن پر سورة کو لکھیں اور اس میں کسی چشمے یا بارش کا پانی ڈالیں اور تین دن تک وہی پانی پیئیں۔

سورة القارعة

مظلوم بیوی کی شوہر سے علیحدگی ظالموں کے درمیان جھگڑا، سورة کو لکھ کر مطلوبہ جگہ دفن کریں یا چھپائیں۔

سورة العصر

اس سورة کو بیس مرتبہ تنہائی میں پڑھنے سے مقصد پورا ہو جائے گا۔

سورة الفیل

اگر کسی کے دشمن ہوں تو ان سے نجات کے لیے صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت نوافل میں سورة الفیل پڑھنے سے مقصد پورا ہوگا۔

اگر کوئی شخص بیس دن تک روزانہ ہزار مرتبہ اس کی تلاوت کرے اور کسی جاری نہر پر بیٹھ کر یہ کہے

الهم انت الحاضر المحيط بمكنونات السائر والضمائر

الهم عز الظالم وقل الناصر وانت المطلع العالم

الهم ان (فلاں-نام) ظلمنی واذانی وله يشهد برلك غيرك

الهم انت مالک فاهلكه الهم سربک سربال الهیوان وقمصه الردی پھر کہے

الهم اقصه پھر یہ آیت پڑھے

فاخذهم الله بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق (سورة الفافر)

ایسا کرنے سے اُس کا دشمن اسی دن ہلاک ہو جائے گا۔

سورة طه

جو آدمی اس سورة کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تو جس قوم میں شادی کرنا چاہتا ہو اگر وہاں جائے تو مرضی کے مطابق اس کی شادی ہو جائے گی۔ دو بندوں یا دو قوموں کے درمیان صلح کے لیے انتہائی مفید ہے۔ بادشاہ کے ظلم سے نجات کے لیے کافی ہے۔

سورۃ طہ

کرامت سورہ آل عمران

اگر کوئی عورت اس کی پہلی چھ آیات لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے لڑکا پیدا ہوگا۔

سورۃ المائدہ

جب قلب کے لیے سورۃ ہذا کی یہ آیت لکھ کر مٹی میں دفن کریں۔ لیکن آپ کسی نیلے رنگ کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھیں۔

واذكروا نعمة الله عليكم وميثاقه الذي واثقكم به اذ قلتم سمعنا واطعنا واتقوا الله ان الله عليم بذات الصدور۔

سورۃ الاعراف

قضاء حاجات۔ حکومت کے معاملات میں آسانی، معاملات کا حل جتنا حسد اور دھوکہ بازی سے نجات کے لیے سورۃ ہذا کی پہلی دو آیات کی تحریر چاندی کے ورق پر کریں اور انگلی بنوا کر دائیں ہاتھ میں پھنسا کر یا سرخ سوئے یا پھر عقیق یمنی کی اپنے برج کے حساب سے انگلی بنوا کر پھنسا کر پچھلے تمام معاملات میں مدد ملے گی۔

قرض کی ادائیگی

اگر کسی آدمی نے لوگوں سے بہت زیادہ قرض لینا ہو لیکن لوگ لوٹانے میں انکاری ہوں تو یہ ورد ہمیشہ کرے

یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانیہ

رزق کی فراوانی

جو بندہ رزق میں فراوانی چاہتا ہو تو وہ ان آیات کی تلاوت دن میں سات مرتبہ کرے اور سوتک ان کو پورا کرے۔

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَالِقٌ وَ شَهِيدٌ لَّقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبِعَرَّكَ الْيَوْمَ حَبِيدٌ ۝

آیات عمل الناس علی الطاعة لوگوں کو اپنا مطیع بنانے کے لیے

لوگوں کو مطیع بنانے کے لیے ان آیات کو سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے کپڑوں کے نیچے چھپا دیں۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَرِيتُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ تَوَمَّنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ لِيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَسَاكنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَآخِرَىٰ تُجِبُونَهَا نُصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ.

سفر میں حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھیں

اللہ اکبر تین مرتبہ بالسه اخراج باللہ ادخل وعلی اللہ اتوکل تین تین مرتبہ

اللهم افتح لی فی وجهی هذا بخیر و اختم لی بخیر و فی شوکل و آبة انت بنا

میتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔

سخت مصائب سے نجات کے لیے

حضرت علیؑ نے فرمایا آدمی سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔

قُلْ اَدْعُوا الَّذِيْنَ رَزَعْتُمْ مِنْ دُوْنِهِ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفِ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا
فَيَا مَنْ يَمْلِكُ كَشْفِ الضَّرِّ عَنَّا وَتَحْوِيلَهُ اَكْشِفْ مَا لِيْ.

یہ دعا کرنے سے اللہ مصائب سے نجات دیتے ہیں اور قضاء حاجات ہو جاتی ہیں۔

گمشدہ چیز کے لیے

وَعِنْدَهُ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ لے کر فی کتاب مبین تک بعد میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلٰلَةِ وَتُنْجِيْ مِنَ الْعَمَى وَتُرْزِ الضَّالَّةَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلِّمْ

(یہاں ترجمہ کا خاتمہ ہوا)

سر فراز شاہ



عملیات اور آیات قرآن

سر فراز شاہ

سطور ذیل میں قرآن شریف سے ایسی آیات کا انتخاب کیا گیا ہے جو مختلف کاموں میں ہمارے لیے موثر ثابت ہوں گی۔ آپ بطور عامل کام کر رہے ہوں یا ذاتی مسائل کے حل کے لیے آپ کو رہنمائی کی ضرورت میں مکمل یقین کامل ہے۔ کلام الہی سے استفادہ آپ کے مسائل کو حل کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی کا باعث ہوگا۔

ان آیات کو آپ اپنی اپنی ضرورت اور سمجھ کے مطابق ورڈز، نقوش، تفسیر، الواح یا حروفی نقوش وغیرہ کی شکل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آیت	کام جس میں مؤثر ہے
ان الله لا يخفى عليه شئ في الارض ولا في السماء. (سورة آل عمران آیت نمبر 5) ان تبدلو شئنا او تخفوه فان الله كان بكل شئ علما. (سورة احزاب آیت نمبر 54)	گرد و پیش میں ہونے والی باتوں کے بارے میں جاننے کے لیے۔
والف بين قلوبهم لو انفقت ما في الارض جميعا ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الفت بينهم انه عزيز حكيم. (سورة انفال آیت نمبر 63) عسى الله ان يجعل بينكم وبين الذين عاديتم منهم مودة والله قدير والله غفور الرحيم (سورة الممتحنة آیت نمبر 7)	دشمنی کی حالت میں فریقین کے مابین الفت قائم کرنے کے لیے۔
واذا مرضت فهو يشفين (سورة الشعراء آیت نمبر 80)	صحت اور شفا کے امور کے لیے۔

وانہ ہو اغنی واقنی (سورہ النجم آیت نمبر 48)	دولت مند بننے کے لیے۔
ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم فمن ذالذی ینصرکم من بعدہ و علی اللہ فلیتوکل المؤمنون (سورہ آل عمران آیت نمبر 160)	فتح حاصل کرنے اور دشمن کے وار سے بچنے کے لیے۔
قال علمہا عند ربی فی کتاب لا یضل ربی ولا ینسی (سورہ طہ آیت نمبر 52)	یادداشت کے حوالے سے کسی بھی قسم کے مسائل کو دور کرنے کے لیے۔
یوم یبطش البطشۃ الکبرہ انا منتقمون (سورہ الدخان آیت نمبر 16)	دشمن سے انتقام لینے کے لیے۔
وقال رب کم ادعونی استجب لکم (سورہ منومن آیت نمبر 60)	دعا کی قبولیت کے واسطے۔
ان اللہ قوی العزیز (سورہ المجادلہ 21)	طاقت حاصل کرنے اور دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے۔
وینصرک اللہ نصرا عزیزا (سورۃ الفتح آیت نمبر 3)	اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔
ان شانک ہو الاہتر (سورہ الکوتر آیت نمبر 3)	دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیے۔
ما اغنی عنہ مالہ وما کسب (سورہ اللہب آیت نمبر 2)	دشمن کو مالی نقصان پہنچانے کے لیے۔
وانتم ساعدون (سورہ النجم آیت نمبر 61)	دشمن کو غفلت میں ڈالنے کے لیے۔

و اتينه الحکم صبا (سورہ مریم آیت نمبر 12)	عقل اور حکمت کے حصول کے لیے۔
ایود احدکم ان تکون له جنة من نخيل واعناب تجرى من تحتها الانهر له فيها من کل ثمرات واصابها الکبر وله ذرية ضعفاء فاصابها اعصار فيه نار فاحترقت (سورہ بقرہ آیت نمبر 266)	دشمن کی تباہی و بربادی کے واسطے۔
الذین آمنو تطمنن قلوبهم بذكر الله الا بزرکر الله تطمنن القلوب (سورہ الرعد آیت نمبر 28)	دل کو سکون پہنچانے کے لیے۔
ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم انہرا (سورہ نوح آیت نمبر 12)	مال و اولاد کے حصول کے لیے۔
انا صببنا الماء صبا (سورہ عبس آیت نمبر 25) وانزلنا من المعصرات ماء ثجاجا (سورہ النبأ آیت نمبر 14)	بارش کی دعا کے لیے۔
تبرک الذی بیدہ الملک وهو علی کل شیء قدیر (سورۃ الملک آیت نمبر 1)	بادشاہت اور حکومت کے لیے۔
ان مع العسر یسرا (سورہ الم نشرح آیت نمبر 6)	مشکلات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے۔
وام ینزعنک من الشیطن نزع فاستعذ باللہ انه سمیع علیم (سورہ الاعراف 200)	وسوسوں سے نجات کے لیے۔

ان هذا الرزقنا ماله من نفاذ (سورہ ص آیت نمبر 54)	مستقل رزق کی حصول کے لیے۔
و ان الله لهو خير الرزقين (سورہ الحج آیت نمبر 58)	خیر کا رزق حاصل کرنے کے لیے۔
ویرزقه من حيث لا يحتسب و من يتوكل على الله فهو حسبه (سورۃ الطلاق آیت نمبر 3)	جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو وہاں سے رزق کی فراہمی کے لیے۔
امن هذا الذي يرزقكم ان امسك رزقه بل اجوا في عتو و نفور (سورہ الملک آیت نمبر 21)	رزق کی بندش کے لیے
ثم السيل يسره (سورۃ عبس آیت نمبر 20)	مشکلات میں آسانی کے لیے
هو الذي خلقكم من نفس واحدة وجعل منها زوجها ليسكن اليها فلما تمسها حملت حملا خفيفا فمرت به فلما اثلقت دعوا لله ربهما لتاتي صالحا لتكونن من الشكرين (سورۃ اعراف 189)	استقرار حمل کے لیے۔
لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم (سورہ التين آیت نمبر 4)	خوبصورت اولاد کے حصول کے لیے۔
والله يرزق من يشاء بغير حساب (سورہ بقرہ آیت نمبر 212)	رزق بے حساب کے لیے۔
انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 21)	اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے۔
الذي اطعمهم من جوع وامنهم من خوف (سورہ القريش آیت نمبر 4)	بھوک اور خوف سے نجات کے لیے۔

یوتی الحکمة من یشاء ومن یوت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا (سورہ بقرہ آیت نمبر 269)	حکمت اور دانائی کے حصول کے لیے۔
فکلوا مما رزقکم اللہ حلال طیباً (سورہ النحل آیت نمبر 114)	حلال رزق کے حصول کے لیے۔
ربنا هب لنا من ازواجنا وزریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما (سورہ فرقان آیت نمبر 74)	خاتمی زندگی میں سکون اور بہتری کے حصول کے لیے۔
واذا سمعوا اللغو اعرضو عنه وقالو لنا اعمالنا ولکم اعمالکم سلم علیکم لا نبتغی الجہلین (سورہ القصص آیت نمبر 55)	فحش اور بدگو کو براہ راست پر لانے کے لیے۔
والذین ہم لفروجہم حفظون (سورہ مومنون آیت نمبر 5)	بدعاتوں سے محفوظ رہنے کے لیے
قل للمؤمنین یغضو من ابصارہم ویحفظو فروجہم (سورہ النور آیت نمبر 30)	دلالتوں سے محفوظ رہنے کے لیے
ونیسرک الیسری (سورہ اعلیٰ آیت نمبر 8)	مشکلات میں آسانی کے حصول کے لیے۔
ویسرلی امری (سورہ طہ آیت نمبر 26)	دشمنوں پر غالب آنے کے لیے۔
وان جندنا لہم الغلبون (سورہ الصف آیت نمبر 173)	

اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔	نصر من الله و فتح قريب (سورہ الصف آیت نمبر 13) ان الله مولكم نعم المولى و نعم النصير (سورہ الانفال آیت نمبر 40)
مال اور اولاد کی زیادتی کے حصول کے لیے۔	و امددناکم باموال و بنین و جعلناکم اکثر نفیرا (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 6)
دل کے مرض میں مبتلا کرنے کے لیے۔	ام حسب الذین فی قلوبہم مرض (سورہ محمد آیت نمبر 29)
کوششوں میں کامیابی کے لیے۔	وان سعيہ سوف یرى ثم یجزہ الجزاء الاولی (سورہ النجم آیت نمبر 40, 41)
اپنے کاموں میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔	بنصر اللہ بنصر من یشاء و هو العزیز الرحیم (سورہ الروم آیت نمبر 5) و ینصرک اللہ نصر اعزیزا (سورہ الفتح آیت نمبر 3) اذا جاء نصر الله و الفتح (سورہ النصر آیت نمبر 1)
سکون قلب اور اطمینان کے لیے۔	ثم انزل علیکم من بعد الغم امانۃ نعاما یغشی طائفہ منکم (سورہ آل عمران 154)
فتوحات کے حصول کے لیے۔	فانزل السکینۃ علیہم و اثابہم فتحا قریبا (سورہ الفتح آیت نمبر 18) انا فتحنا لک فتحا مبینا (سورہ الفتح آیت نمبر 1)

دشمن کو شکست دینے کے لیے۔	سیہزم الجمع ویولون الدبر (سورہ قمر آیت نمبر 45)
حالت خوف اور غم سے نجات کے لیے۔	یعباد لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون (سورہ الزخرف آیت نمبر 68)
مزاج کی سختی کو نرمی میں بدلنے کے لیے۔	ان ابراہیم لحلیم او اہ منیب (سورہ ہود 75)
بخار وغیرہ دور کرنے کے لیے۔	قلنا یا نار کونی بردا و سلما علی ابراہیم (سورہ الانبیاء 69)
نیک اولاد کے حصول کے لیے۔	رب ہب لی من الصالحین (سورہ الصفت آیت نمبر 100)
	رب ہب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء (سورہ آل عمران آیت نمبر 38)
غربت کے فاقے کے لیے۔	رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر (سورہ القصص آیت نمبر 24)
عقلمندوں کے مسائل کے حل کے لیے۔	قال رب اشرح لی صدری (سورہ طہ آیت نمبر 25)
زنا نہ بانجھ پن کے علاج کے لیے۔	ووهنا له یحی واصلحنا له زوجہ (سورہ الانبیاء آیت نمبر 90)
مردانہ بانجھ پن کے علاج کے لیے	والتی احصنت فرجہا فنحن فیہا من روحنا وجعلنا وابنها ایتہ للعالمین (سورہ الانبیاء آیت نمبر 91)

ربنا اتنا من لدنک رحمة وهی لن من امر رشد (سورہ الکہف آیت نمبر 10) اللہ کی طرف سے کاموں میں راہنمائی کے لیے۔	وقال ربکم ادعونی استجب لکم (سورہ المومن آیت نمبر 60)
ربنا اتنا فی الدنیا حسنقوی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار۔ (سورہ البقرہ آیت نمبر 201)	دنیا میں اور آخرت میں بہتری کے لیے۔ ہر کام کے لیے موثر
واجعلنی من ورثة جنة النعیم (سورہ الشعراء آیت نمبر 85)	آخرت کو بہتر بنانے کے لیے
رب ذدنی علما (سورہ طہ آیت نمبر 38)	علم میں اضافے کے لیے
ربنا هب لنا من ازوجنا وذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما۔ (سورہ الفرقان آیت نمبر 74)	شریک حیات اور اولاد کی طرف سے سکون حاصل کرنے کے لیے۔
ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها کان غراما (سورہ الفرقان آیت نمبر 65)	دوزخ کے عذاب سے نجات کے لیے۔
ومن شر النفث فی العقد (سورہ الفلق آیت نمبر 4)	سحر کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے۔
ومن شر حاسد اذا حسد (سورہ الفلق آیت نمبر 5)	حسد سے بچنے کے لیے۔



عملیاتی قواعد اسمائے ربی

سر فراز شاہ

اسمائِ حسنیٰ کے عملیاتی خواص

اس کتاب سے قبل ”عملیات اسمائِ ربی“ کے نام سے راضیور پبلشرز کے تحت ایک خاص کتاب شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب میں تمام اسماء ربی پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اور ان اسمائِ ربی کے عملیاتی، روحانی اور دائمی اثرات و فوائد کو بیان کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ضرورت کے مطابق نقوش بھی استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

تاہم اسماء حسنیٰ کے خواص اس قدر ہیں کہ انسانی بیان سے باہر ہیں۔ بہر حال ذیل میں عربی سے ترجمہ کر کے اسمائِ حسنیٰ کے عملیاتی خواص آپ کے لیے پیش جا رہے ہیں۔ اپنی سمجھ کے مطابق ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یا اللہ

ترجمہ:-

اسم ذات ہے۔ یعنی الف و وکر دو ولفد خدا کے معنی ہیں اگر لام و وکر دو تو یہی خدا کے معنی نکلتے ہیں اگر دوسرا لام گراد تو یعنی خدا کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

خاصیت:

جو کوئی اس کو ہزار بار پڑھے گا صاحب یقین ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد روز سو سو بار پڑھ لیا کرے گا صاحب کشف ہوگا اور جو کوئی چالیس دن تک تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار روزانہ اس نام کو لکھ کر پھر ہر نام کی آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا میں ڈالے گا، مقصد پائے گا۔ جو کوئی تین یا سات کا چلہ کر کے عشاء کی نماز کے بعد اللہ الصمد چار لاکھ بار پڑھے گا جو سخت مہم رکھتا ہو وہ بھی پوری ہوگی۔ جو چالیس (40) یا اکیس (21) دن میں سو لاکھ مثلث یا مربع نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا

میں ڈالے گا تاکہ مچھلیاں کھالیں، حاجت پوری ہوگی۔ اگر تپ کی دفع کیلئے اللہ کا مریع نقش پڑ کر لے
 صحت ہوگی۔ جو ایک وقت مقرر کر کے یا اللہ یا رخصن یا رحیم یا رحم الرحمن O پانچ سو (500) بار پڑھ لیا
 کرے گا اس پر روزی کشادہ ہوگی اور دعا مستجاب ہوگی۔ جو یا اللہ یا لطیف یا قاتح یا باسط یا رزاق یا غنی یا
 مغنی یا منعم تہجد کی نماز کے بعد پانچ سو (500) دفعہ تین تین دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ
 مداومت کرے یا چلہ بھر پڑھے کشائش رزق میں بہت فائدہ پائے گا، جو ذکر فاس انفاس کرے گا یعنی
 ہر سانس پر جو اندر جاتا ہے اللہ اور جو باہر نکلے ہو اس کے ختم پر قلب سے جاری رکھے، یہ افضل الاعمال
 ہے جو جمع اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے صبح و شام تین سو بار یا اللہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ کا
 ذوق و شوق روزی ہوگا، جو کسی حاجت براری کو جمع یا نوچندی جمعرات کو یا جماعت عصر کی نماز پڑھ کر
 ایک گوشہ میں مغرب تک یا اللہ یا رخصن یا رحیم پڑھے گا، اسی طرح تین جمعہ پورے کرے مقصد پائے گا۔
 دیر بی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے
 شفا کے جملہ امراض کے ہے کہ اگر اس کو موافق اس کے عدد کے 66 مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر مریض کو
 پلا دیں تو وہ شفا پائے گا، باذن اللہ تعالیٰ اور برائے جملہ گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر
 اور دھو کر پلا دیں اور اگر واسطے جس اور بازاشت جن کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے
 انگشتان دست پر لکھ دیں تو وہ مجلس ہو جائے گا یعنی وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ
 رہے گا اور اگر ارادہ حرق جن کا کریں یعنی اس کے جلانے کا ارادہ رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ کو ایک
 نیلے کپڑے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس کو جلا دیں اور جن زدہ کو سنگھا دیں، اس صورت میں اگر
 ارادہ اسکے مار ڈالنے کا یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے
 حاصل ہوں گی۔

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس
 ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا
 جل جاوے گا۔ اور بونی نے کہا کہ میں نے بھی یہ عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا تیس برس سے مصروع
 یعنی آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو در ماندہ اور عاجز کر دیا تھا، چنانچہ وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ

رہا اور آرام ہو گیا اور جو شخص محبت خدا کی وجہ سے اس کو پڑھے گا اور شک بالکل نہ کرے گا تو وہ صدیقوں میں ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد سات بار ہو اللہ الرحیم پڑھتا رہے گا، اس کا ایمان سلب نہ ہوگا اور شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔

یا رحمن

ترجمہ: اے بہت بخشنے والے دنیا اور آخرت میں!

خاصیت:

جو کوئی صبح کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے (298) بار پڑھے گا خدا اس پر بہت رحم کرے گا۔ جو ہر نماز کے بعد الرحمن الرحیم کا سو (100) بار وظیفہ کرے گا اللہ جل جلالہ غفلت اور نسیان اور قساوت اسکے دل سے اٹھا دے گا اور نور کی روشنی سے اسے بھر دے گا۔ دشمن سے نجات پانے کو خواہ پڑھے یا کوئی اس کا نقش لکھے تو عجب لطف دیکھے گا یا رحمن الدنيا والاخرة و یا رحیمہما اکتا لیس (41) بار اکتا لیس (41) دن تک پڑھے گا اس کی ضروری حاجت برآئے گی۔ جو معشوق عاشق سے موافقت نہ کرے اور نہ دیکھ سکے اور منکر و مردم آزار ہو اس عزیمت کو یا رحمن کل شئیء و رحیمہ کو سفید حریر کے کاغذ پر چار آدمیوں کے نام۔ عاشق اور اس کی ولدیت معشوق اور اس کی ولدیت سمیت مشک اور زعفران سے لکھ کر جس جگہ رہتا ہے اس جگہ دفن کر دے جو پاک جگہ نہ دفن کرے گا ناپاک جگہ کرے گا خود ہلاک ہو جائے گا، پھر جو کچھ عاشق کہے گا وہ سنے گا، مجرب ہے۔ جو شخص اکتا لیس (41) دن تک پیاز و بسن کے پر بیز سے یعنی ترک حیوانات جلانی کے ساتھ یا ارحم الراحمین مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پانچ سو (500) بار روزانہ پڑھے گا، خدا اسے بہت دوست رکھے گا اور محتاج نہ رہے گا۔ جو کسی حاکم کے سامنے یا رحمن الدنيا و رحیم الاخرة بحق یا بدوح پڑھتا جائے اور دم کرتا جائے وہ حاکم تختی نہ کرے گا۔

یا رحیم

ترجمہ: اے بہت مہربان بخشنے والے!

خاصیت:

جو کوئی ہر روز اس اسم کو پانچ سو (500) بار پڑھے گا دولت پائے اور خلق اللہ مہربان اور شفیق ہو گی۔ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد سو (100) بار پڑھے تمام خلق اللہ اس پر شفقت اور مہربانی کرے گی۔ جو اور وقت بھی روز سو (100) بار پڑھتا رہے اس کو تمام خلقت عزیز رکھے اور آخرت میں درجہ پاوے۔ جو اعداد کے موافق دو سو اٹھادون (258) تک کوئی ساقش پڑ کر کے آٹے میں گولیاں باندھ کر پھیلیں کو کھلائے فتح و نصرت پاوے، جو لوہے کے گیند پر یا اللہ یا رحمن جمعہ کے دن منقش کرے کچھ بھی کبھی دکھ نہ پاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور رہے۔ 555 بار پڑھنے والا صبح کی نماز کے بعد ہر حاجت سے غنی رہا کرتا ہے۔

یا ملک

ترجمہ: اے بادشاہ ظاہر و باطن!

خاصیت:

جو کوئی شخص القدوس سمیت اس اسم کو اپنے وظیفہ میں رکھے جو مال و ملک والا ہو اللہ اس کے مال و ملک کو قائم و دائم رکھے گا جو ملک نہ رکھتا ہو اس کا نفس اس کی اطاعت میں رہے گا اور خلق میں محترم رہے گا۔ حضرت شاہ عبدالرحمن نے اپنے تجربہ سے لکھا ہے کہ نوے (90) بار جو کوئی روز اس کو پڑھے گا تو نگر ہوگا جو نوے (90) دن تک روز نوے (90) نقش بھرتا رہے ہرگز خالی نہ رہے جو سورج نکلنے کے وقت تین ہزار (3000) بار پڑھے گا جو مراد مانگے گا، حاصل ہوگی۔

یا قدوس

ترجمہ: اے بہت پاک!

خاصیت:

جو کوئی ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا، جو جمعہ کی نماز کے بعد اسم سبح سمیت اس کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہو جو دشمن سے بچنے کو بھاگتے وقت جس

قدر ہو سکے پڑھے محفوظ رہے جو سفر میں اس کی مداومت کرے کبھی نہ تھکے جو کوئی ہر روز زوال کے نزدیک سو (100) بار پڑھا کرے اس کا دل صاف ہو جو تین سو انیس (319) بار شیرینی پر پڑھا کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو جو کوئی ساقش اس کا ایک سوستر (170) مرتبہ روز ہمیشہ یا ایک سوستر (170) دن تک لکھ کر روز گویوں میں پھیلیں کو کھلایا کرے، کسی کا محتاج نہ رہے۔

یا سلام

ترجمہ: اے سلامت رکھنے والے!

خاصیت:

جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (1000) بار اس اسم کو پڑھے گا علم زیادہ ہوگا جو ایک سو اکتیس (131) بار یا ایک سو اسی (161) بار پڑھا کر بیمار پر دم کرے گا بیمار صحت پاوے گا۔ جو اس کا وظیفہ رکھے یا پاس رکھے دشمن سے نڈر رہے گا۔ جو ایک سو گیارہ (111) بار پڑھا کر دم کرے بیمار شفا یاب ہو دے گا اور خوف سے بچے گا جو ایک سو اکتیس (131) نقش ایک سو اکتیس (131) دن تک بھرے گا ہر حاجت سلامت پائے گا، جو چھ سو نوے بار شیرینی پر پڑھا کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو۔

یا مومن

ترجمہ: اے امن دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب ہر روز تین بار پڑھے گا خوف سے نڈر رہے گا اور جو پڑھے گا اور اپنے ساتھ رکھے گا خدا اس کو مع اس کے تمام مال کے شریطان سے امن میں رکھے گا کہ کوئی اس پر قدرت نہ پاوے ہر آئینہ ظاہر و باطن اللہ کی امان میں رہے، جو کوئی بہت اس کا درد کرے خلقت اس کی مطیع و معتقد ہو۔ ایمان کے قیام کے لیے یہ بزرگ عمل ہے جو ایک سو پندرہ (115) بار پڑھا کر اپنے اوپر دم کرے گا ہمدردی پائے گا۔

یا مہیمن

ترجمہ: اے نگہبان!

خاصیت:

جو کوئی اسے انتیس (29) بار پڑھے گا غم نہ پائے گا جو ہمیشہ پڑھتا رہے تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی غسل کر کے اس اسم کو ایک سو پندرہ (115) بار یا ایک سو (100) بار پڑھے گا باطن اور غیبوں سے واقف اور پر نور ہو جائے گا اور بہشتیوں کی جماعت میں شمار ہوگا، جو مریع یا شلت ایک سو پینتالیس (145) دن تک اس اسم کے اعداد کے موافق لکھے یا پڑھے محترم رہے گا۔

یا عزیزین

ترجمہ: اے غالب اور بے مابند!

خاصیت:

اگر آ خر شب میں خلقت جمع ہو کر دودو ہزار (2000, 2000) بار پڑھے، پانی بر سے گا۔ جو کوئی پڑھے معزز ہوگا۔ اور دشمن پر غالب ہوگا۔ جو یا عزیزین من کل عزیزین بحق یا عزیزین کہے تمام غلطی میں عزیز ہوگا جو چلے بھر فجر کی نماز کے بعد اکتالیس (41) روز یا فجر کے فرض اور سنت کے بیچ میں پڑھے دنیا اور عقبی میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اس اسم میں عجیب و غریب خواص ہیں۔ جو چورانوے (94) دن تک چورانوے (94) مرتبہ روز پڑھ لیا کرے معزز و کامران رہے جو چار سو گیارہ (411) دن تک مع اول و آخر دودو سو (200, 200) بار درود کے پڑھے، اس کے سب کام بر آویں جو اکتالیس (41) بار صبح کو روز حاکم کے پاس جانے کے وقت یا عزیزین پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے، جو چاندی کی انگوٹھی میں چاندی کے گھینے پر شرف قمر کے وقت جو ہر مہینے ہوتا ہے اور یہ نجومیوں کو معلوم ہوتا ہے مریع نقش ذیل کندہ کر اگر معطر بھطر کر کے احتیاط سے رکھ لے عدالت میں حاکم کے حضور جاتے وقت دہنی چٹنگی میں پہن کر جاوے مسخر رہے گا، جو بعد عشاء دو ہزار (2000) نہ ہو سکے تو دوسو (200) بار یا عزیزین یا عزیز من کل عزیز ادعو بلطفک یا عزیزین پڑھ لیا کرے، خدا اس کی طرف رجوع کرے گا۔

فرز شاہ

یا جبار

ترجمہ: اے پورا کرنے والے نقصان کے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب مسبغات عشر کے بعد اکیس (21) بار یہ اسم پڑھتا رہے، ظالموں کے شر سے بچے جو کوئی اس کی مداومت کرے فیبت اور بدگوئی خلق سے نڈر ہو۔ اور دولت مند ہو جو انگلی پر نقش کرا کر پہنے خلق کے دل میں اس کی دہشت اور شوکت پیدا ہوگی، جو دوسو چھ (206) نقش دوسو چھ (206) دن تک لکھے سلطنت پائے گا۔

یا متکبر

ترجمہ: اے بزرگ و بے مانند!

خاصیت:

جو کوئی اپنے حلال بستر میں داخل ہونے سے پہلے دس بار پڑھے، اللہ جل شانہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطا کرے گا۔ جو ہر کام کے ابتدا میں بہت پڑھے گا اس کا کام نڈر کے، جو اکیس (21) بار پڑھے خواب میں نہ ڈرے جو چھ سو باسٹھ (662) دن تک چھ سو باسٹھ (662) روز نقش بھرے یا پڑھے صاحب صولت اور سیاست ہوگا۔

یا خالق

ترجمہ: اے سب چیز کے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

حضرت شاہ عبدالرحمن نے لکھا ہے کہ جو کوئی رات کو بہت الخالق پڑھے گا بخشا جائے گا۔ اور اس کا دل اور منہ روشن ہوگا اور تمام کاموں پر قادر ہوگا، جو کوئی اس کی مواعظت کرے گا حق تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے تو وہ قیامت تک اس بندہ کے لئے عبادت کرے اور اس کا دل اور منہ روشن کرادے، جو کوئی لڑائی میں تین سو (300) بار پڑھے دشمن اس کا مغلوب ہوگا۔

یا باری

ترجمہ: اے خلق کے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی ہفتہ میں اسے سو (100) بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قبر میں نہ چھوڑے گا اور ریاض فردوس کی طرف لے جائے گا، جو جمعہ کے دن دس بار ورد کرے گا خدا اس کو فرزند عطا فرمائے گا، اگر طیب اس کی مواظبت کرے گا اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔

یا مصور

ترجمہ: اے خلقت کی صورت بنانے والے!

خاصیت:

جو باندھ عورت سات روز روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس (21) بار المصور پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے حق تعالیٰ اس کو نیک اور زینہ فرزند عطا کرے گا۔ جو اس کے پڑھنے کی کثرت کرے اس کے تمام مشکل کام آسان ہوں گے جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

یا غفار

ترجمہ: اے بندوں کے گناہ بخشنے والے!

خاصیت:

جو کوئی یا غفار اغفر لی ذنبی سو (100) بار جمعہ کے بعد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور آخرت میں فراوان مغفرت اور بے پایاں لطف کا امیدوار گردانے گا، جو یا غفار کی مداومت کرے گا اس کے تمام گناہ غنوا ہوں گے اس کے نفس کی خواہشات بد دور ہوں گی جو اسے پڑھا کرے گا ایمان کامل پائے گا۔

یا قہار

اے ہر چیز کے غالب!

خاصیت:

جو کوئی اسے بہت پڑھے گا اللہ جل جلالہ دنیا کی محبت اسکے دل سے دور کرے گا تا کہ وہ اس کی رسوائی سے بچے اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور خدا کا شوق اور محبت اس کے دل میں جگہ پاوے، جو کسی مشکل کے واسطے سو (100) بار پڑھے مشکل حل ہو، جو سو (100) بار فرض و سنت کے درمیان دشمن کے مقہوری کی نیت سے پڑھے گا دشمن مغلوب ہوگا۔

یا وہاب

ترجمہ: اے بغیر عوض بہت دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی فقر و فاقہ سے رنجیدہ ہو کہ اسکی مداومت کرے خدائے برحق اس کو ایسی راحت دے گا کہ حیرت میں رہ جائے گا جو چاشت کی نماز کے بعد سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر سات بار السوہاب پڑھے گا خلقت سے بے پرواہ ہوگا۔ جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھ گا ایسا ہی نیک پھل پائے گا۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب اس کو اپنا مجرب عمل فرماتے ہیں کہ جو کوئی رزق کی فراخی کو چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے، پھر سلام کے بعد سجدے میں جا کر السوہاب ایک سو چار (104) بار جو فرصت نہ ہو تو پچاس (50) بار پڑھے، تو اگر ہو جو کسی حاجت کو آدھی رات کے وقت گھریا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھا کر سو (100) بار پڑھے تین یا سات رات برابر اس کی حاجت روائی ہو۔ جو بعد عشا ساڑھے گیارہ سو (1150) بار پڑھے مقروض نہ رہے۔ جو سات بار روز پڑھے گا مستجاب الدعوات ہوگا۔ جو بعد عشا کے چودہ سو (1400) چودہ (14) بار پڑھے گا فراخ رزق ہوگا اور بعد عشاء کے کسی کام یا جمعیت خاطر کو گیارہ ہزار یا گیارہ سو یا تین ہزار یا تین سو یا ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے ہر حاجت کی تکمیل کے لئے جو اس کو عشا کے بعد چار رکعت کے بعد ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیت الکرسی گیارہ یا پندرہ بار اور سورہ اخلاص پچیس (25) بار بعد سلام یا وہاب ایک ہزار اکتالیس (1041) بار پڑھے مجرب ہے، خاص کر مالدار کی کے لئے۔

یا رزاق

ترجمہ: اے کل مخلوق کے بہت روزی دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی صبح صادق کے بعد نماز سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس (10, 10) بار یادو دو سو (200, 200) بار اس کو پڑھا کرے تو اس گھر میں رنج اور مفلسی نہ ہوگی، لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے، جو ایک سو (100) دفعہ روز پڑھ لیا کرے گھمٹاج نہ رہے گا۔ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان استائیس (41) دن تک ساڑھے پانچ سو (550) بار ہر روز پڑھے گا دولت مند ہوگا مگر بلا غنہ فجر کے فرضوں سے پہلے پڑھا کرے ورنہ پھر شروع سے پڑھنا پڑے گا اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کرے، جو عشا کی نماز کے بعد ننگا سر کر کے یا رزاق ترزق من تششاء یا رزاق گیارہ گیارہ (11, 11) بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ استائیس (41) بار روز پڑھا کرے گا فتوح رزق پائے گا، جو اسے بہت پڑھے فراخ روزی ہوگا۔ جو کوئی اس کو پانچ سو سینتائیس (547) بار روز پڑھے گا، رزق اس بندہ کا کشادہ ہو اور کوئی دشواری اور در ماندگی نہ آئے گی اور جو ہزار (1000) بار روز تہائی میں پڑھا کرے تو خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی مگر اکل حلال شرط ہے۔

یا افتتاح

ترجمہ: اے بہت نیک کاموں کے کھولنے والے!

خاصیت:

جو کوئی فجر نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر اس کو ستر (70) بار پڑھے گا اس کے دل سے رنگ جاتا رہے گا اور صفائی ارزانی ہوگی۔ جو کوئی اس کا ورد کرے بالکل کدورت دور ہو جائے اور فتوح کے ابواب اس پر کھل جائیں گے۔ جو اسے سات بار پڑھے دل کی تاریکی جاتی رہے۔

یا قابض

اے دل و روزی کے تنگ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اسے چالیس (40) دن تک ہر روز چار یا چالیس نواہوں پر لکھ کر کھالیا کرے گا بھوک اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، جو ہر روز تیس (30) بار پڑھا کرے، دشمن پر فتح پائے گا۔

یا علیم

اے جاننے والے ہر چیز کے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو معرفت دین و دنیا عطا فرمائے گا، جو کوئی نماز کے بعد سو (100) بار یا عالم الغیب کہے اللہ تعالیٰ اس کو صاحب کشف بنا دے گا، جو پوشیدہ حال سے آگاہی یعنی استخارہ کرنا چاہے شب جمعہ کو نماز کے بعد سو (100) بار مسجد میں پڑھ کر سو رہے، مطلوبہ حال سے آگاہی پائے گا، جو کچھ نا معلوم امر دریافت کرنا چاہے اول دو رکعت نماز پڑھے پھر درود شریف پھر سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم ستر بار پڑھ کر یا علیم علیمنی یا خیر اخباری یا مبین بین لی سو سو (100,100) بار پڑھ کر اپنا مطلب تصور کر کے لیٹ رہے، جو نیند نہ آئے اٹھ کر کسی مجمع میں چلا جائے، وہاں لوگوں کی باتوں سے بطریق اشارہ مطلب معلوم کرے۔

یا باسط

ترجمہ: اے بندوں کے دل اور روزی کھولنے والے!

خاصیت:

جو کوئی سحر کے وقت یا باسط بحق یا جبریل دس (10) بار ہاتھ اٹھا کر پڑھے گا اور ہاتھ منہ پر پھیرے گا اس کو کسی سے کچھ ہاتھ کی حاجت نہ پڑے گی۔ جو چالیس (40) بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہو گا اگر سحر کو بدستور آنکھیں بند کر کے گیارہ بار پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ منہ میں

پھیرے اور پہلے آنکھ کھول کر انہیں ہاتھوں کو دیکھے اس دن بھوکا نہ رہے گا مجرب ہے مگر بہتر (72) بار پڑھ کر یہ بھی کہے اللھم زد ثم زد ولا تنقص وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها ان الله لغفور رحيم جو کوئی تین رات میں سو الاکھ یا باسٹ ختم کرے اور اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھے امید ہے کہ چار نکلے روز دست غیب سے پائے گا، پھر سو بار روز پڑھ لیا کرے جو اکتالیس (41) دن تک گیارہ سو بار اس طرح پڑھا کرے کہ فجر کی نماز کے بعد برہنہ سر کھڑا رکھ کر قبلہ کی طرف سو بار پڑھ کر پھونکے پھر تیرت یعنی مغربی و جنوبی گوشہ میں پھر دکن ہر گنی یعنی مشرقی و جنوبی گوشہ میں پھر مشرق پھر اسیان یعنی مشرقی و شمالی گوشہ میں پھر باب یعنی شمال و غروب میں پھر ایک سو بار زمین کی طرف، پھر آسمان پر، پھر اپنے اوپر پڑھ کر دم کرے تو نگر ہوگا۔ ہر مہم کو ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (140) بار روز کا ورد رکھے۔ کشائش کے لئے بہتر (72) دن تک بارہ ہزار روزیہ اسم پڑھے یا سات ہزار (70000) روز مفید ہے۔

یا خافض

اے کافروں کے پست و خوار کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی تین روزے رکھے اور پھر چوتھے دن ایک مجلس میں چند آدمی ستر ہزار (70,000) بار پڑھ لیس دشمن پر فتح پائے گا جو کوئی اسے پانچ سو (500) بار پڑھ لے دشمن کے صدمہ سے امان میں رہے گا اور حفاظت الہی اس کی شامل حال رہے گی۔

یا رافع

ترجمہ: اے بلند درجہ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب اسے آدمی رات یا دو پہر کو سو بار پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو تمام خلق میں برگزیدہ کرے گا اور تو نگر اور بے نیاز ہوگا، جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے گا، مراد پائے گا۔

یا معزز

ترجمہ: اے دونوں جہان میں بندوں کو عزت دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی شخص اسے بعد نماز عشاء مع سنت شب دوشنبہ یا شب جمعہ ایک سو چالیس (140) بار پڑھے، خلقت کی نظر میں اس کے لئے ایک ہیبت اور حرمت ظاہر ہوگی اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے اسی کی پناہ میں رہے گا۔

یا مذل

ترجمہ: اے ذلیل کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو پختہ (75) بار یا ایکس (21) بار المذل بلا یا پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے یا الہی فلائی ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، حق تعالیٰ امان دے گا اور اپنی حفاظت میں رکھے گا، جو سات سوستر (770) بار روز کوئی وقت معین کر کے یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانک پڑھ لیا کرے، دشمن دفع ہوگا، جو اسے روپوش تصور کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

یا بصیر

ترجمہ: اے دیکھنے والے!

خاصیت:

جو کوئی البصیر درست اعتقاد سے فجر کے فرض و سنت کے درمیان ایک سو ایک (101) بار پڑھے گا حق تعالیٰ نظر عنایت کے ساتھ مخصوص ہوگا، جو کوئی ہر روز عصر کے وقت سات بار پڑھ لیا کرے ناگہانی موت سے امن میں رہے گا، جمعہ کے خطبہ سے پہلے سو بار پڑھ لیا کرے منظور نظر الہی ہوگا۔

یا سمیع

ترجمہ: اے سننے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (500) بار اے مسیح پڑھے گا اور ہو جب ایک قول کے روز سو بار پڑھا کرے گا اور پڑھنے کے وقت کلام نہ کرے اور پڑھ کر دعا مانگے، جو مانگے گا پائے گا۔

یا حکیم

ترجمہ: اے حکمت والے!

خاصیت:

جو کوئی اس کو جمعہ کی شب اور ایک روایت کے مطابق آدمی رات میں اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جاوے حق تعالیٰ اسکے باطن کو خزانہ اسرار بنا دے گا۔ جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد اسی (80) بار پڑھ لیا کرے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یا عدل

ترجمہ: اے انصاف کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی العدل ہر شب جمعہ میں روئی کے بیس (20) اُتھوں پر لکھ کر کھائے گا حق تعالیٰ تمام خلق کو اس کے لئے مسخر کر دے گا۔ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد ہزار (1000) بار پڑھے گا آسانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

یا لطیف

ترجمہ: اے باریک میں نزدیک و دور کے دیکھنے والے!

خاصیت:

جو کوئی فقر و فاقہ میں تنگ ہو یا سفری میں بے یار و مختار یا بیماری میں گرفتار ہو کہ کوئی اس کی تیار

داری اور بدوگاری نہ کرتا ہو یا بیٹی رکھتا ہو کہ کوئی اس سے نکاح کی درخواست نہیں کرتا، اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے جس واسطے چاہے دل میں نیت کر کے دو گانہ کے بعد سو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اسکی مشکل آسان کر دے گا۔ بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مہمات کی کفایت کو ہر روز تحیۃ الوضوء کے بعد سو بار پڑھ لیا کرے پھر ان اخوانیہ رحمۃ اللہ علیہم کا یہ عمل ہے کہ ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار تین سو اکتالیس (16341) بار پڑھنے کو بتاتے ہیں اور پڑھنے والے کی مراد پوری ہو جاتی ہے۔

یا خبیر

ترجمہ: اے ہر چیز سے خبردار!

خاصیت:

جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہوا الخبیر بہت یعنی ہر روز وغیرہ کر لیا کرے نجات پائے گا۔ استخارہ کے واسطے یا خبیر اخبر فی پہلے تین سو یا ایک سو ایک یا اکیس بار روز اکتالیس دن تک پڑھ لے پھر جب ضرورت پڑھے تین سو بار پڑھ کر سورہ نیک و بد حال سے اطلاع ہوگی۔

یا حلیم

ترجمہ: اے بردباری و نرمی کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھتی پر چھڑک دے، زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی، جو کوئی ہر روز ظہر کی نماز کے بعد نو دفعہ پڑھا کرے تمام خلقت میں سرخو رہے گا، جو دشمن یا مدعی یا حاکم کے سامنے ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ دفعہ یا حلیم پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے دشمن سختی نہ کر سکے گا اور حاکم نرمی و مہربانی سے پیش آئے گا اور جو ہر وقت در در کھے فتح مند رہے گا، ہر آفت سے بچے گا۔

یا عظیم

ترجمہ: اے بزرگ و برتر ذات و صفات میں!

خاصیت:

جو کوئی ہر روز اس کی دل یا زبان سے مداومت کرے گا خلق کی نظر میں عزیز و مکرم ہوگا، جو سات دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لیوے اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

یا غفور

ترجمہ: اے بخشنے والے!

خاصیت:

جو تپ اور درد سر وغیرہ کا مریض یا کوئی نمکین اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر روٹی پر اس کا نقش جذب کر کے کھالے حق تعالیٰ اس کو شفا اور خلاصی بخشے گا، جو بہت پڑھے گا اس کے دل سے سیاہی گھسے گی اور صبح حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کر کے اور سجدہ میں یا رب اغفر لی تمین بار کہے گا اللہ جل جلالہ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ جس کو دوسری کوئی بیماری یا غم پیش آجائے تمین بار یا غفور کی مقطعات لکھ کر کھالے، شفا پائے گا۔

یا شکور

ترجمہ: اے شکر کرنے والوں کے قدردان!

خاصیت:

جو کوئی معاش کی تنگی یا دل یا آنکھ کی تار کی میں جتا ہوا کتالیس (41) بار اس کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پانی لے اور آنکھ پر ملے شفا پائے گا، جو کشائش رزق کے لئے پڑھے گا تو نگر ہو جائے گا جو کوئی پانچ ہزار (5000) بار روز پڑھا کرے گا قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

یا علی

ترجمہ: اے بلند مرتبہ والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا اگر خوار، بے قدر ہوگا بزرگ ہو جائے گا اگر فقیر ہوگا، تو نگر بنے گا جو مسافرت میں مبتلا ہوگا پھر وطن مالوف میں پہنچے گا، جو درم یعنی سوجن پر تین بار پڑھ کر پھونکا کرے گا صحت پائے گا۔

یا کبیر

ترجمہ: اے سب سے بزرگ!

خاصیت:

جو کوئی اس کو بہت پڑھے گا، عالی قدر ہوگا اگر حاکم یا بادشاہ اس اسم کی مداومت کرے اس کا رعب بڑھے گا مہمات بخوبی سرانجام پائیں گی۔ جو نو دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے بیمار تندرست ہو جائے گا اور جو سو بار پڑھے گا خلق میں عزیز رہے گا۔

یا حفیظ

☆ ترجمہ: اے کل عالم کو ہر آفت سے نگاہ رکھنے والے! ☆

خاصیت:

جو کوئی اس کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھے گا ڈوبنے اور جلنے اور دیوار پر پی اور بدنظر سے نڈر ہوگا، جو کسی بیمار پر چالیس (40) ہفتہ تک ستر ستر (70,70) بار روز پڑھ کر دم کرے تندرست ہوگا جس عورت یا گائے یا بھینس یا بھیڑ بکری حیوان کے دودھ کم ہو یا نہ آتا ہو تیسرا نقش دو تین دن لکھ کر پلاوے اور دن میں دو دو تین تین بار پلاوے اور ایک بازو پر باندھے بہت دودھ ہو جائے گا۔ جو سولہ بار ہر روز پڑھے ہر طرح نڈر رہے جو کسی شہر یا گاؤں میں جا کر غیب سے رزق چاہے مغرب کے بعد یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا مجیب یا اللہ یا اللہ قبلہ کو ہاتھ کر کے پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ روزی غیب سے حاصل ہوگی۔ (اکتالیس (41) بار پڑھے)

یا مقیت

ترجمہ: اے روح اور بدن کی قوت دینے والے!

خاصیت:

جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے دس بار پڑھ کر دم کرے، جو کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی پیش آوے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی آب خورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کرے اس میں پانی ڈالے خود پیوے اور دوسرے کو پینے کو دیوے اگر روزہ دار کو ہلاکت کا خوف ہو سو بار پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے گا اور ہر روز روزہ رکھ سکے گا۔

یا حسیب

ترجمہ: اے دنیا میں کفایت اور آخرت میں حساب لینے والے!

خاصیت:

جو کوئی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم یا بد نظر سے ڈرتا ہو، ایک ہفتہ تک ہر صبح و شام حسبی اللہ الحسیب ستر ستر (70, 70) بار پڑھے اور پنجشنبہ سے اس کی ابتدا کرے، اللہ تعالیٰ ان کے شر سے حفاظت میں رکھے گا، ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ تمام کام کی درستی ہو جائے گی، جو روز اس طرح کرے گا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

یا جلیل

ترجمہ: اے بزرگ قدرت اور بے پرواہ!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیوے تمام خلائق اس کی تعظیم و توقیر کریں، جو دس بار اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ و سلامت رہے۔

یا کریم

ترجمہ: اے بخشش کرنے والے، اے کرم کرنے والے!

خاصیت:

اگر اپنے بستر میں اس اسم کو بہت پڑھے گا یہاں تک کہ سو جائے فرشتے دعا کریں گے اور کہیں

گئے کہ خدا تجھ کو دنیا و آخرت میں عزت اور بزرگی عطا فرمائے اور معزز فرمائے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے صحیح یہی ہے کہ اسی سبب سے ان کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

یا رقیب

ترجمہ: اے ہر چیز کے نگاہ رکھنے والے، اے بندوں کے حال جاننے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو سات بار یا ستر (70) بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھ کر ان کے گرد دم کرے دیو، پری اور تمام دشمنوں اور آفتوں سے نڈر ہوگا اور رعب اس کا بڑھے گا۔ جو کوئی پھوڑے پھنسی پر تین بار پڑھ کر پھونک دے گا شفا حاصل ہوگی۔

یا مجیب

ترجمہ: اے دعاؤں کے قبول کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہوگی مشکل آسان ہوگی۔ جو اپنے پاس لکھ کر رکھے گا خدائے تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ جو کوئی دوسرے کے دفعیہ کو تین بار پڑھ کر دم کرے گا دوسرے دور ہوگا السراج المجیب اجابت کی اکسیر ہے۔

یا واسع

ترجمہ: اے ہر طرح کی سعت والے!

خاصیت:

جس کو بچھو کاٹ لے وہ ستر (70) بار پڑھ کر دم کرے زہر اثر نہ کرے گا، جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے گا حق تعالیٰ اسے دولت قناعت سے مالا مال کر دے گا اور مراد کو پہنچے گا جو کشائش کے واسطے جتنا درد بڑھا دے، اتنا تو نگر ہوگا۔

یا حکیم

ترجمہ: اے استوار کاروانا!

خاصیت:

جس کو کوئی ایسا کام پیش آئے کہ اس سے اس کا کام سرانجام نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے اس کی مہم انجام پائے گی، جو ظہر کی نماز کے بعد نوے (90) بار پڑھ لیا کرے تمام غلطی میں سرخرو رہے گا۔

یا ودود

ترجمہ: اے بہت دوست رکھنے والے، اے بہت محبوب!

خاصیت:

جو مبلغ نقش بالا دوم کو عورت اپنے بازو پر باندھے تو مرد اس کا تابعدار ہوگا۔ جو مرد اپنے بازو پر باندھے تو عورت اس کی فرمانبرداری ہوگی۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور دشمنی پڑے اس اسم الودود کو ایک ہزار بار طعام پر پڑھ کر جس جانب سے ناموافقت ہوا سے کھلا دیں، دونوں میں محبت والفت ہو جائے گی۔ جس کا فرزند بد راہ ہو جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک بار معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور رو بقبلہ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلا دے، انشاء اللہ تعالیٰ صلاحیت پکڑے گا۔ جو کوئی تسخیر کے لئے زکوٰۃ دینی چاہے وتر اور فرض کے بیچ میں اول دن سو (100) بار دوسرے دن سو (100) بار اسی طرح گیارہ دن تک ایک ایک تسبیح یادو، دو کا اضافہ کرے، گیارہ دن کے بعد اکتالیس دن تک گیارہ سو بار روز پڑھا کرے بعد اسکے سو بار روز کا ورد رکھے جس دن کسی کو اپنا مطیع کرنا چاہے پڑھ کر دم کر لے کامیاب ہوگا۔ یعنی ادائے زکات کے بعد مطلب کے لئے صرف سو بار پڑھنا کافی ہے۔

یا مجید

ترجمہ: اے بزرگ!

خاصیت:

جس کو آبلہ یا سوزاک یا جذام یا برص ہو، ایام بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت یہ اسم بہت پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیوے شفا پائے گا۔ جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو، ہر صبح کونانوے (99) بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت حاصل ہوگی۔ جو اس اسم پر مدوامت کرے بزرگ و برخوردار ہوگا۔ جو گرمیوں میں اسے پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔

یا باعث

ترجمہ: اے خواب غفلت اور قبروں سے اٹھانے والے!

خاصیت:

جو کوئی سات بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جاوے حاکم مہربان ہو۔ جو کوئی چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے، سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم کو ایک سو بار پڑھے اللہ جل شانہ اس کا مردہ دل زندہ کر دے گا اور دل میں روشنی بخشنے گا جو اس کا ورد کرے خوف الہی اس پر غلبہ کرے گا۔

یا شہید

ترجمہ: اے ظاہر و باطن کے واقف!

خاصیت:

جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے ایکس (21) بار یہاں شہید کہے حق تعالیٰ اس کو صالح کر دے گا۔ جو اس اسم پر مواصلت کرے گا، گناہوں سے پرہیز گاری نصیب ہوگی۔

یا حق

ترجمہ: اے شہنشاہی اور خدائی کے لائق حقدار!

خاصیت:

جس کا اسباب جاتا رہا ہو، ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یہ اسم لکھے اور کاغذ کے بیچ میں اس گم

شدہ اسباب کا نام لکھے اور آدھی رات کو تسمیٰ پر رکھ کر آسمان کی طرف نظر کر کے اس کا واسطہ دے، ہم شدہ اسباب پا جائے گا یا اس میں سے کچھ پا جائے گا۔ اگر قیدی آدھی رات کو نینکا سر کر کے ایک سو آٹھ (108) بار پڑھے گا قید سے خلاصی پائے گا۔

یا وکیل

ترجمہ: اے بندوں کے کارساز!

خاصیت:

اگر بجلی یا آگ یا پانی یا تند ہوا سے خوف ہو اس اسم کو اپنا ورد کرے امان پائے گا۔ اگر خوف کی جگہ بہت پڑھے نذر ہوگا۔ جو کوئی ہر روز عصر کے وقت سات بار پڑھے گا پناہ میں رہے گا جو اسے بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ بالکل اس کے کاموں کا ذمہ دار ہوگا اور اس کو اس کی خواہشوں پر نہ چھوڑے گا، جو برے کاموں سے بچ سکے دس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لکھ کر پانی میں پیوے، برے کام سے نجات ہوگی۔

یا قوی

ترجمہ: اے قوت والے!

خاصیت:

جس کا دشمن قوی ہو کہ اسکے دفع سے عاجز ہو تو تھوڑا اخیر ہی آتا لے کر اس کی ایک ہزار ایک سو (1100) پنے کے برابر یا کم زیادہ گولیاں بنا کر ایک ایک گولی پر یا قوی کہہ کر دشمن کے دفع کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے یہاں تک کہ سب اسی طرح ختم کر دے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو مقبور کر دے گا۔ اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا نسیان جاتا رہے گا۔

یا مبین

ترجمہ: اے استوار!

خاصیت:

جس نے بچہ کا دودھ ٹھہرا دیا ہو اور وہ بچہ صبر نہ کر سکے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو چاہیے کہ یہ لکھ کر اس بچہ کو پلا دے اور دودھ والی کو بھی پلا دے تاکہ بچہ صبر کرے اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اگر کوئی بلکی اشغال و اعمال میں سے کچھ چاہے اتوار کے دن اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ (360) بار پڑھے، وہ منصب پائے گا جو بہت پڑھے کا سخت مشکل آسان ہوگی۔

یا ولی

ترجمہ: اے مددگار مومنوں کے دوست رکھنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا خلق کے دل کی باتوں پر آگاہ رہے گا اور خدا کا ولی ہوگا۔ جس کی لونڈی یا بی بی کہ اس کی سیرت سے خوش نہ ہو جس وقت اس کے آگے جانا چاہے یا نزدیک ہو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت دے گا۔

یا حمید

ترجمہ: اے ہر بات میں قابل تعریف!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا پسندیدہ افعال ہوگا جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اس سے نہ بیچ سکے الحمید پیالہ پر لکھے، بعضوں نے فرمایا ہے 90 بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش گوئی سے امان پائے گا۔

یا محصى

ترجمہ: اے ہر چیز کے گھیرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار پڑھے قبر اور قیامت کے عذاب سے بے خوف رہے۔ جو کوئی دس بار پڑھا کرے اللہ کی حفاظت اور پناہ میں رہے۔

یا مبدی

ترجمہ: اے پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا دیر تک حمل رہتا ہے، چاہیے کہ اس کا خاوند سحر کے وقت نوے بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پیٹ کے گرد یا حکم پر پھر اے، حمل ساقط نہ ہو، اور خلاصی پائے گا کچھ ضرر نہ پہنچے جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو بصدق و صواب ہو۔

یا معید

ترجمہ: اے دوبارہ پیدا کرنے والے!

خاصیت:

جو اپنے غائب کی خبر چاہے یا اس کا آنا چاہے جس وقت اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھ کر کہے یا معید فلانے کو بچھ پر پھیر، سات دن نہ گزریں گے کہ غائب آجائے گا، اس کی خبر آوے گی اگر کچھ جاتا رہا ہے اس اسم کو بہت پڑھ ل جائے گا۔

یا محیی

ترجمہ: اے زندہ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی درد اور ریح یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو اسم یا محیی سات بار پڑھے حق تعالیٰ محفوظ اور نڈر رکھے گا جو ہفت اندام کے درد کے دفع کے واسطے سات روز تک سات سات بار پڑھ کر دم کرے گا تندرست ہو جائے گا۔ جو اس کی ایک ہزار ایک بار مداومت کرے گا اس کا دل زندہ ہو جائے گا اور بدن میں تقویت پیدا ہوگی۔

سر فرازش
یا ممیت

ترجمہ اے مارنے والے!

خاصیت:

جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابعت میں غلبہ کرے سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اسم المیت کو یہاں تک پڑھے کہ سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دے گا۔ جو سات بار پڑھ کر دم کرے گا تو جادو اثر نہ کرے گا۔

یا حی

ترجمہ: اے سب سے پہلے اور پیچھے تک زندہ وقائم!

خاصیت:

جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو بہت یا ہزار بار پڑھے صحت پائے گا۔ جو کوئی اور شخص بیمار پر پڑھے گا اس کی عمر دراز ہوگی اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہوگی۔ جو اگر کسی سخت حاجت برآری کو اپنے نام کے اعداد کے موافق مع اول و آخر درود شریف کے ایک وقت مقرر کر کے یا حی یا قیوم یا اللہ بار حمن یا رحیم پڑھا کرے محروم نہ رہے جو کوئی دنیاوی اہم مہم خاطر خواہ مل ہونے کو تین روزہ رکھے بہتر، ورنہ خیر اور تین دن بلا ناغہ روز ایک ہزار بار سفید کاغذ پر یا حی لکھ کر ہر ایک اسم موصوف کے جدا جدا کر کے گہیوں کے آٹے میں گولیاں باندھ کر تین دن تک روز چھیلوں کو کھلا دیا کرے کامیاب ہو گا۔

یا قیوم

ترجمہ: اے قائم رہنے والے اور قائم رکھنے والے!

خاصیت:

سحر کے وقت جو کوئی بہت بلند آواز سے اس کو پڑھے گا اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا۔ یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے، جو بہت پڑھے گا اس کی مہمات حسب دلخواہ پوری ہوں گی، جو اکتالیس بار روز یا حی یا قیوم یا اللہ لا الہ الا انت انی اسئلک ان تحیی قلبی

بنور معرفتک ابدا اس کا مردہ دل زندہ ہوگا۔

یا واجد

ترجمہ: اے غنی بے پردا!

خاصیت:

جو کوئی کھانا کھانے کے وقت ہر نوالے کے ساتھ اس کو پڑھے گا وہ کھانا پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔ جو کوئی تنہائی یعنی خلوت میں اس کو پڑھے گا تو نگر ہوگا، جس کو ایک بار پانی میں دم کر کے پلاوے وہ محبت کرے گا جو اسے بہت پڑھے گا اس کا دل غنی ہوگا۔

یا ماجد

ترجمہ: اے صاحب بزرگی!

خاصیت:

جو کوئی خلوت میں اس کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے، انوار الہی اس کے دل پر ظاہر ہوں گے، اگر بہت پڑھے مخلوق کی آنکھ میں عزیز و بزرگ ہوگا، جو دس بار شربت پڑھ کر پی لیا کرے تو بیمار نہ ہوگا۔

یا واحد

ترجمہ: اے اپنی ذات و صفات میں یکتا!

خاصیت:

جو تنہائی سے کوئی ہراسان ہوا کیلا ایک ہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے گا، اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور خدا کا مقرب اور عزیز ہوگا، اگر فرزند کا طلبگار ہو یہ اسم لکھ کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہوگا۔

یا احد

ترجمہ: اے ایک!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو نو مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے عزت اور سرفرازی پائے گا۔ اگر سانپ کے کانٹے پر ایک سو ایک بار الواحد الاحد پڑھ کر دم کرے سانپ کا کاٹا دامریض تندرست ہو جائے گا، جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گا فرشتہ خصلت ہو جائے گا۔

یا صمد

ترجمہ: اے بے پرواہ

خاصیت:

جو کوئی سحر یا آدمی رات کو سجدہ کر کے اور ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقال ہو گا اور کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا، اگر بہت پڑھے گا بھوکا نہ رہے گا۔ اگر وضو سے پڑھے گا بے پرواہ رہے گا۔ جو اسے ہزار بار پڑھا کرے گا دشمن پر فتح پائے گا۔

یا قادر

ترجمہ: اے ہر چیز پر قدرت رکھنے والے

خاصیت:

اگر وضو کے وقت ہر عضو کو دھوتے وقت اسم القادر پڑھتا جائے، کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہوگا، کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے گا۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے استغاثہ پڑھے وہ کام درستی پا کر آسان ہو جائے گا۔

یا مقتدر

ترجمہ: اے قدرت ظاہر کرنے والے!

خاصیت:

اگر اس نام کو ہوشیاری کے ساتھ اکثر پڑھتا رہے تو اس کی غفلت دور ہوگی، جو سونے سے اٹھتے وقت اسم المقتدر کو بیس بار روز پڑھے گا تو اس کے کام میں خدا کی مدد شامل ہوگی۔ اور جو اس کا روزانہ

بیس مرتبہ ورد رکھے گا رحمت الہی میں رہے گا۔

یا مقدم

ترجمہ: اے آگے کرنے والے دوستوں کو ساتھ عزت دینے کے!

خاصیت:

جو جنگ کے معرکہ میں اس کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا اس کو کچھ زخم ورنج نہ پہنچے گا، جو بہت پڑھے گا اطاعت الہی میں اس کا نفس فرمانبردار ہوگا، جو اس کو نو دفعہ شیرینی پر پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ اس سے محبت کرے گا۔

یا مہو خنجر

ترجمہ: اے دشمنوں کے پیچھے ڈالنے والے!

خاصیت:

جو اس نام کو کسی نماز کے بعد سو بار پڑھے گا محبت حق کے سوا اس کا دل آرام نہ پڑے گا، جو ہر روز سو بار پڑھتا رہے اس کے سب کام با انجام پہنچیں گے، جو اکتالیس (41) بار پڑھے گا اس کا نفس مطیع ہوگا، جو بہت پڑھے گا اس کا دشمن مقبور ہوگا، جو اکتالیس (48) دن تک روز تیس ہزار بار پڑھ لیا کرے گا جو چاہے گا پائے گا۔

یا اول

ترجمہ: اے سب سے پہلے!

خاصیت:

اگر کسی کے فرزند نہ ہوتا ہو چالیس (40) بار روز اکتالیس (41) دن تک بعد از نماز عشاء پڑھے مراد پوری ہوگی۔ فرزند یا غائب ہو یا تو گمری یا کسی طرح کی حاجت کے لئے چاہے تو چالیس شب جمعہ ہر شب کو بعد از نماز عشاء ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں پوری ہوں گی، جو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربانی کرے گی، جو سو بار پڑھا کرے گا اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

یا آخر

ترجمہ اے سب سے پیچھے!

خاصیت:

جس کی عمر آخر کو پہنچی اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو اس عمل کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے گا۔ اور جو کوئی کسی جگہ جائے اور اس اسم کو پڑھ لے، وہاں عزت اور توقیر پائے گا جو دفع دشمن کے لئے پڑھے گا، کامیاب ہوگا۔

یا ظاہر

ترجمہ: اے اپنی مفتوں کے ساتھ آشکارا!

خاصیت:

جو اس کو پانچ سو بار اشراق کی نماز کے بعد پڑھے گا حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن کر دے گا، اگر مینہ وغیرہ کا خوف ہو تو بہت پڑھے امان پائے گا۔ اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے گی۔ جو سرمہ پر گیارہ بار پڑھ کر سرمہ آنکھوں میں لگائے لوگ اس پر مہربانی کریں گے۔ جو جمعہ کے دن پانچ سو بار پڑھے گا اس کا اندر پر نور ہوگا اور دشمن مغلوب ہوگا۔

یا باطن

ترجمہ: اے باعتبار اپنی ذات کے وہم و خیال سے پوشیدہ!

خاصیت:

جو کوئی تینتیس (33) بار پڑھے گا صاحبان اسرار الہی سے ہوگا۔ اگر اس کی مدد و امت کرے یعنی ہر نماز کے بعد پڑھے 33 بار تو جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا، جو کوئی اپنے دل میں یا زبان میں تین سو ساٹھ (360) بار اس کا ورد عشاء یا صبح یا کسی نماز کے بعد روزانہ کرے گا صاحب باطن اور واقف اسرار الہی ہوگا اور جو کسی کے پاس امانت سونے یا زین میں دفن کرے یا اس الباطن کو لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔ جو روز اسی (80) بار کسی نماز کے بعد اس کو پڑھے گا

واقف اسرار الہی ہوگا۔

یا والی

ترجمہ: اے کار ساز مالک!

خاصیت:

جو کوئی اپنا یا اور کسی کا گھر ہو یا مینہ یا اور کسی آفت سے محفوظ رکھنا چاہے اسم الوالی ایسے آنکھورے پر کہ جو پانی سے استعمال شدہ نہ ہو اور کورا ہو، اس پر لکھے یا پڑھے، پھر اس میں پانی بھر کے درود یوار پر چھڑک دے، وہ گھر سلامت رہے گا۔ اگر کسی کو تنخیر کرنے کی نیت سے گیارہ بار پڑھے گا وہ آدمی اس کا مطیع و منقاد ہوگا۔ جو کوئی اپنا یا کسی اور کا گھر ہر بلا اور بربادی سے بچانا چاہے تین سو بار اسم الوالی پڑھے، وہ گھر محفوظ رہے گا۔

یا متعالی

ترجمہ: اے بہت بلند!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا جو دشواری رکھتا ہوگا آسان ہوگی۔ بعض کا ارشاد ہے جو بد فعل عورت ایام کی حالت میں اس اسم کو بہت پڑھے گی، تو وہ اپنی بد فعلی سے نجات پائے گی، جو شخص یکشنبہ کی شب کے وقت غسل کر کے آسمان کو منہ کر کے اس کو تین بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔

یا بدوح

ترجمہ: اے نہایت احسان کرنے والے!

خاصیت:

جو اس کو ہوا وغیرہ آفتوں کے ڈر سے پڑھے امن میں رہے۔ جو کوئی ایک سانس میں سات بار اپنے لڑکے پر پڑھ کر اس طفل کو خدائے تعالیٰ کے سپرد کر دے بلوغت تک امن میں رہے گا۔ بعض کا فرمان ہے کہ جو کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار یہ اسم پڑھے اس کا دل اس سے سرد

ہوگا۔ جو اسے بہت پڑھے گا۔ مظہر احسان حق جل و علا ہوگا۔

یا ثواب

ترجمہ: اے توبہ کے قبول کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی صاحب چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار اس کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو توبہ نصوح عطا فرمائے گا جو اس کو بہت پڑھے گا اس کے سب کام اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس طاعت میں آرام پکڑے گا یعنی توبہ کے قبول ہونے کی قوی امید رکھے، جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد اللہم اغفر لی وتب علی انک انت التواب الرحیم کہے اس کے گناہ ختم ہو جائیں گے، جو اکتالیس دن تک آٹھ سو بار روز پڑھے گا ظاہر و باطن کی نعمت سے غنی ہوگا۔

یا منعم

ترجمہ: اے نعمت دینے والے!

خاصیت:

جو کوئی اسم المنعم کی مداومت کرے گا ہرگز کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یا منتقم

ترجمہ: اے کافروں اور سرکشوں کو ہلاک کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی دشمن کا ظلم نہ اٹھا سکے تین جھوٹے دشمنوں تک اس کی مداومت کرے دشمن مغلوب یا دوست بن جائے گا۔ جو کوئی آدمی رات کو کسی نیت سے پڑھے گا، وہ کام سرانجام پائے گا۔ جو شخص اس کے ساتھ مندرجہ ذیل نام ملا کر یعنی یا قہار یا مذل یا ختم بعد نماز عشاء یا صبح چالیس (40) یوم تک روزانہ ایک ہزار ایک بار پڑھے گا ظالم ہلاک ہو جائے گا جو اسے بہت پڑھا کرے گا اس کی آنکھ ہرگز نہ دکھے گی۔

یا عفو

ترجمہ: اے گناہوں اور تقصیروں کے معاف کرنے والے!

خاصیت:

جو بہت گنہگار ہو یعنی جس کے بہت گناہ ہوں اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا، جو اسے تین ہفتہ اپنا ورد کرے گا سب دشمن اس کے دوست بن جائیں گے اور لوگوں میں معزز ہوگا۔

یا روف

ترجمہ: بہت مہربان!

خاصیت:

جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑواتا چاہے یا روف دس بار پڑھے، وہ ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہوگا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس پر مہربان ہوں گے۔

یا مالک الملک

ترجمہ: اے سارے جہان کے بادشاہ!

خاصیت:

جو اس اسم پر بہت مداومت کرے گا تو نگر ہوگا اور اس کے دونوں جہان کی حاجات و مہمات بدرستی انجام پائیں گے۔ عمل فرماتے ہیں کہ جو یا مالک O الملک و یا ذا الجلال والا کرام بہت پڑھے گا، اگر فقیر ہوگا تو غنی ہو جائے گا مگر یہ اسم کمال جلال رکھتا ہے۔

یا ذا الجلال والا کرام

ترجمہ: اے بزرگی و بخشش کے صاحب!

خاصیت:

بعض اس کو اسم اعظم کہتے ہیں جو شخص یا ذا الجلال والا کرام بیدک الخیر وانت

علی کل شئی قدیر پڑھ کر پانی پر دم کرے گا اور پانی بیمار کو پلائے گا بیمار شفا پائے گا۔ اگر دل محزون ہو اس عمل سے سرور ہوگا۔

یارب

ترجمہ: اے پرورش کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا خداوند کریم کے الطاف میں محفوظ ہوگا۔ جو کسی کے فرزند اور قرابتی کہیں گرفتار ہوں گھر کے گرد ایک خط کھینچے اور ہر روز ایک سو تیس (130) بار پڑھے، تاکہ وہ خلاصی پائیں۔

یا مقسط

ترجمہ: اے انصاف کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی اس اسم کو سو بار پڑھے گا شیطان کے شر اور دوسو سے بڑھ کر ہوگا جو سات سو (700) بار پڑھے گا مقصود کہ رکھتا ہو حاصل ہوگا، جو کسی رنج میں مبتلا ہو ہر روز ستر (70) بار پڑھے رنج سے نجات پائے گا، جو اسے لکھ کر کھایا کرے شر شیطان سے بچ جائے گا۔

یا جامع

ترجمہ: اے قیامت کے دن لوگوں کے اکٹھا کرنے والے!

خاصیت:

جس کے اہل و اقارب اور تابعدار پر اگندہ اور متفرق ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے اور دس بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائیں گے، اور جس شخص کی کچھ چیز جاتی رہے یا جامع الناس لیوم لا رینب فیہ اجمع علی حاجتی پڑھا کرے وہ چیز مل جائے

گی۔

یا غنی

ترجمہ: اے ہر چیز سے بے پرواہ!

خاصیت:

جو کوئی طمع کی بلا میں مبتلا ہوا اسم الغنی کو اپنے ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کولائے حق تعالیٰ اس کی بلا دفع کرے گا، جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے گا اس کے مال میں برکت ہوگی اور وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ جو کوئی جمعرات کے دن ہزار بار پڑھے گا دولت پائے گا جو اس کا درد کرے گا اس کے اعضا کا درد جاتا رہے گا۔

یا مغنی

ترجمہ: اے بے پرواہ کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی دس جمعوں تک ہر جمعہ کو ہزار بار بقول بعض صوفیاء کرام دس بار یہ اسم پڑھے گا خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ جو کوئی زندگی کے وقت ستر بار پڑھے بہت امساک ہوگا۔ جو بہت مفلس ہو فجر کے وقت فرض و سنت کے درمیان دو سو بار اور دو سو بار ظہر اور دو سو بار عصر اور دو سو بار مغرب اور تین سو بار عشا کی نماز کے بعد روز پڑھا کرے غنی ہوگا، روزگار کا یہ احسن طریقہ ہے۔ جو گیارہ سو بار روز پڑھا کرے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ جو کشاکش رزق کے واسطے سو بار یا مغنی اور یا تسبیہ گیارہ سو بار لا حول اور بے تسمیہ سو بار درود شریف اور دو دفعہ سورہ مزمل پڑھا کرے از حد نفع پائے گا مجرب ہے، سینہ بہ سینہ مولوی سید علی احمد خلیفہ مولوی نصیر الدین دہلوی سے ہے، جو کسی جگہ دکھ ہو یہ اسم پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اس جگہ پر ملے تندرست ہو جائے گا۔

یا معطی

ترجمہ: اے عطا کرنے والے!

خاصیت:

جو کوئی المعطی کو اپنا ورد کرے یا معطی السالمین کو بہت پڑھے گا کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ جب کسی سے اپنا مال منل سکے تو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہفتہ تک اکترالیس (41) بار روزیہ معطی کل شئی پڑھے گا اور پھر دعا کرے گا تو وہ مال مل جائے گا۔

یا مانع

ترجمہ: اے دین و دنیا میں ہلاکت سے بچانے والے!

خاصیت:

جب میاں بیوی میں فطقی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے بیس (20) بار اس کو پڑھے، حق تعالیٰ اس غصہ کو دفع کر دے گا محبت بڑھے گی، جو دس جمعہ برابر پڑھے گا تو نگر ہو جائے گا۔

یا ضار

ترجمہ: اے ضرر پہنچانے والے!

خاصیت:

جس کو ایک حال و مقام میسر ہو۔ سو بار جمعہ کی شبوں میں اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مقام پر ثابت قدم رکھے گا اور اہل قرب کے مرتبہ میں پہنچا دے گا، اس مرتبہ کے آگے ظاہری کمال کی کچھ اصل نہیں۔ جس کی عزت کم ہو ہر شب جمعہ اور ایام بیض میں سو بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے، محترم رہے گا۔

یا نافع

ترجمہ: اے نفع پہنچانے والے!

خاصیت:

جو کوئی کشتی میں بیٹھے اور اس النافع پر مداومت کرے اس کو کوئی آفت نہ پہنچے گی جو ہر کام کے

شروع میں اکٹالیس بار پڑھ لیا کرے سب کام اس کے حسب دلخواہ انجام پائیں گے جو ماہر جب میں اس کا رد کرے اسرار الہی سے آگاہ ہوگا۔ جو چار روز جہاں تک ہو سکے پڑھے گا کبھی کسی غم میں نہ پھنسے گا جو سفر حج میں اسے پڑھا کرے بخیر گھر واپس آئے گا۔

یا نور

ترجمہ: اے روشنی والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب میں سات سو بار سورۃ نور اور پھر ایک ہزار بار یہ اسم پڑھے گا اس کے دل میں نور پیدا ہوگا۔ جو مداہ صبح کے وقت مداومت کرے گا اس کا دل روشن ہوگا۔

یا ہادی

ترجمہ: اے راہ دکھانے والے!

خاصیت:

جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو بہت پڑھے گا اور پھر وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے گا اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا، اسرار الہی اس پر کھلیں گے، جو کوئی گیارہ سو بار یہ اسم ہادی اهدنا الصراط المستقیم عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے وہ کسی حاجت میں محتاج نہ رہے گا۔

یا بدیع

ترجمہ: اے بے نمونہ عالم کو بنانے والے!

خاصیت:

جس کو کوئی غم یا بہم پیش آئے ستر ہزار بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے اگر ہزار بار بقولے ستر بار یا بدیع السموت ولارض پڑھے گا وہ بہم سرانجام پائے گا، جو با وضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اتنی بار پڑھے گا کہ سو جائے جو کچھ دیکھنا چاہے خواب میں دیکھ لے گا۔ تباہ معاملات درویشی دینی و

دینی فوائد و کمالات کے لئے بارہ سو بار روزانہ یا بدیع العجائب بالخیر پڑھ لیا کرے۔
محبت کے لیے عروج ماہ میں مصری منہ میں رکھ کر عشاء کے بعد وتر سے پہلے بالقصور صورت ایک ہی جگہ
روز چھ سو بار مرتبہ پڑھے یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع ہلاکی دشمن کے لئے ترشی منہ
میں رکھ کر اسی طرح پڑھا کرے اور یا بدیع العجائب بالطرق بھی آیا ہے، خواہ اس طرح
پڑھا کرے سب میں با وضو ہونا چاہیے اور وقت کا معین کرنا اپنے اختیار پر ہے۔

یا باقی

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے!

خاصیت:

جو کوئی جمعہ کی شب بعد نماز عشاء سو بار یہ اسم پڑھے گا اس کے تمام عمل قبول ہوں گے اور کسی سے
اس کو نہ رنج پہنچے گا اگر ہفتہ کے دن دشمن کی مغلوبی کی نیت سے مداومت کی شرط پر کسی وقت با وضو بعد دو
رکعت نفل یا بعد نماز ظہر سو بار پڑھے گا دشمن اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے، جو سورج نکلنے سے پہلے سو
بار پڑھے گا تا مرگ کچھ دکھ نہ پائے گا اور قیامت میں بخشا جائے گا۔

یا وارث

ترجمہ: اے مالک اور فاکہ بعد سب کے وارث!

خاصیت:

جو سورج نکلنے وقت سو بار پڑھے گا اس کو کچھ رنج نہ پہنچے گا، جو اس کو بہت پڑھے گا اس کے سب
کام برآئیں گے اور امن میں رہے گا۔ جو اس کا ورد کرے گا اس کی عمر دراز ہوگی۔

یا رشید

ترجمہ: اے سب کے رہنما!

خاصیت:

جو کوئی اپنے کام کی تدبیر نہ جانے یہ اسم شام اور عشاء کی نماز کے بعد ہزار بار پڑھے، جو کچھ

تدبیر ہو ٹھیک ہوگی وہ اس پر ظاہر ہوگی اور باطن منور ہوگا اگر عداوت کرے گا بے سعی اس کی مہمات سر انجام پائیں گی اور کل کام درست ہوں گے۔

یا صبور

ترجمہ: اے بردبار!

خاصیت:

جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے تینتیس (33) بار اس اسم کو پڑھے، اطمینان حاصل ہوگا۔ اگر رات کو یا دوپہر کو عداوت کرے گا دشمنوں کی زبان ہندی اور خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی۔ اور دلوں سے غضب اور رنج و غم دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے جو کسی تردد یا فکر میں ہو ہزار بار پڑھے خلاصی پائے گا۔

یا صادق

ترجمہ: اے راست گویندہ!

خاصیت:

جو اس اسم پر مداومت کرے گا اگر جھوٹ بولنے کی عادت ہے تو یہ عادت جاتی رہے گی اور اگر راست گو ہے تو غیب کی سچی باتیں ظاہر کرے گا۔

یا مستار

ترجمہ: اے گناہگاروں کے گناہ چھپانے والے!

خاصیت:

جو سو بار کسی نماز کے بعد پڑھتا رہے، اس کی عیب پوشی ہوگی۔

سر فراز شاہ



باب عملیات

سر فرازشاہ

عمل برائے تکمیل خواہشات و حاجات

انسانی زندگی کا مایہیوں اور ناکامیوں سے عبارت ہے۔ انسانی خواہشات اور حاجات کی کوئی حد مقرر نہیں کی جاسکتی۔ عموماً لوگ کہتے ہیں کہ بس یہ خواہش پوری ہو جائے یا یہ بات ہو جائے تو باقی زندگی سکون ہی سکون ہے۔ حالانکہ ہوتا یہ ہے کہ اللہ جب انسان کی کسی بھی ایسی خواہش کے اسباب مہیا کرتا ہے تو ایک نئی خواہش یا تمنا انسان کے ذہن میں پیدا ہو جاتی ہے اور یوں یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک فرد اگلی دنیا کی طرف سدھار نہیں جاتا۔

آج کا زیر بحث عمل بھی ان ہی نہ ختم ہونے والی خواہشات و حاجات کی تکمیل کے حوالے سے ہے۔ وہ افراد (خواتین و حضرات) جن کو عموماً یہ خیال ہوتا ہے کہ ان کا کوئی کام نہیں ہوتا، زندگی کی نہ کوئی امید نہ کوئی خواہش پوری ہوئی ہے۔ یا جس کام میں ہاتھ ڈالیں ناکامی آگھیرتی ہے۔ ایسے سب ناامید خواتین و حضرات درج ذیل عمل کریں۔ امید ہے اللہ تعالیٰ خواہشوں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے اسباب غائب سے پیدا کرے گا۔

شرف / اوج شمس، قمر و مشتری

یہ عمل مندرجہ بالا اوقات یا کسی اور کوکب کے شرعی یا سعد کوکب کی سعد نظرات کے دوران تیار کیا جاسکتا ہے۔

عمل مختصر اور سادہ ہے اور کوئی بھی فرد اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔ مزید کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ خیال رہے کسی دوسرے کے لیے تیار نہیں کر سکتے۔ توجہ سے مضمون پڑھیں ہر فرد سمجھ سکے گا۔ قارئین کی آسانی کے لیے ایک مثال بھی مکمل حل کر دی گئی ہے۔

حروف حواج

درج ذیل حروف میدان عملیات میں حروف حواج کے نام سے مروج ہیں اور تکمیل خواہشات کے حوالے سے مجرب البحر ب ہیں:-

ق، ب، ص، ف، ظ، ک، ض

ہر وہ فرد جو یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی خواہشات یا تمنا میں تشنہ رہتی ہیں، اس کو چاہیے کہ ان حروف کو اپنے نام بعد والدہ کے امتزاج دے کر سطر تکسیر حاصل کرے اور تکسیر تیار کر کے تکسیر کے چاروں کونوں اور سنٹر کے حروف الگ سے تحریر کرے۔ کل حروف تکسیر کے اعداد لے کر چاروں چالوں یعنی آتشی، آبی، بادی، خاکی سے نقوش تیار کرے۔ ہر نقش کی سب سے پہلی اور آخری سطر میں حروف حواج تحریر کرے اور دائیں اور بائیں اطراف میں تکسیر سے حاصل حروف کو بالترتیب تحریر کرے اور تمام نقوش کو ان کی طبع کے مطابق استعمال کرے۔ یعنی آبی کو پانی میں بہا دے۔ آتشی کو جلادے یا کسی گرمی والی جگہ پر دفن کر دے۔ خاکی کو زمین میں دفن کر دے اور بادی کو کسی درخت کے ساتھ باندھ دے یا گلے میں ڈال لے۔ تمام نقوش کاغذ پر بنا سکتے ہیں۔ تاکہ اگر نقش گلے میں ڈالنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاندی پر کندہ کروالیں۔

مثال: مندرجہ بالا عمل کا مکمل حل ایک مثال کے ذریعے پیش کیا جا رہا ہے توجہ دیں گے تو اپنے لیے عمل تیار کرنے میں مشکل نہ ہوگی۔

نام سائل: محمد عمر

نام والدہ سائل: حمیدہ بی بی

حروف حواج: ق، ب، ص، ف، ظ، ک، ض۔

ذیل میں سے پہلی سطر میں نام سائل بعد والدہ کی بسط حروف اور پھر دوسری سطر میں حروف حواج تحریر کیے گئے ہیں اور پھر ان دونوں سے سطروں کے امتزاج سے ایک نئی سطر تخلیق کر کے اس کی تکسیر استخراج کر دی گئی ہے۔ اور بعد از استخراج تکسیر مکمل نقوش بھی بنادئے گئے ہیں۔

نقوش استخراج کر کے بعد چاروں چالوں کے بطور مثال تحریر کر دیئے گئے ہیں۔
چاروں چالوں سے نقوش

م م م ق ظ ب
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحمن

۲۲۲۵۱	۲۲۲۵۲	۲۲۲۵۳	۲۲۲۵۴
۲۲۲۵۵	۲۲۲۵۶	۲۲۲۵۷	۲۲۲۵۸
۲۲۲۵۹	۲۲۲۶۰	۲۲۲۶۱	۲۲۲۶۲
۲۲۲۶۳	۲۲۲۶۴	۲۲۲۶۵	۲۲۲۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ق ب م م ق ظ ب

م م م ق ظ ب
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحمن

۲۲۲۵۱	۲۲۲۵۲	۲۲۲۵۳	۲۲۲۵۴
۲۲۲۵۵	۲۲۲۵۶	۲۲۲۵۷	۲۲۲۵۸
۲۲۲۵۹	۲۲۲۶۰	۲۲۲۶۱	۲۲۲۶۲
۲۲۲۶۳	۲۲۲۶۴	۲۲۲۶۵	۲۲۲۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ق ب م م ق ظ ب

مندرجہ بالا نقوش کی چابکیں

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

عمل نحوست زحل

نحوست زحل، ساڑھ سنی اور ڈھائی ایسے معاملات ہیں جن کے بارے میں مختلف قارئین مختلف طریق سے سوال تحریر کرتے رہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عام آدمی بلکہ کسی پیر فقیر یا عامل کو بھی یہ بات مکمل طور پر سمجھنا مشکل ہے کہ نحوست زحل، ساڑھ سنی اور ڈھائی کیا ہوتے ہیں اور ان کے بارے میں حتمی فیصلہ کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان امور کو سمجھنے کے لیے علم نجوم کی سمجھ ہونا بہت ضروری ہے جو کہ ہمارے ہاں کم لوگوں کو ہے۔ زیادہ تر لوگ بس سنی سنائی پر پلٹتے ہیں۔ یا کسی سے ایک لفظ سن لیا تو اس کو ہر ایک پر لاگو کر دیتے۔ ہر حال ذیل کی بطور میں مختصر طور پر بیان کرتا ہوں تاکہ کسی نہ کسی حد تک 'ہمارے' قارئین ان امور سے واقف ہو سکیں۔

نحوست زحل کی حقیقت

زحل کو ہمارے ہاں بلا سمجھے ہی محسوس خیال کر لیا گیا ہے اور اس کو ہمیشہ ہی بد سے بدتر اثرات دینے والا خیال کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ جن لوگوں کے زائچوں میں یہ شرف یا اوج کی حالت میں ہوتا ہے یا سعد گھر ہوتا ہے۔ ان کو زندگی میں لاتعداد فوائد بھی دیتا ہے۔ اس کے برعکس جب بیبوط، حنیض، وغیرہ یا دشمن کے گھر یا محسوس نظر یا محسوس گھر کے تحت ہو تو اپنی طاقت کے حساب سے نحوست کا اظہار کرتا ہے۔

وہ قارئین جو اپنے زائچے کے حوالے سے زحل کے اثرات کا جامع جائزہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں وہ ہمارے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ساڑھ سنی

یہ زحل کی وہ حالت ہے جب یہ زائچے کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھروں میں مسلسل حرکت

پذیر رہتا ہے۔ یہ کم و بیش ساڑھے سات سال کا عرصہ بنتا ہے اور اکثر لوگوں پر اس عرصہ میں کافی شخص اثرات واقع ہوتے ہیں۔ عقل کا کام نہ کرنا، کاروبار میں نقصان، تعلیمی ناکامی، غلط فیصلے، خرابی صحت، مقدمات اور لڑائی جھگڑا اور ایسے لاتعداد مسائل سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس وجہ سے زل کے یہ عرصہ انتہائی ناقص تصور کیا جاتا ہے اور اس سارے عرصے اور مسائل کو بیک وقت بیان کرنے کے لیے تکنیکی علامت ”ساڑھتی“ استعمال کی جاتی ہے۔

ڈھایہ

مندرجہ بالا ساڑھے سات سال کی بجائے زل جب ڈھائی سال کے لیے کسی کو متاثر کرتا ہے تو اس عرصہ کو ڈھایہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ زل ایک برج میں ڈھائی سال رہتا ہے۔ جب یہ اپنی نشستی حالت کے باعث کسی گھر میں شخص اثر دیتا ہے تو یہ شخص اثر فرد پر ڈھائی سال تک رہتا ہے اور اس حوالے سے ڈھایہ کہلاتا ہے۔ (نوٹ کر لیں ڈھایہ اور ساڑھتی الگ الگ ہیں)۔

ساڑھتی 29 سال کے عرصے میں ایک دفعہ آتی ہے جبکہ ڈھایہ تین چار مرتبہ آ سکتا ہے۔ اس حوالے سے مکمل اور تفصیلی ذاتی معلومات آپ اور اے سے مقررہ فیس ادا کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

اپاؤ/نخوست زل کا عملیاتی علاج

ذیل کی طور میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں اس کتاب کے تمام خریداروں کو اپنی ذات کے لیے اس کو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ عمل قدرے پیچیدہ ہے لیکن ہے موثر، سودفع نخوست کے لیے تھوڑی سے محنت توجہ کے ساتھ کر لیں۔

خیال رہے کہ بہت سے خواتین و حضرات پورا عمل توجہ سے پڑھے بغیر ہی فون ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں کیونکہ فون کال اتنی سستی ہو گئی ہے کہ روٹی اس کے سامنے بیگی نظر آتی ہے۔ ایسے تمام خواتین و

حضرات فون کی بجائے جوابی خط کے ذریعے رابطہ کریں۔ لیکن مضمون پہلے دو تین دفعہ توجہ سے پڑھ لیں۔ شکر یہ۔

طریقہ کار

عمل یوں ہے۔ نام سائل، نام والدہ سائل ایک سطر میں تحریر کریں۔ دوسری سطر میں یہ اسما تحریر کریں۔

سلام۔ صمد۔ واسع۔ حمید۔ وکیل۔ سمیع۔ جامع۔
اور تیسری سطر میں حروف نورانی جو کہ درج ذیل ہیں تحریر کریں۔
”ا، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ز“
سطح حرفی کرنے کے بعد ان سب کو انف کو ایک سطر میں تحریر کر لیں، یہ آپ کی بنیادی سطر ہے۔
اس کی تکمیل تیار کریں۔ اگر طاق سطور کی تکمیل ہو تو اول سطر، درمیانی سطر اور آخری سطر کو الگ سے لکھ لیں۔ (خیال رہے یہ تین الگ الگ سطور ہوں گی)۔
اگر جفت سطور کی تکمیل ہو تو اول سطر، درمیان سے دو سطور اور آخری سطر کو الگ سے تحریر کر لیں۔ یہ کل چار سطور ہوں گی۔

ان تمام سطور کی جو عددی قیمت ہو اس کو مفرد کر لیں۔
جو مفرد عدد ہو اس کو بنیادی سطر جو کہ عمل کی ابتداء میں بنائی تھی کے ہر حرف کے نیچے لکھتے جائیں۔

جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو بنیادی سطر کے ہر حرف کو نیچے تحریر کردہ عدد کے مطابق تبدیل کر دیں۔ مثلاً اگر پہلا حرف ”ب“ ہے اور اس کے نیچے 2 مفرد عدد تحریر ہے تو اس کا مطلب یہ ہے ”ب“ سے دوسرا حرف اب ”ب“ کی جگہ آئے گا۔ یعنی ”ڈ“۔ یہ تبدیلی دائرہ قمری کے مطابق ہوگی۔

تبدیلی حروف کے بعد جو نئی سطر وجود میں آئی ہے۔ اس میں جن حروف کی تکرار ہو رہی ہے ان کو ختم کر دیں اور یہ خاتمے کا عمل سطر کے آخر سے شروع کریں۔ اب جو سطر باقی بچی ہے اس کے کل اعداد

حاصل کر لیں۔ ان اعداد سے چار نقوش تیار کریں۔

اگر ممکن ہو تو چاندی کے پترے پر در نہ کاغذ پر تحریر کر لیں۔ نقوش میں چاروں چالیں استعمال ہوں گی۔ بادی، خاکی، آبی اور آتشی۔ ان چاروں چالوں کی مناسبت سے یہ نقوش یا الواح استعمال ہوں گی۔ بادی کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں، خاکی زمین میں دفن کر دیں، آبی پانی میں بہا دیں اور آتشی کسی اونچی جگہ جگمگے آسمان کے نیچے کسی وزن کے نیچے رکھ دیں۔ جگہ ایسی ہو جہاں دھوپ لازم آتی ہو۔

مضمون کے آخر میں دی گئی چالوں میں سے بادی چال کے حساب سے ایک لوح چاندی پر کندہ کریں اور یہ سائل اپنے پاس رکھ لیں۔ عمل میں جو اسمائے الٰہی استعمال ہوئے ہیں ان کو نقوش کے اعداد کی تعداد میں روزانہ پڑھنا ہے۔ اگر طوالت عمل کے باعث یہ ممکن نہ ہو تو اعداد کی عددی قیمت کو باہم جمع کر کے مفرد عدد حاصل کر لیں اور اتنے سو دفعہ ان اسماء کو پڑھ لیں۔

صدقہ

بغیت کے دن مغرب کے بعد لیکن عشاء سے پہلے کا لا کپڑا، کاٹے پنے، سروس کا تیل، کالے ماش، زندہ کالی مرغی، زندہ جنگلی کبوتری میں سے کسی ایک یا زیادہ اشیاء کا صدقہ اپنی گنجائش کے مطابق دیں۔ کم از کم سات ہفتے یا مسائل کے حل ہونے تک۔

یہی صدقات زیادہ شخص اثرات محسوس کرتے ہوں تو جمعرات کے دن بھی شام کے وقت دے سکتے ہیں۔

جواہر

نیلیم، لاجورد، عقیق اور پیکھراج استعمال کر سکتے ہیں۔ ہیرا بھی رطل کے تحت استعمال کرنے کا

مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم اس سارے عمل کے حوالے سے میں اسے استعمال نہ کرنے کا مشورہ دوں گا۔ اس کے لیے ذاتی حساب لازم کروالیں ورنہ نقصان زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔

پتھر اصلی اور معیاری ہونا چاہیے۔ تاہم اگر معیار زیادہ اچھا نہ ہو تب بھی پتھر داغی، ناقص یا ٹوٹا ہوا نہیں ہونا چاہیے۔ پلاسٹک یا چائے یا بائگ کا لگ کے جعلی، پلاسٹک یا مصالحے کے پتھر لینے سے بہتر ہے کوئی پتھر استعمال ہی نہ کریں۔ اس قسم کے جعلی جواہر آپ کی کیمسٹری میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لا سکتے۔

بادی چال

11	8	1	13
2	13	12	7
16	3	6	9
5	10	15	4

آتش چال

8	11	13	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	15	4

خاکی چال

1	13	11	8
12	7	2	13
6	9	16	3
15	4	5	10

آبی چال

13	1	8	11
7	12	13	2
9	6	3	16
4	15	10	5

کل اعداد میں سے 30 تفریق کریں اور باقی کو چار سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کرنے سے باقی قسمت ایک بچے تو خانہ 13 میں ایک کا اضافہ، 2 بچے تو خانہ 9 میں ایک کا اضافہ اور اگر 3 بچے تو خانہ 5 میں ایک کا اضافہ کریں۔ بس عمل مکمل ہوا۔

عمل حُب

قرزِ امدانور میں یہ عمل ہوگا۔ گرنا یہ ہے کہ جس بھی فرد، مرد و زن کے دل میں محبت پیدا کرنی ہو اس کے استعمال کی کوئی چیز حاصل کرو۔ خصوصاً ذاتی استعمال کا کپڑا کام دے گا۔ پھر مطلوب اگر عورت ہے تو بکری کا دل لے لو اور اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کا دل لے لو۔ پھر درج ذیل عبارت عمل کو اس دل پر پانچ سو مرتبہ پڑھو۔

”یا اللہ، یا عزیز، یا باری، یا فتاح، یا ودود، یا مجید، یا حمید، یا معید، یا جامع“

بعد از پڑھائی اس دل کو مطلوب کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی دریا، نہر یا کنویں یا کسی نئی والی جگہ پر دفن کر دو۔ یہی عمل قرزِ امدانور کے پہلے سات دن مسلسل کرتا ہے۔
ذیل میں جو حرفی نقش دیا جا رہا ہے اس کو زعفران سے تحریر کر کے مطلوب کو پانی میں محلول کر پلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ پلائیں اتنا ہی بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ	عزیز	باری	فتاح	ودود
عزیز	باری	فتاح	ودود	مجید
باری	فتاح	ودود	مجید	حمید
فتاح	ودود	مجید	حمید	معید
ودود	مجید	حمید	معید	جامع
مجید	حمید	معید	جامع	اللہ

لحمہ سم، جسمہ سم، عود اور عذیر کا بخور ضرور چلائیں۔

نقش لکھتے اور پڑھائی کرتے ہوئے بھی زعفران، عود اور عذیر کا بخور ضرور چلائیں۔

نوٹ: عمل شروع کرنے اور پہلی دفعہ نقش اگر قریب کے دنوں میں پلا دیا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔

دورانیہ عمل

پہلے تحریر کیا ہے کہ سات دن کا عمل ہے۔ اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو تو اگلے دو قمر زائد انور پر بھی یہی عمل بالکل اسی طریقے سے کریں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔

دن وساعت

پہلی دفعہ عمل شروع کرتے ہوئے زہرہ کا دن یعنی جمعہ ہو یا اس وقت جاری ساعت زہرہ کی ہو۔

خاتمہ ظالم دشمن

کسی ظالم دشمن یا جاہل و قہار فرد کو سزا دینی ہوتا کہ اس کے ظلم سے بچا جاسکے تو جب قمر ناقص انور ہو تو سورہ الہب کو 22 مرتبہ بعد عشاء پڑھیں۔ ساتھ ہی اللہ سے دعا کریں کہ وہ ظالم فرد کو اس کے کیے کی سزا دے اور اس کو تکلیف اور آفات و مسائل کا شکار کرے۔ پڑھائی کے وقت متعلقہ فرد کی تباہی کی نیت اور مقصد پر پوری توجہ قائم رکھیں۔

ذیل میں ایک حرفی نقش تحریر ہے۔ اس کو فرد کی تصویر یا استعمال شدہ کپڑے وغیرہ پر تحریر کر کے دو بوسیدہ قبروں کے درمیان دفن کر دے۔ یہ عمل بھی قمر زائد انور میں کرنا ہے۔

حرفی نقش

ق س و ح ا ط ر خ ج د ب ص ق ذ
ق ذ س ق و ص ح ب ا د ط ج ر خ
ق خ ذ ر س ج ق ط و د ص ا ح ب
ق ب خ ح ذ ا ر ص س د ج و ق ط
ق ط ب ق خ و ح ج ذ د ا س ر ص

ق ص ط ر ب س ق ا خ د و ذ ح ج
 ق ج ص ح ط ذ ر و ب د س خ ق ا
 ق ا ج ق ص خ ح س ط و ذ ب ر و
 ق و ا ر ج ب ق ذ ص د خ ط ح س

نوٹ: قمر ناقص النور سے مراد قمری حساب سے پندرہ تا تیس تاریخ ہے۔ اس حساب سے عمل کی ابتداء کسی بھی قمری ماہ کی پندرہ تاریخ سے کی جاسکتی ہے۔ قمر اگر برجی لحاظ سے بھی ناقص ہو تو زیادہ موثر وقت ہوگا۔ جیسا کہ بیوط یا حقیض کی حالت میں یا نحس ناظر ہو وغیرہ وغیرہ۔ قمری تاریخوں کا درست حساب آپ کو ”خالد روحانی جنتری“ ”خالد ہندی جنتری“ اور ”راہنمائے عملیات“ سے مل سکتا ہے۔ صرف مستند جنتری پر اعتبار کریں۔ کیونکہ غلط وقت کے انتخاب سے عمل بھی نتائج نہ لائے گا۔

دورانِ عمل

قمر ناقص النور سے شروع ہو کہ اگلے چالیس دن تک یہ عمل بلا تھک کرتا ہے۔ اگر درمیان میں کسی وجہ سے وقفہ آیا یعنی تھک گیا تو عمل نئے سرے سے شروع کرنا ہوگا۔

سیاہی نقش

مندرجہ بالا نقش زعفران سے تحریر نہیں کرنا بلکہ کالی سیاہی اس کو تحریر کرنے کے لیے استعمال کریں۔

خصوصی نوٹ: پہلے نقش فن کرنا ہے اور پھر پڑھائی شروع کرنی ہے۔ دونوں عمل اکٹھے ایک ہی دن شروع ہوں گے۔

سر فراز شاہ

طاقت عمل

عمل کو مزید طاقت دینے کے خواہش مند اول تو اس ہی کو استعمال کریں۔ یہ موثر ہے اور ضرور نتائج لے کر آئے گا۔ ہاں اگر آپ کو عملیات کی سمجھ ہے تو پھر مندرجہ بالا نقش کی سطر اساس جن حروف پر مشتمل ہے ان میں دشمن کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد شامل کر کے آتش مربع سے پڑ کریں اور اس حرئی نقش کے دوسری طرف سے نیچے اس کو تحریر کر دیں۔ باقی عمل ویسے ہی رہے گا جیسے پہلے بیان کیا گیا ہے۔

نقش بنانے کا طریقہ

وہ جو عملیات کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے یا درجہ یک دن میں وہ سب کچھ نہیں سیکھ سکتے۔ ان کو چاہیے کہ وہ راہنمائے عملیات کا مسلسل مطالعہ کیا کریں۔ اس کے علاوہ آپ ادارہ کے تحت جاری عملیات کے کورس میں داخلہ بھی لے سکتے ہیں۔ سب سے آسان اور وقت اور پیسہ کی بچت کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ادارہ کی عملیات پر شائع ہونے والی کتب پڑھیں۔ ان میں مکمل تفصیل سے نقوش کی تیاری وغیرہ کا بیان ہے۔ اس کے علاوہ عملیات کی پرانی کتب جو ادارہ سے دستیاب ہیں ان سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی خط کے ذریعہ رابطہ کریں۔

ایک اور عمل برائے دشمن

ذیل میں ایک نکسیر دی جا رہی ہے۔ اس کی تمام سطور کو الگ الگ کالی سیاہی سے تحریر کر لیں اور دوران عمل کالی مرچ یا ہرول یا بروزہ کا بخور جلائیں۔ تمام سطور الگ الگ کاغذ پر تحریر کرنے سے جو فتیلہ تیار ہوں ان کو باری باری اندھیرا ہونے کے بعد کسی نالے وغیرہ کے پاس نمی والی جگہ پر دفن کر دیں۔ روزانہ ایک فتیلہ دفن کرتا ہے۔

عمل نکسیر کی سمجھ ہو تو ان حروف میں نام دشمن بمعہ نام والدہ دشمن بھی شامل کر لیں ورنہ اتنا عمل بھی کافی اور موثر ہے۔

بہر حال جو بھی عکس تیار ہو اس کو لوہے یا تانبے کی پتری پر بھی کندہ کر دیں اور اس کو بھی اس جگہ میں پہلے فتیلہ کے قریب دفن کر دیں۔ جگہ خوب گیلی ہونا لازم ہے۔

عکس

س ح ط خ د ص ذ ا
 س ا ح ذ ط ص خ د
 س د ا خ ح ص ذ ط
 س ط د ذ ا ص خ ح
 س ح ط خ د ص ذ ا

عمل اصلاح، اخلاق

عموماً افراد خانہ کو گھر کے کسی فرد کے بارے میں شکایت ہوتی ہے کہ کسی ایک یا زیادہ افراد کا اخلاق یا طرز عمل اچھا نہ ہو افراد خانہ کو تنگ کرتے ہوں، جھوٹ بچ بولتے ہوں، فواحشات یا نشہ وغیرہ کا استعمال کرتے ہوں یا کوئی اور بد عادت ہو تو الحمد شریف کی درج ذیل آیات کو آب زم زم یا پارش کے پانی اور اگر دونوں میں سے کوئی میسر نہ ہو تو سادہ پانی پر روزانہ تین سو دفعہ پڑھیں۔ اور جب بھی متاثرہ فرد کو کھانا دیں تو اس کے پینے کے پانی یا سالن یا روٹی وغیرہ پر تھوڑا سا یہ پانی ڈال دیں۔ مسلسل اس عمل کو کریں اور جتنا زیادہ ہو سکے اتنے ہی زیادہ کریں۔ انشاء اللہ فرد کی اصلاح ہو جائے گی۔

”اعدنا الصراط المستقیم“

ذیل میں ایک حرنی نقش دیا جا رہا ہے۔ اس کو زعفران سے تحریر کر کے متاثرہ فرد یا افراد کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر کوئی گلے میں نہ ڈالنا چاہے تو اس نقش کو اس کے نکیہ وغیرہ میں سی دیں۔ اللہ بہتری کرے گا۔ نقش عمل کے پہلے دن ہی تحریر کر لیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متعال	غفو	قابض	حکیم	ھمد
غفو	قابض	حکیم	ھمد	واحد
قابض	حکیم	ھمد	واحد	حیب
حکیم	ھمد	واحد	حیب	حق
ھمد	واحد	حیب	حق	اللہ

عمل فیصلہ / مقدمہ

وہ لوگ جن کے کیس عدالتوں میں فیصلہ طلب ہوں یا کسی مقامی دفتر یا جرگہ وغیرہ یا کوئی اور ایسا ہی ادارہ ہو جہاں سے ان کو کسی معاملہ میں فیصلہ مطلوب ہو اور فطری انسانی خواہش کے تحت چاہتے ہوں کہ معاملہ ان کے حق میں بخیر انجام پائے تو اس مقدمہ کے حصول کے لیے درج ذیل حرفی نگیر کو ایک صاف ستھرے سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کرے اور ایسے ہی کل سات نقش بنائے۔ پھر ان نقوش کو جس ترتیب سے تحریر کیا ہے اسی ترتیب سے برے بھرے درختوں کے ساتھ باندھ دیں۔ اس عمل سے قبل کاغذ کے ہر نقش کو سفید یا سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ لے اور پھر دھاگہ سے باندھ کر درخت کے ساتھ لٹکائے اور اس کے بعد یعنی آخری نقش لٹکانے کے بعد اسی جگہ کھڑے کھڑے مندرجہ ذیل آیت کا ذکر 4 سو دفعہ کرے۔

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین

وقت عمل

نقش تحریر کرنے کے لیے شرف و اوج قمر یا عطارد یا مشتری کا تعین کرے۔ اگر ان کی سمجھ نہ ہو تو خالد روحانی جنتری یا رابنہائے عملیات سے دیکھ لے۔ اور اگر بالکل سمجھ نہ رکھتا ہو تو قمر زائد النور میں فجر کے وقت لکھ لے اور باقی عمل بھی اسی وقت مکمل کرے۔

صدقہ

بعد عمل اللہ کی راہ میں حسب توفیق صدقہ ضرور دے۔

نوٹ: نقوش کو درخت کے ساتھ تختی سے نہیں باندھنا بلکہ اس طرح لٹکا دیں کہ وہ ہوا سے ہلنے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

ر	ب	ن	ا	ف	ت	ح	ی	و	ق	م	ل	خ
خ	ر	ل	ب	م	ن	ق	ا	و	ف	ی	ت	ح
ح	خ	ت	ر	ی	ل	ف	ب	و	م	ا	ن	ق
ق	ح	ن	خ	ا	ت	م	ی	و	ب	ل	ف	م
ف	ق	ل	ح	ب	ن	ی	خ	و	ا	ر	ت	م
م	ف	ت	ر	ل	ا	ح	و	ب	خ	ن	ی	ا
ی	م	ن	ف	خ	ت	ب	ق	و	خ	ل	ا	ب
ا	ی	ل	م	ح	ن	ر	ف	و	خ	ق	ت	ب
ب	ا	ت	ی	ق	ل	خ	م	و	ح	ف	ن	ر
ر	ب	ن	ا	ف	ت	ح	ی	و	ق	م	ل	خ

عمل کرایہ دار سے نجات

وہ جو مکان یا دوکان وغیرہ کرایہ پر دے کر پریشان ہو چکے ہوں اور کسی طور کرایہ دار جگہ خالی نہ کرتے ہوں اور خود ہی مالک کا روپ دھار بیٹھے ہوں ان کو وہاں سے نکالنے کے لیے، کالی مرچیں، ثابت رائی یا کالے ماش لے کر ان پر ایک سومرتہ سورہ فیل پڑھیں۔ پھر جس بھی شے پر پڑھائی کی ہے اس کو متعلقہ جگہ پر پھینک دیں۔ یہ عمل اکیس تا چالیس دن تک کریں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔

بہتر تو یہی ہے کہ جس بھی شے پر پڑھائی کریں وہ گھر کے اندر ڈالی جائے اگر ایسا نہ کر سکیں تو پھر کوئی مرغ لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے پیٹ میں یہ شے ڈال کر اس کو زمین میں دفن کر دیں۔

عمل اصلاح اولاد

وہ جو چاہیں کہ ان کی اولاد احکام اسلام پر عمل کرے اور اچھے اخلاق اور چال چلن کا مظاہرہ کرے۔ یا وہ جن کو اولاد سے ان حوالوں سے شکایت ہو درج ذیل حرفی نقش کو عطار دو قمر یا عطار دو مشتری کی سعد نظریا ان کو اکب کے شرف یا اوج کے وقت چاندی پر کندہ کروائیں اور جس بچہ سے شکایت ہو اس کے گلے میں ڈال دیں۔

ساتھ ہی اس نقش کو کندیا شیشے کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کر لیں اور بعد میں پانی ملا کر اس کو مطلوب بچہ کو پنا دیں۔ اس طرح کے سات یا آٹھ نقش تحریر کریں۔

بچہ کو کھلانے پانے والی اشیاء پر بھی یہ آیت دم کر کے دیں۔ انشاء اللہ اچھے نتائج کا حصول ہوگا۔

رب اجعلنی مقيم الصلوة ومن ذريتي ربنا وتقبل دعا

رب	اجعلنی	مقیم	الصلوة	ومن
اجعلنی	مقیم	الصلوة	ومن	ذریتی
مقیم	الصلوة	ومن	ذریتی	ربنا
الصلوة	ومن	ذریتی	ربنا	وتقبل
ومن	ذریتی	ربنا	وتقبل	دعا

اعمال تسخیر

تسخیر خالق کے حوالے سے عمل کرنا مقصود ہو تو درج ذیل آیت قرآنی کی حرفی تفسیر اس طرح کریں جیسا کہ ذیل میں کی گئی ہے:

سخرنکم ما فی الارض جمیعا

آیت کے آگے اس فرد کے نام بعد نام والدہ کا اضافہ کریں جو طلب تسخیر ہے۔ پھر اس تفسیر کو

چاندی کی پلیٹ پر کندہ کروا کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔ ذیل میں ذاتی نام سے نکسیر بطور مثال تحریر کر رہا ہوں۔

مثالی سطر: سحر لکھ مافی الارض جمیعاً بحق خالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سحر	لکھ	مافی	الارض
لکھ	مافی	الارض	جمیعاً
مافی	الارض	جمیعاً	بحق
الارض	جمیعاً	بحق	خالد

ایک دوسرا طریقہ

گوئل نکسیر میرے نزدیک آسان ہے۔ تاہم جو نقوش کے عادی ہوں گے ان کے لیے شاید آسان نہ ہو۔ بہر حال ذیل میں ایک عمل ایسی آیت پاک کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں امید ہے حل کر سکیں گے۔ یہ بھی موثر ہے اور اگر چاہیں تو دونوں طریقوں کو اکٹھا بھی استعمال کر سکتے ہیں:-

طریقہ یہ ہے کہ پہلی سطر میں آیت اور دوسری میں سائل کا نام بعد والدہ تحریر کریں۔ پھر تالیف کر لیں۔ حاصہ سطر کی نکسیر بتائیں۔ نکسیر کے جو گل حروف ہوں ان کے اعداد حاصل کریں۔ اور پھر ان اعداد سے چاروں چالوں کے مطابق مربع نقوش تیار کریں۔ پھر آتش نقش کو جلا دیں، آبی کو پانی میں بہا دیں، خاکی کو زمین میں یا کسی چیز کے نیچے دبا دیں، اور بادی کو بشکل اوج چاندی پر کندہ کروا کر گلے میں ڈال لیں۔

وہ جن کو علم نقوش کی سمجھ نہیں ہے، نقش تحریر کرنے کے مکمل طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے میری اس کتاب اور عملیات پر دیگر کتب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نقوش بعد چال یہ ہیں:-

چال	نقش آتش
-----	---------

۴۴۱۵	۴۴۱۸	۴۴۲۱	۴۴۰۸		۸	۱۱	۱۴	۱
۴۴۲۲	۴۴۰۹	۴۴۱۳	۴۴۱۹		۱۳	۲	۷	۱۲
۴۴۱۰	۴۴۲۳	۴۴۱۶	۴۴۱۳		۳	۱۶	۹	۶
۴۴۱۷	۴۴۱۲	۴۴۱۱	۴۴۲۴		۱۰	۵	۴	۱۵
نقش					چال			
۴۴۱۸	۴۴۱۵	۴۴۰۸	۴۴۲۱		۱۱	۸	۱	۱۴
۴۴۰۹	۴۴۲۰	۴۴۱۹	۴۴۱۳		۲	۱۳	۱۲	۷
۴۴۲۳	۴۴۱۰	۴۴۱۳	۴۴۱۶		۱۶	۳	۶	۹
۴۴۱۲	۴۴۱۷	۴۴۲۴	۴۴۱۱		۵	۱۰	۱۵	۴

نقش					چال			
۴۴۲۱	۴۴۰۸	۴۴۱۵	۴۴۱۸		۱۴	۱	۸	۱۱
۴۴۱۳	۴۴۱۹	۴۴۲۰	۴۴۰۹		۷	۱۳	۱۲	۲
۴۴۱۶	۴۴۱۳	۴۴۱۰	۴۴۲۳		۲	۹	۳	۱۶
۴۴۱۱	۴۴۲۴	۴۴۱۷	۴۴۱۲		۴	۱۵	۱۰	۵

نقش					چال			
۴۴۰۸	۴۴۲۱	۴۴۱۸	۴۴۱۵		۱	۱۴	۱۱	۸
۴۴۱۹	۴۴۱۳	۴۴۰۹	۴۴۲۰		۱۳	۷	۲	۱۲
۴۴۱۳	۴۴۱۶	۴۴۲۳	۴۴۱۰		۶	۹	۱۶	۳

۴۳۲۲	۴۳۱۱	۴۳۱۲	۴۳۱۷
------	------	------	------

۱۵	۴	۵	۱۰
----	---	---	----

عمل استخارہ

وہ جو استخارہ کسی بھی واسطہ کے کرنے کے خواہش مند ہوں۔ درج ذیل عمل کو کریں۔ انشاء اللہ
اچھے نتائج حاصل ہوں گے۔ عمل کے اول آخردو دشریف 7 مرتبہ ضرور پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	11 مرتبہ
سورہ الفاتحہ	7 مرتبہ
سورہ التین	7 مرتبہ
سورہ اعد	7 مرتبہ
سورہ الحمد	7 مرتبہ
یا خیر الخیر فی	300 مرتبہ

طریقہ کار

عشاء کے بعد یہ عمل کرنا ہے۔ لباس اور بستر پاک صاف ہوں۔ با وضو ہوں اور گلاب کا عطر لگا
لیں۔ عمل پڑھ کر سو جائیں اور کسی سے بات نہ کریں۔ جو بھی جواب یا اشارہ ملے اس پر عمل یقین کے
ساتھ عمل پیرا ہوں اور اگر کچھ جواب یا اشارہ نہ ملے تو جواب نامیں سمجھیں۔ اس کام سے باز رہیں۔

عمل سبہ کو اکب کے نایاب طلسم

زمانہ قدیم سے کو اکب طلسمات کا رجحان مختلف قوموں اور معاشروں میں رہا ہے۔ علم طلسمات کی
بنیاد دراصل علم نجوم پر ہے۔ کوئی بھی طلسم ہو وہ اس دائرہ کار سے باہر کام نہیں کرتا جس کو اکب سے وہ

منسوب ہوتا ہے۔ تاہم کسی بھی طلسم یا آپ! سے نقش یا لوح کہہ لیں تیار کرنے کے لیے درج ذیل امور کو ہر فرد کو لازم سامنے رکھنا ہوتا ہے:-

﴿ مقصد -

﴿ متعلقہ کو اکب -

﴿ متعلقہ برج و زائچہ کا گھر -

﴿ دھات جس پر طلسم تیار ہوگا -

﴿ بخور اور دیگر امدادی اشیاء جو تیاری طلسم میں استعمال ہوں گی -

﴿ جہد جہاں طلسم تیار کرنا ہے -

﴿ کس نے تیار کرنا ہے... عامل -

﴿ تیاری کا مکمل طریقہ کار -

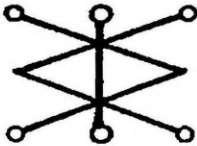
﴿ درست طلسم کا انتخاب -

﴿ طاقت طلسم -

﴿ انتخاب وقت - یعنی کس وقت طلسم تیار کرنا ہے -

کسی بھی طلسم کی تیاری میں ان کے علاوہ بھی کئی چھوٹی موٹی باتوں کو مد نظر رکھنا لازم ہوتا ہے۔ تاہم یہ وہ معاملات ہیں جن کو مد نظر نہ رکھنا طلسم اور طلسم کی تیاری میں صرف ہونے والی محنت اور وقت کے ضائع کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

ذیل کی صورت میں پہلے کچھ طلسم بیان کئے جا رہے ہیں اور پھر ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے کہ کن کاموں میں کس طلسم کو استعمال کرنا مناسب ہے۔ اس کے بعد مختصر طور پر یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ کس برج کے لیے کون سا طلسم مفید ثابت ہوگا اور ہر برج سے منسوبی امور کو بھی بیان کر دیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے زائچہ کی کمی بیشی سے بھی واقف ہو کر ضرورت کے طلسم سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور آخر میں مندرجہ بالا نکات کی ضرورت کے مطابق تشریح بھی کر دی گئی ہے تاکہ ہر مرد و زن اپنی ضرورت کے مطابق طلسم تیار کر سکے۔



طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہوگا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے درنایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل چل، شان و شوکت، آسودگی، مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل، دوسروں پر غلبہ، برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں، وکیل، جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبہ سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہوگا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اس طلسم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کر سکتا ہے۔

سر فراز شاہ

یا فتاح یا رزاق یا غنی یا مجید یا اللہ

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

ستونہ بیچا، ستونہ بیچا، ستونہ بیچا

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کریں۔



طلسم شمس

حکومت، طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کچھ نہ کچھ معاشی و مادی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول، دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بیٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں، کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت، وقار اور شہرت کے طالب ہوں ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے ان کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو حکومت یا صاحبان حکومت کے عتاب کا شکار ہوں، ان سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حد درجہ مفید و موثر

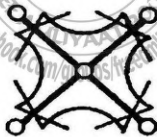
ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنا رکھتے ہیں ان سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہوگا۔ قوت حیات کی کمی، عزت و وقار کی حفاظت، کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

یا علی یا حمید یا کبیر یا عزیز یا متعال یا مہدی یا مالک

۶	۳۲	۳	۳۴	۳۵	۱
۷	۱۱	۲۷	۲۸	۸	۳۰
۱۹	۱۴	۱۶	۱۵	۲۳	۲۴
۱۸	۲۰	۲۲	۲۱	۱۷	۱۳
۲۵	۲۹	۱۰	۹	۲۶	۱۲
۳۶	۵	۳۳	۴	۲	۳۱

یا علی یا حمید یا کبیر یا عزیز یا متعال یا مہدی یا مالک

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کریں۔



طلسم مریخ

مریخ سے منسوب یہ طلسم ان لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے جو کسی کمزوری کا شکار ہیں۔ یہ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی و نفسیاتی بھی۔ وہ لوگ جو کمزور جسم و صحت کے مالک ہوں ان کو

یہ طلسم لازم استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح یہ طلسم جسمانی و حیوانی و جنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں ان کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

کسی مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہیے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کھدو سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ و مقابلہ کا مسئلہ ہو، اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔

اسی طرح کسی ایسی صورت حاصل سے واسطہ ہو جہاں تشدد اور بے قابو لوگوں سے سامنا ہو سکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم ہر رخ سے فائدہ نہ اٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا، بد مزگی، خوف، سحر، جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ رہ سحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے، بوڑھے، مرد، عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام امور پر یہ حکمران و موثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی و تندہی پیدا کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

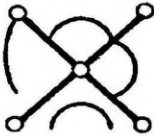
یا اللہ یا قابض یا جبار یا قہار یا باری یا متین یا اللہ

یا قیوم یا قوی یا متقم یا خافض یا باسط یا اللہ

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مندرجہ بالا طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کی جائے گی۔



طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث یہ طلسم کئی حوالوں سے موثر و متحرک ہے۔ یہ آسائش اور آرام کے حصول کے بنیادی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام، سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال اس کا پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

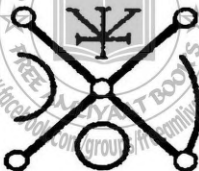
عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ یہ تسخیر، محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم، ٹی وی، ڈرامہ، آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں ان کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دلوں میں داخل ہونے اور راج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور ان کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے پاس آئیں، ان کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یا اللہ یا حمید یا فاتح یا لطیف یا سمیع یا واسع یا غنی یا اللہ
یا جامع یا ودود یا دایم یا معز یا مانع

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

یا اللہ یا حمید یا فاتح یا لطیف یا سمیع یا واسع یا غنی یا اللہ

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کند کی جائے گی۔



طلسم عطارو

عطار کا زیر بحث طلسم کس قدر مفید ہے اس کا اندازہ آپ کو ذیل کی سطور سے ہوگا۔ اور شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو اس کی ضرورت نہ ہو۔ چنانچہ اس کی یہ ہے کہ یہ لا تعلق متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔

عطار کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت، تعلیم، یادداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے ان کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔

ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے، اچھی یادداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

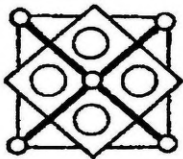
کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عالمین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو، ٹونہ، کالا علم، بحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں۔ ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور ثبت نتائج لائے گا۔

یا اللہ یا ظاہر یا علیم یا خیر یا حکیم یا فتح یا باطن یا مبین یا اللہ

۸	۵۸	۵۹	۵	۳	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۳	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۳	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۲۷	۲۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کریں۔



طلسم قمر

دیگر طلسم کی نسبت طلسم قمر میں ایک خصوصیت بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کا سعد وقت ہر ماہ دو سے زائد مواقع پر ضرور مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے الگ بحث کی گئی ہے۔ یہاں آپ دیگر کواکبی طلسمات کے خواص کی طرح اس کے خواص سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا ان کو اکیلے میں سحر یا ہمزاد یا ایسی کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ ان سب کے لیے طلسم قمر سے فائدہ اٹھانا حد درجہ مناسب رہے گا۔ ایسی امراض جن کا زور رات کے وقت ہوتا ہے۔ ان کے علاج یارو کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ذرا نوے خواب پریشان کن رات وغیرہ جیسے معاملات کے لیے بھی اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جو پانی، دریا یا سمندر سے متعلق ہوں وہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ علوم مخفی سے متعلق وہ لوگ جو پیش گوئی کی صلاحیت کو ترقی دینا چاہیں یا چاہیں کہ مسائل کے سامنے آتے ہی وہ چھٹی حس کی مدد سے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔ اسی طرح نجوم، رمل، جفر، اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

اس طلسم کا ایک بڑا استعمال خواتین کے مسائل کے حل اور ایسے امراض سے صحت سے متعلق ہے جو خواتین کے خصوصی امراض کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو سیلرڈ کے شعبہ سے متعلق ہوں یا زیادہ سفر کرتے ہوں یا کام وغیرہ کے حوالے سے بہت لوگوں سے میل ملاپ رہتا ہے اور لوگوں کی توجہ یا ان

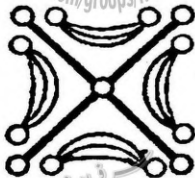
سے مفاہمت یا ان سے مضبوط تعلق یا ان کے رجوع و تخیل کی ضرورت ہو سب ہی امور میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مذہبی معاملات سے متعلق لوگ اور مذہبی سفر کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تخیل کو طاقت دینے یا ایسے کام کرنے والے جہاں نئے نئے آئیڈیاز کی ضرورت ہو کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ روزمرہ امور میں آسودگی اور خرچہ کے حصول میں آسانی کے لیے بھی طلسم قمر کو استعمال کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ یا نور یا فتح یا سلام یا مومن یا نافع یا مادی یا حفظ یا معز یا اللہ

۵	۵۳	۱۳	۶۲	۲۱	۷۰	۲۹	۷۸	۳۷
۲۶	۱۴	۶۳	۲۲	۷۱	۳۰	۷۹	۳۸	۶
۱۵	۵۵	۲۳	۷۲	۳۱	۸۰	۳۹	۷	۲۷
۵۶	۲۴	۶۴	۳۲	۸۱	۴۰	۸	۳۸	۱۶
۲۵	۶۵	۳۳	۷۳	۳	۹	۴۹	۱۷	۵۷
۶۶	۳۴	۷۴	۳۳	۱	۵۰	۱۸	۵۸	۲۶
۳۵	۷۵	۳۳	۲	۵۱	۱۰	۵۹	۲۷	۶۷
۷۶	۳۴	۳	۵۲	۱۱	۶۰	۱۹	۶۸	۳۶
۴۵	۴	۵۳	۱۲	۶۱	۲۰	۲۹	۷۸	۷۷

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

اس طلسم کی پشت پر درج ذیل طلسمی شکل کندہ کریں۔



سکر نواز شاہ

کون سا طلسم کس دھات پر

طلسمات کی تیاری کے حوالے سے مولانا اصول یہ ہے کہ چاندی یا سونے میں سے جس دھات پر آپ کی جیب اجازت دے اس پر اس طلسم کو کندہ کروالیں۔

عموماً سوال اس حوالے سے یہ سامنے آتا ہے کہ کیا ان کو کاغذ پر بھی کندہ کیا جاسکتا ہے؟

تو اس کا حقیقی جواب مثبت نہیں۔ دراصل طلسم کو زیادہ تر دھات پر تیار کرتا ہی موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ اور طلسم بنانے کے خواہش مندوں کو زیادہ بحث مباحث میں پڑنے کی بجائے کوشش کرتا چاہیے کہ وہ ان کو کسی نہ کسی دھات پر کندہ کر لیں یا کروالیں۔ جیسی بھی ان کی جیب اجازت دیتی ہو اس کے مطابق دھات کا انتخاب کر لیں۔ گو کہ چاندی پر بنانا زیادہ بہتر رہتا ہے کیونکہ سونا کافی زیادہ مہنگا ہے اور دیگر دھاتوں پر بھی کم و بیش وہی خرچ آتا ہے جو کہ چاندی پر، کیونکہ بخور تو ایک جیسا ہی استعمال ہوتا ہے۔ طلسم چاہے چاندی پر بنا کیں یا لوہے پر۔ بہر حال ذیل کی طور میں ہر کوئی طلسم کے لیے الگ الگ دھات بھی تحریر کر دی گئی ہے۔ تاہم ادارہ سے طلب کرنے والے یاد رکھیں کہ یہ تمام طلسم ادارہ راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنسری سے چاندی پر تیار کیے جاسکتے ہیں۔

زیر بحث طلسم جس بھی دھات پر تحریر کریں اس بات کا خیال رکھیں وہ بالکل خالص ہو۔ دو دھاتوں کو ملا کر استعمال نہ کریں۔ یہ غلط ہے۔ اگر مہنگی دھات استعمال نہیں کر سکتے تو سستی کر لیں۔ ان کو باہم ملا کر کوئی نتیجہ حاصل کرنے کی کوشش بے کار ثابت ہوگی۔ یہ اصول ان طلسم کی تیاری میں ضرور یاد رکھیں۔

طلسم قمر

طلسم قمر کے لیے سب سے موافق دھات چاندی ہے۔ یہ کوئی زیادہ قیمتی دھات نہیں اس نے کسی اور دھات کو اس کی جگہ استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔

طلسم شمس

طلسم شمس سے منسوب دھات سونا ہے۔ سو اس پر طلسم کو تیار کرنا ہر فرد کے لیے مالی حوالے سے ممکن نہ ہوگا۔ سو اس مقصد کے لیے نا بننا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طلسم عطار د

طلسم عطار د کے لیے کئی دھاتیں استعمال ہو سکتی ہیں۔ پارہ بنیادی طور پر عطار د سے منسوب ہے۔ تاہم اس پر کچھ کندہ نہیں کیا جاسکتا سو اس مقصد کے لیے چاندی یا سن کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طلسم زہرہ

طلسم زہرہ سے منسوب دھات تانبہ ہے۔ اس پر با آسانی طلسم تیار ہو سکتا ہے اور بالفاظ قیمت بھی یہ دھات سستی ہے۔ صاحب حیثیت لوگ اس طلسم کو سونے پر بھی تیار کروا سکتے ہیں۔

طلسم مرغ

طلسم مرغ کے لیے تانبہ، پتیل اور سونا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس قدر آپ کی مالی حیثیت ہے اس کے مطابق دھات کا انتخاب کر لیں۔

طلسم مشتری

طلسم مشتری کے لیے سستی دھات سن اور مٹی دھات چاندی استعمال کی جاسکتی ہے۔

طلم زحل

اس طلم کے لیے سکہ اور لوہا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جن کے لیے ممکن ہو وہ چمڑے پر بھی اس کو کندہ کروا سکتے ہیں۔ تاہم اس کے لیے مہارت اور خرچ برداشت کرنا ہوگا۔

اس حوالے سے پھر پہلے والی بات دہرا دیتا ہوں کہ ادارہ ”راہنمائے عملیات“ سے یہ تمام طلم چاندی پر تیار مل سکتے ہیں۔ چاندی پر کوئی بھی طلم اکیس سو روپے بدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے یا ذاتی طور پر جمع کروا کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم آپ اگر چاہیں تو اپنی خواہش کے مطابق سونے یا دیگر کسی بھی دھات یا چمڑے پر تیار کروا سکتے ہیں۔ تاہم اس کے لیے آپ کو اضافی ہدیہ برطابق خواہش ارسال کرنا ہوگا۔

طلم کب تیار کرنا ہے؟

اس سوال کا جواب بے حد مشکل بھی ہے اور آسان بھی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی بھی طلم کے استخراج کا موزوں وقت صرف وہ آجی بالکل درستی سے معلوم کر سکتا ہے جو علم نجوم میں مکمل مہارت رکھتا ہو۔ تاہم ہر عامل وغیرہ کے پاس اتنی مہارت نہیں اور شاید جتنی یا پرچہ پڑھنے والا ہر فرد ایسی مہارت رکھتا ہے کہ مطابق طلم درست وقت کا انتخاب کر سکے۔ اس مختصر مضمون میں یہ بات نہ سمجھائی جا سکتی ہے اور نہ اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو نجومی مہارت عطا کی جائے اس کا تعلق طلم کے ساتھ ہے۔

سو پھر کیا کیا جائے؟

ظاہری بات ہے یہ سوال آپ کے ذہن میں آئے گا۔ سو اس حوالے سے چند راہنما اصول بیان کر رہا ہوں۔ ان پر عمل کرنا آپ کے لیے بہت سودمند ثابت ہوگا۔

جس بھی کو کب کا طلم تیار کریں درج ذیل ہدایات کو سامنے رکھیں۔

متعلقہ کو کب کے شرف یا اوج کا وقت دیکھیں اور اس وقت طلم تیار کریں۔ یہ اوقات خالد

روحانی جنتری اور راہمائے عملیات میں دیئے گئے ہیں۔

☆ متعلقہ کوکب کی سعد نظرات دیکھیں۔ ان کی تفصیل بھی خالد روحانی جنتری اور راہمائے عملیات میں تحریر ہے۔

☆ متعلقہ کوکب سے منسوب دن اور اس دن متعلقہ کوکب سے منسوب ساعت میں مطلوبہ طلسم تیار کریں۔

خاص طور پر جن لوگوں کو نجوم کی سمجھ نہیں یا زیادہ الجھن کا شکار نہیں ہونا چاہتے۔ ان کو ساعتوں کے حوالے سے کام کر لینا بھی فائدہ دے گا۔ انشاء اللہ۔

طلسم قبر

پیر کے دن ساعت قبر میں

طلسم شمس

اتوار کے دن ساعت شمس میں

طلسم زہرہ

جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں

طلسم عطارہ

بدھ کے دن ساعت عطارہ میں

طلسم مرغ

منگل کے دن ساعت مرغ میں

طلسم مشتری

جمعرات کے دن ساعت مشتری میں

طلسم زحل

ہفتہ کے دن ساعت زحل میں

سر فراز شاہ

انتخاب ساعت

ایک دن میں متعلقہ کوکب کی ایک سے زائد ساعتیں ہوتی ہیں۔ تاہم متعلقہ دن کی پہلی ساعت میں طلسم بنانا اس حوالے سے محفوظ ہے جب آپ کو علم ساعات و نجوم کی سمجھ نہ ہو۔ نجوم اور ساعتوں کے حوالے سے آپ میری ان موضوعات پر کتب سے بھی حصول علم اور راہنمائی کے لیے رجوع کر سکتے ہیں۔

بخور

سعد اعمال کی تیاری کے لیے خشک گلاب کے پھول، صندل کی ٹکڑی، زعفران، عنبر، مشک وغیرہ حسب استطاعت استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ ان تمام اشیاء میں سے کچھ کو باہم ملا کر بھی بخور تیار کیا جاسکتا ہے۔

طلسماتی طاقت کی منتقلی۔۔۔ مزید طاقت

کسی بھی طلسم کو اگر آپ بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق موزوں وقت میں کندہ کریں گے تو یہ از خود طلسماتی قوتوں کا علمبردار بن جائے گا۔ فلکی و طلسماتی قوانین اس میں جمع ہو جائیں گی۔ تاہم اگر آپ اس عہدہ عمل کا ورد یا مقدار کثیر موزوں وقت و ساعت میں کریں تو اس متعلقہ طلسم کی طلسماتی قوتوں میں مزید طلسماتی قوتوں کا اضافہ کرنے کا باعث ہوں گے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر طلسم کے گرد جو عبارت عمل یعنی اسماء الحسنی تحریر ہیں ان کو طلسم دھات پر کندہ کرنے کے بعد سات یا اکیس دن روزانہ تین یا سات تسبیحوں کی تعداد میں پڑھیں اور بعد از پڑھائی متعلقہ طلسم پر دم کر دیں۔ خیال رہے ادارہ سے یہ طلسم طلب کرنے پر آپ کو یہ تمام عمل مکمل کر کے دیا جائے گا۔ آپ کو مزید کچھ پڑھائی نہ کرنی ہوگی تاہم جو لوگ خود بنائیں گے ظاہر ہے تکمیل عمل

کے واسطے ان کو یہ پڑھانی مکمل کرنا پڑے گی۔

عطر/بخور بحوالہ طلسماتی طاقت

طلسمات کو طاقت دینے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طلسم سے متعلق دن و ساعت میں آپ ایک قمری ماہ میں کم از کم ایک دفعہ متعقد بخور یا عطر لگائیں۔ بخور کا ذکر تو اوپر کر دیا گیا ہے۔ عطروں کی تفصیل الگ سے دوسری جگہ تحریر ہے۔

بخور یا عطر سے طاقت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ طلسم قمر کو طاقت دینے کے خواہش مند ہیں تو پیر کے دن پہلی ساعت میں اس کو بخور دیں یا عطر لگائیں۔

اگر آپ عطر کے انتخاب میں مشکل محسوس کریں تو درج ذیل میں سے کوئی ایک کسی بھی طلسم کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

- (1) عطر عنبر و مشک (کس) اس کو عطر عنبر اور عطر مشک دو عطر ملا کر تیار کیا گیا ہے۔
- (2) طلسماتی عطر اس عطر میں تمام کو اکب سے منسوب عطروں کو ایک خاص تناسب سے ملا کر طلسماتی عطر تیار کیا گیا ہے۔ اس میں مہنگے اور سستے تمام قسم کے عطر شامل ہیں۔ اس کی تیاری میں عطر کی قیمت کی بجائے اس کی نوعیت اور استعمال کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

طریقہ استعمال

یہاں ان طلاسم کے دینے کا مقصد یہ ہے کہ قارئین ان طلاسم کو اپنی ضرورت کے مطابق خود بھی تحریر کریں اور اپنے استعمال میں لائیں۔ سو میرے لیے لازم ہے کہ ان طلاسم کو استعمال کرنے کا جامع طریقہ بھی بیان کر دوں تاکہ کوئی شکایت لوگوں کے ذہن میں پیدا نہ ہو۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگ بلاوجہ شکوک کا شکار ہوتے ہیں اور بغیر کسی مناسب وجہ سے منفی باتوں کو ذہن میں جگہ دیتے ہیں۔ ایسی باتیں کسی بھی فرد کو فائدہ نہیں دیتی۔ میں جو کچھ بھی تحریر کرتا ہوں پوری کوشش کرتا ہوں کہ اس طور تحریر کروں کہ ہر فرد اس کو سمجھ سکے اور اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ جو طلسم یہاں تحریر کیے ہیں اور جو ادارہ تحریر کرتا

ہے بالکل ایک جیسے ہوں گے۔ اگر کسی کو یقین نہ ہو تو طلب کر کے دیکھ لے۔ کچھ فرق نہ ہوگا۔
ہاں اثرات میں فرق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس کام کے لیے جو مہارت طلسم کی تیاری، وقت کے انتخاب اور بخور وغیرہ کے حوالے سے درکار ہے اگر آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے تو ضرور آپ کا تیار کردہ طلسم بھی موثر ہوگا اور اگر نہیں ہے تو پھر ظاہری بات ہے جس قدر آپ کی مہارت، تجربہ اور علم کم ہو گا اسی نسبت سے طلسم کے اثرات میں فرق آئے گا۔ باقی میرے بتانے سے کچھ فرق نہیں۔ میں نے مکمل تفصیل تحریر کر دی ہے اور بالکل یہی طلسم آپ ادا رہے سے بھی طلب کریں گے تو کچھ فرق نہ ہوگا۔ بات ہوتی ہے علم و مہارت کا فرق، جو اپنی جگہ ہے اس کا کوئی حل نہیں۔

بہر حال بات ہو رہی تھی طریقہ استعمال کی تو وہ کچھ اس طرح ہے کہ جو بھی طلسم تیار کر لیں اس کے استعمال کے لیے اسی دن اور ساعت کا انتخاب کریں جس میں یہ عمل تیار ہوا۔ مثلاً طلسم شمس کے لیے اتوار کا دن اور شمس کی پہلی ساعت منسوب ترین ہے۔ ایک اتوار نہ کر سکیں تو اگلی اتوار کا انتظار کریں۔ بالکل اسی طرح دیگر کواکب کا طریقہ ہوگا۔

طلسم کو آپ متعلقہ ساعت میں گھلے میں ڈال لیں اور پوری کوشش کریں کہ پہلے چوبیس گھنٹے یہ آپ کے جسم سے الگ نہ ہو۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں یعنی پہن بھی سکتے ہیں اور اُتار بھی سکتے ہیں۔

طریقہ استعمال / ایک سے زائد طلاسم

ایک سے زائد طلسم بھی مندرجہ بالا طریق کے مطابق استعمال ہوں گے۔ تاہم ایک وقت میں ایک طلسم کو استعمال میں لائیں اور باقی کواکب الگ الگ رکھیں اور جیسے ضرورت ہو اُس کے مطابق استعمال کریں۔ تاہم اس سلسلے میں یہ پابندی نہیں کہ ایک کے علاوہ دیگر طلسم نہیں بنائے جاسکتے۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو سات کے سات طلسم بھی تیار کر سکتے ہیں۔ استعمال اسی طریقہ کے مطابق ہوں گے۔

اجتماع طلسماتی، عملیاتی، روحانی و کواکبی اثرات

میں نے اس سے قبل بھی تحریر کیا تھا کہ ان طلسم کو اکٹھا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تو یہی بات یہاں تفصیل سے زیر بحث آئے گی۔ یہی وہ طریقہ کار ہے جو اجتماعی طور پر ان تمام کواکب کی اجتماعی طلسماتی، عملیاتی، روحانی و کواکبی طاقتوں کو آپ کے لیے حرکت پذیر کرے گا۔

عموماً ہوتا یہ ہے کہ جب انسان ایک مسئلہ کا شکار ہوتا ہے تو ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا مسئلہ سامنے آکھڑا ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں یہ فیصلہ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے کہ طلسماتی و عملیاتی حوالے سے کون سی لوح، طلسم، تحوید یا نقش فائدہ دے گا۔ ایسی کسی بھی صورت حال کا آپ اگر شکار ہوں تو اس کا حل بالکل سادہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ان تمام زیر بحث طلسم کو اکٹھا استعمال کریں۔

اکٹھا کیسے استعمال کریں گے؟

اس کے ممکن طریقوں کو ذیل میں زیر بحث لیا گیا ہے۔ آپ اپنی آسانی یا ضرورت یا مہجاش کے مطابق ان میں سے کسی پر بھی عمل کر سکتے ہیں۔ ہر طریقہ موثر ثابت ہوگا۔

☆ ہر طلسم کو الگ الگ شکل لاکٹ کندہ کر لیا جائے اور اکٹھا استعمال میں لایا جائے۔ تاہم اس میں قباحت یہ ہے کہ ان کا حجم کافی زیادہ ہو جائے گا اور مکمل وغیرہ میں ڈالنا قدرے مشکل ہوگا۔ تاہم بنانے وغیرہ میں کوئی مشکل نہیں اور اس طریقہ کار پر عمل کرنا آسان ہے۔

☆ ایک طریقہ یہ ہے کہ ان تمام طلسم کو عدد درجہ باریک دھاتی پتروں پر کندہ کر لیا جائے اور ان تمام پتروں کو اکٹھا جوڑ کر ایک لاکٹ کی شکل دے دی جائے۔ یہ طریقہ کار اس حوالے سے بہتر ہے کہ تمام طلسم ایک جگہ اور مختصر اور موزوں حجم کی شکل اختیار کر لیں گے۔ تاہم اس میں قباحت یہ ہے کہ صرف دو طلسم سامنے آئیں گے۔ ایک پہلا اور دوسرا آخر میں لگنے والا طلسم۔ باقی تمام طلسم دوسرے طلسم میں چھپ جائیں گے۔

☆ ایک طریقہ یہ ہے کہ ان تمام طلسم کو چاندی یا سونے کے ایک مضبوط اور نسبتاً بڑے پترے پر

کندہ کر لیا جائے اور اس کو استعمال میں لایا جائے۔ تاہم اس کی تیاری میں یہ احتیاط بہت ضروری ہے کہ ہر طلسم کے پیچھے اس سے ہی منسوب طلسمی شکل آئے۔ اگر آگے پیچھے ہو گئیں تو سمجھ لیں یہ بے کار ہے اور کام نہ دے گا۔

تعیین وقت برائے اجتماعی طلسم

مندرجہ بالا تینوں طریقہ کار میں سے پہلے دو میں طلسم کو تیار کرنے کے لیے استخراج وقت اسی طریقہ سے ہوگا جس طرح پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ تاہم تیسرا طریق جس میں ساتوں کو اکب کے طلسم اکٹھے ایک پترے پر کندہ کرنے میں بہت توجہ طلب ہے۔ اس کے لیے خصوصی وقت کا استخراج ضروری ہے۔ ایک ایسا وقت جب تمام کو ایک پوزیشن ممکن حد تک بہتر حالت میں ہوں۔ صرف کسی ایک کو کب کا وقت یا نظر کام نہ دے گی۔ بلکہ اس کی تیاری کے وقت مجموعی طور پر سعد وقت کا استخراج ضروری ہے۔ اور اس کے لیے کو ایک حالتوں کو سمجھنا اور ان کے مد نظر کام کرنا ہی فائدہ مند ہوگا۔

دھاتیں

اسی عنوان کے تحت دھاتوں کا موضوع اس لیے دوبارہ زیر بحث آ رہا ہے کہ وہ لوگ جو اپنے لیے خصوصی طلسم تیار کرنا چاہیں، جو زیادہ سے زیادہ بہتر اور موثر طور پر اثر رکھنے والا ہو وہ اگر چاہیں تو زیر بحث طریقہ کار پر عمل کر لیں۔

ہر کوئی طلسم کے حوالے سے اس کی دھات کا بیان الگ الگ کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ بالعکس حالت میں تمام کو اکب سے منسوبی دھاتیں صرف دو ہیں۔ ایسی دھاتیں جو ان تمام دھاتوں میں تقسیم در تقسیم ہوتی قوتوں کو اکٹھا کر کے بنیاد کی طرف لے جاتی ہیں۔ ایسی دو خالص دھاتیں کون سی ہیں؟ یہ صرف اور صرف سونا اور چاندی ہیں۔ سو جو بھرت دھات استعمال کرنا چاہیں وہ سونا اور چاندی کو برابر مقدار میں ملا لیں اور اس طرح استخراج شدہ دھاتی پلیٹ پر مطلوبہ نقش یا سبغہ طلسم

کو کندہ کر لیں۔ سونے اور چاندی کو جب بھی ملائیں ان کا وزن برابر ہو۔ سونے کا وزن کسی بھی صورت چاندی سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ ہاں آپ اگر زیادہ سونا یا خرچ برداشت کر سکتے ہیں تو صرف سونے کے پترے پر طلسم کندہ کر لیں تاہم اگر ہجرت و ہات استعمال کریں تو پھر سونا چاندی کی مقدار سے زیادہ کسی بھی صورت نہ ہو۔ ہاں کم ہو سکتا ہے۔ تاہم اتنا کم بھی نہ کریں کہ صرف نام ہی ہو کہ سونا ڈالا ہے۔ ہو کہیں نہ۔

ایک دفعہ پھر سمجھ لیں ہجرت کی مناسب مقدار ملاوٹ کی برابر برابر ہے۔ جو سونا کم استعمال کرنا چاہیں وہ کم سے کم ایک اور چار کی نسبت لازم رکھیں۔ یعنی ایک تولہ سونا اور چار تولے چاندی ہو۔ اس سے کم ہونے نہ ہونے کے برابر ہو جاتا ہے۔ تاہم اس نسبت سے بھی سونا چاندی ملانے سے طلسم کافی مزہ کا پڑے گا۔

خصوصی نوٹ بسلسلہ طلسماتی قوتیں

سو ذاتی مشورہ یہ ہے کہ حسب حال اس کو صرف چاندی پر کندہ کر لیا جائے تو بھی فائدہ مند ہے۔ یہ بات نہیں کہ چاندی پر اثر نہ ہوگا یا فائدہ نہ ہوگا۔ بات سادی سی ہے جس شے کے استخراج میں جتنی دل جمعی، محنت اور روپیہ خرچ ہوگا، اتنی ہی وہ موثر ہوگی۔ سو آپ چاندی پر قدرے زیادہ محنت کر لیں۔ یعنی اچھے وقت کا انتخاب کریں اور جو بخور استعمال کریں یہ بھی اچھا ہو اور چاندی کا وزن بڑھا دیں۔ یہ سب یا ان میں سے کچھ پر عمل بھی طلسم کو بہتر اور موثر بنانے میں کارگر ہوگا۔ اس طریقہ کار سے خرچ کچھ بڑھے گا تو کسی تاہم اتنا نہیں ہوگا جو سونے اور چاندی کو ملانے سے ہوتا تھا۔ باقی آج ہر آدمی سمجھدار ہے۔ اپنی ضرورت اور پہلی کے مد نظر سمجھ داری سے کام لے کر اپنے لیے مطلوبہ لوح مناسب معیار کی تیار کر لیں۔ وہ لوگ جو خود نہ بنانا چاہیں یا نہ بنا سکتے ہوں وہ ادارہ ”راہنمائے عملیات“ سے حصول طلسم کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔ انتہائی مناسب ہدیہ میں یہ طلسم ادارہ ”راہنمائے عملیات“ سے دستیاب ہیں۔

طلاسم طلب کرنے کا طریقہ

یہ تمام طلاسم بشكل لاکٹ دستیاب ہیں۔ جن کو آپ گلے میں بھی پہن سکتے ہیں، بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں اور اگر جیب میں رکھنا چاہیں تو ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ کسی بھی طلسم کو آپ اپنی دوکان، دفتر یا گھر وغیرہ میں بھی رکھ یا لٹکا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں کوئی پابندی نہیں، ہاں اگر گم گیا ہے چوری ہو گیا تو پھر موثر نہ ہوگا۔

مطلوبہ طلسم کے حصول کے لیے ہدیہ اگر بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں گے تو آپ کو گھر بیٹھے مطلوبہ طلسم مل جائے گا۔ اگر خود آکر دفتر سے حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں تو ایسا بھی ممکن ہے۔ دفتری اوقات میں آپ خود آکر بھی ان طلاسم کو حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل رات، دن کے طلسمات کا بیان اور ان میں کیے جانے والے اعمال

پہلا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی پہلے ساعت میں یہ طلسم بنائیں بشرطیکہ جب قمر، شمس و مریخ سے نظر مقابلہ میں ہو۔

مٹی سے انسان کا مجسمہ بنائیں۔ اس کے سر میں مطلوب (حکمران) کا نام لکھیں اس کے سینے پر اسی ساعت کے حاکم کا نام اور اس کے شکم پر قمر کے ساتوں اسماء تحریر کریں اس کے بعد اس کے بخورات روشن کریں۔ بعد ازیں اس طلسم کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں اور جب کسی حاکم یا سلطان کے پاس جائیں (اسے اپنے ساتھ ہی لے جائیں) تو اس کی زبان بند ہی رہے گی اور تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

لفظ طلسم کا معنی تصویر یا شکل یعنی کہ مطلوبہ شکل بنائیں۔ قمر کے اسماء سبعہ یہ ہیں:-
لیا خیم، لیا لغو، لیا نور، لیا رون، لیا روغ، لیا روقن، لیا تلش۔

دوسرا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی دوسری ساعت میں مٹی کے دو مجسمے (شکلیں) بنائیں اور جن آدمیوں میں محبت پیدا کرنا ہو ان دونوں کے نام اس طلسم (مجسمے) کے سروں میں لکھیں اور حاکم ساعت کا نام ان کے سینوں پر لکھیں اور قمر کے اسماء ان کے شکموں پر لکھ دیں اور دونوں کو اکٹھے جمع کر لیں۔ ان کے کندھے آپس میں ملا دیں اور ان مجسموں کے چہرے ایک دوسرے کی جانب کر دیں تو ان دو آدمیوں میں آخر عمر تک شدید محبت اور دوستی قائم رہے گی۔

تیسرا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی تیسری ساعت میں کسی پرندے یا جاندار کی تصویر بنائیں۔ جس پرندے کی چاہیں تصویر بنالیں اور پرندے کا نام اس تصویر کے سر پر اور حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور جہاں چاہیں اس طلسم کو دفن کر دیں۔ کسی بھی جاندار، ذی روح کو مخر کرنا چاہیں یا اسے دفع کرنا چاہیں، یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ وہ جاندار تمھارا تابع فرمان ہوگا۔

چوتھا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اس طلسم کو دن کی چوتھی ساعت میں سانپ، بچھو اور ہر موذی جانور کے لیے بنا سکتے ہیں۔ اس کا نام اس طلسم کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور اسماء قمر اس کے شکم پر لکھ دیں اور جس مکان سے حشرات اور سانپ بچھو دور بھگانا چاہیں، وہیں اس طلسم کو دفن کر

دیں۔ اس مکان کے نزدیک کوئی ایسا موذی جانور نہیں رہے گا۔

پانچواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ دن کی پانچویں ساعت میں ہی طلسم تیار کریں جو کہ درندوں اور بھیڑیا وغیرہ وحشی جانور اور کتوں کے لیے ہے۔ اس درندے کا نام اس نقش کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر تحریر کریں۔ بخورات روشن کریں اور کسی مکان میں دفن کر دیں تو وحشی درندے وہاں اکٹھے ہو جائیں گے۔

چھٹا طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم قیدی کو رہا کرانے کے لیے ہے۔ ایک طلسم بنالیں اس کے سر پر اس (قیدی) کا نام لکھ دیں۔ حاکم ساعت کا نام سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ کر یہ طلسم قیدی غصہ کو دے دیں، وہ بہت جلد ہی قید سے خلاصی پالے گا۔

ساتواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم سلاطین کے پاس جانے کے لیے ہے۔ اس کو تیار کریں۔ اس کے سر پر اس کا نام لکھیں (حاکم یا سلطان کا نام)، اس کے سینے پر حاکم ساعت کا نام اور اس کے شکم پر قمر کے اسماء تحریر کریں بعد ازیں بخورات جلائیں۔ اس طلسم کو کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ جس کے پاس جائیں گے عجیب اثر ملاحظہ کریں گے۔

سر فراز شاہ

آٹھواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے دن کی آٹھویں ساعت میں تیار کریں اور یہ طلسم خلائی کو متفرق کرنے اور ان کے وطن چھوڑنے کے لیے ہے۔ اس طلسم کا طریقہ یہ ہے کہ دو تصویریں بنائیں۔ ایک تصویر کا سر کتے کا سر ہو اور دوسری تصویر کا سر انسانی سر بنائیں۔ ان دونوں کے نام ان کے سروں پر لکھ دیں۔ حاکم ساعت کا نام ان کے سینوں پر اور قمر کے اسماء ان کے شکموں پر معکوس کر کے لکھیں اور ہاتھی کے خون سے بخور کی دھونی دیں اور ان دونوں کی پیٹھ آپس میں ملا دیں اور جس مکان میں چاہیں دفن کر دیں تو وہاں کے لوگوں میں جھگڑا اور اختلاف ہوگا اور وہ لوگ اس مکان کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

نواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم ڈاکوؤں اور چوروں سے حفاظت کے لیے ہے۔ کسی چور کی تصویر بنائیں۔ اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور حفاظت سے اس طلسم کو اپنے پاس رکھ لیں البتہ قبل ازیں بخورات کی دھونی دے لیں تو چور اور ڈاکو اندھے ہو جائیں گے اور تجھے دیکھ نہ پائیں گے۔ البتہ یہ عمل دن کی نویں ساعت میں کریں۔

دسواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم عوام الناس کی زبان بندی کے لیے ہے۔ دن کی دسویں ساعت میں چاندی یا قلعی سے تیار کریں۔ اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر لکھ دیں اور سفید ریشم کے کپڑے میں لپیٹ لیں اور بخورات خوشبو جلائیں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں، لوگوں کی زبانیں بند رہیں گی۔

سر فراز شاہ

گیارہواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ یہ طلسم محبت والفت اور دو مخالفوں میں صلح کرنے کے لیے ہے۔ قلعی کی دو شکلیں تیار کریں۔ ان کے سروں میں دونوں کے نام لکھیں اور ان کے سینوں پر حاکم ساعت کا نام، ان کے شکموں پر قمر کے اسماء لکھ دیں اور زعفران وعود کی دھونی دیں۔ دونوں کے چہرے ایک دوسرے کی طرف کر دیں اور سفید ریشم میں لپیٹ دیں اور ان دونوں تصویروں کو اپنے پاس رکھ لیں تو محبت کے باعث بے قابو ہو جائیں گے۔ دونوں شخصوں میں شدید محبت پیدا ہوگی۔

بارہواں طلسم

حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ جب کسی کا گھر ویران یا برباد کرنا چاہیں تو یہ طلسم تیار کریں۔ سیسہ یا قلعی یا سرخ تانبے کی ایک شکل دن کی بارہویں ساعت میں تیار کریں۔ اس کا نام اس کے سر پر، حاکم ساعت کا نام اس کے سینے پر اور قمر کے اسماء اس کے شکم پر تحریر کر دیں اور جس گھر کو ویران کرنا ہو اس کے دروازے کے نیچے دفن کر دیں البتہ جنگ اور مہر (ایک قسم کا گوند) کی دھونی پہلے سے ہی دے دیں۔ یہ دن کے طلسمات مکمل ہوئے۔

آپ کا پتھر

بطور عامل کام کرتے ہوئے فرد کے مسائل کے حل کے سلسلے میں ذکر، نقش، لوح یا صدف وغیرہ کے ساتھ ساتھ موزوں پتھر کا استعمال بھی مددگار ہو سکتا ہے۔ گو اس موزوں کا براہ راست تعلق نہیں ہے۔ تاہم مسائل کے حل کے حوالے سے اس کی جواہریت ہے اس کے مد نظر یہ مضمون تحریر کیا گیا ہے۔ ان کا مناسب استعمال مسائل کے لیے مفید ہوگا۔

پتھر اور انسان کا تعلق شاید اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ انسانی ذہانت کی کہانی۔ اس طویل عرصے میں پتھر کبھی مادی افادیت کبھی روحانیت اور کبھی اپنی خوبصورتی کے باعث انسانی تہذیب کا ایک ناقابل فراموش حصہ رہے ہیں۔ انسان نے اپنی حفاظت اور شکار کے لیے سب سے پہلے پتھروں سے بنے

ہتھیاروں کی بی مدد حاصل حاصل کی۔ آگ سے روشناس کروانے کا سہرا بھی پتھروں کے سر ہی جاتا ہے۔ جہاں پتھر نے انسان کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا۔ اس کو اپنے دشمنوں یعنی دیگر جان داروں پر غالب کیا اور اس کو شکار کرنے کی صلاحیت دی وہاں پتھروں کے ذریعے آگ جلا کر اس شکار کو پکا کر کھانے کی فراست بھی دی۔ روشنی کو منعکس کرنے اور پھیلانے کے لیے ایک عرصہ تک غاروں کے اندر پتھر استعمال ہوتے رہے۔

روحانی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان نے پتھروں کی مزید خصوصیات کا کھوج لگایا۔ ان کا استعمال انسانی خوبصورتی میں اضافے، مال و دولت کے حصول، تجارت کے مقاصد اور روحانی اور جسمانی قوتوں کو طاقت دینے کے ساتھ دوسرے انسانوں کی جان لینے کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔

جواہرات

وہ پتھر جو عام پتھروں کی نسبت خاص خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور خوش قسمتی یا حصول صحت یا روحانی اور طبی امور میں استعمال ہوتے ہیں حرف عام میں گنیے یا جواہر کہلاتے ہیں۔ یہ جواہر بلحاظ قیمت بھی مہنگے ہوتے ہیں۔ کیا ب، خوبصورت اور خاص کوانٹی کے جواہر عام آدمی ہی کیا بعض حالتوں میں اچھے خاصے دولت مندوں کی قوت خرید سے باہر ہوتے ہیں۔ تاہم جواہرات کی ایک بڑی تعداد کی قیمت اتنی ہوتی ہے کہ عام آدمی بھی ان کو خرید سکتا ہے۔

پتھروں کی اقسام و قیمت

کوئی بھی پتھر ہو یہ ایک بڑا خاندان رکھتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح اس کے اندر تقسیم در تقسیم کا عمل ہوتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح پتھروں کی بھی ذاتیں / اقسام ہوتی ہیں۔ درجہ اول کا یا قوت گوہر ہوتا ہے۔ تاہم یا قوت ہی کی فیملی کے بعض پتھر ایسے بھی مل جاتے ہیں جو عام آدمی بھی خرید سکتا ہے۔ اس بات سے یہ خیال نہ کریں کہ میں نقلی پتھروں کی بات کر رہا ہوں۔ بات ہے کوانٹی کی جو پتھر جس قدر

صاف ستھرا ہوگا اس قدر اعلیٰ قیمت کا حامل، لیکن ایک کم صاف اور ہلکی کوالٹی کا پتھر ہلکی قیمت میں مل سکتا ہے۔ یوں قدرت کی اس نعمت سے امیر و غریب دونوں حسب منشاء فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یعنی یا قوت آپ کو دو ہزار کا بھی مل جائے گا۔ اور دو سو کا بھی۔ نیلم آپ کو ایک ایک سو کا بھی مل جائے گا اور ایک لاکھ کا بھی۔

نقلی و اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بننے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل۔ اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

پتھر معلوم کرنے کے تین طریقے

پہلا طریقہ

ذیل میں دی گئی جدول نمبر 1 سے کوئی بھی فرد اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق اپنا برج معلوم کر سکتا ہے۔ برج معلوم ہونے کے بعد جدول نمبر 4 سے اپنا منسوبی خوش قسمتی کا پتھر معلوم کر لیں۔

دوسرا طریقہ

آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہے دیکھیں جدول نمبر 2 میں اس کے آگے کون سا برج تحریر ہے۔ بس اس برج سے منسوب پتھر جدول نمبر 4 سے معلوم کر کے حسب منشاء پتھر کو استعمال میں لاسکتے ہیں۔

تیسرا طریقہ

روزانہ

مثلاً کسی فرد کے عدد کے حساب سے پتھر کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ذیل میں ہر عدد سے منسوب پتھر تحریر کیا گیا ہے۔ یعنی آپ کی تاریخ پیدائش کا جو مفرد عدد بنتا ہو اس کے مطابق جدول نمبر 3 سے خوش قسمتی کے پتھر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ (مفرد عدد سے مراد یہ ہے کہ اگر آپ کی تاریخ پیدائش 9 سے بڑی ہو۔ بطور مثال دیکھیں 25 ہو تو ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر لیں یعنی $2+5=7$ ۔ تاریخ کے دونوں اعداد کو جمع کرنے سے عدد حاصل ہوا 7 بس اس سے منسوب پتھر آپ کے لیے بہتر ہوگا)۔

جدول نمبر 1

نمبر شمار	بروج	عرصہ حکومت	حاکم کوکب
1-	حمل	21 مارچ تا 20 اپریل	مرغ
2-	ثور	21 اپریل تا 20 مئی	زہرہ
3-	جوزا	21 مئی تا 20 جون	عطارد
4-	سرطان	21 جون تا 22 جولائی	تہرہ
5-	اسد	23 جولائی تا 23 اگست	شمس
6-	سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	عطارد
7-	میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ
8-	عقرب	24 اکتوبر تا 23 نومبر	پلوٹو، مرغ
9-	قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری
10-	جدی	22 دسمبر تا 19 جنوری	زحل
11-	دلو	20 جنوری تا 18 فروری	زحل، یورانس
12-	حوت	19 فروری تا 20 مارچ	مشتری، نپ چون

جدول نمبر 2

بروج	منسوبی حروف
حمل	ا، ب، ج، د، هـ، و
ثور	ب، و
جوزا	ک، ق
سرطان	ح، هـ
اسد	م
سنبلہ	پ، ف، گ
میزان	ر، ز، ط، ی
عقرب	ظ، ذ، ض، ز، ن
قوس	ف
جدی	ج، خ، گ
دلو	س، ش، ص، ث
حوت	د، ح

جدول نمبر 3

عدد	منسوبی پتھر
1	یاقوت
2	موتی
3	پکھراج
4	ہیرا
5	زمرد

فیروزہ	6
حجر القمر	7
نیلم	8
گارنت	9

جدول نمبر 4

برج	منسوبی جواہر
حمل	مرجان، عقیق یمنی، اوپل، یاقوت
ثور	ہیرا، درنجف، مرجان سرخ، موتی
جوزا	زمرود، زبرجد، پکھراج
سرطان	موتی، پکھراج زرد، عقیق زرد، لہسیہ، نیلم
اسد	یاقوت، عقیق، مرجان، نیلم
سنبلہ	لاجورد، عقیق زرد، زبرجد، اوپل
میزان	ہیرا، سنگ دودھیا، پکھراج، درنجف، لہسیہ، مرجان
عقرب	مرجان، عقیق سرخ، یاقوت، ہیرا
قوس	پکھراج زرد، زمرود، فیروزہ، لہسیہ
جدی	نیلم، گاؤمیدک، عقیق یمنی، موتی، درنجف
دلو	نیلم، عقیق یمنی
حوت	پکھراج سفید، درنجف، لاجورد

پتھروں کے عمومی استعمال کا طریقہ
جب بھی کوئی پتھر استعمال میں لائیں یہ یقین کر لیں کہ پتھر اصل ہے۔ اس پتھر کے استعمال سے

پہلے اناج یا مرغی بنو، صدق ضرور ہیں۔

اس سسٹم میں مزید معلومات اور اصلی پتھروں کے حصول کے لیے آپ ادارہ رابینہ کے عملیات سے رابطہ کریں۔



سر فراز شاہ



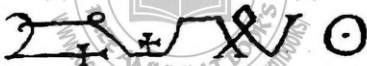
طلسمات کو اکب و بروج

سر فراز شاہ

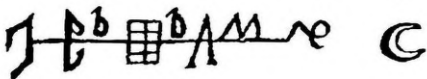
طلسمات کے حوالے سے اس سے قبل بھی اس کتاب میں تحریر کر چکا ہوں تاہم یہ باب اس حوالے سے اہم ہے کہ اس میں ان قدیم کواکی اور برجی طلاسم کا بیان ہے جو قدیم ماہرین عملیات و طلسماتی قوتوں سے مستفید ہونے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اس سلسلے میں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں کیوں کہ ذیل میں دی گئی اشکال اپنی کہانی خود ہی بیان کر رہی ہیں۔ ذیل میں دیئے گئے طلاسم جس کو کب یا برج سے منسوب ہیں اس کا نام متعلقہ کواکب اور برج کے ساتھ تحریر کر دیا گیا۔

کواکب کے طلاسم

طلسم شمس



طلسم قمر



طلسم عطارد

سر فراز شاہ

♂ ♀ X ⊞ ⊕ ⊖ ⊗ ⊘ ⊙ ⊚ ⊛

طسم زهره

♁ ♃ ♄ ♅ ♆ ♇ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓

طسم مرتخ

♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓

طسم مشتری

♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓

طسم زحل

♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ♒ ♓

یروج و کو اکب کے امتزاجی طلاسم شمس واسد کا طلاسم



قمر و سرطان کا طلاسم



عطارد و جوزا اور سنبلہ کا ظسم



زہرہ ثور اور میزان کا ظسم



مریخ، حمل اور عقرب کا طلسم



مشتري، قوس اور حوت کا طلسم



زحل، جدی اور دلو کا طہسم



روحانی عطر

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے انگلیں اور کسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبوئیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبوئیات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوت کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوت سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

حالات زندگی

ہماری یہ نجومی رپورٹ فرد (مرد، عورت، بچہ) کی زندگی کا اجمالی خاکہ اس طور بیان کرتی ہے کہ فرد صرف اپنی خوبیوں کے بارے میں ہی نہیں جانتا بلکہ خامیوں کو بھی جان کر ان پر قابو بھی پاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ نجومی رپورٹ آپ کے خوش قسمتی کے پتھر، عدد، اسم انسی، صدقہ اور ایسے ذیل میں بیان کردہ 23 امور پر روشنی ڈالتی ہے کہ جن کے لیے آپ الگ الگ فیس دیں تو بہت زیادہ رقم خرچ ہوگی۔ جبکہ اس رپورٹ کے بنوانے سے آپ اپنی زندگی کے 23 امور پر سیر حاصل معلومات معمولی معاوضہ پر حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ کو خوش قسمتی کے حصول کی ایک آسان راہ پر لے جانے کا باعث ہوگی۔

زندگی کے 23 اہم امور پر جو نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔

18	شرف و بیہودہ کو اکب
19	زائچہ پیدائش
20	خصوصی صدقات
21	قمری برج / ستارہ اور اس کے اثرات
22	شمسی برج / ستارہ اور اس کے اثرات
23	طالع برج / ستارہ اور اس کے اثرات

9	روزگار
10	آپ کا برج
11	آپ کا کوکب
12	خوش قسمتی کا پتھر
13	خوش قسمتی کا دن
14	خوش قسمتی کا رنگ
15	خوش قسمتی کی دھات
16	خوش قسمتی کا عدد
17	اسم الہی برائے ذکر

1	مزاج و کردار
2	زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات
3	محبت اور رومانس
4	مشاغل
5	صحت
6	مالی حالت
7	طریق زندگی
8	کیرئیر

رپورٹ بنوانے کے لیے وقت، تاریخ اور مقام پیدائش بمعہ فیس ارسال کریں۔

طلسم تسخیر حاجت

ہم میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ کچھ حاصل کرے فتح کرے تسخیر کرے۔ کبھی ہم کسی کی محبت میں گرفتار ہو کر محبوب کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں، کبھی دشمنوں کے ہاتھوں تنگ آ کر اُن کو تسخیر کرنا چاہتے ہیں اور بسا اوقات تو ہم آس پاس موجود ہر فرد کو تسخیر کرنا اور اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہیں۔ غرضیکہ تسخیر کسی بھی قسم کی ہو چاہے وہ رزق کی ہو دولت کی ہو عورت کی ہو کاروبار کی ہو کامیابی کی ہو یا چاہے وہ امن کی ہو انسان حاصل کرنا چاہتا ہے۔

خالد اسحاق رائٹھور ایڈیٹر ”رائسمائے عملیات“ ایک طویل عرصے سے طلسم و تسخیر و حاجت تیار کر رہے ہیں۔ اس کو بنانے میں مختلف نجومی و عملیاتی اصولوں کی مدد لی جاتی ہے اور مختلف کواکی طاقوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ تو دیر کس بات کی ہے؟ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ وغیرہ جیسے مسائل کے لیے رجوع کریں اور اپنے مسائل کے حل کے لیے خصوصی طلسم تسخیر و حاجت بنوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ معاملات میں بہتری اور مقصد کا حصول ہوگا۔

روپے	ذاتی لوح چاندی پر	ہدیہ
------	-------------------	------

اصلی اور سستے جواہرات

ادارہ آپ کیلئے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم بہار درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔ آپ اپنی پسند یا ضرورت کے پتھر کی قیمت وغیرہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو بلا جھجک پوچھ سکتے ہیں۔

۸۹	تلیم	2000/-
۹۶	لہسٹیا	1500/-
۹۷	لہسٹیا	1400/-
۱۰۱	عقیق	600/-
۱۰۳	عقیق کالے	1000/-
۱۰۴	عقیق	125/-
۱۰۶	عقیق	100/-
۱۱۱	ٹائیکسٹ	500/-
		800/-
۱۱۶	بلیک کارنٹ	500/-
۱۲۲	مونی	500/-
		1000/-
۱۲۶	خونگی لکھنؤ	500/-
۱۳۱	زبرجد	250/-
۱۳۶	دائے فرنگ	250/-
۱۳۱	کواڈر	500/-
۱۳۱	سنگ پاریک دائے عقیق	500
۱۳۲	مونادانا	700
۱۳۳	موئے نجف	1000

کوڈ	نام پتھر	قیمت
۱	لاجورد	1200/-
۷	مرجان	600/-
۸	مرجان انگوٹھی	750/-
۱۱	فیروزہ	700/-
۱۷	مون اسٹون	700/-
۱۸	مون اسٹون	600/-
۲۱	موئے نجف	3000/-
۲۲	موئے نجف	600/-
۲۶	بلیو اوپل	3400/-
۳۵	زمرہ	5000/-
۴۱	ٹامز ایا قوت	2500/-
۴۲	ٹامز ایا قوت	1000/-
۴۳	ٹامز ایا قوت	400/-
۴۶	یا قوت	1500/-
۵۱	پلمراج	5000/-
۵۳	سونیا پلمراج	1000/-
۵۶	سونیا پلمراج	400/-
۶۱	سنگ مریم	600/-
۷۱	ایکوا مرین	2000/-
۷۶	گاڈ میدک	3000/-
۷۷	گاڈ میدک	800/-
۸۱	ہیری ڈوٹ	2000/-
۸۶	تلیم جموں	1000/-
۸۸	تلیم بھاک	700/-

خریدتے وقت پتھر کی جو قیمت ہوگی وہی

لی جائے گی۔

ڈاک سے طلب کرنے پر پیکنگ وغیرہ کے لیے سوروپے زائد ارسال کریں۔ تمام پتھر اصلی اور قیمتی ہیں۔ مکمل یقین سے حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد رُوحانی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔ قیمت 100 روپے

خالد ہندی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔ قیمت 75 روپے

راہنما عملیات

ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ قیمت 30 روپے

Astro
Far-Zoq
International

سرمایہ انکس پرچہ۔ قیمت 50 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

عملیات، نجوم، اعداد، پامسٹری، جفر، ساعات، حاضرات و موکلات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار و رسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے برفرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ذاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے بلا کسی بغل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، ہاتھ دیکھنا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

گھر بیٹھے

ماہر نجوم، عامل، جفار اور پامسٹ بنیں

فیس اور کورسز کے طریقہ کار کے بارے میں مکمل معلومات اسی پمفلٹ میں الگ سے دی گئی ہیں جس میں تمام کورسز کی مکمل تفصیل یعنی داخلہ فیس، نصاب فیس اور عرصہ وغیرہ تحریر ہے۔

جواب طلب امور کے لیے ہمیشہ جوابی الفاظ جس پر آپ کا پتہ صاف سہرا تحریر ہو لازم ارسال کریں۔

لوح خوش قسمتی

اگر ہم غور کریں تو ہماری زندگی ایک لفظ ”قسمت“ کے ارد گرد گھومتی ہے۔ کبھی یہ لفظ ”خوش قسمتی“ بن کر ہماری زندگی میں خوشیوں کا اُجالا بھردیتا ہے کبھی ”بد قسمتی“ بن کر مسائل کے اندھیروں میں دھکیل دیتا ہے۔ اب کون ایسا ہو گا کہ جو اپنی زندگی میں خوشی قسمتی کا طالب نہ ہو۔ اس خوش قسمتی کے عنصر کو ہر کوئی جانے انجانے کسی نہ کسی طرح اپنے معاملات زندگی میں لانا چاہتا ہے۔

تو ایسے تمام افراد جو اپنی زندگی میں **خوش قسمتی** کے عنصر کو لانا چاہتے ہیں کے لیے خالد اسحاق راتھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات اپنے طویل تجربے کی بنیاد پر **لوح خوش قسمتی** تیار کرتے ہیں۔ یہ **لوح خوش قسمتی** کو اکب کی سعد نظرات، شرف اوج اور بعض خاص یوگ بننے پر تیار کی جاتی ہے۔ لہذا آپ بھی رزق، شادی، دولت، عہدہ، اولاد، صحت اور دیگر ایسے تمام معاملات کے لیے **لوح خوش قسمتی** کو تیار کروائیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے متعلقہ معاملات زندگی میں بہتری اور آسانی آنا شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

کتب راتھور پبلشرز

جائش کے ۵۲ کارڈ	۳۰ روپے	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
خالد رطل	۱۰۰ روپے	خالد روحانی ہنتری
طلسمی جواہرات	۷۵ روپے	خالد ہندی ہنتری
(زیر طبع)	۵۰ روپے	Far-zoq (English quaterly)
مراقبہ	۲۵۰ روپے	عملیات اسمائے ربی
خوابوں کی تعبیر	۸۰ روپے	روحانی مشورے (ترمیم شدہ)
طلسمات زہرہ (عملیات تحفیر)	۱۰۰ روپے	علم الخروف
پاسنری، جنس اور ہماری نفسیات	۱۰۰ روپے	راہنمائے عملیات (ترمیم شدہ)
(زیر طبع)	۱۰۰ روپے	قاموس جفر
مستحصلہ قادر الکاہل	۱۱۰ روپے	جفر جامع
ہندی نجوم (بمطابق ساری ۲۰ سالہ ہندی ہنتری)	۱۳۰ روپے	راہنمائے عمل شناسی
باندریس اور انگریزی کے نمبر (ترمیم شدہ)	۱۰۰ روپے	اسباق دست شناسی
اسرار العجب فی علاج العیوب	۵۵ روپے	کمل پاسنری
اقوال عرفیہ فی معرفۃ الاحمال از علیہ	۷۵ روپے	راہنمائے دست شناسی
سحر بارخوش	۸۰ روپے	آسنریہ پاسنری
کتاب ابن عربی	۷۵ روپے	ساعات حقیقی
بحر جرات خالد	۹۰ روپے	خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)
تحفیر مومکات و نصرات	۷۵ روپے	علم اعداد حقیقی
اصول و قواعد عملیات	۳۰۰ روپے	خالد نجوم
الاسمانسنی	۱۰۰ روپے	راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
چار اشر و تسیم آف اسرار الوکی	۱۵۰ روپے	راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
ذائقے	۱۵۰ روپے	ملکی نجوم
آپ کا برج	۱۵۰ روپے	مفتاح الرموز واسرار الکنوز
نمبری نمبر	۱۵۰ روپے	از دوائی نجوم
قسمت اور چانس	۱۵۰ روپے	طبی نجوم
صفیہ انکڑ اور بندل	۱۰۰ روپے	۱۰ سالہ ہنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰
		عملیات قرآن
		پاکستان کا مستقبل
		آسان عملیات
		اسرار الاحمر
		نالد جامع العلوم مخفی

منی آرڈر اس پتہ پر ارسال کریں: خالد اسحاق راتھور
مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد عمر گزری شاہولاہور۔

کتاب دی پی نہیں کی جاتیں کل قیمت ہر اوڈاک خرچ
پیشگی منی آرڈر کریں۔



سر فرازشاہ

